وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ

خطباتِ مدنی

مقرر شیریں بیان

خطیبِ دلنشیں حضرت مولانا محمد ناصر مدنی حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

جمع وترتیب

حافظ محمد ربانی

مکتبہ ربانیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾
(الذاریات)

''آپ نصیحت کیجیے کیونکہ نصیحت اہل ایمان کے لیے نفع بخش ہوتی ہے۔''

خطبات ناصر مدنی

جمع و ترتیب
میاں حافظ محمد ربانی

www.kitabosunnat.com

ناشر
مکتبہ ربانیہ
منڈی عثمان والا ضلع قصور 0300 6595 304

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق اشاعت برائے مکتبہ ربانیہ محفوظ ہیں

نام کتاب ——— خطبات ناصر مدنی

مصنف ——— مولانا ناصر مدنی حفظہ اللہ

جمع و ترتیب ——— میاں حافظ محمد ربانی

تعداد ——— 800

ناشر ——— مکتبہ ربانیہ

قیمت ——— -/500 روپے

پاکستان میں ہماری کتب مندرجہ ذیل اداروں سے مل سکتی ہیں

- لاہور: نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ، اُردو بازار لاہور۔ مکتبہ اسلامیہ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور۔ دارالکتب السلفیہ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور۔ اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، اُردو بازار لاہور مکتبہ قدوسیہ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور۔ محمدی کیسٹ ہاؤس، ایوانِ علم پلازہ، اُردو بازار لاہور
- فیصل آباد: مکتبہ اہل حدیث، امین پور بازار۔ مکتبہ اسلامیہ، بیرون امین پور بازار
- گوجرانوالہ: والی کتاب گھر، اُردو بازار۔ مکتبہ نعمانیہ، اُردو بازار
- چیچہ وطنی: اسلامی کتب خانہ، ڈاکخانہ بازار، چیچہ وطنی، ضلع ساہیوال۔ اشفاق کیسٹ ہاؤس، پل بازار ساہیوال
- قصور: مکتبہ طیبہ، منڈی کنگن پور، مکتبہ دارالاندلس، الہ آباد۔ یزدانی کیسٹ ہاؤس، الہ آباد۔ محمدی کیسٹ ہاؤس، کھڈیاں خاص

ضروری تحریر

ہر پبلشر اس بات کو بخوبی جانتا ہے کہ کتب کی طباعت پر کس قدر مشکلات پیش آتی اور اس کام پر کتنے اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں اور خاص طور پر کیسٹ سے مضامین نقل کرنے پر کتنے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ زیر نظر کتاب بھی ان مراحل سے گزر کر آپ کے پاس پہنچنے کے قابل ہوئی ہے۔ لہٰذا ہر خاص و عام متنبہ رہیں کہ اس کتاب کے مضامین کی ترتیب اور تسہیل و تزئین کی نقل اور فوٹو یا سکین وغیرہ سے اجتناب کریں بصورت دیگر ایسا کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ ادارہ ایسے فرد/ افراد اور پبلشرز وغیرہ کے خلاف کارروائی کا پورا حق محفوظ رکھتا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مکتبہ ربانیہ منڈی عثمان والا ضلع قصور کو حاصل ہیں۔

مدیر

میاں حافظ محمد ربانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

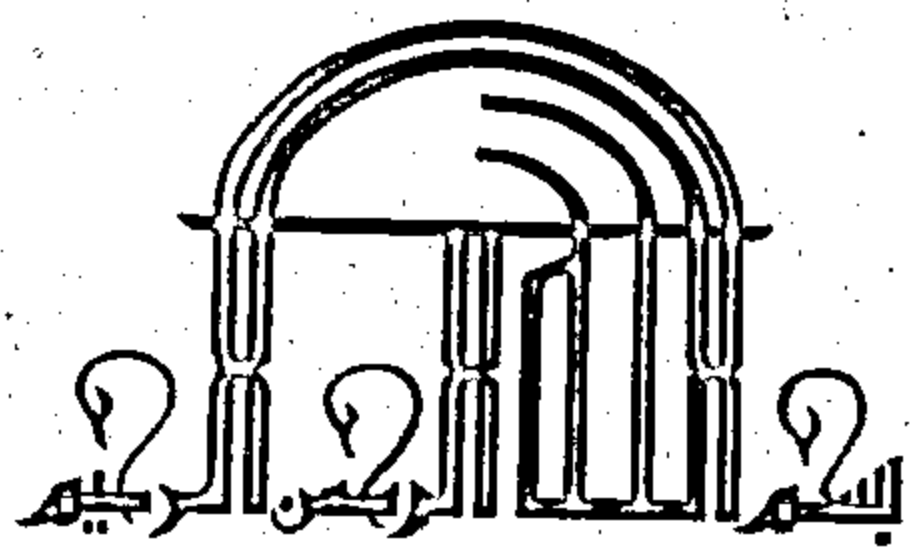
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ

کے نام سے شروع کرتا ہوں

جو بڑا ہی مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- شرم وحیا 7
- داماد کی عزت 49
- اسلام میں صلہ رحمی کی اہمیت 77
- قبر کا عذاب 111
- بیٹی کی عظمت اور تربیت 145
- ذکرِ مصطفیٰ ﷺ ذکرِ خدا 173
- ماں کی جدائی کا غم 194
- موت اور قبر 233
- دعا کون سنتا ہے؟ 264
- فکر آخرت 293
- وفات النبی ﷺ 318

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرم وحیا

قال النبی ﷺ: الحیاء من الإیمان.

﴿إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ (الاحزاب: 33)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.))

درود پڑھنا کسی دنیا دار کی فرمائش نہیں، عجیب ماحول میں نے اس گاؤں میں آ کر دیکھا ہے، ہائی کورٹ میں جائیں، سیشن کورٹ میں جائیں، لوگ دور سے ہی لگ پڑتے ہیں، موبائل بند کرلو، موبائل بند کرلو، کیوں جی؟ ایک جج کی عدالت میں جانا ہے، مسلمانوں کا میں عجیب ماحول دیکھتا ہوں روز جلسوں میں، ایک دنیا دار جج کی عدالت میں جائیں تو اپنے موبائل بند کر کے جاتے ہیں اور سانس بھی روک لیتے ہیں، ایک دنیا کے جج کا اتنا ڈر بھائیو!

تم سچے مالک کی عدالت میں آئے ہو، پھر بھی مولوی کہتے ہیں خاموش ہو جاؤ، ڈوب مرنے کا مقام ہے تیرے جیسے مسلمان کو دیکھ کر شرم سے سر جھکتا ہے۔ مسلمان تو وہ تھے جن کو دیکھ کر کافر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاتے تھے۔ آج کے مسلمان کو میں اکثر جلسوں میں دو دو تین تین چار چار پانچ پانچ گھنٹے تقریر کرتا ہوں بلکہ میرے بارے میں مشہور ہے میں نے وہاڑی میں سات گھنٹے تقریر کی ہے، اللہ پاک قبول فرمائے (آمین)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نے کبھی کسی سے نہیں کہا کہ درود پڑھو یا خاموش ہو جاؤ، جسے عرش والے کا ڈر نہیں، اسے میرا کیا ڈر ہے، اس وجہ سے میں کوئی بات ہی نہیں کر سکتا، درود پڑھنا کسی دنیا دار کی فرمائش نہیں، کسی مولوی کی فرمائش نہیں، ناصر مدنی کی فرمائش نہیں، میرے بھائی، اس مسجد کے امام کی فرمائش نہیں۔ درود پڑھنا کسی جج کی فرمائش نہیں۔

بھائیو! بندہ بندے کی فرمائش پوری کرے تو وہ اس کا احسان مند ہو جاتا ہے اور عرش والا تو وہ ہے جس نے کافر کا بھی حق نہیں رکھا۔ بندہ بندے کی موڑ بھی دیتا ہے۔ بندہ بندے کی بات مانے بھی تو احسان فراموش ہو جاتا ہے۔ اپنے محسن کی بے عزتی بھی کر دیتا ہے۔ درود پڑھنا کسی عام ہستی کی فرمائش نہیں، عرش والا کہتا ہے آج میری فرمائش پوری کر دو، کل قیامت کو میں تمہاری فرمائش پوری کر دوں گا۔ شرط یہ ہے کہ دنیا میں میری فرمائش پوری کرو قرآن کہتا ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝﴾ (الاحزاب : 33)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ))

ساری عمر کراں ختم ہونیاں نئیں
صفتاں سوہنے محمد ﷺ دی شان دیاں
والضحیٰ مکھڑا واللیل زلفاں دسن سورتاں پاک قرآن دیاں
لوکی پتھر مارن او دعا دیوے اے تے شاناں نے مدنی سرکار دیاں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پر سارے جگ توں حلیمہ غریبا سی
مکی والے نوں چک کے امیر ہو گئی
نی تینوں جگ تے کوئی نا جان دا سی
تیری جگ تے وکھری توقیر ہو گئی
مولا کرم کیتا تیرے بھاگ جاگے
سارے جگ دیاں دائیاں دی وزیر ہو گئی
الم نشرح سینہ اے الم نشرح سینہ اے
لوکاں دیاں لکھ ٹھاراں ساڈی ٹھار مدینہ اے

دنیا کی بڑی ٹھاریں ہیں، ہماری ایک ہی ٹھار مکہ مدینہ والی ہے۔ جو آج بھی کامیاب ہے اور قیامت کو بھی کامیاب رہے گی۔ عزیزان من! ہر قسم کی حمد وثنا کے لائق درود وسلام کے لائق تاجدار مدینہ سرور قلب سینہ احمد مصطفیٰ محمد مصطفیٰ محبوب رب المشرقین ورب المغربین جدّ الحسن والحسین، محمد ابن عبد اللّٰہ ﷺ کی ذات گرامی پر، ان گنت لاتعداد، ریت کے ذرات سے زیادہ، پانی کے قطرات سے زیادہ، درختوں کے پتوں سے زیادہ درود وسلام ہوں، آمین!

عزیزان من! آج میں نے ایک ایسا مسئلہ بیان کرنا ہے جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں، اگر وہ نہیں تو ایمان نہیں، اگر ایمان نہیں تو وہ نہیں، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! آؤ ذرا میرے امام عالی مقام کے نانا جان کو ماننے والو، ایسی تو کوئی بات نہیں کروں گا جس سے آل اطہار کی توہین ہو اصحاب نبی ﷺ کی توہین ہو آل نبی ﷺ کی توہین ہو، معاذ اللّٰہ العیاذ باللّٰہ لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ۔

میرے رب کریم نے فرمایا، والضحیٰ کے چہرے والے واللیل کی زلفوں والے الم نشرح کے سینے والے سراج منیر کے چہرے والے بدر منیر کے مقام والے حم کے کندن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے طـــہٰ کی شان والے، مزمل کی کملی والے، مدثر کی چادر اوڑھ کر سونے والے وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی کے ہاتھوں والے وما ینطق عن الھویٰ کے پاک ہونٹوں والے، قد نری تقلب وجھك فی السماء کے چہرے والے یٰسین والقراٰن الحکیم کے تاج والے، اے کملی والے سوہنے محبوب ﷺ، فرمایا، جی جی رب جلیل حکم کیا ہے الحیاء من الایمان، حیاء ایمان کا حصہ ہے جس کے پاس حیاء نہیں اس کے پاس ایمان نہیں، جس اسمبلی میں حیاء نہیں اس میں ایمان نہیں ہے جس بستی میں حیاء نہیں اس بستی میں ایمان نہیں ہے جس گھر میں حیاء نہیں، اس گھر میں ایمان نہیں، جس بستی میں حیاء نہیں، جس فیکٹری میں حیاء نہیں، جس عورت کے پاس حیاء نہیں، اس عورت کے پاس ایمان نہیں ہے جس مرد کے پاس حیاء نہیں ہے اس مرد کے پاس ایمان نہیں ہے جس جوان کے پاس حیاء نہیں ہوتا اس جوان کے پاس ایمان نہیں ہوتا، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! حیاء ہے تو دین ہے جس گھر میں حیاء موجود نہیں اس گھر میں ایمان موجود نہیں ہے، دین محمد ﷺ موجود نہیں ہے کیوں؟

عملاں باج نہ بخشاں ہون میاں

رلانے والی تقریر نہیں اپنے عمل کی اصلاح کرنے والی تقریر ہے۔ اللہ قبول فرمالے۔

عملاں باج نہ بخشاں ہون میاں
عملاں باج نہ رب رحمٰن مل دا
عملاں باج نہ مرتبے ہون اچے
عملاں باج نہ مومناں شان مل دا
عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے
زبان سے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دل و نگاہ مسلم نہیں تو کچھ بھی نہیں

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من!

حضرت سرکار مدینہ ﷺ سے پیار کرنے والو، میرے مدنی تاجدار حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے، محبت کا اظہار کرنے والو، مسلمانو عرض کرنا چاہ رہا ہوں، حضرت سرکار مدینہ ﷺ کی بارگاہ میں ایک بی بی آ کر عرض کرتی ہے یا رسول اللہ ﷺ، آقا جی، آقا جی، آقا جی، اے کملی والے سوہنے محبوب ﷺ، آپ کے قدموں پر میرے والدین قربان میں آپ ﷺ سے دعا کروانے کے لیے حاضر ہوئی ہوں، بندہ بیمار تو کر دعا کروا ہی لیتا ہے، بیماریاں آ ہی جاتی ہیں، اللہ پاک کی مرضیاں، اللہ پاک کی طرف سے دوستو، بیماریاں آ ہی جاتی ہیں اور بندہ شفاء مانگتا ہے تو اپنے رب سے مانگ لیتا ہے اور دعائیں بھی کروانے لگ پڑتا ہے۔ مولوی صاحب دعا کر دو، حضرت صاحب دعا کر دو، شاہ صاحب دعا کر دو، حکیم صاحب دعا کر دو، بندہ دعا کروا ہی لیتا ہے۔

عرض کر رہا ہوں عزیزان من! اس طرح بی بی چلتے چلتے میرے محبوب کی بارگاہ میں آ جاتی ہے، آ کر عرض کرتی ہے، سوہنیا میرے لیے دعا ہی کر دو میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، بی بی کون سی دعا کروانے کے لیے آئی ہو، کہتی ہے سوہنیا میں تو صرف آپ ﷺ سے دعا کروانے آئی ہوں کہ مجھے اللہ شفاء دے دے۔ میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، بی بی دنیا میں دعا نہ کرواؤ تو اچھی بات ہے اگر تم اپنی بیماری پر صبر کرو تو میں محمد ﷺ تمہیں جنت کی بشارت دیتا ہوں، اگر تم اپنی بیماری پر صبر کرو، ہمیں تھوڑی سی بیماری ہو تو ہمارے آنسو پہلے نکل آتے ہیں، ہم کفریہ کلمات بولنا شروع کر دیتے ہیں۔ مولوی جی دعا کرنا پردہ کر جائے، بے صبر ہو جاتے ہیں۔ مر گئے ختم ہو گئے یہ تو میرے داتا کی مرضیاں ہیں یہ تو میرے مولا کی مرضیاں ہیں۔

ہے اکو ای ول انگوراں دی
کجھ مٹھے نے کجھ کھٹے نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واہ مولا توں اپنیاں قدرتاں دے
کیا سوہنے نقشے کڈھے نے
کنے اگلے ڈنگ دی جڑ دی نئیں
کوئی دیندے پھر دے چھتے نے
کئی پیری وچ جوان دسن
کئی وچ جوانی بڈھے نے

ایک ہی باپ کے بیٹے ہیں! کسی کے پاس کوٹھیاں، کاریں اور کسی کے پاس سائیکل بھی نہیں، کوئی مربعوں کے مالک ہیں، کسی کے پاس اپنا سر چھپانے کے لیے بھی جگہ نہیں، یہ تو میرے داتا کی مرضیاں ہیں۔

کتے چہرے چو چو کر دے نے
کتے رنگ ای رہندے اڈے نے
کئی مارے ہوئے نصیباں دے
کئی بہتے کرماں والے نے
کِتے لسی پین نوں لبھدی نئیں
کئیاں دڈھی کتے پالے نے
کِتے سونا ای سونا سونا اے
کِتے کناں چ پان لئی والے نئیں
کِتے غماں توں چھٹی مل دی نئیں
کِتے خوشیاں دے وچ اٹے نے

کوئی اولاد کا دکھی، کوئی ماں کا دکھی، کوئی قرض کا دکھی، کوئی مرض کا دکھی، کوئی ظاہر کا دکھی، کوئی باطن کا دکھی، کوئی اندر بیٹھ کر دکھ کھول لیتے ہیں، کوئی باہر نکل کر دکھ کھول لیتے ہیں اور کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے دنیا کے دکھی جو دل والا گھڑا قبروں میں ہی لے جاتے ہیں، انہوں نے کبھی کسی کے سامنے دکھ کھولا ہی نہیں، اپنے پیٹ والا دکھ کبھی کسی کے سامنے کھولا ہی نہیں، اپنے دل کے دکھ قبروں میں لے جاتے ہیں۔

کِتے غماں توں چھٹی مل دی نئیں
کِتے خوشیاں دے وچ اٹے نے
ہے اکو ای ول انگوراں دی
کجھ مٹھے نے کجھ کھٹے نے
واہ مولا توں اپنیاں قدرتاں دے
کیا سوہنے نقشے کڈھے نے

یہ بی بی رو رہی ہے۔ سوہنیا مرگی کے دورے پڑتے ہیں، دعا ہی کر دیں۔

کِتے گزر مطابق وی بہت مشکل
کِتے اگے ورتان نوں دئی جانا اے
نہ دینویں تے چاندی دی چھاپ وی نئیں
کِتے سونا ہنڈان نوں دئی جانا اے
کِتے گل وچ پائیاں لیراں نے
کِتے ریشم ہنڈان نوں دئی جانا اے
دل کرے پیغمبر نوں روگ لانویں

بی بی رو رہی ہے۔

دل کرے پیغمبر نوں روگ لانویں

یہ اس کی مرضیاں ہیں۔ بھائیو بیماریوں پر صبر کیا کرو، نبیوں کا کوئی گناہ نہیں لیکن رب کی مرضیاں، عرض کر رہا ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دل کرے پیغمبر نوں روگ لانویں

سارا سال نبی کو بیماری میں رکھے، بھائیو فرعون نے چھ سو بیس سال عمر پائی اور ایک دن سر بھی درد نہیں ہوا، عرض کر رہا ہوں

دل کرے پیغمبر نوں روگ لانویں

یہ باتیں سن کر کلیجے پھٹ جاتے ہیں، ہم تو روز تقریریں کرتے ہیں، بھائیو! جو تم اکثر تقریروں میں آنسو دیکھتے ہو اس کی وجہ کیا ہے، میرا دل ہی اتنا نرم ہو چکا ہے، ذرا بات پلے باندھنے والی ہے

دل کرے پیغمبر نوں روگ لانویں
تندرستی فرعون نوں دئی جاناں اے
دے کے پردیسی نوں تاج پیغمبری دا
تخت مصر دے اتے بٹھا دینا اے

اللہ پاک کی مرضیاں ہیں، بی بی رو رہی ہے۔ سوہنیا دعا ہی کر دے، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، بی بی! اگر تم اپنی بیماری پر صبر کرو گی تو میں تمہیں جنت کی بشارت دیتا ہوں، کہتی ہے سوہنے نبی جی میں اپنی بیماری پر صبر کروں گی، مجھے جنت کی ضرورت ہے، لیکن ایک دعا ضرور کروانا چاہتی ہوں۔ سن لو بہنو! سرخی پاؤڈر لگا کر بازاروں میں جانے والیو، مہندی کی پلیٹیں پکڑ کر گلی محلے میں جانے والیو، ویڈیو فلم بنانے والیو، کاروں میں بیٹھ کر بے پردہ ہونے والیو، اے میری بہنو، شادیوں میں گدھے ڈالنے والیو، بیٹیوں کو لوگوں کے گھروں میں گانے گنوانے والیو، بیٹیوں کو بارات پر نچانے والی تھالی پر نچانے والی ڈھولکی بجانے والی!

بات غور سے سن لو، نہیں تو خانہ خراب ہو جائے گا، یہ دیکھو، بی بی کو ایمان کی کتنی فکر ہیں، کہتی ہے سوہنیا، میں بیماری پر تو صبر کر لوں گی، لیکن ایک دعا ضرور کر دو، مجھے مرگی کے دورے پڑیں تو میرا پردہ سلامت رہا کرے، سوہنیاء، میرا حیاء کا پردہ سلامت رہا کرے، یہ بات سن کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پتے پانی ہو جائیں، کلیجے پھٹ جائیں گے، یہ عورت بیمار ہے، اسے حیاء کی فکر پڑی ہوئی ہے، یہ عورت بیمار ہے، اسے پردے کی فکر پڑی ہے۔ اے بہن! تم بھی کبھی فکر کیا کرو۔

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، اے عورت جاؤ، اللہ تمہارا پردہ سلامت رکھے گا، پھر مرگی کے دورے پڑے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں، ہم مدینہ کی گلیوں میں دیکھتے تھے، اس عورت کو مرگی کے دورے پڑتے، لیکن اس کا پردہ کبھی ظاہر نہیں ہوتا تھا، ہم نے کہنا شروع کر دیا جس نے جنتی دیکھنا ہو اس عورت کو دیکھ لو، حیاء اتنی بڑی دولت ہے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! اللہ کے نبی ﷺ نے جنت کی بشارتیں دے دی ہیں، اب عورتوں سے پردہ کہیں تو مر جاتی ہیں، عورتوں سے پردہ کہیں تو لڑ پڑتی ہیں، عورتوں سے پردہ کہیں تو کہتی ہیں، مولوی کو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے ہمیں ہی وعظ و نصیحتیں کرتا رہتا ہے۔ سن لو میری بہنو! اسلام کو برا نہ کہو، پھر کلمہ پڑھا ہے جس کا کلمہ پڑھا ہے اس کی باتیں بھی ماننی پڑیں گی، اسلام کے نام کو داغ دار نہ کرو، شریعت کے نام کو داغ دار نہ کرو، میرے بھائی اشفاق آج کا پیغام پوری امت کے لیے اصلاح بن جائے گا۔

ذرا بات سمجھانا چاہ رہا ہوں، خانہ خراب ہوتا جا رہا ہے، بیڑا غرق ہوتا جا رہا ہے۔ یہاں چالیسواں کر والو، جنت مل جائے گی۔ دیگ پکا لو جنت مل جائے گی، پر جو آج کا وعظ سن لے گا، پتہ چل جائے گا کہ جنت کیسے ملنی ہے۔ جنت کے نظارے کیسے ملنے ہیں، جنت کے نظام کیسے دیکھے جاتے ہیں، ایسے ہی جنت نہیں ملنی، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! حضرت امام عالی مقام کے نام پاک کو ماننے والو، میرے مدنی تاجدار حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، مسلمانو! عرض کرنا چاہ رہا ہوں، الحیاء من الایمان۔ حیاء ایمان کا حصہ ہے جس کے پاس حیاء نہیں اس کے پاس ایمان نہیں ہے،

سرکار مدینہ ﷺ کی بیوی سیدہ عائشہ صدیقہ عابدہ زاہدہ طیبہ طاہرہ امہات المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، میرے کملی والے محبوب ﷺ وعظ کر رہے ہیں، فرمایا: میرے صحابہ رضی اللہ عنہم قیامت کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دن ہوگا، سورج سوا نیزے کی مسافت پر آگ برسا رہا ہوگا، عورتوں کے جسم پر کپڑا نہیں ہوگا، مردوں کے جسم پر کپڑا نہیں ہوگا عورتوں اور مردوں کے جسم پر کپڑا نہیں ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو میرا نبی وعظ کر رہا ہے، اچانک میرے نبی ﷺ اپنے گھر آ جاتے ہیں، جب دیکھا سیدہ عائشہ صدیقہ عابدہ زاہدہ طاہرہ طیبہ امہات المومنین رضی اللہ عنہا تیری اور میری امی جان روئی جا رہی ہیں، فرمایا، میری عیش رضی اللہ عنہا کیوں رو رہی ہو، کہتی ہیں سوہنا، آپ ابھی وعظ کر رہے تھے، قیامت کا دن ہوگا عورتوں کے جسم پر کپڑے نہیں ہوں گے، مردوں کے جسم پر کپڑے نہیں ہوں گے۔

سوہنیا! پھر پاک گھرانے کی عزت کا کیا بنے گا، اس دن ہماری عزتوں کا کیا بنے گا، سن لو، منی بدنام پر رقص کرنے والو، شادیوں پر بھنگڑے ڈالنے والو، اپنے موبائلوں میں کنجروں کو بھر کر رب کے دربار میں بیٹھنے والو، یہ دیکھو تیری اور میری ماں عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کتنی نیک عورت ہیں، تم بھی سن لو، میری بہنو جسے جنت کی، قبر کی اور حشر کی فکر لگی ہوئی ہے، تمہیں فکر ہی نہیں، تیرے میرے اعمال بھی ماں عائشہ رضی اللہ عنہا جیسے نہیں، تیری پاک دامنیاں ماں عائشہ رضی اللہ عنہا جیسی نہیں، یہ وہ عورت ہیں، میرے بھائیو! جس کی گواہیاں عرش والے نے دی ہیں جس کی پاک دامنی کی گواہیاں عرش والے نے اٹھارہ آیتوں میں دیں ہیں، اگلی بات ذرا سننے والی ہے، یہ وہ عورت ہے جو کہہ رہی ہے سوہنیا، اس دن ہمارا کیا بنے گا۔ اس دن ہماری عزت کا کیا بنے گا؟

جس کے بارے میں میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، ما بین بیتی و منبری روضة من ریاض الجنة۔ فرمایا، جس نے دنیا میں جنت دیکھنی ہو میری عائشہ رضی اللہ عنہا کا حجرہ دیکھ لو، اتنے ایمان والی عورت ہیں، میری تیری تو نمازیں بھی ماں عائشہ رضی اللہ عنہا جیسی نہیں ہیں، میری سخاوتیں بھی ماں جیسی نہیں، تیری مقام بھی ماں جیسا نہیں، تیرا بستر وہ ہے جو پلید ہے، ماں عائشہ رضی اللہ عنہا کا بستر وہ ہے جو پاک ہے، ماں عائشہ رضی اللہ عنہا کا گھرانہ بھی پاک ہے، ماں عائشہ رضی اللہ عنہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی پاک ہے پردہ دیکھ لو، فکر کتنی ہے۔

الف آیا سہ سلال وہاجنے نوں
ٹھیر کوئلیاں دے کانوں لا بیٹھا
تینوں حکم سی کستوری خریدنے دا
ٹھیر ہند جوائن دے لا بیٹھا
اس ذات تائیں کی جواب دیسی
جندی رقم توں ریت ملا بیٹھا

ماں عائشہ رضی اللہ عنہا کو فکریں لگی ہوئی ہیں، فکر ہو تو بات بن جاتی ہے، میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، عائشہ رضی اللہ عنہا! کس دن کی فکر لگا بیٹھی ہو

﴿وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ۝﴾ (الحج : 2)

میری عائشہ رضی اللہ عنہا وہ دن ہی اتنا دردناک ہوگا، ایسے لگے گا جیسے لوگوں نے نشہ پیا ہو، ہوش اڑے ہوں گے، حالانکہ انہوں نے نشہ نہیں پیا ہوگا، ہوش اڑے ہوں گے فرمایا، ہر کوئی اپنے کیے میں ڈوبا ہوگا، آنکھیں نیچے ہوں گی، ہر کوئی اپنے کہے میں ڈوبا ہوگا، میری عائشہ رضی اللہ عنہا کوئی کسی کی طرف دیکھ نہیں سکے گا،

﴿وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ۝﴾ (الحج : 2)

کوئی کسی کی طرف دیکھ نہیں پائے گا، ہر کوئی اپنے کیے میں ڈوبا ہوگا، میرے نبی فرماتے ہیں، عائشہ رضی اللہ عنہا تمہیں کیا فکر پڑ گئی ہے، اے بہن بتاؤ تو سہی، تم دنیا میں کسی کی مانے والی ہو، یہ ذرا دیکھو تو سہی، اسلام کے ماننے والو، میں تمہیں پردے کی باتیں بتانا چاہتا ہوں آج میں تمہیں حیاء کی باتیں بتا جاؤں، شرم وحیاء موضوع بیان کرنا چاہ رہا ہوں، عرض کر رہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں، عزیزان من! تمہارے دل میں دوستو آج ایسی لگن ڈال دوں، آل اطہار کو ماننے والو، میرے امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، میرے مدنی تاجدار حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، مسلمانو! عرض کرنا چاہ رہا ہوں، آؤ نا ذرا دیکھو تو سہی، تیرے دل میں کتنا حیاء کا کی درد موجود ہے، تیرے دل میں کتنی ایمان کی دولت موجود ہے،

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! میری بہن تم میں کتنا حیا رہ گیا ہے، یہ بھی تو عورت ہے، قرآن کہہ رہا ہے۔

﴿وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا۝﴾

(مریم : 16)

آسمان سے آواز آئی ہے، اے میرے جبریل! جی جی میرے رب جلیل حکم کیا ہے، جاؤ میری مریم صدیقہ علیہا السلام کے پاس چلے جاؤ، اسلام میں دوستو، یہ بڑی عظیم عورت گزری ہے، ماں مریم صدیقہ علیہا السلام بڑی اعلیٰ عورت گزری ہیں، اللہ پاک کا قرآن کیا کہہ رہا ہے، جبریل علیہ السلام آجاتے ہیں، سامنے بی بی بیٹھی ہے، کمرے میں اکیلی بیٹھی ہیں، قرآن کیا کہہ رہا ہے،

﴿وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا۝﴾

(مریم : 16)

قرآن کہہ رہا ہے، بی بی مریم علیہا السلام بیٹھی ہیں، حضرت زکریا علیہ السلام جا چکے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کفالت میں ہیں اور نبیوں کے گھر میں پل رہی ہے، یا ایسے کہہ لو، ماں مریم علیہا السلام کی ماں اور حضرت زکریا علیہ السلام کی بیوی یہ سگی بہنیں تھیں یا ایسے کہہ لو حضرت زکریا علیہ السلام اور حضرت عمران علیہ السلام جو اللہ کے ولی تھے، یہ دونوں سانڈو تھے، اب تو سانڈوں والی بات ہی نہیں، اب تو سسرال میں دو داماد اکھٹے ہو جائیں، تو ڈرتے ہیں، یا اللہ! کوئی کھڑاک نہ ہو جائے، یہ خیر سے چلے جائیں، سچ بات ہے اب تو سانڈوں کی نہیں بنتی اور پہلے دیکھ لو، قرآن والے سانڈو نبی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زکریا علیہ السلام اور حضرت عمران علیہ السلام دونوں سانڈو تھے، اس کی بیٹی نبی زکریا کی کفالت میں ہے پل رہی ہے، دھیان میری طرف جملہ بہت قیمتی ہے۔

ول تنبے دی کوڑی ہندی
اثر ہندا وچ بیٹاں
جیڑا کم مانواں کر دیاں
اوہو کر دیاں دھیاں

پر ماں دیکھ لو کیسی ہے کہتے ہیں

ماں پر دھی دا اثر ہندا
بہتاں نئیں پر تھوڑا تھوڑا

کیوں بھئی اثر ہوتا ہے یا نہیں۔ ایسے کر کے گود میں ڈالا ہے کہتی ہیں:

﴿رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا﴾ (آل عمران : 35)

اللہ جو بھی دے میں نے اسے اداکارہ نہیں بنانا، میں نے اسے اداکار نہیں بنانا، میں نے اسے میجر نہیں بنانا، میں نے اسے کرنل نہیں بنانا، میں اسے دنیا میں جاگیردار نہیں بناؤں گی، فرمایا، اگر میں تمہیں کچھ دوں تو کیا بناؤ گی، کہتی ہیں:

﴿رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا﴾ (آل عمران : 35)

عرش والے جو بھی دو، تمہارے گھر کا نوکر بنا دوں گی، کیوں بھئی ماں کی تربیت دیکھی ہے، دین کے لیے وقف کروں گی، بی بی نے اللہ کے دربار میں چڑھاوا چڑھا دیا، اتنی شرم و حیاء والی بیٹی جس کی پاک دامنی کی دھمیں ساری دنیا میں پڑ گئی، سن لو پیار سے عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! سیدہ مریم صدیقہ علیہا السلام بیٹھی ہوئی ہیں، آسمان سے جبریل آ گئے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، اسلام کے نام کو داغ دار نہ کرو، شریعت کے نام کو داغ دار نہ کرو، تم لڑکی لڑکے کو اکٹھے تعلیم دلوا رہے ہو، ایک ڈیسک پر بیٹھ کر لڑکی لڑکا تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہیں کالج میں جا رہے ہیں، کہیں اکیڈمی میں جا رہے ہیں، کہیں جناب دوستو کے ساتھ، پارکوں میں جا رہے ہیں، کہیں ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے ہوئے ہیں، کہیں کہتے ہیں مولوی تو ہیں ہی بڑے سخت ہیں، بھائیو اسلام کو سخت نہ کہو، دنیا میں تربیت ہونے والی ہے، اسلام کے نام پر، اسلام کو داغ دار نہ کرو، کلمہ کے نام کو داغ دار نہ کرو، شریعت کے نام کو داغ دار نہ کرو، نور کے نام کو داغ دار نہ کرو، آسمان کے نام کو داغ دار نہ کرو، قرآن کے نام کو داغ دار نہ کرو، آؤ ذرا دیکھو،

زبان سے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلم نہیں تو کچھ بھی نہیں

میں تمہاری عزت کا خیر خواہ ہوں، اسلام کے نام کو داغ دار نہ کرو، یہ دیکھ لو بی بی مریم علیہا السلام سامنے بیٹھی ہیں اور قرآن کیا کہہ رہا ہے۔ بی بی مریم علیہا السلام نے یہ نہیں کہا، ایکسکیوزمی آپ کا نمبر کیا ہے، آپ کا آئی ڈی ایڈریس کیا ہے، آپ کہاں رہتے ہیں، آپ کی ماما کا نام کیا ہے، آپ کے پاپا کا نام کیا ہے، آپ کدھر رہتے ہیں، اب تو جناب کوئی پریشانی نہیں، نمبر بھی مانگ لیتے ہیں، عرض کر رہا ہوں، میرے مدنی تاجدار حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو مسلمانو! عرض کرنا چاہ رہا ہوں، ذرا بات سمجھانا چاہ رہا ہوں، یہ سن لو نوجوانو، ساری ساری رات موبائل پر گپیں مارنے والو، یہ میرا بوائے فرینڈ ہے، دیکھو فرقوں کے جنازے نکلے، ایک وقت تھا گاؤں میں بیٹی کبھی داتن نہیں کرتی تھی، کبھی سرمہ نہیں ڈالتی تھی، کنواریاں بیٹیاں جناب جی والدین کے سامنے کبھی لال جوڑا نہیں پہنتی تھیں، اتنا حیاء گاؤں میں، میں شہروں کی بات نہیں کرتا، اتنا حیاء تھا گاؤں میں، اب والدین کے سامنے کانوں پر موبائل لگائے ہیں، جتنی دیر تک بیٹری ختم نہیں ہونی، اتنی دیر تک جان نہیں چھوڑنی، ساری ساری رات موبائل پر گپیں، خانہ خراب ہوتا جا رہا ہے۔

بیڑا غرق ہو گیا ہے بھائیو، اس سے بھی بڑا خانہ خراب ہے جس کے پاس ایمان ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں، الحیاء من الایمان۔ حیاء ایمان کا حصہ ہے جس کے پاس حیاء نہیں اس کے پاس ایمان نہیں اور ان سے پوچھو جن کی بیٹی کو داغ لگ جائے۔ والدین کا برادری میں جینا مشکل ہو جاتا ہے، کہتے ہیں جس کی سفید پگ کو داغ لگ جائے، برادری میں جینا مشکل، میری بہن تمہیں کیا پتہ ہے، تیری وجہ سے والدین نہ زندوں میں نہ مردوں میں ہوتے ہیں، تیری دنیا میں ایک غلطی کی وجہ سے والدین کا جینا حرام ہو جاتا ہے۔ آج میری بہن بات دھیان سے سن لو، میرے بھائیو! تم بھی دھیان سے سن لو، والدین کو داغ نہ لگانا، رب رسول ﷺ کی عزت کا خیال کرنا، اپنے ایمان کا خیال کرنا، اپنی قبر کا خیال کرنا، اپنے حشر کا خیال کر لینا، یہ بی بی مریم علیہا السلام سامنے ہیں، اے بہن تم بھی دوکان پر جا کر دانت نہ نکالا کرو، لڑکوں سے باتیں نہ کیا کرو،

تم بھی لوگوں کی بیٹیوں کو اپنا نمبر نہ دیا کرو، تم بھی کپڑوں کی دکان پر جوتوں کی دکان پر، لوگوں کی بہو بیٹیوں سے مسکرا کر بات نہ کیا کرو، آنکھیں نیچی رکھا کرو، میری بہن تم بھی بات پلے باندھ لو، یہ قرآن میں، واقعے تیرے میرے لیے اترے ہیں، اس کا تعلق ہماری شریعت سے نہیں، اللہ کو پتہ تھا، بڑے بڑے بے غیرت پیدا ہونے ہیں، بڑی بڑی بے غیرتیاں ہونی ہیں، بڑے بڑے بے حیاء پیدا ہونے ہیں، قرآن ساری کائنات کے لیے ہدایت کا ذریعہ بن کر آیا ہے، امت کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بن کر آیا ہے، قرآن مومنوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے، متقین کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے، ﴿هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ علیہم السلام﴾ یہ مومنوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے، تقویٰ پرہیز گاری کا، آج باتیں جلسے میں کہنی ہے، پر کڑوی لگنی ہیں، کڑوی دوائی ہمیشہ اثر کر جاتی ہے، رات کا آخری وقت ہے، میں چاہتا ہوں کہ تمہارے ذہن میں کوئی بات بیٹھ جائے اور پورے جلسے کا پیغام پورے علاقہ ساہیوال میں پھیل جائے کہ واقعی مدنی کوئی تقریر کر کے گیا تھا، تیرے گھر کا کوئی فائدہ ہو جائے۔

آج موبائل کا دور ہے دوستو، ایمان کا ستیا ناس ہوتا جا رہا ہے، بی بی مریم علیہا السلام کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سامنے جبریل علیہ السلام کھڑے ہیں، سن لو پیار سے میرے بھائیو! ایک ڈیسک پر تعلیم حاصل کرنے والو، اکٹھے بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے کا کیا نقصان ہے، اکٹھے بیٹھ کر گپ شپ مارنے کا کیا یہ میری کزن ہے، یہ میری کزن ہے، یہ میری فرینڈ ہے، یہ میری فرینڈ ہے، خانہ خراب کر رہے ہو، جا کر دیکھو ڈیفنس میں جناب والدین سے آ کر کہتے ہیں ماما یہ میرا بوائے فرینڈ ہے اور نوجوان آ کر کہتا ہے ماما یہ میری گرل فرینڈ ہے، دیکھو کتنا ایمان کا جنازہ نکل رہا ہے، حیاء کا جنازہ نکل رہا ہے، عرض کر رہا ہوں، عزیزان من! میں پہلے وقتوں کی بات کرتا ہوں، جس محلے میں کسی کی منگنی ہوتی تھی گلی چھوڑ دیتے تھے، اتنا حیاء ہوتا تھا اب پہلے ہی مری گھومنے چلے جاتے ہیں، بولو تو سہی میں کوئی غلط باتیں تو نہیں کر رہا۔ تمہاری صحیح مرمت ہو رہی ہے نا، صحیح ہو رہی ہے یا نہیں، تمہارا میں نے آج دماغ ٹھکانے کر کے جانا ہے، ان شاء اللہ!

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! حضرت امام الانبیاء سے پیار کرنے والو، میرے مدنی تاجدار سے محبت کا اظہار کرنے والو، عزیزان من! آؤ نوجوانو، دوستو، طالب علمو، بھائیو، دنیا میں جو اسلام یہاں تک اجازت نہیں دیتا کہ سگا بھائی کتنا گہرا رشتہ ہوتا ہے، اسلام کہتا ہے، بھائی بالغ ہو جائے اپنی بہن کے بستر پر نہیں لیٹ سکتا، ایک کمرے میں نہیں لیٹ سکتا، اسلام کہتا ہے ان کے بستر الگ الگ کر دو، کیوں بھائی سے بھی زیادہ اعتماد والا رشتہ ہے کیا، یہ خون کا رشتہ ہے، اسلام کہہ رہا ہے، اگر بہن جوان ہو جائے وہ ایک بستر پر نہیں لیٹ سکتے، میں دوستو ہاتھ جوڑ کر اپیل کروں گا جو اسلام ایک بہن اور بھائی کو ایک بستر پر لیٹنے کی اجازت نہیں دیتا ایک کمرے میں لیٹنے کی اجازت نہیں دیتا، اسلام کہتا ہے، بستر الگ الگ کر دو، کمرے بھی الگ الگ کر دو۔

میں پوچھنا چاہ رہا ہوں، آج تم کس غیرت سے لڑکیوں کے ساتھ اکٹھے بیٹھ کر تعلیم حاصل کر رہے ہو، اسلام کے نام کو داغ دار نہ کرو، شریعت کے نام کو داغ دار نہ کرو، اپنی بیٹیوں کو ایسی جگہ پر تعلیم دو جو مرد کے قریب نہ جا سکے، تیری بیٹی فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا جیسی ہونی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہیے، میرے نبی کریم ﷺ کی بیٹی نے اپنے بابا کی انگلی پکڑی ہے، گلی بازار میں جا رہی ہے، راستے میں کسی کے چلنے کی آواز آئی، سرکار ﷺ کی بیٹی نے ہاتھ چھڑا دیا، دیوار کے ساتھ لگ گئیں ہیں، میرے نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں، فاطمہ رضی اللہ عنہا وہ تو کسی کے چلنے کی آواز آ رہی ہے، عبداللہ بن ام مکتوم نابینا صحابی رضی اللہ عنہ کے چلنے کی آواز آ رہی ہے، بیٹی کیوں ہاتھ چھڑوا کر دیوار کے ساتھ لگ گئی ہو، واہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تیرے حیاء سے قربان جاؤں، میرے نبی کریم ﷺ کی بیٹی فرماتی ہیں، بابا محمد ﷺ کی بیٹی کی غیرت گوارا نہیں کرتی کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نظر کسی نابینا پر بھی پڑ جائے، فاطمہ کسی نابینا کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی، فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کسی نابینا کو بھی دیکھنا پسند نہیں کرتی۔

عرض کرنا چاہ رہا ہوں بی بی مریم علیہا السلام سامنے بیٹھی ہیں، میری بہن کتنا پیارا واقعہ سنا دیا ہے، آل اطہار کو ماننے والو، میرے نبی کریم ﷺ سے پیار کرنے والو، آسمان سے جبریل علیہ السلام آ گئے، بی بی مریم علیہا السلام کیا کہتی ہیں۔

جا او ویرا میں کلی کلی آں
تو مرد بیگانہ ڈاھا تیرے توں ڈری آں

کہتی ہے بھائی سن لو میرے بھائیو! جاتے جاتے لوگوں کی عزت کو تکتے ہو، بہن تم بھی بات سن لو، تم سے بھی ایسا معاملہ پیش آ جائے، تمہیں کوئی ہیپی ویلن ٹائن ڈے کہے، کوئی چاکلیٹ پیش کرے تو بی بی مریم علیہا السلام کی سیرت یاد کر لینا، حیاء بچانا اور ایمان بچانا حیاء بچا لینا اور ایمان بچا لینا، بی بی مریم علیہا السلام کیا کہتی ہیں، آنے والے نے جنتی لباس پہنا ہوا ہے، اچھے کپڑے اور رنگ بڑا تیکھا رنگ بڑا پیارا ہے، نین نقش بڑے تیکھے ہیں، بشر بن کر آیا ہے، رنگ بڑا پیارا اور گھبرو جوان ہے، نین نقش بڑے تیکھے ہیں اور بی بی مریم علیہا السلام پتہ کیا کہتی ہیں، کہتی ہے بھائی، میں تمہیں دیکھوں یا اپنے دیکھنے والے کو دیکھوں، میں تمہیں دیکھوں یا اپنے دیکھنے والے کو دیکھوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم بھی بھائیو! جب کسی کی بیٹی یا بیوی خوبصورت دیکھو، یہاں پنجابی نے ایمان ہی گنوا لیا ہے کہتا ہے بیوی اگلے کی پیاری لگتی ہے اور اولاد اپنی پیاری لگتی ہے، شرم نہیں آتی۔ میرے کملی والے محبوب ﷺ کا کلمہ پڑھنے والو، لوگوں کی بہو بیٹیوں پر نظر رکھتے ہو، اسلام تمہیں نظریں نیچی رکھنے کا کلام دیتا ہے، درس دے رہا ہے، الحیاء من الایمان۔ حیاء ایمان کا حصہ ہے جس کے پاس حیاء نہیں، اس کے پاس ایمان نہیں، یہ بی بی مریم علیہا السلام کیا کہہ رہی ہیں۔

جا او ویرا میں کلی کلی آں
تو مرد بیگانہ ڈاڈھا تیرے توں ڈری آں
رب رحمٰن دیاں پناہواں وی منگنی آں
توں ہن ایتھے کھلو نائیں

اگلی بات سننے والی ہے،

﴿اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا۝﴾ (مریم: 18)

پتہ کیا کہتی ہیں، کہتی ہیں بھائی میں تمہیں برا نہیں سمجھتی، تم ہو بھی نیک، اللہ معاف کرے، اب کئی عورتیں اتنی چڑیل ہیں، بازار میں جاتی ہیں، پھرتیں ہیں، کسی داڑھی والے کی نظر پڑ جائے کہیں، نظر پڑ ہی جاتی ہے، داڑھی رکھ کر کیا دیکھتے ہو، تم کیا عمرہ کرنے آئی ہو کہ تمہاری طرف کوئی دیکھے ہی نا، تم آئی تو نیت کر کے تھی کہ تمہارا چہرہ ساری دنیا دیکھے، اب جو مرضی دیکھے پر بندوں کو بھی حیاء ہونا چاہیے، کئی کہتے ہیں نا پہلی نظر پڑے تو مولوی جی کتنی دیر دیکھنا چاہیے؟ میں نے کہا، جتنی دیر تم مرنہ جاؤ،

عرض کر رہا ہوں، اس کا نام حیاء نہیں، پہلی نظر پڑے تو آنکھیں نیچی کر لو اس کا نام حیاء ہے، دوسری بار دیکھو گے تو اس کا نام بے حیائی ہے، الحیاء من الایمان۔ حیاء ایمان کا حصہ ہے، جس کے پاس حیاء نہیں اس کے پاس ایمان نہیں۔ عرض کر رہا ہوں عزیزان من، آؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں تمہیں ایک راز بتا جاؤں جس میں حیاء دیکھنا ہو تو ایمان کے آئینے میں دیکھا کرو، یہ دیکھ لو، بی بی مریم علیہا السلام سامنے کھڑی ہیں اور بڑی نیک ہیں۔ اب تو نمازی نمازی کو بری نظر سے دیکھتا ہے، نند، نند کو بری نظر سے دیکھتی ہے۔

میرے نبی ﷺ عبد اللہ بن ابی منافق کا جنازہ پڑھانے لگے ہیں، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں "لا تصل علیه انه رجل فاجر" سوہنیا ﷺ اس کا جنازہ نہ پڑھانا، یہ بندہ بڑا گناہ گار ہے، میں صدقے جاؤں، مدینے کے سلطان ﷺ کی شان سے، صدقے جاؤں اپنے نبی ﷺ کی شان سے۔ ہم لوگوں کی کمزوریوں کو دیکھتے ہیں، میرا نبی ﷺ لوگوں کی خوبیاں دیکھا کرتا تھا، یہاں ابھی کسی سے پوچھیں نا کہ فلاں بندہ کس طرح کا تھا مر گیا ہے، وہ چول ہی تھا، میں نے کہا، وہ تو مرا چول بنا تم تو جیتے چول ہو۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: میرے بندے کی تعریف بیان کرو اور بولو تو سہی، مرے بندے کی برائی بیان نہ کرنا بولو تو سہی او بھائیو! جو مر جائے اگر اس کے بارے میں کوئی اچھے لفظ نہیں بول سکتے تو بندہ خاموش ہو جائے، بندہ چپ ہو جائے، آج کی تقریر میں، میں نے بڑی بڑی اصلاح کی باتیں کرنی ہیں، اللہ قبول فرمالے۔ آمین

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! بی بی مریم علیہا السلام سامنے بیٹھی ہیں، یہ دیکھ لو جو بات میں سمجھانا چاہ رہا تھا، آپ ﷺ فرماتے ہیں، کسی کو اس کی نیکی یاد ہے، کہتے ہیں سوہنیا ﷺ "انه حرس لیلة فی سبیل اللّٰه" میں نے ایک رات دیکھا اس نے اللہ کے راستے میں اسلامی فوج کا پہرہ دیا اور بارڈر پر رات جاگ کر گزار دی۔ اللہ کے نبی ﷺ فرماتے ہیں، اس کا جنازہ بھی پڑھایا اور اسے قبر میں اتارا، صدقے جاؤں، اس کے، جس کا نبی پاک ﷺ جنازہ پڑھائیں اور جسے نبی پاک ﷺ قبر میں اتاریں۔ اس کے مقدر اور نصیب کی باتیں ہی کچھ اور ہوتی ہیں۔

عرض کرنا چاہ رہا ہوں میرے بھائی اشفاق! بات بڑے پتے کی، پلے باندھنے والی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔اسے پلے باندھ کر لے جانا اور گاؤں والو، یہ جملہ ذرا سننے والا ہے، اپنے بچوں کو آج کی تقریر موبائلوں میں بھروا دینا کہ یہ اصلاح کی باتیں ہیں۔تمہارے بچوں کا ایمان بچ جائے گا، تمہاری بیٹیوں کا ایمان بچ جائے گا، تمہاری بہوؤں کا ایمان بچ جائے گا، تمہاری ماؤں کا ایمان بچ جائے گا، تمہارے بچوں کا ایمان بچ جائے گا، تمہارے رشتہ داروں کا ایمان بچ جائے گا، تمہارے بھتیجوں کا ایمان بچ جائے گا، تمہاری بھتیجیوں کا ایمان بچ جائے گا،

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا﴾ (التحریم : 6)

بچالو اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے،

عرض کر رہا ہوں عزیزان من! آج اپنے آپ کو بھی بچاؤ اور اپنے دوستوں کو بھی بچاؤ، یہ موبائل کا دور ہے، انٹرنیٹ کا دور ہے اس نے بڑوں بڑوں کو بے حیاء بنا دیا ہے، بڑوں بڑوں کے ایمان کا جنازہ نکال دیا ہے، عرض کر رہا ہوں، میرے نبی ﷺ نے اس کا جنازہ بھی پڑھایا، اسے قبر میں بھی اتارا، فرمایا، مرنے والے، میں رب کا نبی ﷺ ہو کر اعلان کرتا ہوں، جو رات اس نے اللہ کے لیے لگائی تھی، اللہ نے آج اس کی نجات کا ذریعہ بنا دی ہے، اللہ نے اس کی ایک رات نجات کا ذریعہ بنا دی ہے،

حضرت سرکار مدینہ ﷺ سے پیار کرنے والو! بی بی مریم علیہا السلام سامنے بیٹھی ہیں، چلو یہاں سے چلیں، اس نے کہا، بھائی میں تمہیں بہن بھی نہیں سمجھتی،

﴿إِنْ كُنتَ تَقِيًّا﴾ (مریم : 18)

پانویں نیک تانویں اتھے کھلونا

پتہ، کیا کہتی ہیں

وے چلے جا ویرا میں کلی کلی آں
تو مرد بیگانہ ڈاڈھا تیرے توں ڈری آں
رب رحمٰن دیاں پناہواں وی منگنی آں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو ہن ایتھے کھلو نائیں

او بھائی! اگر کسی نے یہاں دیکھ لیا تو نہ تمہارے پلے کچھ رہنا ہے، نہ میرے پلے کچھ رہنا ہے، میں جوان بی بی ہوں جوان عورت ہوں، جوان لڑکی ہوں، لوگوں نے دیکھا تو کیا سمجھیں گے۔

پانویں نیک تانویں ایتھے کھلو نا
ہو جا پچھے میرے سامنے کھلو، نا
کہندا جبریل بی بی مریم علیہا السلام تو رو نا
میں ملک آں آدمی نائیں
آپ نمیں آیا مینوں اللہ کلایا اے
میں دے جاناں پتر اونہے آرڈر فرمایا اے
آکھدی مریم علیہا السلام میں نا عقد کرایا اے
کیویں جناں گی بچے تائیں

کہتے ہیں بی بی یہ تو میں بھی نہیں جانتا، لیکن جو سخی شہنشاہ بھیجنے والا ہے، عورت ہو بچہ جنم سکتی ہو اگر رب دینے پر آئے تو سیدنا آدم علیہ السلام کی دائیں پسلی سے پلی ہوئی ماں حواء کو پیدا کر دے، پر عرض کرنا چاہ رہا ہوں، آل اطہار کو ماننے والو، میرے مدنی تاجدار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے محبت کا اظہار کرنے والو، حیاء اور ایمان کی باتیں اپنے پلے باندھ لو، بی بی مریم علیہا السلام میں کتنا ایمان ہے، دیکھ لو، ایمان کی دولت بڑھتی جا رہی ہے، مسلمانو آؤ، سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حیاء کا درس دیا ہے۔

میرے سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حاتم طائی کی بیٹی کھڑی ہے، مال غنیمت میں آئی ہے، حیدر کرار لے کر آرہے ہیں، جنہوں نے جوان مردوں اور جوان بیٹی کو دیکھا، ہر بندہ نظر آرہا ہے، عرض کر رہا ہوں! ذرا توجہ میری طرف کرنا..... عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا امام عالی مقام کے نانا جان کو ماننے والو، حاتم طائی کی بیٹی سامنے کھڑی ہے، سرکار ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، میرے کملی والے محبوب ﷺ نے فرمایا: غلامو! پیچھے ہٹ جاؤ، یا رسول اللہ ﷺ ہمارے منکر کی بیٹی ہے، ہمارے دشمن کی بیٹی ہے، فرمایا: غلامو پیچھے ہٹ جاؤ، ایسے کر کے سرکار مدینہ ﷺ نے کملی اتاری، بیٹی کے سر پر دے دی ہے، ساتھ فرمایا، غلامو بیٹی کافر کی ہو، بیٹی مسلم کی ہو، بیٹیاں سب کی سانجھیاں ہوتی ہیں۔

حضرت سرکار مدینہ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، فرمایا: رخسانہ اگر میرے گھر میں رہو، فاطمہ رضی اللہ عنہا جیسا پیار دوں گا، فاطمہ رضی اللہ عنہا تمہیں بہنوں جیسا پیار دے گی، کہتی نہیں سوہنیا ﷺ! میں اپنے بھائی کے پاس جانا چاہتی ہوں، فرمایا: رخسانہ جاؤ، میں نے تمہیں معاف بھی کیا اور تمہیں رہا بھی کیا، کیا کہتی ہے سوہنیا ﷺ ایک اور عرض کرنا چاہتی ہوں، بیٹی پر ایک اور نیکی کر دو تو میں یاد رکھوں گی، اپنے غلاموں کو آرڈر جاری کر دو فرمایا، جنگل سے گزرنا ہے، سفر بہت لمبا ہے، کوئی سواری دے دو، سرکار ﷺ نے فرمایا: "این علی بن ابی طالب؟" میرے علی رضی اللہ عنہ میرے قریب آ جاؤ، آقا ﷺ جی کیا حکم فرمایا سواری دے دی جائے، بیٹی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۝﴾ (الانبیاء: 107)

کہتی ہے مہربان، ایک مہربانی اور کر دو، کبھی دشمن تو اس طرح مہربانیاں نہیں کرتا، کبھی دشمن تو دشمن کی بیٹیوں کی عزتیں نہیں بچاتا، پر مہربان اگر مہربان ہو ہی گئے ہو تو ایک مہربانی اور کر دو، جنگل ہے، سفر بہت لمبا ہے، جوانی سر پر ہے، میری ٹیار جوانی ہے، کوئی میری عزت کا دشمن نہ بن جائے، کوئی راستے میں عزت کو داغ دار نہ کر دے، جوانی سر پر ہے، سرکار ﷺ نے فرمایا: غلامو، پیچھے ہٹ جاؤ، میرے نبی کریم ﷺ کے سامنے بیٹی رو رہی ہے، آپ ﷺ فرماتے ہیں، رخسانہ بولو، کہتی ہے سوہنیا ﷺ اپنے غلاموں کو آرڈر جاری کر دو جو مجھے لے کر آئے ہیں، مجھے چھوڑ کر بھی آئیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا: غلامو، اسے بہن سمجھنا ہے، اسے ماں سمجھنا ہے، اس کی عزت کا خیال کرنا ہے، قافلہ جا رہا ہے، چلتے چلتے عزیز و گھر آ جاتا ہے، جوان بہن کو جوان مردوں میں دیکھا، آنکھوں میں خون اتر آیا، میں تو کافر ہوں، ابھی کلمہ نہیں پڑھا، کبھی بہن کی طرف دیکھتا ہے، کبھی ان مردوں کی طرف دیکھتا ہے، کبھی بہن کی جوانی کی طرف دیکھتا ہے، کبھی ان جوان عربی جوانوں کی طرف دیکھتا ہے، کہتا ہے، بہن مجھے زمین اجازت نہیں دیتی، یہ ہیں بھی دشمن اور اتنے مردوں میں آئی ہو، تم نے اتنے مردوں میں رات بھی گزاری ہے، دن بھی گزارا ہے، شام بھی گزاری ہے، دشمن بھی ہیں،

بہن کی جوانی سر پر ہے، ذرا باقی باتیں تو بعد میں کروں گا مجھے یہ تو بتاؤ اتنے مردوں میں تمہاری عزت بھی سلامت رہی ہے یا نہیں؟ یہاں عجیب ہو رہا ہے تم اپنی بہنوں کے کارڈ چھپواتے ہو، میری بہن کی مہندی ہے آجانا، میں اپنی بہن بیٹیوں کو سجا کر اچھے اچھے کپڑے پہنا کر میں لائٹیں لگواؤں گا اور ویڈیو کیمرہ لے کر آؤں گا، ساری گلی میں لائٹ کا انتظام ہوگا، میری بہنیں پلیٹیں پکڑ کر باہر نکلیں گی، جنہوں نے نہیں دیکھی، وہ بھی جی بھر کر دیکھ لینا، ڈوب مرنے کا مقام ہے، یہ کام اگر کنجر کریں تو انہیں کنجر کہتے ہو، اگر مسلمان ہو کر مومن ہو کر نبی ﷺ کا غلام ہو کر، تم یہ کرو تو تمہیں میں کون سا نام دوں؟

تم اپنے کارڈ پر لکھ دیتے ہو، رسم حناء، میری بیٹی کی کل مہندی ہے آجانا، پنجابی میں یہ معنی بنتا ہے، میں اپنی بیٹیوں کو سجا کر میں اپنی بہنوں کو سجا کر اچھے پیارے کپڑے پہنا کر نین نقش تیکھے رنگ سوہنا بال تنگے کرا کے بازار میں لاؤں گا، ویڈیو کیمرہ اور لائٹ کا انتظام ہوگا جی بھر کر دیکھنا، جنہوں نے نہیں دیکھا لڈیاں ڈالنا ڈھول کی تھاپ پر ڈانس کرنا، ناچ ناچ کر دکھانا، شرم نہیں آتی، سر پر دوپٹے بندھوا دیتے ہو، اپنی بیٹیوں کے سامنے غیروں کو نچاتے ہو، تمہیں شرم نہیں آتی، یہ دیکھو، صحابہ رضی اللہ عنہم کے سامنے کھڑا ہے، غیرت مند ہے، ابھی کلمہ نہیں پڑھا، کہتا ہے، بہن اور باتیں تو بعد میں کروں گا، اتنے مردوں میں رات بھی گزاری ہے، دن

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بھی گزارا ہے، مجھے یہ بتاؤ تمہاری عزت بھی سلامت رہی ہے یا نہیں۔ بہن کی آنکھوں میں آنسو آگئے، کہتی ہے بھائی! اتنا حیاء تو میں نے تمہاری آنکھوں میں بھی نہیں دیکھا، جملہ سننے والا ہے، بہن کی آنکھوں میں آنسو آگئے، کہتی ہے بھائی اتنی غیرتوں والے ہوتے تو مجھے جنگل میں اکیلا چھوڑ کر نہ آتے،

اگر تم نے ان کے بارے میں پوچھا ہے، یہ سر کی بنی ہوئی ٹوپیاں ہیں، یہ پاؤں میں ٹوٹی کھجور کی جوتیاں ہیں، غور کرو، کتنی بھولی بھالی صورتیں ہیں۔ اتنا حیاء تو مجھے آپ کی آنکھوں میں نظر نہیں آیا، جتنا محمد ﷺ کے یاروں کی آنکھوں میں نظر آیا ہے، اتنا حیاء تو مجھے تمہاری آنکھوں میں نظر نہیں آیا، جتنا کملی والے کے یاروں میں نظر آیا ہے، بھائی کی آنکھوں میں آنسو آگئے، کہتا ہے بہن ان کے نبی ﷺ کے حیاء کا کیا عالم تھا، بھائی وہ تو ایسے روتا تھا، جیسے جوان مردوں میں اس کی بیٹی کھڑی ہو، اس نے اپنی کالی کملی سے ایسے میرا سر ڈھانپا ہے اور مسلمانوں کے نبی ﷺ نے فرمایا تھا، بیٹی مسلم کی ہو یا کافر کی ہو، بیٹیاں سب کی سانجھی ہوتیں ہیں،

عرض کر رہا ہوں دوستو! تیرا نبی ﷺ تو کافر کی بیٹی کی عزت بچانے والا ہے، تم کلمہ پڑھ رہے ہو، حضور ﷺ نے فرمایا: کلمے کی بیٹیاں میری بیٹیاں ہیں جو کلمہ پڑھنے والی ہیں، وہ میری روحانی بیٹیاں ہیں، ایمان سے بتاؤ، اگر آج تمہاری بہن کا نمبر کسی کے پاس ہو، تمہاری بہن کا موبائل نمبر کسی کے پاس ہو، بتاؤ، تمہارے دل پر کیا گزرتی ہے، اسے مارنے تک جاتے ہو، تمہاری غیرت تمہارے اپنے لیے ہے، مسلمان کی بیٹی کے لیے کیوں نہیں، مسلمان کی بہن کے لیے کیوں نہیں، یہ کلمہ کا رشتہ تھا، مہاجروں کے لیے انصاریوں نے اپنے مکان خالی کر دیئے، یہ کلمہ کا رشتہ تھا، لوگوں نے اپنی بیویوں کو طلاقیں دے کر کسی مہاجر بھائی کے نکاح میں دے دیں، یہ کلمہ کا رشتہ تھا۔

بتاؤ تو سہی، میں پوچھنا چاہ رہا ہوں، آج بھی کلمہ کا رشتہ ہے، مسلمان کی بیٹی کا نام اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بازو پر لکھتے ہو، مسلمان کی بیٹی کا نمبر اپنے دوستو کو دیتے ہو، مسلمان کی بیٹی سے انٹرنیٹ پر چیٹ کرتے ہو، مسلمان کی بیٹی سے بھاگ کر نکاح کرتے ہو، مسلمان کی بیٹی کی عزت کو داغ دار کرتے ہو، میں پوچھنا چاہ رہا ہوں، بتاؤ تو سہی، تمہارا نبی ﷺ تو وہ ہے جو کافر کی بیٹی کا سر ڈھانپنے والا ہے، مہندیوں پر ڈانس کرتے ہو، لوگوں کی بیٹیوں کی تصویریں اتار کر انٹرنیٹ پر اپ لوڈ کرتے ہو، تم لوگوں کی بیٹیوں کے ساتھ پارکوں میں بیٹھ کر کالج سے چوری جاتے ہو، کبھی پپی ویلن ٹائن ڈے کا پھول پیش کرتے ہو، جب قیامت کو میرے نبی ﷺ کے سامنے گئے اگر حضور ﷺ نے پوچھا لیا کہ تم نے میری بیٹیوں کی عزت کو داغ دار کیا بتاؤ، پھر معاملہ کیا بنے گا، کبھی تم نے فکر کیا؟

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! الحیاء من الایمان۔ حیاء ایمان کا حصہ ہے، جس کے پاس حیاء نہیں، اس کے پاس ایمان نہیں، میں پوچھنا چاہ رہا ہوں، معاشرہ بگڑتا جا رہا ہے، تمہیں دوستو وہ مولوی اچھے لگتے ہیں جو جنت کی بشارتیں دے جائیں لیکن میں چاہتا ہوں کوئی ایسا عمل کرو جنت تمہارے نام ہو جائے عرض کر رہا ہوں۔

جنت کی طلب مت کر کہ تجھے جنت مل جائے
کوئی ایسا عمل کر کہ جنت خود تیری طالب ہو جائے

یہ دیکھ لو، بہنو! ایمان کو اپنے پلے باندھ لو، میرے نبی کریم ﷺ سے پیار کرنے والو، کہتا ہے، بہن اتنے پیارے نبی ﷺ کا کلمہ کیوں نہیں پڑھا، کہتی ہے، بھائی میں نے سوچا، دونوں بہن بھائی مل کر جائیں، مسلمانوں کے نبی ﷺ کا کلمہ پڑھ کر مسلمانوں کے نبی ﷺ کے غلام بن جائیں، عرض کر رہا ہوں، عزیزان من! آج گھروں سے حیاء کی دولتیں چلی گئیں ہیں، ایمان کی دولتیں چلی گئیں ہیں، تم بھی کبھی اپنے گھر میں ایمان پیدا کر لو، تم بھی آج کبھی حیاء پیدا کر لو، اپنے بازو سے نام کٹوا دو، لوگوں کی بہو بیٹیوں کے نام کٹوا دو، اپنے موبائلوں میں لوگوں کی بہو بیٹیوں کی تصویریں لگائیں ہیں، انٹرنیٹ پر، شرم کیا کرو، حیاء کیا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کرو، مسلمانو میرے بھائیو ہو اسلام کو ماننے والے ہو، اسلام کے نام کو داغ دار نہ کرو، دین کے نام کو داغ دار نہ کرو، قرآن کے نام کو داغ دار نہ کرو، فاطمہ رضی اللہ عنہا کے حیاء کو داغ دار نہ کرو،

بہن تم بھی ایک بات دھیان سے سن لو، فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا تو کہتیں تھیں، میرا جنازہ بھی رات کے اندھیرے میں جائے، فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا! ہمارے بابا کی دلیل ہے، اگر بندہ صبح مرے تو فوراً جنازہ لے جانا چاہیے، اگر دوپہر کو مرے فوراً قبرستان لے جانا چاہیے، تمہارے بابا کی دلیل ہے کہ میت کو دیر نہیں کرنی چاہیے، فرمایا: علی رضی اللہ عنہ! مجھے پتہ ہے لیکن آج تک میرے بابا کے علاوہ میرے بچوں کے علاوہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کسی غیر محرم نے نہیں دیکھا، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی غیرت گوارا نہیں کرتی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کے کفن پر بھی کسی غیر محرم کی نظر پڑے، میرا جنازہ رات کے اندھیرے میں لے جانا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے کفن پر بھی کسی کی نظر نہ پڑے۔

عرض کر رہا ہوں عزیزان من! امام الانبیاء علیہ السلام سے پیار کرنے والو، میرے مدنی تاجدار حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو میں تمہیں حیاء کی بات سمجھانا چاہ رہا ہوں، یہ بھی تو بیٹیاں ہیں، عرض کر رہا ہوں، تیرے میرے گھر میں حیاء کی کتنی باتیں ہیں، عرض کر رہا ہوں، آٹھ دن کا پہلا سفر کیا ہے، کہیں پانی ملا ہے اور کہیں نہیں ملا، پتے کھا کر گزارا کر لیا ہے، بھائی سیدنا موسیٰ علیہ السلام آٹھ دن کا پیدل سفر کر کے پہنچتے ہیں اور کیا دیکھتے ہیں، جناب بنی اسرائیلیوں نے اپنی بکریوں کو پانی پلایا اور بچا کھچا پانی گرا دیا ہے اور ان کی بھوکی پیاسی بکریاں یہ عورتیں پیچھے کھڑی ہیں۔ دو لڑکیاں سائیڈ پر کھڑی ہیں، نبی علیہ السلام کو ترس آجاتا ہے۔ سیدنا موسیٰ علیہ السلام سامنے کھڑی عورتوں سے کہتے ہیں، "قال ما حسبکما" اے عورتو، ذرا یہ تو بتاؤ، جوان عورتوں کا کیا کام ہے کھڑا ہونا یہ بھی بڑی دکھی تھیں، کہتیں ہیں اے بھائی، ﴿وَ اَبُوْنَا شَیْخٌ کَبِیْرٌ۝﴾ (القصص : 23)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بڈھا باپ شعیب تے پت کوئی نا
بئیاں دھیاں ای بکریاں چاردیاں
بھلا شعیب علیہ السلام دا نئیں سی جی کر دا
چکھاں لذتاں ایس بہار دیاں
اونہوں کون پچھے تو کی کردا
اے تے مرضیاں رب رحمٰن دیاں
دراصل عقیدے دے گندیاں نے
شاناں سمجھاں نئیں پروردگار دیاں
کتے پتر نوں کوئی ترس دا اے
تو بیٹیاں بیٹیاں چاہ دینا اے
کِتے بیٹیاں دا کوئی چاہ رکھدا
تو منڈیاں دی میڑھ پا دینا اے
کِتے دھیاں پتر نالے مال دولت
اپنے کرم دے مینہ برسا دینا اے

بڑے پیار سے کہتی ہیں، بھائی یہ سارے مرد ہیں، ہم عورتیں ہیں، سن لو، تم اس بازار میں جاتے ہو، جہاں لڑکیوں کا زیادہ رش ہوتا ہے، ان دوکانوں پر زیادہ بیٹھتے ہو جہاں لڑکیوں کی زیادہ آمدورفت ہو، یہ بھی تو عورتیں ایمان والی ہیں۔ یہ بھی تو مرد ایمان والے ہیں، سن لو، میری بہنو تم بھی حیاء کی باتیں سن لو، تم بھی نوجوانو حیا کی باتیں سن لو، عزیزان من! عرض کر رہا ہوں۔ عورتیں پاس بیٹھی ہیں، قرآن کہہ رہا ہے، سامنے دو مجبور لڑکیاں ہیں، تم لوگوں کی بیٹیوں کو اگر کالج چھوڑنے جاؤ، ان کی عزت کے دشمن بن جاتے ہو، کسی کی بیٹی کالج میں آئے، اس کا پیچھا کرنے لگتے ہو، اس کا نمبر مانگ لیتے ہو، کسی کو زکوٰۃ کا فارم لے دو، اس کی عزت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے دشمن بن جاتے ہو۔

یہ بھی دیکھ لو، سیدنا موسیٰ علیہ السلام آٹھ دن کا پیدل سفر طے کیا ہے، کہیں پانی ملا اور کہیں نہیں ملا، پتے کھا کر گزارا کر لیا ہے، سامنے جوان عورتیں کھڑی ہیں، قال ما خطبکما۔ اے عورتوں یہاں کیا کر رہی ہو؟ جوان بیٹیاں کیا کر رہی ہیں، وہ کہتیں ہیں، اے بھائی! بات سن لو، یہ بنی اسرائیلی یہ سارے مرد ہیں، ہم عورتیں ہیں، بھائی ہمارا کوئی نہیں اور باپ ویسے بوڑھا ہے، ہم ان میں خلط ملط نہیں ہونا چاہتیں، کہیں ہمارے جسم ان کے ساتھ نہ لگ جائیں، کہیں ان سے نظر نہ مل جائے۔ کہیں قدموں پر قدم نہ آجائیں، ہم ایک طرف ہو کر کھڑی ہو جاتیں ہیں، یہ پانی پلا کر چلے جائیں، ہم بوکا تو نکال نہیں سکتیں، یہ آگے پتھر بھی رکھ جاتے ہیں اور بوکا بھی اندر گرا جاتے ہیں۔ نبی علیہ السلام بھی رو رہا ہے اور یہ دکھی بھی رو رہی ہیں۔

بھائیو! سننے والا بھی دکھی اور سنانے والی بھی دکھی، پوچھنے والا بھی دکھی اور بتانے والی بھی دکھی، ایسے روئی جا رہی ہیں اور ساتھ دکھ سنائی جا رہی ہیں۔ عرض کرنا چاہ رہا ہوں، سن لو، حضرت امام الانبیاء علیہ السلام سے پیار کرنے والو، سن لو، پیار سے برقعے میں باتیں بھی کہیں حق باتیں کہیں اور مطلب کی بات کی ہے۔ انہوں نے بھی مطلب کی بات کی ہے۔ پتہ ہے کیا کہہ رہی ہیں، کہتیں ہیں بھائی ہمارا بھائی بھی کوئی نہیں

مٹ گئے نقش قدم ویر دے
مینوں ویڑہ آوے کھاون
بے قدراں نوں کی لگے
دھیاں کنوں لاڈ دکھاون
دیگر ویلے جد کڑیاں اپنے ویر کھڈاون
بھائیاں نوں سمجھ کے میتھوں اپنے ویر لکاون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شالا مرن نہ ویر کسے دے
تے نہ ہون نمانیاں بہناں
جس دا ویر نہ کوئی
اس کی دنیا توں لینا

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! آؤ ذرا دیکھو کسی کی بیٹیوں کو طعنہ نہ دیا کرو، فلاں کی بیٹی فلاں گھر میں کام کرتی ہے، کس کا دل کرتا ہے، بیٹیوں کو گھر سے باہر نکالے، یہ مجبوریاں سب کچھ کروا دیتی ہیں۔ یہ تو میرے داتا کی مرضیاں ہیں، سیدنا شعیب علیہ السلام کی بیٹیاں بکریاں چرا رہی ہیں، کہتیں ہیں بھائی ہمارا بھائی نہیں ہے۔ نبی علیہ السلام کو بڑا ترس آیا، اکیلا نبی علیہ السلام ہے، بیس آدمیوں جتنا اکیلا، ﴿فَسَقٰى لَهُمَا﴾ اکیلے بھوکے نبی علیہ السلام ہیں پیاسے نبی علیہ السلام ہیں، تم کہتے ہو، تھوڑی دیر کو مرنا ہے، ابھی مر جاؤ، تم نے اپنوں کو کبھی پوچھا ہی نہیں مجبوروں کو کبھی پوچھا ہی نہیں، تمہاری بھانجیاں بوڑھی ہو رہی ہیں، ہر سال عمرہ کو جاتے ہو، تم نے کبھی ان کے بارے میں پوچھا نہیں اے میری بہن، تمہاری بیٹیاں کیوں نہیں بیاہی جاتی، کیا بات ہے، کوئی پیسوں کی پریشانی ہے، تم نے اپنے رشتہ داروں کو، کبھی پوچھا نہیں، کوئی پاس ہمسایہ مر رہا ہو، کبھی پوچھا نہیں،

﴿وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ۝﴾ (المائدہ: 2)

کبھی ان باتوں کو پلے باندھ لو، عرض کر رہا ہوں بابا فرید رحمہ اللہ نے لکھا ہے:

اٹھ جاگ فریداں ستیا تیری داڑھی آیا بور
تیرا اگلا ویلہ آ گیا تیرا پچھا رہ گیا دور
چل بلھیاں ہن اوتھے چلیے جتھے ہوون سارے انے
نہ کوئی ساڈی ذات پہچانے نہ کوئی سانوں منے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٹھ جاگ فریداں ستیا تے دنیا ویکھن جا
جے کوئی جاوے بخشیا تو وی بخشیا جا

عرض کر رہا ہوں، یہ دنیا کا مال دنیا میں رہ جانا ہے، اللہ والوں کی شانیں ہی بڑی ہیں، بھائیو! بات سمجھنے والی ہے، بی بی مریم علیہا السلام کی شانیں بھی سن لی ہے، یہ بھی کتنے حیاء والی عورتیں ہیں، سامنے کھڑی ہیں، موسیٰ علیہ السلام کہتے ہیں، بی بی تم یہاں بیٹھ جاؤ اور میں پانی پلاتا ہوں اور اکیلے نے تیس بندوں جتنا بوکا نکالا اور ان کی بکریوں کو پانی پلایا ہمارے جیسا ہوتا تو ان سے نمبر مانگتا اور کہتا بکری پکڑاؤ میں دودھ ہی پی لوں، اب جو کئی دم کرتے ہیں۔

اثر کرے نہ کرے
میرے پنجا کھرے دے کھرے

اب بعض نے کام بنائے ہیں

کالی کیڑی کالے روڑ
لیانی پین مرغی ہور

اب تو کام ہی ایسے بنائے ہیں، دیکھتے ہو نا گاؤں میں کوئی عورت اپنے بندے سے بڑی تنگ اب بھی کئی ایسی ہیں، کہتیں ہیں پیر صاحب ایسا تعویذ دو کہ ساس سسر جاتے ہی پھڑک جائیں، کئی کہتیں ہیں الو کے خون سے تعویذ لکھ کر دینا، میرا بندہ الو ہو جائے، الو سمجھتے ہو؟ بولو تو سہی، تم میں سے تو نہیں کوئی بیٹھا، الو وہ ہے جو بیوی کی ہر بات مانتا جائے اور والدین سے پرے ہٹ جائے ماں کو وہاں باپ کو وہاں، بیگم جیسے تمہارا حکم، ایسے کیا کہتے ہو؟ بولو تو سہی، اسے الو کہتے ہیں، اللہ الوؤں سے بچائے (آمین)

ذرا ادھر دھیان کرنا، بات سننے والی ہے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من!

میں بات بڑے پیار سے سمجھانا چاہ رہا ہوں۔ حضرت امام الانبیاء سے پیار کرنے والو، میرے مدنی تاجدار سے محبت کا اظہار کرنے والو، عورتیں سامنے کھڑی ہیں، اکیلے بھوکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ السلام نے پانی پلایا، نہ بکری مانگی اور نہ ہی کوئی پانی مانگا اللہ والے اللہ کے لیے کام کرتے ہیں، بابا بلھے شاہ رحمہ اللہ نے لکھا ہے:

چل بلھیا ہن اوتھے چلیے جتھے سارے انے
نہ کوئی ساڈی ذات پہچانے نہ کوئی سانوں منے

اور اللہ والے بابا بلھے شاہ رحمہ اللہ نے لکھا ہے نہ:

اٹ کھڑکے کگڑ وجے تے لگا ہووے چولہا
آون فقیر تے کھا کھا جاون تے راضی وے بلھا

اور بابا لکھوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے

رات دن جنہاں دے گھر درویش کھاون
تے فیر اوتھے تنگی نے آوَنا
اوتھے رحمت پیرا پانواں کی

اب تو اللہ معاف کرے، مسجد میں مہمان آجائے نا مسجد میں تو مولوی اعلان کر دیتے ہیں، حضرات مسجد میں مہمان آیا ہے، ایک روٹی اس کی بھیج دینا، ایک میری بھیج دینا، تمہارے گھر میں زہر پکا ہے، جو تم کھاؤ تو نہیں لڑتا، ایک مہمان آیا ہے، تو اعلان کر رہا ہے، اگر ہمارے گھر میں مہمان آجائے اور نہ سہی تو خالی ہاتھ آجائے نا تو کئی ساسیں بڑی چڑیل ہوتی ہیں، نکما ہاتھ لٹکائے آجاتا ہے اور اگر کوئی خالی جانے لگے نا تو ہمارے لوگ بڑے سیانے ہیں، پاس کوئی بچہ ہو تو یہ اپنے بھتیجے سے بسم اللہ سننا، اسے آیت الکرسی آتی ہے، پوری اے بی سی آتی ہے، وہ جب سن لیتا ہے نا تو دل ہی دل میں کہتا ہے اور نا سہی بوتل جتنے تو دے کر جائے گا، کیوں بھائی! ہماری تو نیتوں میں کھوٹ ہے، ہر وقت دنیا بنانے کی، دنیا کمانے کی اور کوئی کام نہیں،

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! سنو میرے مدنی تاجدار حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلارے سے پیار کرنے والو، حضرت امام الانبیاء علیہ السلام سے پیار کرنے والو، تمہیں پتہ ہے، میں ایک سانس میں کتنے لفظ کہہ جاتا ہوں، ادھر ادھر دھیان ہو تو میری کئی باتیں اوپر سے گزر جاتی ہیں، لوگوں کو سمجھ نہیں آتی، دھیان میری طرف رکھا کرو، عورتیں سامنے کھڑی ہیں، موسیٰ علیہ السلام نے ان کی بکریوں کو پانی پلایا نہ ان سے روٹی مانگی نہ ان سے بوٹی مانگی نہ کوئی مزدوری مانگی اور نہ کوئی لالچ کیا نہ کوئی نمبر مانگا، نہ کوئی اتہ پتہ مانگا، نہ کوئی گھر کا ایڈریس مانگا، سن لو پیار سے ان کی بکریوں کو پانی پلایا اور عرش والے کا دروازہ کھٹکھٹا دیا، سن لو پیار سے

﴿رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ۝﴾ (القصص : 24)

فرماتے ہیں یا اللہ جنگل خالی ہے روٹی کی ضرورت ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، موسیٰ علیہ السلام تم روٹی کی باتیں کرتے ہو، اب دوں گا، شام کو پھر مانگو گے شام کو دوں گا، دن کو پھر مانگو گے دن کو دوں گا، شام کو پھر مانگو گے تم نے روٹی کی بات کی ہے، میں نے پکانے والی دلہن کا انتظام کر دیا ہے، اب نبی علیہ السلام دعا کر رہا ہے۔

﴿رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ۝﴾ (القصص : 24)

چھیڑو چھاڑو سب جنگل دے تے شام گھراں نوں جانویں
مینوں دی تو میریا ربا لانوی کتے ٹھکانے

نبی علیہ السلام دعا کر رہا ہے، یا اللہ! جنگل بیابان ہے، شام ہو رہی ہے، ادھر نبی علیہ السلام کی بیٹیاں بکریوں کو پانی پلا کر وقت سے پہلے ہی گھر چلی گئی ہیں، سن لو،

جد مال لیاون دا ویلہ ہووے حضرت اٹھ کھلووے
شعیب علیہ السلام پیغمبر نال ہتھاں دے ہر بکری نوں دوہوے
بکریاں کجھ تے رکھیاں انج دیاں جدو ربائیاں
مالک ماں جائیاں اج ویلے توں پہلے آئیاں

نبی علیہ السلام کو فکر لگ گئی، جوان بیٹیاں آج وقت سے پہلے آ گئیں ہیں، بکریوں کے بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیٹ بھرے ہوئے ہیں، نبی علیہ السلام کو فکر لگ گئی، آج ضمیر مطمئن نہیں، تم بھی فکر کیا کرو بھائیو، دنیا میں جوان بیٹیاں پڑھنے جائیں تم بھی فکر کیا کرو، آگے میری بیٹی تو گیارہ بجے کالج سے آتی تھی، آج رات کے تین بجے کیوں آئی ہے، تم بھی دوستو، فکر کیا کرو، تم بھی پیچھے جایا کرو، تم بھی دھیان رکھا کرو، تم بھی نظر رکھا کرو، جہاں بیٹیوں کی چارپائی ہو وہاں چارپائی بچھایا کرو، بیٹیاں والدین سے ڈر جاتی ہیں، ان کے پاس چارپائی بچھایا کرو، الگ نہ سویا کرو، جہاں جوان بیٹیوں کی چارپائیاں ہوں، وہاں باپ کی چارپائی ہونی چاہیے۔ راتوں کو اٹھ کر دیکھا کرو، کہیں موبائل پر باتیں تو نہیں کرتیں، کہیں چوری موبائل تو نہیں رکھتے، انٹرنیٹ پر پروز نہیں کرتیں، سن لو، اگر عزتوں کو داغ لگ گیا، برادری میں جینا مشکل ہو جائے گا،

میری بہن تم بھی بات پلے باندھ لو، بھائیو! تم بھی بات پلے باندھ لو، بات بڑی عمل کی بتانا چاہ رہا ہوں۔

عرض کر رہا ہوں، بات سمجھانا چاہ رہا ہوں، میرے مدنی تاجدار حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، میری بہن تم بھی سن لو، میرے بھائیو! تم بھی سن لو، حضرت امام الانبیاء علیہ السلام سے پیار کرنے والو، آج کے بعد تم نے بھی فکر کرنی ہے، میری بیٹی پانچ بجے آتی تھی، آج آٹھ بجے کیوں آئی ہے، تم بھی فکر کیا کرو، سفید پگڑی کو داغ لگ گیا تو برادری میں جینا مشکل ہو جائے گا، عزتیں کریں تو عزت بچ جاتی ہے، تم بھی فکر کیا کرو، میری تنخواہ تو دس ہزار ہے، میری بیگم پانچ ہزار کا سوٹ کہاں سے پہنتی ہے، تم بھی فکر کیا کرو، میری تنخواہ تو دس ہزار ہے، میری بیٹی کے پاس پانچ ہزار کا موبائل کہاں سے آیا ہے،

او بے غیرت! لوگوں کی بیٹیوں کو موبائل لے کر دیتے ہو، لوگوں کی غیرتوں کو بدنام کرتے ہو، کل کو اگر کوئی تمہاری عزت پر ہاتھ ڈالے، تمہاری غیرت کو بدنام کر کے تمہارے پلے کیا رہے گا، آج لوگوں کی بیٹیوں کو موبائل دے کر خراب کرتے ہو، لوگوں کی بیٹیوں سے انٹرنیٹ پر باتیں کرتے ہو، ان کی عزت کا لٹیرا بنتے ہو، سن لو، تم بھی فکر کیا کرو، میری تنخواہ تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچ ہزار ہے میری بیٹی کے پاس دو ہزار کا سوٹ کہاں سے آیا ہے، میرے گھر میں تو دال پکتی ہے روز گوشت کہاں سے آجاتا ہے، تم بھی فکر کیا کرو، نبی علیہ السلام کی بیٹیاں اچھی بھی تھیں پھر بھی نبی علیہ السلام کو فکر لگ گئی، آج کی بیٹیاں ہوتیں تو گلے پڑ جاتیں، کہتیں بابا ہم آپ کا بوجھ اٹھاتیں ہیں الٹا آپ ہمیں پوچھتے ہو، کیونکہ ان کو پتہ تھا دنیا میں والدین کی گود درسگاہ ہے والدین کو دستو دنیا میں بیٹیوں کی تربیت کا پتہ ہے

گود ماں دی اے درسگاہ پہلی
ایتھوں زندگی دا نصب العین بن دا

ان کو پتہ تھا بابا کو پتہ کیا کہتی تھیں، کہتیں ابا جی، ہم آپ کی عزت کو داغ نہیں لگا سکتیں۔ ایک نوجوان ملا، آنکھیں نیچی رکھتا تھا اور باتیں ہم سے کرتا تھا اور اکیلے نے بیس آدمیوں جتنا پانی کا بوکا نکالا اور ہماری بکریوں کو پلا دیا، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، ذرا بات سننے والی ہے، یہ باتیں ہوسکتا ہے آج کسی کی بیٹی کی عزت کا سبب بن جائیں، کسی کی بہو کی عزت کا سبب بن جائے، کسی کے ایمان کے بچنے کا سبب بن جائے،

بھائیو! ایمان نہیں ملتا، دنیا کی دولت مل جاتی ہے، ایمان گم ہو جائے تو ایمان ملتا؟ ایمان نہیں ملتا، میں بات بڑے پیار سے سمجھانا چاہ رہا ہوں، حضرت امام الانبیاء علیہ السلام سے پیار کرنے والو، میرے مدنی تاجدار حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، بیٹیاں سامنے کھڑی ہیں، نبی شعیب علیہ السلام کہتے ہیں، بیٹیوں بکریوں کے پیٹ بھی بھرے ہوئے ہیں اور وقت سے پہلے آ گئی ہو، ابا جی اس نے ہماری بکریوں کو پانی پلایا، اس نے ہم سے مزدوری بھی نہیں مانگی نبی علیہ السلام کو اور فکر لگ گئی، نبی علیہ السلام سمجھ گیا، اتنی طاقتوں والا تو کوئی نبی علیہ السلام ہوسکتا ہے جو بیس آدمیوں جتنا بوکا اس اکیلے نے نکال لیا، اتنی طاقتوں والا تو کوئی نبی علیہ السلام ہوسکتا ہے۔

نبی علیہ السلام نے طاقت تو دیکھ لی ہے اب اس کا ایمان دیکھنا چاہتا ہے، اس کا حیا دیکھنا چاہتا ہے، کہتے ہیں ایک میرے پاس رہے، صفورہ رضی اللہ عنہا تم اس کے پاس جاؤ، ابا جی، میں نے کہنا کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، میں تو اسے جانتی نہیں، کہتے:

﴿اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَمَا سَقَیْتَ لَنَاo﴾ (القصص : 25)

او بھائی! جو تم نے کل ہماری بکریوں کو پانی پلایا ہے، میرا بابا مزدوری دینا چاہتا ہے، یہ عورت چل پڑتی ہے، قرآن کہتا ہے:

﴿فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَى اسْتِحْیَآءٍo﴾ (القصص : 25)

اتنے حیاء سے چلی دوہری چادر لے لی ہے،

﴿وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّo﴾ (الاحزاب : 33)

عورت دا معنی پردہ اے
قرآن گواہی دے ریا اے
عورت نوں رکھو پردے چ
اسلام دہائی دے ریا اے
جنے اندر وڑھ کے بہنا سی
روز اوتھے آ رئی اے
ایندے اندر وڑھ کے بہنا سی
کیفے چ پیپسی پیا رئی اے
جنے اندر وڑھ کے بہنا سی
خبراں پڑھ کے سنا رئی اے
جنے اندر وڑھ کے بہنا سی
الیکشن چ کمپین چلا رئی اے
اینے اندر وڑھ کے بہنا سی
لیڈی کونسل بن ڈی جا رئی اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے اندر وڑھ کے بہنا کی
ملالہ بن دی جا رئی اے
اپنے اندر وڑھ کے بہنا کی
جیو تے تبصرے لا رئی اے

جے اندر وڑھ کے بہنا سی
تمغے جیت کے لیا رئی اے
جس اندر وڑھ کے بہنا سی
ریساں خوب لگا رئی اے
جس اندر وڑھ کے بہنا سی
سڑک تے دوڑ لگا رئی اے

جس اندر وڑھ کے بہنا سی
موٹر سائیکل چلا رئی اے
جس اندر وڑھ کے بہنا سی
ڈر امیاں وچ وی آ رئی اے
جس انڈر وڑھ کے بہنا سی
شادی چ ناچ دکھا رئی اے

جس اندر وڑھ کے بہنا سی
ڈھولکی خوب وجا رئی اے
جس اندر وڑھ کے بہنا کس
مہندی چ لڈیاں پا رئی اے
جس اندر وڑھ کے بہنا سی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیشنی وال کٹا رئی اے
جس اندر وڑھ کے بہنا سی
انگریزی برقعہ پا رئی اے
جس اندر وڑھ کے بہنا سی
اپنے رول دکھا رئی اے
جس اندر وڑھ کے بہنا سی
ماڈل حسینہ بن دی جا رئی اے
مینوں آندے نے چپ کر بولی نا
ایہہ قوم ترقی تے جا ری اے

پر قرآن کہہ رہا ہے،

﴿وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ﴾ (الاحزاب : 33)

دوہری چادر لے لی اور باہر نکل پڑی، کتنے حیاء سے چلی ہے، بات سننے والی ہے، اتنے حیاء سے عورت چلی ہے۔

ایڈے شرم ادب نال مڑ دی
پے ویکھن رب الٰہی
ایڈے ادب نال مڑ دیاں ویکھ کے
پے آکھن جاندی بہن نیکاں دی
پے ایڈے اب شرم نال ٹردی
پے ویکھن ملک الٰہی
جنگل دے وچ ٹر دیا ویکھ کے
آکھن بہن نیکاں دی جا رئی اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبد الستاراں اس لڑکی دیاں
توں کی صفتاں کرنا اے
ناصر مدنی اس لڑکی دیاں
توں کی صفتاں کرنا اے
ادب شرم حیانواں والا
بوٹا نبیاں دے گھر دا اے

اتنے حیاء سے چلی ہے، اتنے ادب شرم سے چلی ہے، فرشتے تعریفیں کر رہے ہیں اور اب؟ اب کوئی چھمک چھلو کہہ رہا ہے، کوئی کچھ کہہ رہا ہے، کوئی کچھ کہہ رہا ہے، آج کے مسلمان ہو، اب تو اللہ معاف کرے، پہلے وقتوں میں میں نے سنا ہے، یہاں باپ بیٹھے ہیں، بابا جی کی عمر کے لوگوں سے پوچھتا ہوں، پہلے گھروں میں اتنا حیاء ہوتا تھا، بہو کبھی سسر کی چارپائی پر نہیں بیٹھتی تھی، سسر کبھی اپنی بہو کی چارپائی پر نہیں بیٹھتا تھا، کبھی داماد اپنے سسرال آ کر اپنی بیوی کی چارپائی پر نہیں بیٹھتا تھا اور بیٹیاں کبھی اپنے سسرال آ کر اپنے خاوندوں سے بات کرنا بھی پسند نہیں کرتی تھیں کہ میرا بھائی نہ دیکھ لے، ماں نہ دیکھ لے، والد نہ دیکھ لے، حیاء ہوتا ہے،

حالانکہ بات کر بھی لے تو گناہ نہیں، پر حیاء ہی اتنا تھا، شرم ہی اتنی تھی، عورت میں سب سے بڑی صفت کون سی ہے؟ کیوں بھئی، ہاتھ کھڑا کر کے کوئی بتائے، اس مجمعے میں عورت میں سب سے بڑی صفت شرم وحیاء ہے جیسے جیسے بڑھتا جائے گا، ویسے ویسے ایمان بڑھتا جائے گا، پہلے وقتوں میں کسی بابا نے گھر آنا، ماں بتاتی ہے، بھاؤ آ گیا، ماموآ گیا، دوپٹے ڈھونڈتی تھی، سر چھپانے کے لیے، حیاء پتہ کیسے گم ہوتا ہے، سسر بھی وہاں داماد بھی وہاں بہن بھی وہاں بہو بھی وہاں بھائی بھی وہاں سب ٹی وی دیکھ رہے ہیں، ساتھ چائے پی رہے ہیں، ساتھ حقہ پی رہے ہیں اور ساتھ مسکرا رہے ہیں۔ عرش والا کہتا ہے، جب تم نے میرا حیاء نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا، میں تمہارا حیاء کیسے کروں؟

کیوں بھائی ایسا ہے کہ نہیں؟ ایک جگہ پر بیٹھ کر ٹی وی دیکھ رہے ہیں، کہتے ہیں، جی ہمارا ٹی وی لاؤنج ہے، میں نے کہا، یہ کہا کرو کہ یہ ہمارا کنجر خانہ ہے۔ او کنجروں کے ماتھے پر لکھا ہے، لاہور شاہی محلّہ کنجروں سے بھرا ہے، پر اس کے ماتھے پر نہیں لکھا کہ یہ کنجر ہے، بندے بندے ہوتے ہیں، یہ کام کنجروں والے ہوتے ہیں، کیوں بھئی، اس کا مطلب وہ کنجر خانہ کریں تو وہ کنجر ہیں، تم سب کچھ کرو تو تم پھر بھی؟ اب نہ بولنا میں بات سیدھی کرتا ہوں، مجھے کون سا ڈر ہے کہ مجھے اگلے مہینے تنخواہ نہیں ملے گی، میں نے تقریر کر کے آگے جانا ہے، آپ جانو اور بھائی سرور جانے، اللہ قبول فرمائے، ایمان تازہ ہو جائے، اللہ راضی ہو جائے، اور قاری صاحب ذرا جملہ بھائی صاحب ذرا جملہ سننے والا ہے، ایمان تازہ ہو، اللہ راضی ہو، اللہ ہدایت نصیب فرمائے ذرا بات بڑے پیار سے سمجھانا چاہ رہا ہوں۔

میرے مدنی تاجدار حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، میرے مدنی تاجدار سے محبت کا اظہار کرنے والو مسلمانو! یہ بھی تو دیکھ لو عورت آ رہی ہے، آ کر پتہ کیا؟ یہ نہیں کہا، کہ بھائی تم کہاں رہتے ہو، اب تو کئی عورتیں اتنی ڈرامہ باز توبہ توبہ، میں نے آپ کو کہیں دیکھا ہے، آپ کہاں رہتے ہیں، آپ کی ماما کا نام کیا ہے، پاپا کا نام؟ بندہ پوچھے تم نے یہاں بیمہ کروانا ہے، ہاں بھئی تم ٹاؤن کمیٹی میں ملازم ہو، کیوں بھئی کئی عورتیں آ کر ایسے ہی باتیں، بھائی میں نے تو ایسے ہی پوچھ لیا تھا، تم سے، کتنے بندے بڑے سیدھے ہوتے ہیں، کہتے ہیں، او بی بی اپنے کام سے کام رکھو، کہتے ہیں یا نہیں؟

کئی بندے آگے سے غیرت مند ہوتے ہیں، وہ کہتے ہیں بی بی جو سودا لینا ہے لے کر نکلو اور بعض کی عورت بڑی اچھی ہوتی ہے وہ آنکھ نیچی رکھتی ہیں اور کہتی ہیں بھائی یہ چیز دے دو، عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! میرے امام عالی مقام کے نانا جان سے پیار کرنے والو، توجہ میری طرف تمہارے دل میں یہ بات بٹھانا چاہ رہا تھا، یہ بی بی آ کر کہتی ہے، بھائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھیڑو چھاڑو سب جنگل دے
شام گھراں نوں جاوے
مینوں وی تو میریا ربا
لانوی کتے ٹھکانے
اتنی دیر نوں شعیب علیہ السلام نبی دی بیٹی عرض سنائی
چھیتی آنوی چھیتی آنوی وے ویر میرے بابا تینوں بلائی

ایسے کر کے جھولی اٹھالی اور بھائی میرا بابا تمہیں بلا رہا ہے، بی بی کس کام کے لیے؟ کہتی ﴿اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا سَقَیْتَ لَنَا﴾ (القصص : 25) جو ہماری بکریوں کو پانی پلایا ہے، میرا بابا مزدوری دینا چاہتا ہے۔

پر موسیٰ علیہ السلام اجر نہ لینا چاہویں
پر پکھ نے بہت ستایا
اگے لگ کے بی بی ٹر پئی
پچھے موسیٰ علیہ السلام ٹر آیا

آگے آگے بی بی اور پیچھے پیچھے سیدنا موسیٰ علیہ السلام، ہوا کا جھونکا آیا، پنڈلی سے کپڑا اٹھ گیا، سیدنا موسیٰ علیہ السلام پیچھے ہیں، عورت آگے ہے، ہوا کا جھونکا آیا، آنکھیں نیچی کر لیں، کہتے ہیں، بی بی جوان مردوں میں میرا یہ شیوہ نہیں کہ میں غیر محرم عورتوں کی پنڈلیاں دیکھوں، اے بی بی یہ ہمارا شیوہ نہیں کہ ہم ہمسایہ عورتوں کی پنڈلیاں دیکھیں، اے بی بی تم پیچھے چلو اور میں آگے چلوں گا، کہتی بھائی! تمہیں راستہ کون بتائے گا، کہتے ہیں، بی بی جھولی میں کنکر ڈال لو، جب میں بھول جاؤں، کنکر پھینک کر مجھے راستہ بتا دینا، میں پرائی عورت کی آواز سننا بھی پسند نہیں کرتا، پر ہمارے مسلمانوں کے لڑکے دیکھو، ساری ساری رات کانوں کے ساتھ موبائل، ساری ساری رات باتیں کرتے ہیں، بھائیو! بات دھیان سے سن لو، آگے آگے سیدنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موسیٰ علیہ السلام، پیچھے پیچھے عورت، کہاں پہنچے!

جا پہنچے اس شہر دے اندر
جتھے شعیب علیہ السلام نبی دی حویلی
شعیب علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام نوں اٹھ کر ملیا
جیویں ہی ملے پرانے بیلی
مل ملا کے نبی علیہ السلام اللہ دے
پچھے شعیب علیہ السلام ربانا
پردیسی توں کدھروں آیا
تے کدھر نوں جانا
موسیٰ علیہ السلام کہیا میں پردیسی
تے میرا دیس نہ کوئی
وچ پردیساں پھر دیاں مینوں
تواڑی اے زیارت ہوئی
ایہہ گل سن کے نبی اللہ دے
ہنجوں خوب بہائی
تووی دکھیا میں وی دکھیا
آ دکھ ونڈا لئے
بکریاں چارن والا میرا
لڑکا وی نا کائی
وہی نال نکاح کر ساں تو بکریاں آپ چرائی

نہ چولہا دیکھا نہ گھر دیکھا، نہ سیدنا موسیٰ علیہ السلام نبی کا رنگ دیکھا نہ ڈھنگ، دیکھا، سن لو،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیارے، سیدنا موسیٰ علیہ السلام نبی کے سامنے سیدنا شعیب علیہ السلام کھڑے ہیں، نہ چولہا دیکھا نہ گھر دیکھا، بیٹیوں کے رشتے ایسے نہیں دیکھے جاتے، حضرت نے اپنی بیٹی کے لیے جو داماد ڈھونڈا، داماد ڈھونڈا ہے، سیدنا موسیٰ علیہ السلام نبی کا صرف شرم وحیاء دیکھا ہے، ہمارے اب کوٹھیاں کاریں دیکھتے ہیں، اللہ تیری میری حاضری قبول فرمائے آمین، ایمان تازہ ہو، اللہ راضی ہو، اللہ خیر ہو، اللہ میری بہنوں کی عزت محفوظ فرمائے۔ (آمین) میرے بھائیو کی عزت محفوظ فرمائے۔ (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

داماد کی عزت

﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۝﴾ (آل عمران : 31)

"النکاح من سنتی النکاح شطر الایمان"

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۝﴾ (الاحزاب : 56)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ .))

گنج بخش فیضِ عالم فقط ہے ذات خدا
ناقصا رہ پیر کامل محمد ﷺ مصطفیٰ

اگر جنت میں جانے کا ارادہ ہو تمامی کا
گلے میں پہن لو کرتہ محمد ﷺ کی غلامی کا

محمد ﷺ کی غلامی دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر ناکامی تو سب کچھ نامکمل ہے

تمنا ہے کہ دنیا میں کوئی کام کر جاؤں
ہو سکے تو خدمت اسلام کر جاؤں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فانوس بن کر جس کی حفاظت خدا کرے
وہ شمع کیا بجھے جس کی حفاظت خدا کرے
مدعی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے
نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر کو آباد کرنے سے
تسلی دل کو ملتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

عزیزان من! آج پوری دنیا کی سپر طاقت کہلوانے والا امریکہ بے ایمان دیکھ لو، دولت بھی وافر مال بھی وافر، فوج بھی وافر، وسائل بھی وافر، پوری دنیا پر بدمعاشی کرنے والا مگر عزت اس کی قسمت میں نہیں، سکون اس کی قسمت میں نہیں، وقار اس کی قسمت میں نہیں، شان اس کی قسمت میں نہیں، ہر طرف سے ڈرتا ہے، ہر طرف سے مر رہا ہے، ہر طرف، دوستو جھک رہا ہے، عزت سکون کس میں ہے۔ ہر بندہ سکون کا متلاشی ہے، گورا کہتا ہے سکون مل جائے، کالا کہتا ہے سکون مل جائے، پتلا کہتا ہے سکون مل جائے، اعلیٰ کہتا ہے سکون مل جائے، سید کہتا ہے سکون مل جائے، صاحب کہتا ہے سکون مل جائے، گدا کہتا ہے سکون مل جائے، خلیفہ کہتا ہے سکون مل جائے،

کبھی ہسپتال میں جایا کرو، آدھی رات کو دکھی بیمار کہتا ہے یا اللہ! سکون مل جائے، تاجر کہتا ہے، سکون مل جائے، مزدور کہتا ہے سکون مل جائے، غریب کہتا ہے سکون مل جائے، امیر کہتا ہے سکون مل جائے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو میری یاد سے غافل ہو جائیں میں ان کے سکون چولہے میں ڈال دیتا ہوں، ان کی خوشیاں برباد کر دیتا ہوں، ان کی عزتیں تباہ کر دیتا ہوں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر دنیا دار بندہ میری یاد میں بیٹھ جائے، میں اسی کے گھر آباد کر دیتا ہوں، کبھی اپنے رب کی یاد میں بیٹھا کرو، اسی لیے تو کہا کرتا ہوں، جن چیزوں میں ہم سکون ڈھونڈتے ہیں، عزت نہیں، وقار نہیں، شان نہیں، رفعت نہیں بلندی نہیں، مرتبہ نہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقام نہیں، عزت سکون کس میں ہے،

﴿اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ (الرعد: 28)

نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر آباد کرنے سے
تسلی دل کو ملتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

اگر عزت وسکون محلّہ گاڑیوں میں ملتا، بڑے بڑے بے ایمان گزرے، شداد نے دنیا میں بڑی خدا کی خدائی کا دعویٰ کیا، جنت بنائی، عزت نہیں ملی، قارون نے دولت جمع کی، عزت نہیں ملی، اگر دنیا کی دولت میں عزت سکون ملتا شاہی محلے کے کنجروں کو عزت ملتی، دولت تو کنجروں کے پاس بھی بڑی ہے، پر عزت وسکون کس میں ہے؟

﴿اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ (الرعد: 28)

نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر آباد کرنے سے
تسلی دل کو ہوتی ہے خدا کو یاد کرنے سے
جانور پیدا کیے تیری رضا کے واسطے
چاند سورج اور ستارے ہیں ضیاء کے واسطے
کھیتیاں سر سبز ہیں، تیری غذا کے واسطے
بندیا سارا جہاں تیرے لیے اور تو خدا کے واسطے

عزیزان من! سننے والی میری پردہ نشین ماؤں اور بہنو، دور دراز سے آنے والے دیگر مسلمان بھائیو! اس بارش کے موسم میں بھی تم احباب کا کیچڑ پر چل کر موٹر سائیکل پر سفر کر کے کپڑے بچا کر اللہ کے گھر میں پہنچنا میں دعا کرتا ہوں، اللہ آج کا جمعہ نجات کا ذریعہ بنا دے (آمین) مولا کریم جتنی نیک دلی حاجتیں پوری فرما (آمین) لوگو، اللہ کریم کی قدرت کے کیا کہنے، اس محبوب ﷺ کی شانیں جس کے بارے میں ساری دنیا کا خطیب کہتا ہے کہ محبوب ﷺ خدا محبوب،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ۝﴾

درود وسلام کے لائق ذات کون ہے؟ محمد مصطفیٰ ﷺ احمد مصطفیٰ ﷺ والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، مازاغ کے کاجل والے، الم نشرح کے سینے والے، حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے احمد مصطفیٰ ﷺ محمد مصطفیٰ ﷺ ساقی کوثر، شافع محشر، ہادی رہبر، نبی القبلتین سید العارفین شفیع المذنبین، منبع رشد و ہدایت محبوب رب المشرقین و رب المغربین جدالحسن والحسین، مولانا ومولیٰ الثقلین، ابی القاسم محمد ﷺ بن عبداللہ کی ذات گرامی پر ان گنت لاتعداد ریت کے ذرات سے زیادہ پانی کے قطرات سے زیادہ درختوں کے پتوں سے زیادہ بلکہ پوری کائنات کی جاندار چیزوں کے سانس سے زیادہ درود وسلام سب کہہ دو آمین۔

عزیزان من! پچھلے جمعہ میں میں نے اعلان کیا تھا کہ خطبہ جمعۃ المبارک کا موضوع ہے، اسلام میں داماد اور سسر کی محبت، داماد کی عزت کیا ہے، داماد کی شان کیا ہے، داماد کا مقام کیا ہے، آج اس گئے گزرے معاشرے میں لوگ داماد کی عزت نہیں کرتے، داماد سسر کی عزت نہیں کرتا، داماد برادران لا کی عزت نہیں کرتا، سسٹران لاء کی عزت نہیں کرتا، اسی طرح سسٹران لاء اپنے جناب بہنوئی کی عزت نہیں کرتی، اسی طرح برادران لاء، اپنے جناب بہنوئی کی عزت نہیں کرتا،

لوگو! ذرا دیکھو تو سہی خالق کائنات نے اسلام کتنا اعلیٰ دین بنایا ہے، میرے مصطفیٰ ﷺ کی زندگی ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﷺ﴾ (الاحزاب : 21) اللہ نے اپنے محبوب ﷺ کی ساری زندگی ماڈل نمونہ بنا دی ہے،

ساری کائنات میں دنیا کا کوئی شعبہ دکھاؤ جس میں میرے مصطفیٰ ﷺ نے عملی کردار ادا نہیں کیا، اللہ کریم نے فرمایا ہے، میں نے کائنات کے لوگوں کو بتایا ہے کہ جس نے دنیا میں رب کے قانون کے مطابق چلتی پھرتی تصویر دیکھنی ہو تو میرے محمد ﷺ کی ذات کو دیکھ لیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرو، دعا کرو اللہ محبوب ﷺ کا دیدار نصیب فرمائے، (آمین)، اللہ اپنے حبیب ﷺ کا سچا پیار نصیب فرمائے، (آمین) عزت اور عظمت اور برکت عطا فرمائے، (آمین) اللہ ہمیں عزتوں سے نوازے، اللہ ہمارا بیٹھنا قبول فرمالے (آمین)۔

میرے رب کریم نے فرمایا: اے میرے والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ما زاغ کے کاجل والے، الم نشرح کے سینے والے، سراج منیر کے چہرے والے، سراج منیر کے مقام والے حٰمٓ کے کندن والے، طٰہٰ کی شان والے، مزمل کی کملی والے، مدثر کی چادر اوڑھ کر سونے والے، وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمٰی کے ہاتھوں والے، وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی کی پاک بلیوں والے قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْھِكَ فِی السَّمَآءِ کے چہرے والے، یٰسٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ کے تاج والے، اے کملی والے سوہنے محبوب ﷺ، فرمایا: دنیا میں رب کریم نے فرمایا:

﴿اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی۝﴾ (المائدہ : 8)

انصاف کرنا ہے، انصاف تقویٰ کے قریب تر ہے۔

﴿یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا۝﴾

(الاحزاب : 70)

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرا کرو، سیدھی اور سچی بات کہا کرو۔''

اور ساتھ اللہ کریم نے فرمایا:

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ علیہم السلام﴾ (الاحزاب : 21)

میرے نبی ﷺ کو عملی نمونہ سمجھا کرو، میرے نبی ﷺ کی زندگی کو ماڈل نمونہ سمجھا کرو، دنیا میں کوئی عمارت نقشے کے بغیر نہیں بنتی، اگر دنیا کی عمارت نقشے کے بغیر نہیں بن سکتی، تیری بلڈنگ نقشے کے بغیر نہیں بن سکتی۔

بھائیو! اتنی بڑی جنت تمہیں نقشے پر عمل کیے بغیر کیسے مل سکتی ہے۔ میرے اللہ کریم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں، میرے محمد ﷺ کی نقل کرتے جاؤ اور جنت کے دروازے سے گزرتے جاؤ، اللہ سب کو گزرنے کی توفیق عطا فرمائے، (آمین) یہ جتنے بیٹھے ہیں، اللہ سب کو جنتی نواب بنائے۔ (آمین) کیونکہ جنت ایک ایسی چیز کا نام ہے، نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو حوریں انسان کو ملنی ہیں، ان کی پنڈلیوں میں جناب چلنے والی مکھ بھی نظر آئے گی، اتنی خوبصورت حور ہے، بھائیو! اس کے خاوند کو نظر آئے گی اور کسی کی جرأت نہیں، اس حور کو دیکھ بھی سکے، پر ملنی ان کو ہیں جو اللہ اور رسول ﷺ کے مطابق زندگی بسر کرتے ہوں گے، اس کے حکم کے مطابق ملنی ان کو ہیں جن کا ہر لمحہ اللہ کی یاد میں گزرتا ہے، جن کی آنکھوں میں حیاء موجود ہے، اللہ سے دعا فرماؤ، اللہ ہمیں اپنا اور رسول ﷺ کا تابع بنا دے۔ (آمین)

تو عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! اسلام میں داماد کا کیا مقام ہے، سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا: داماد کس کو کہتے ہیں جس کو اپنے جگر کا ٹکڑا دے دیا جائے، جسے اپنے جگر کی بوٹی عطا کر دی جائے، مگر ہمارے معاشرہ میں جب تک رشتہ طے نہ ہو جائے، اس وقت تک تو جناب عالی بڑی میٹھی میٹھی باتیں کی جاتی ہیں، جی ہم آپ کے بڑے خیر خواہ ہیں، جی ہم تو بڑا پیار کرتے ہیں، آئے گئے کی بڑی آؤ بھگت کرنی ہے، پانچ پانچ ڈشیں بنانی ہیں، جب شادی طے ہو گئی تو دولہا جناب گھر کا داماد بن گیا ہے، مگر مسلمانو، بعد میں سب کی نظریں اور ہو جاتیں ہیں، سسر کی نظر اور ہو جاتی ہے، ساس کی نظر اور ہو جاتی ہے، یہ تیری میری گندی تصویریں ہیں جو دکھانے کے لیے اور، اور اندر سے اور ہیں،

آ بھائیو! ذرا دیکھو تو سہی! قابل غور جملہ..... بھائیو! یہ دنیا کا مال دنیا میں رہ جانا ہے، جو ہیرا پھیریاں تم میں بناوٹیں ہیں، اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: صحابہ رضی اللہ عنہم کو اللہ نے جنت کی بشارتیں دنیا میں کیوں دی تھیں، میرے نبی ﷺ کے چار ظاہر بھی ایک تھے، باطن بھی ایک تھے، ان کا قول بھی ایک تھا، ان کا فعل بھی ایک تھا، ہماری زبانوں میں فرق، ہمارے فیصلوں میں فرق، ہمارے لین میں فرق، ہمارے دین میں فرق، بھائیو! آج دنیا کے رشتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی بنیاد دیکھ لو، سسر داماد کی عزت کیوں نہیں کرتا، داماد سسر کی عزت کیوں نہیں کرتا،

ایک بہت بڑا جناب بگاڑ پیدا ہو گیا ہے، جب داماد رشتہ کرتا ہے، قرآن نے کہا ہے، ہر نیکی کی بنیاد تقویٰ اور پرہیز گاری پر ہونی چاہیے، ہر نیکی کے رشتے کی بنیاد محبت الحب للہ والبغض للہ۔ اللہ کے لیے پیار ہونا چاہیے، اللہ کے لیے نفرت ہونی چاہیے، مگر جب داماد نے رشتہ قبول کیا ہے، اس کے دل میں لالچ آ گیا ہے، میرے سسر کی فیکٹریاں بڑی ہیں، میرے سسر کی دوکانیں بڑی ہیں، میرے سسر کا مال اور بینک بیلنس بڑا ہے، چلو جی دولت مل جائے گی، مال مل جائے گا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، بھائیو! عزت سکون مال میں نہیں اور جو کسی کی جیب کی طرف خیال کرتا ہے۔

او کی مان بیگانی چیز اتے
رہ خوش تو اپنے نصیب اتے

جو کسی کی کوٹھیاں کاریں بیچتے ہیں، بھائیو! وہ کبھی سکھی نہیں رہتے، سسرال کے مال میں عزت نہیں ملتی، اگر ان کی چیزوں پر نظر رکھ کر عزت ملتی، میرے بھائیو! ذرا دیکھو تو سہی جس نے تمہیں اپنی بیٹی اپنے جگر کا ٹکڑا دے دیا ہے، اس نے پیچھے تو کچھ رکھا ہی نہیں، بیٹی بہت بڑی غیرت کی علامت ہوتی ہے، جس نے اپنی بیٹی سے تمہارا نکاح کر دیا ہے، تم جناب اس کے مال کا خیال کرتے ہو، مگر آج میں نے بڑے برے مسئلوں سے پردے اٹھانے ہیں، تاکہ تیرے میرے دل میں یہ بات بیٹھ جائے کہ مدنی صاحب ہر جمعہ میں کوئی نہ کوئی معاشرے کی اصلاح کی بات کرتے ہیں۔ ادھر دوستو! سسر نے دیکھا، میرے داماد کی کوٹھی بڑی ہے، بڑی کار ہے، جناب بینک بیلنس ہے، اس کی سیلری بڑی ہے، اس کی تنخواہ زیادہ ہے۔ سب کچھ دیکھ لیا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، دنیا دیکھی ہے تو دنیا میں دھکے ہی دھکے ہیں۔

الدنیا سجن المؤمن وجنة الکافر۔

تم نے دنیا دیکھی اب دنیا کے مزے تم نے ہی چکھنے ہیں۔ عرش والا کہتا ہے اگر تم لڑکے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا دین دیکھتے تو میں نے تمہاری اور تمہاری بیٹی کی قسمت خوشیوں سے بھر دینی تھی، ہم نے بنیاد دولت پر رکھی تو عزت نہیں ملی دوستو، اگر داماد نے دولت دیکھی تو سسرال میں عزت نہیں ملی، عزت اس کی ہے جو رب پر تقوے رکھتا ہے، بولو بولو جو رب پر تقویٰ رکھتا ہے، اور رزق کو پلے نہیں باندھتے جو پنچھی اور درویش تقویٰ جن کو رب دے، آؤ دیکھو، ان کی قسمت میں عزت اور بہار آجاتی ہے، میرے مدنی تاجدار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلار سے پیار کرنے والو، آؤ ذرا امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے محبت کا اظہار کرنے والو مسلمان بھائیو!

قرآن کہتا ہے، فرمایا دین کے تابع جو داماد چنوں ان کے بارے میں فرمایا، قرآن کہہ رہا ہے، مولا حیدر کرار شیر خدا وہ علی رضی اللہ عنہ ہے جسے میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا، من سبا علیا فد سبنی۔ جو علی رضی اللہ عنہ کو گالی دے گویا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دی یہ وہ میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا داماد ہے، علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں چارپائی بھی نہیں، علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں بستر بھی نہیں، علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں میرے بھائیو! بتاؤ تو سہی ایک چارپائی بھی نہیں ہے، بتاؤ تو سہی دنیا میں کس طرح جوائی ڈھونڈتے ہیں، میرے پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مثالیں دیکھ لیں، عرش والے رب کے صدقے جاؤں، کمال جس کی شانیں، میرے علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں چارپائی بھی نہیں۔ میرے علی رضی اللہ عنہ نے سہاگ کی رات ایک مشکیزے پر گزاری، چمڑے کے مشکیزے پر میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یار نے رات گزار دی ہے، سو کر گزار دی۔

ذرا دیکھو تو سہی میں پوچھنا چاہ رہا ہوں، آج کے دولہا کے کمرے میں چلے جائیں، میرے بھائیو! جنت نما کمرہ بنا لیتے ہیں، ایسے سجاوٹیں کرتے ہیں، اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا ہے، جنت کی ملکہ ہے، ایسے کہہ لو، پوری دنیا میں عورتوں کی ایک سردار عورت ہے۔ میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، فاطمہ رضی اللہ عنہا علی رضی اللہ عنہ کے گھر کا مال نہ دیکھنا، علی رضی اللہ عنہ کا ایمان دیکھنا، اسے دامادوں کی عزت کہتے ہیں، اگر ہمارے جیسے ہوتے تو ہم کہتے، بیٹی اگر وہ ایک کرے تم دو کرنا اور اگر کوئی کہے یہ کام کرلو، کوئی سسر یا رشتہ دار، کسی چیز کو ہاتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لگانے لگے، بیوی کہتی ہے اپنے والدین کی کمائی کی لاؤ یہ میرے والدین نے دی ہے، بندہ پوچھے تم نے قبر میں لے جانی ہے، تیرے والدین نے استعمال کرنے کے لیے ہی دی ہے نا، پر کئی عورتیں بڑی چڑیل ہوتی ہیں، اللہ ہدایت نصیب فرمائے (آمین) ڈرے ڈرے آمین کہتے ہو.....

آؤ ذرا عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ احمد مصطفیٰ ﷺ سے پیار کرنے والو، علی رضی اللہ عنہ پاک کے ساتھ نبی ﷺ کی بیٹی کی شادی ہوگئی ہے، علی رضی اللہ عنہ میرے محمد ﷺ کے داماد بن گئے ہیں، حیدر کرار میرے نبی ﷺ کے داماد بن گئے ہیں، یہ جملہ بڑا قیمتی ہے، ایمان تازہ ہو جائے، اللہ راضی ہو جائے، سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو غم پریشانی آ گئی ہے، سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں اپنے نبی ﷺ کے قریب گیا اور کہا سوہنیا ﷺ مجھے پریشانی آ گئی ہے، میرے نبی ﷺ نے اپنے علی رضی اللہ عنہ کو وظیفہ سکھا دیا، وظیفہ! اب سسر کو بھی نہیں آتا اور داماد کو بھی نہیں آتا۔ سسر بھی بے نماز اور داماد بھی بے نماز اور جناب وظیفہ تو دور کی بات ہے اور کئی جناب باتوں سے ٹال دیتے ہیں۔

سن لو! میرے علی پاک رضی اللہ عنہ اس طرح سرکار مدینہ ﷺ کی بارگاہ میں گئے، کہتے کملی والے کوئی وظیفہ بتا دیں، میرے نبی ﷺ نے فرمایا: پریشان نہ ہو اگر پریشان ہو یہ وظیفہ پڑھا کرو، فرمایا: سوہنیا ﷺ! میرے گھر میں بیماریاں بھی ہیں، سوہنیا ﷺ پریشانیاں بھی ہیں، غم زدہ بھی ہوں، مجھے بہت غم ہیں، میرے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: علی رضی اللہ عنہ میرے قریب آجاؤ، فرمایا: پڑھو لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم۔ کہیں اللہ کریم نے فرمایا: میں بڑا حلیم ہوں، میں بڑا کریم ہوں، یہ میرے علی رضی اللہ عنہ کا وظیفہ سن لو، محمد ﷺ نے اپنے داماد کو کون سا وظیفہ یاد کروایا ہے، داماد پریشان ہو سسر کا کام ہے اسے تسلیاں دے، اس کی پریشانیوں میں ہاتھ بٹائے۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ تیرے گھر کا داماد ہے اسے اپنا بیٹا سمجھنا پڑے گا، اسے اپنے گھر کا فرد سمجھنا پڑے گا، اس کی عزت اپنی عزت سمجھنی پڑے گی، پر آج کل کے کئی سسر بڑے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظالم ہوتے ہیں، جو داماد کی قدر کریں تھوڑے سے پیسے اسے دیں، اس کی عزت دوستو! جوتوں پر لے آتے ہیں، نہ اس سے پوچھ کر کوئی بات کرنی ہے، نہ اس کی عزت سے بات سننی ہے، جی یہ تو ہر وقت مانگتا ہی رہتا ہے۔ او بھائیو! اگر خود کے بیٹے تمہیں گالیاں بھی دیں، پھر بھی اسے جائیداد میں حصہ دیتے ہو اور جس کو دوستو بیٹی کا رشتہ دے دو اگرچہ تم سے تھوڑی سی ضرورت پوری کر لے، تیری نظر میں اس کی تھوڑی سی عزت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ میرا علی رضی اللہ عنہ ہو جس کے گھر میں چارپائی بھی نہ ہو، یہ میرے محمد ﷺ کے سر کا تاج بن گیا ہے، میرے نبی ﷺ کے سر کا تاج بن گیا ہے، آؤ ذرا عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔

نہ مکھڑا نہ مکھڑے دا تل ویکھ دے
اللہ والے ویکھن تے بندے دا دل ویکھ دے

تم دل دیکھا کرو، مال و دولت کی صورتیں نہ دیکھا کرو، یہ دیکھو، میرے کملی ﷺ والے محبوب کی شانیں، فرمایا: علی رضی اللہ عنہ کہا یہ وظیفہ پڑھ لیا کرو، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَهٗ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، فرمایا: میرے علی رضی اللہ عنہ یہ وظیفہ پڑھ لیا کرو، یا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، سوہنیا ﷺ! پھر کیا بنے گا، فرمایا: علی رضی اللہ عنہ وظیفہ کرنا تیرا کام ہے تیری پریشانیاں دور کرنا عرش والے کا کام ہے، ادھر حیدر کرار رضی اللہ عنہ فرما رہے ہیں۔ میرے کملی ﷺ والے نے وظیفہ بتا دیا آسمان سے آواز آ گئی، فرمایا: سوہنیا ﷺ! ہم نے علی رضی اللہ عنہ کی ساری پریشانیاں دور کر دی ہیں۔

میں پوچھنا چاہ رہا ہوں، سرکار مدینہ، سرور قلب و سینہ احمد مصطفیٰ ﷺ محمد مصطفیٰ ﷺ سے پیار کرنے والو، میرے نبی کریم ﷺ نے دنیا میں داماد کی عزت کرنے کا طریقہ بتایا ہے، کہ داماد کی عزت کیسے کرنی ہے، ایک دن سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا لوگو! قرآن پڑھا کرو، اللہ کے قرآن کی تابعداری کیا کرو فرمایا: سیدہ میرے نبی ﷺ کی پیاری بیٹی خاتون جنت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہ حسنین رضی اللہ عنہما کی اماں جان سیدہ طاہرہ زاہدہ عورت ہے۔ بیمار ہیں، پریشان ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گئیں، علی پاک رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئیں ہیں، میرے کملی والے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر جا رہی ہیں، شام ہو گئی ہے، میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا! آج خلاف معمول یہ عادت، فرمایا: گھر میں آرام کر رہی ہو پہلے تو مغرب کا وقت ہوتا تھا تو اپنے گھر چلی جاتی تھیں۔

فرمایا: بیٹی گھر رہنے کا مقصد کیا ہے، فرمایا: ابو جی میں علی رضی اللہ عنہ سے تھوڑا سا ناراض ہو کر آئی ہوں، علی رضی اللہ عنہ مجھ سے تھوڑا سا رنج ہے۔ میں علی رضی اللہ عنہ سے تھوڑا سا رنج ہو، میرے کملی والے نے یہ نہیں کہا، بیٹی یہاں بیٹھ جاؤ، یہ نہیں کہا کہ علی رضی اللہ عنہ کو یہاں لے کر آؤ، داماد کی عزت کیا ہے، آج لوگ اپنے داماد کی لکیریں غیر برادری میں یا پرے میں نکلواتے ہیں۔ اس کی بے عزتی کرتے ہیں۔ میرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بلایا ہے، نہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو بلایا ہے۔ نہ دوستو! سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو بلایا ہے کہ جاؤ جا کر لے کر آؤ علی رضی اللہ عنہ کو ڈھونڈ کر لاؤ نہ کسی برادری کے بندے کو بھیجا ہے، نہ کسی قریبی کو بھیجا ہے، نہ کسی سید کو بھیجا ہے، نہ میرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کی حرکت کی،

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو ڈھونڈنے چلے گئے اور علی رضی اللہ عنہ مسجد نبوی کے صحن میں لیٹا ہے، میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے گئے اپنے داماد کے اور ہمارا داماد ناراض ہو جائے۔ ہم کہتے ہیں ملتا ہے تو ملے نہیں تو دفع ہو جائے۔ کیوں بھئی! ایسے کرتے ہیں نا؟ ہمارے داماد تو بیس سال بھی ناراض رہیں ہم نے کبھی منایا ہی نہیں، ہم کہتے ہیں ٹھیک ہے ہمارا مطلب نکل گیا ہے، تم جانو اور تمہاری بیوی جانے ہم نے ساری عمر تمہارا ٹھیکہ لیا ہے۔ میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہائے کتنی عزت کرنے والے، ادھر فرمایا: مولا حیدر کرار رضی اللہ عنہ آرام فرما ہیں، میرے کملی والے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے جا کر کہا یا ابا تراب! اے مٹی کے باپ! ذرا کھڑے ہو جاؤ، ہم تو جناب اپنے داماد سے ایسے بات کرتے ہیں جیسے لڑنا مرنا ہو کئی سسر تو گالیاں دیتے اور بے عزتی کرتے ہیں۔ دیکھ داماد کا مقام کیا ہے، میرے کملی والے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قم یا ابا تراب! اے مٹی کے باپ ذرا کھڑا ہو جا اور داماد بھی کیسے سسر کی عزت کرے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سن لو کئی داماد سسر کی کیسے بے عزتی کرتے ہیں۔ دوستو سسر باپ کی مانند ہوتا ہے، سسر کو دوستو باپ سمجھنا چاہیے۔ باپ کی نظر سے دیکھنا چاہیے۔ وہی داماد اچھا ہے جو اپنے سسر کی عزت کرتا ہے۔ میرے نبی ﷺ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی عزت کی اور عرش والے نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے دل میں اپنے سسر کے لیے عزت پیدا کر دی۔ میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں: قم یا ابا تراب۔ اے علی رضی اللہ عنہ مٹی کے باپ ذرا کھڑا ہو جا، علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میرے نبی ﷺ کی زبان سے یہ الفاظ اتنے پیارے لگے، میں نے ساری زندگی خود کو ابوتراب ہی کہلوانا شروع کر دیا۔ یہ الفاظ ہی اتنے پیارے لگے۔

مگر عزیزان من! ہمیں کوئی بات کر دے ہم اس کا گریبان پکڑنے تک جاتے ہیں۔ آؤ ذرا امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان نے دوستو دنیا میں دین کا طریقہ بتایا ہے، اگر میرے نبی ﷺ نے کہا، النکاح نصف الایمان۔ نکاح آدھا ایمان ہے تو میرے نبی ﷺ نے آدھی زندگی میں زندگی بسر کرنے کا طریقہ بتایا ہے۔ مولویوں کو چاہیے ایسے موضوع بیان کریں۔ نکاح کے موقع پر بیان کریں، شادیوں کے موقع پر بیان کریں، مگر بھائیو، ہم مولویوں کو تو اختلافی مسئلوں کے علاوہ بات ہی نہیں آتی۔ اسے چھیڑ لو، اسے چھیڑ لو، دین اسلام اس بات کا اعلان نہیں دین اسلام مکمل ضابطہ حیات کا نام ہے۔ دین اسلام دوستو پوری زندگی کے دستور اور منشور کا نام ہے۔

میرے کملی والے محبوب ﷺ نے گھر لے جا کر کہا، علی رضی اللہ عنہ بتاؤ کیا مسئلہ ہے، فرمایا: سوہنیا ﷺ! ہماری آپس کی بات ہے، میرے کملی والے نے پیار سے پوچھا، علی رضی اللہ عنہ پاک فرماتے ہیں، سوہنیا ﷺ! آپ کے آنے سے میں نے ساری ناراضگیاں ہی ختم کر دی ہیں۔ میں پوچھنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! دکھاؤ پورے فیصل آباد میں کون سا سسر میرے محمد ﷺ کی تابعداریاں کر رہا ہے۔ کون سا داماد میرے کملی ﷺ والے کی تابعداریاں کر رہا ہے۔

آؤ ذرا دیکھو تو سہی، ایک دن فرمایا: سیدہ رضی اللہ عنہا ناراض ہو کر آ گئیں، میرے نبی ﷺ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھر نہیں بٹھایا یہ نہیں کہا، بیٹا تم سے روٹی مہنگی نہیں بیٹی تم سے کپڑے مہنگے نہیں، یہ نہیں کہا، فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا بیٹھ جاؤ، اب اس کے بھائی آئیں گے۔ اب اس کا باپ آئے گا، اب سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے رشتے دار آئیں گے۔ اب بیٹھ کر باتیں ہوں گی۔ اب آمنے سامنے باتیں ہوں گی، میرے کملی صلی اللہ علیہ وسلم والے نے فرمایا: بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا ان قدموں پر اپنے گھر واپس چلی جاؤ، گھر میں باتیں ہو ہی جاتیں ہیں۔ اچھی بھلی بات ہو ہی جاتی ہے۔ اگر راستے میں موت بھی آ گئی تو میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرا جنازہ نہیں پڑھنا، پر جو میری بہنیں بات بات پر جھگڑ کر میکے چلی جاتی ہیں۔

آ لے کنجیاں تے رکھ لے سرہانے
تے چلی او میں پیکیاں تے

یہ بچے پڑے ہیں تمہارے دفع ہوں، مرتے ہیں تو ابھی مر جائیں، میں جا رہی ہوں اور والدین بھی کہتے ہیں، بیٹا آجاؤ، بھائی جی کہتے ہیں، بہن آجاؤ، پھر گالیاں اتنی اتنی بڑی دیتے ہیں۔ وہ تو ہے ہی جناب فلاں کا ہے، وہ تو ہے ہی فلاں کا ہے۔ اے میری بہن! جس کو ایک بار عزت بنالیں، پھر اس کی بے عزتی نہیں کرتے، بولو بولو جس کو اپنی عزت بنائیں، اس کی؟ جس کو عزت بنائیں اس کی بے عزتی نہیں کرتے، اس کی عزت کو عزت سمجھا کرو، اس کے درد کو درد سمجھو، اس کے غم کو غم سمجھا کرو، اس کی شان کو شان سمجھا کرو، اس کی آن کو آن سمجھا کرو، اس کے غم اور خوشیوں میں شریک ہوا کرو، اس کی انی بنی میں شریک ہوا کرو۔ سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ سے پیار کرنے والو، اس میں مسئلہ کیا سمجھ آ رہا ہے، میری ماؤں اور میری بہنوں!

﴿اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْقٰنِتٰتِ﴾ (الاحزاب: 35)

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، میری سیدہ رضی اللہ عنہا! تم عزیز مومنوں جیسی مومنہ ہو، فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جلدی کرو، اپنے گھر چلی جاؤ، اپنے خاوند سے ناراضگی نہیں رکھتے، میرے نبی کریم ﷺ کی بیٹی علی رضی اللہ عنہ کے گھر چلی جاتی ہے، ایک دن میرے نبی کریم ﷺ کے گھر میں فرمایا: مال غنیمت میں کافی غلام آ گئے ہیں، علی رضی اللہ عنہ پاک فرماتے ہیں، سیدہ رضی اللہ عنہا تم کام کرتے تھک جاتی ہو، جاؤ ذرا اپنے بابا سے غلام لے آؤ، لوگو! اگر داماد اپنی بیوی سے کہہ دے یہ چیز اپنے میکے سے لے آؤ، اگر والدین صاحب حیثیت ہوں تو انہیں وہ چیز خوشی خوشی دینی چاہیے، یہ نہیں کہنا چاہیے، داماد بہت گندہ ہے جو اپنے منہ سے چیزیں مانگ رہا ہے۔

بھائیو! اس نے بھیجا تو بڑے حق دعویٰ سے، علی پاک رضی اللہ عنہ یہ بھی کہہ سکتے تھے، میں غلام خرید لیتا ہوں، فرمایا: جاؤ فاطمہ رضی اللہ عنہا تم اپنے بابا کے پاس چلی جاؤ، اس چیز کی ہمیں ضرورت ہے لے کر آ جاؤ، میرے نبی ﷺ نے غصہ کیا؟ بولو بولو غصہ؟ آج کی بیٹی گھر لینے آ جائے تو عورتیں سات گالیوں میں بتاتی ہیں۔ ہمارا تو داماد بہت گندہ ہے، بڑا نکما ہے، ہمیں جوٹھ ہی ملی ہے، واہ بھئی واہ جب دیکھنے گئی تھی، ماشاء اللہ بڑا اچھا ہیرا بیٹا ملا ہے اور اب، منٹوں میں ہی ہیرا ختم ہو گیا ہے، کیوں بھئی، ایسے ہی نا، بولو تو سہی، ایسے ہی ہے، جب عورتیں شادی کرنے جاتی ہیں ماشاء اللہ میرے داماد نے لنٹر ڈالے ہیں، ماشاء اللہ شیشے لگے ہیں، قالین بچھے ہیں، کاریں کھڑی ہیں اور پانچ سال بعد داماد سارا ہی گندا ہو گیا ہے۔

بھائیو سنو! یہ پاکستان کے اندر حالات ہیں، عورتوں نے معاشرہ میں بیڑا غرق کر دیا ہے، جو بات داماد نے نہیں بھی کی ہوتی، وہ جناب بیٹی نے پاس سے لگا کر بتا دی ہے، یہ دیکھ لو، میرے نبی ﷺ کے پیارے داماد ہیں، اتنی بات کو فاطمہ رضی اللہ عنہا آج کل کی ہوتی تو کہتی میں کیا لینے جاؤں، اللہ ہماری ایسی نہ ہوں کہہ دو (آمین) اللہ سب کو اچھی نصیب فرمائے (آمین) سیدہ رضی اللہ عنہا جا سکتی ہیں، کہتے ہیں،

عورت وہ جو خاوند نون رکھے راضی

اللہ سب کو راضی رکھنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) صرف تم کو ہی نہیں، تم بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورتوں کو راضی رکھا کرو، یہ نہیں کہ اسے اندر پھندہ ڈال کر ہی مارنا ہے، بھائیو! اس کے رشتہ داروں پر لے جایا کرو، اس کی ماں کے پاس لے جایا کرو، دوستوں کے پاس لے جایا کرو، یہ جو تمہارے عزیز رشتے دار دوست ہیں، جن کے ساتھ تمہاری رشتے داریاں ہیں، عائلی زندگی بنی ہے، منہ بھولے تمہارے بھائی ہیں، منہ بولے تمہارے بیٹے بنے ہیں، ادھر تمہارا آنا جانا جائز ہے، شریعت میں میرے نبی ﷺ نے منہ بولا بیٹا بنایا ہے اور نبی ﷺ کے منہ بولے بیٹے حضور ﷺ کے گھر میں ڈائریکٹ آنا جانا تھا، اس لیے میرے بھائیو! رشتے داریاں توڑا نہ کرو جوڑا کرو قابل غور جملہ!

رات دن جنہاں دے گھر درویش آون
تے فیر اوتھے غریبی نے آونا کی

جہاں مہمان آتے جاتے ہیں، وہاں غریبیاں نہیں آتیں، دیکھو تو سہی، آل نبی ﷺ سے پیار کرنے والو، علی پاک رضی اللہ عنہ نے اتنی بات کہی، فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا چل پڑی ہیں، میرے نبی ﷺ کے در دولت پر آ گئیں اور اشارہ خاوند کا مانا ہے۔

عورت سو جو خاوند نوں رکھے راضی

وہ عورت عورت نہیں جو اپنے خاوند کو راضی نہ رکھے۔

عورت سو جو خاوند نوں رکھے راضی
تے سمجھے خاوند دے کل اشاریاں نوں
کلی خاوند دی نوں او بہشت سمجھے
تے نہ دیکھے بلند چوباریاں نوں
ماں دھی نوں ٹردیاں مت دیوے
اس گل دا دھیئے خیال رکھیں
جس جگہ تے خاوند تیرا قدم رکھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس جگہ تے سر دے وال رکھیں
سارے جگ نال نہ تیری بنے
پر اپنے خاوند دے صلح توں نال رکھیں

ادھر سیدہ رضی اللہ عنہا میرے محبوب ﷺ کی بارگاہ میں جارہی ہیں، سوہنیا ﷺ! مجھے میرے خاوند نے بھیجا ہے، جناب میں کام کرتے کرتے تھک جاتی ہوں، میں چکی چلاتے چلاتے تھک جاتی ہوں، میں اپنے بابا کے پاس آئی ہوں، سوہنیا ﷺ! مجھے غلام دے دیئے جائیں، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، اے میری بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا پیار سے یہ وظیفہ سن لو، میرے نبی کریم ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کی لاج بھی رکھی ہے اور ساتھ میں ایک ایسا وظیفہ بھی بتا دیا، فرمایا: بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا! 33 مرتبہ سبحان اللہ، 33 مرتبہ الحمد للہ، 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو، اللہ تمہاری ساری تھکاوٹیں ہی دور کر دے گا، میرے سرکار مدینہ ﷺ نے آئی بیٹی کو واپس نہیں موڑا نہ جھڑک دی ہے۔ یہ وظیفہ کیوں بتایا تھا، میرے کملی ﷺ والے کے گھر میں اس وقت غلام نہیں تھے۔ میرے نبی ﷺ نے سارے ہی تقسیم کر دیئے تھے۔

اگر بیٹی غریب ہو اس کا خاوند غریب ہو، سسرال کو چاہیے اسے سٹینڈ کر دیں، اسے جناب مال میں سے، یہاں ایک اور مسئلہ بیان کرتا جاؤں، اگر داماد غریب ہو، بیٹی کا گھر غریب ہو، بندہ اپنے داماد کو زکوٰۃ دے کر بھی سٹینڈ کر سکتا ہے، اسے اپنے پاؤں پر کھڑا کر سکتا ہے۔ پر یہاں کیا کرتے ہیں۔ یہاں اگر ہزار روپے دیا یا دس ہزار دے دیا پھر پورے گاؤں کو سناتے ہیں، پورے محلے کو سناتے ہیں جی ہمارا داماد تو اتنا لے گیا، اتنے لے گیا ہے، سن لو اور کئی داماد بھی جناب بڑے نکمے ہوتے ہیں، گھر بیٹھے کہتے ہیں، جاؤ اپنے والدین سے پانچ لاکھ لے کر آؤ، یہاں میرا ایک دوست مجھے بتا رہا تھا، ہماری بہن گھر بیٹھی ہے، اس نے کہا، پانچ لاکھ لے آؤ، تو آجانا، بھائیو! اس طرح کے بے غیرتوں کی بھی زندگی تباہ ہوتی نظر آئے گی۔ جو کسی پر امید رکھتے ہیں۔ جو کسی پر نظر رکھتے ہیں۔ تمہاری عزت تو تمہاری بیوی ہے، تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے بھی پیسوں پر بسار رہے ہو، بھائیو! ڈوب مرنے کا مقام ہے، قرآن کہتا ہے، قرب قیامت ایسے لوگ پیدا ہوں گے فرمایا: جو اپنی عزتوں کو عزتیں نہیں سمجھیں گے، بیگانی عزت سمجھیں گے۔

آؤ ذرا عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! دیکھو کیسا معاشرہ آ گیا ہے، سرکار مدینہ ﷺ نے کیسے داماد کی عزت کی ہے، سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ میرے نبی کریم ﷺ کی بیٹی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے خاوند ہیں اور غزوہ بدر میں سرکار مدینہ ﷺ کے پاس قیدی بن کر آ گئے ہیں۔ میرے نبی کریم ﷺ کے پاس جب قیدی آئے، سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے کہنے پر فدیہ لے کر الوداع کیا جا رہا ہے چھوڑا جا رہا ہے، اتنے میں میرے نبی ﷺ کا داماد آ گیا ہے۔ حضور ﷺ کے گھر کی عزت آ گئی ہے۔ میرے کملی والے محبوب ﷺ نے فرمایا: بتاؤ، عمر تمہارے پاس کیا ہے؟ جی میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ ادھر سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے ایک ہار بھیج دیا، فرمایا: میرے بابا کو ہار دے کر جناب جی فدیہ لے کر واپس آ جانا، حضرت جنابہ سیدہ رضی اللہ عنہا کا جب ہار پہنچا ہے۔ میرے کملی والے کے سامنے جناب جی داماد نے وہ نشانی پیش کی

ہتھی جنہاں نوں دفن چا کریئے
مکی آس اونہاں دی
وچھڑ گیا پل پل یاد ستاوے
پر ہوئیاں مدتاں وت کوئی آیا نئیں
پھیرا مڑ وطناں ول پایا نئیں
کچھ سنیا حال سنایا نئیں

سرکار مدینہ ﷺ کی بیوی سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سیدہ عابدہ زاہدہ یہ وہ میرے نبی ﷺ کی بیوی ہے، جسے دنیا میں اللہ نے یہ نشانیاں دی ہیں۔ اللہ نے جبریل علیہ السلام کے ذریعے ماں خدیجہ رضی اللہ عنہا کو سلام بھی کہے ہیں۔ یہ وہ ماں خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں جن کو میرے نبی ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہتے تھے، بیویاں تو میں محمد ﷺ کی اور بھی ہیں، پر خدیجہ رضی اللہ عنہا خدیجہ رضی اللہ عنہا ہی ہے۔ میرے نبی ﷺ کو سیدہ رضی اللہ عنہا کی جدائی یاد آ گئی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا، یا رسول اللہ ﷺ! یا سیدی یا حبیب اللہ! آقا جی، آقا جی فرمایا: آنکھوں میں آنسوں ہیں، کیوں رو رہے ہیں۔ فرمایا: کسی غم کی خبر یاد آ گئی ہے۔ سوہنیا ﷺ! فرمایا کوئی غم کی خبر، لوگو یہ ہار تو دیکھنے کے لیے ایک ہار ہے۔ پر میری سیدہ رضی اللہ عنہا کے گزرے دن یاد آ گئے ہیں۔ اچھا بیوی ہو تو خاوند کو ہمیشہ اچھی بیویاں یاد آتیں ہیں۔ لوگو چلتے پھرتے پتہ چلتا ہے، سرکار ﷺ کو اپنی بیوی کا غم تازہ ہو گیا ہے، فرمایا: اس ہار میں مجھے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی تصویر نظر آتی ہے۔ جس نے ہار اپنی بیٹی کو تحفے میں عطا کیا تھا۔ جہیز میں عطا کیا تھا۔

سرکار مدینہ ﷺ نے غلاموں سے کہا فرمایا: سوہنیو! او میرے غلامو یہ دیکھو، میرا نبی ﷺ اپنے غلاموں سے مشورہ کیے بغیر کام نہیں کرتا، بھائیو! تم بھی مشورے کر لیا کرو، میرے کملی والے محبوب ﷺ نے فرمایا: میرے غلامو اگر اجازت ہو، میں اپنے داماد کو ہار واپس کر دوں۔ میری بیٹی کا ہار بھی بچ جائے گا۔ میں محمد ﷺ کی عزت کا حیاء بھی ہو جائے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں کوئی اعتراض نہیں، ہاں جی عرض کرنا چاہ رہا ہوں، ادھر سیدہ رضی اللہ عنہا کی جدائی یاد آ گئی ہے۔ ادھر بیٹی کی جدائی یاد آ گئی ہے۔ بیٹی کا پیار یاد آ گیا ہے۔ داماد کی عزت کا خیال یاد آ گیا ہے۔ ہے تو میں محمد ﷺ کا داماد، پر ہے کافر ہے، میرے کملی والے محبوب ﷺ نے فرمایا: جاؤ، جلدی جاؤ، جب مکہ پہنچ جاؤ، تو میری بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کو واپس بھیج دینا۔

سنو لوگو! دامادوں کو اپنے سسروں سے وعدے کیے پورے کرنے چاہیے۔ اپنے قول و قرار کیے پورے کرنے چاہیے۔ کبھی سسر سے جناب بندہ وعدہ خلاف نہ ہو، لوگو بے ایمان نہ ہو، لا ایمان لمن لا عهد له۔ جو عہد توڑتے ہیں۔ وہ ایمان والے نہیں۔

﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَّبِيًّا﴾ (مریم : 54)

کتنی شان والے گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا صدیق میرا نبی اسماعیل علیہ السلام وعدوں کا بڑا سچا، جناب جی بڑا پکا نبی تھا، سچا صادق نبی تھا، وعدوں کا بڑا سچا نبی تھا، وعدوں کا بڑا پکا نبی تھا۔ یہ ذرا دیکھو، عمرو بن عاص ہے، کافر ہے، پر وعدہ اپنے نبی ﷺ کا یاد رکھا ہے، اپنے سسر کا وعدہ یاد رکھا ہے جو قول و قرار آج مسلمان کلمہ پڑھ کر وعدہ پورا نہیں کرتا، یہ دیکھو کافر ہو کر وعدہ پورا کر رہا ہے، گریبان میں جھانکو، ہماری گندی حکومت کا تو حال ہی نہیں، نہ ان کے وعدے پر اعتبار نہ ان کی زبان پر اعتبار، نہ ان کی سوچ پر اعتبار، لوگو یہ جھوٹوں کا ٹولہ ہے، ﴿لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ۝﴾ (آل عمران : 61) جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ میرے عمرو بن عاص نے جا کر سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو پیغام دے دیا، یہ تیرے بابا نے ہار بھی موڑ دیا ہے۔ میری عزت بھی کی ہے اور ساتھ کہہ دیا تھا میری بیٹی کو میرے گھر واپس بھیج دو، میری بیٹی کو میرے گھر واپس بھیج دیا جائے۔ سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ میرے نبی ﷺ کے داماد ہیں۔

سنو ذرا لوگو دنیا میں اگر گھر میں خرابی پیدا ہو جائے کسی کی بیٹی سے زبان درازی نہیں کرنی گالی نہیں دینی۔ اس کی عزت کا دشمن نہیں بننا۔ میں نے آگے بھی ایک جملہ کہا تھا، جسے ایک بار عزت بنا لیں، اس کی عزت کرنی ہے۔ اسے بے عزت نہیں کرنا، اس کی جناب زبان درازی سے پریشان نہیں ہونا۔ اس نے جناب اپنے کہے کا جواب دینا ہے، تم نے اپنے کہے کا جواب دینا ہے۔ حضور ﷺ کی بیٹی کافر کے گھر میں غیر مسلم کے گھر میں ہے۔ پر دیکھو، میرا نبی ﷺ اتنی شان والا ہے، بیٹی گھر آ رہی ہے۔ راستے میں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے اونٹ کی مہار پکڑی ہے۔ حضور ﷺ کی بیٹی کی سواری جا رہی ہے راستے میں حبار بن اسود نکلا، میرے نبی ﷺ کی بیٹی، لوگو عورت پر نشانہ بازی کرنا عورت پر ہاتھ اٹھانا بہت بڑی غلطی ہے۔ دیکھو تو سہی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

او شالا کوئی پردیس نہ تھیویں
آتے ککھ جنہاں تھیں وارے

میرے نبی ﷺ کی پردیسن دوستو دنیا میں معصومہ پردیسن بیٹی میرے نبی ﷺ کے گھر میں جارہی ہے۔ مکہ مکرمہ سے چلتی چلتی مدینہ پاک جارہی ہے۔ راستے میں حبار نے نیزہ مارا، کملی والے محبوب ﷺ کی بیٹی کا حمل ضائع ہوگیا۔ حضور ﷺ کی بیٹی کے بطن پاک پر نیزہ لگتا ہے، حضور ﷺ کی بیٹی حاملہ تھیں۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا حمل گرا بچہ ضائع ہوگیا ہے۔ میرے نبی سے پیار کرنے والو، مسلمانو! انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہائے مولا قیامت کیوں نہ قائم ہوگئی۔

دوستو! تیرے نبی ﷺ کی بیٹی پر اتنا ظلم ہوگیا مگر ظالم کے ظلم کی اخیر ہوگئی ہے۔ نیزہ مارا، لوگو بیٹی کافر کی ہو اور آج کس نبی ﷺ کی بیٹی پر وار چلا ہے۔ اگر نبی ﷺ کی بیٹی پر وار چلا ہے جو حاتم طائی کی بیٹی رخسانہ کے سامنے کھڑا ہو تو اپنے سر کا کپڑا اتار کر رخسانہ کے سر پر دے دیتے ہیں۔ فرمایا: صحابہ رضی اللہ عنہم بیٹی کافر کی ہو، بیٹی مسلم کی ہو، بیٹیاں سب کی سانجھی ہوتی ہیں۔ امام عالی مقام کے نانا جان سے پیار کرنے والو، مسلمانو! میرے نبی کریم ﷺ کی بیٹی زخمی حالت میں ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضور ﷺ کی بیٹی کے خون کے فوارے نکل رہے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا بیلٹ اتارا اور اپنے پیٹ سے، سیدہ رضی اللہ عنہا آپ رضی اللہ عنہا کے حوصلہ پر قربان جاؤں، اس عورت کی شان پر قربان جاؤں، سرکار مدینہ ﷺ کی بیٹی نے اس طرح بیلٹ باندھا ہے۔ میرے نبی کریم ﷺ کے در دولت کی طرف جارہی ہے۔ لوگو میرے نبی ﷺ کی بیٹی آج راستے میں ہے۔ ساتھ مل کر جوان ہونے والا بھائی کوئی نہیں، دنیا میں، مکہ میں، سارے بھائی چلے گئے ہیں۔

او شالا نہ وچھڑن ویر کسے دے
تے نہ ہون نمانیاں بہناں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس بہن دا ویر نہ کوئی
اس کی دنیا توں لینا

سرکار ﷺ کی بیٹی زارو قطار روتے ہوئے مدینہ پاک میں داخل ہوتیں ہیں۔ حضور ﷺ نے جب اپنی بیٹی کا خون دیکھا، لوگو بیٹیوں کے رونے والدین کو دکھی کر دیتے ہیں۔ میرے نبی ﷺ کو اپنے خون کا ٹکڑا نظر آیا۔ سرکار ﷺ کی آنکھوں میں نہریں جاری ہوگئیں۔ ﴿اَلَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ۝﴾ (البقرہ : 156) او میرے لال او میرے جگر کے ٹکڑے، سیدہ ذرا بولو تو سہی ابو جی، ابو جی، ابو جی، فرمایا: بیٹی کہیں عمرو نے تمہیں نقصان تو نہیں پہنچایا، فرمایا کہیں میرے داماد نے نقصان تو نہیں پہنچایا، بابا نہیں، اس نے تو وعدے کی وفا کی ہے، اونٹ پر مہار خود رکھی ہے۔ فرمایا: پلنگ خود رکھا ہے، مہاری خود پکڑائی ہے، اونٹ پر سوار کروا کر عزت سے مکہ سے باہر چھوڑ کر گیا تھا۔ راستے میں ایک ظالم سے ٹکرا ہوا۔ اس بے ایمان نے نیزہ مارا ہے۔ ابو جی میرا حمل بھی گر گیا ہے۔ میرے نبی کریم ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ لوگو جب بیٹی پر ظلم ہو، والدین دکھی ہو جاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگو! آج تک میں محمد ﷺ نے ایسی بات نہیں کی، جاؤ جاؤ جلدی جاؤ جس نے میری بیٹی پر ظلم کیا ہے۔ اگر کعبہ کے غلاف سے بھی لٹک کر کھڑا ہو تو معاف نہ کرنا۔ زندہ یا مردہ میرے پاس لے کر آؤ۔

میرے نبی کریم ﷺ نے آرڈر دے دیا ہے۔ اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اللہ، مسلمانو! سرکار مدینہ ﷺ نے جب آرڈر دیا ہے صحابہ رضی اللہ عنہم نکل پڑے قسمت سے احبار بچ نکلنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ میرے کملی والے محبوب ﷺ نے لوگو اگر داماد کی عزت کی ہے، داماد نے بھی میرے نبی ﷺ کی عزت کا حق ادا کر دیا ہے ابھی اتنی بات ہوئی ہے، چند دن گزرے ہیں حضور ﷺ کے غلاموں نے ایک جنگ میں فتح حاصل کی، میرے نبی پاک ﷺ کے غلاموں نے مال غنیمت جمع کر لیا ہے، مال غنیمت جمع ہو رہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتنے میں میرے نبی کریم ﷺ کے پیارے داماد آگے بڑھے، کہتے ہیں، سوہنیا ﷺ میرا مال سارا قبضہ میں لے لیا ہے۔ میرے نبی ﷺ کہتے ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم! ہے تو تمہارے نبی ﷺ کا داماد اگر کہو تو اس کا مال واپس کر دیا جائے۔ میرے نبی کریم ﷺ نے جناب جی مال واپس کر دیا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کے گھر سے رسیاں جناب چھوٹی چھوٹی چیزیں اکٹھی ہو کر آ رہی ہیں۔ سیدنا ابو العاص رضی اللہ عنہ کے سامنے مال جمع ہو گیا۔ میرے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنا مال پورا کر لیا ہے۔ کہتا ہے سوہنیا ﷺ میں نے پائی پائی وصول کر لی ہے۔ اتنا اثر ہوا ہے میرے نبی ﷺ کا یہ اخلاق دیکھ کر داماد کی اتنی عزت کرنے والا سسر ہے۔ میرے نبی کریم ﷺ کا کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا، نبی پاک ﷺ نے اس کے نکاح میں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا دیا اور سیدنا ابو العاص رضی اللہ عنہ کے گھر میں لٹا دیا اسی بیماری میں میرے نبی ﷺ کی بیٹی شہید ہو گئیں، انا للہ وانا الیہ راجعون

عرض کر رہا ہوں مسلمانوں جملہ پیش کرنے کا مقصد یہ تھا کہ اپنے داماد کے مال کی عزت وحفاظت کرنی چاہیے اس کے مال کو اپنا مال سمجھنا چاہیے۔ اس کی عزت کو اپنی عزت سمجھنا چاہیے۔ پر آج تو معاملہ ہی الٹ ہو گیا ہے ذرا دیکھو تو سہی اپنے داماد کے مال پر سانپ بن گیا ہے، کوئی اپنے سسر کے مال پر سانپ بن گیا ہے اور سن لو بڑے پیار سے لوگو میں پوچھنا چاہ رہا ہوں جو داماد تم سے اپنے حصے کا مطالبہ کر دے کہ مجھے جائیداد سے حصہ دیا جائے اپنی بیوی سے کہہ دے کہ جاؤ اپنا حصہ لے کر آؤ اس داماد کی عزت ہی ختم اس کے لیے دروازے بھی بند، اس کے لیے سب کچھ بند۔ او ظالمو! ایک بندہ اپنا حق مانگے اور تم اس کے لیے عزت کے دروازے بند کر دو، قیامت کو تیرے گریبان میں بھی ہاتھ ہوں۔

میرے نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ (آل عمران: ۱۰۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے۔''

﴿اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی۝﴾ (المائدہ: ۸)

''فرمایا: انصاف کرو، انصاف تقویٰ کے قریب تر ہے۔''

میرے کملی والے نے فرمایا: جس طرح بیٹے کا جائیداد میں حق ہے اسی طرح بیٹی کا بھی حق ہے۔ یہ تو باپ کو چاہیے اپنی بیٹیوں کے حق لٹا دے اگر کوئی داماد کہہ دے کہ ہمارا جناب عالی مال کیا بن گیا ہے سالے بھی اس کے دشمن ساس بھی اس کی دشمن، سالہ بھی داماد کا یہ سسر بھی دشمن، ہر طرف سے اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ رشتے دار بھی کہتے ہیں یہ تو بندہ بڑا گندہ ہے لوگوں میں پوچھنا چاہ رہا ہوں۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے ہر ایک کے حقوق دیئے ہیں، میرے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو کسی کی ایک انچ زمین پر قبضہ کرے، قیامت کو سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر آج کل ایک بڑا فیشن چلا ہے، لو ہم نے جہیز نہیں دیا ہم نے فرنیچر نہیں دیا، پیٹیاں نہیں دیں، برتن نہیں دیئے، زیور نہیں ڈالا، یہ یہی حصہ ہے، نہ نہ عزیزان من! یہ تو تمہارا ایک احسان ہے کہ میری بیٹی جا کر کسی کے برتن نہ دیکھے، اپنے استعمال کرے، اپنی بیٹی کے لیے سہولتیں رکھی ہیں۔ اپنی بیٹی پر احسان کیا ہے۔ اپنی بیٹی سے پیار کیا ہے۔

نہ یہ شریعت میں ثابت، نہ یہ قرآن میں ثابت ہے کہ تم نے اپنی بیٹیوں کو جہیز دینا ہے، میرے نبی ﷺ نے سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو ایک چونکی بھی نہیں دی، ایک چارپائی بھی نہیں دی، میرے نبی ﷺ نے وہ تھوڑا سا جو جہیز بنایا، علی رضی اللہ عنہ کی زرہ سے بنایا تھا، ہم شریعت کے ٹھیکے دار کہتے ہیں دیگ اتار دو تو جنت مل جائے گی۔ ہم کہتے ہیں جناب جی بکرا دو تو جنت مل جائے گی۔ چلہ کرواؤ تو جنت مل جائے گی۔ پر دیکھو دنیا میں لوگو جنت کس کو ملنی ہے۔ میرے نبی ﷺ نے فرمایا: دنیا میں بیٹی اور بیٹے کا حصہ پتہ کتنا بنتا ہے۔ مثال کے طور پر تمہاری ایک بیٹی اور ایک بیٹا ہے تو تین حصے بنا لو۔ یعنی بیٹے کو دو اور بیٹی کو کتنے ہو گئے بیٹی کو ایک، تین حصے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بن گئے۔ مثال کے طور پر آپ کی جائیداد تیس ہزار کی ہے اور ماں کہتی ہے کہ میں نے بھی حصہ نہیں لینا اور باپ کہتا ہے میں نے بھی نہیں لینا،

اور کتنے حصے رہ گئے؟ تین، کتنے ہو گئے کیونکہ بچے کا دو ہی بننا ہے اور عورت کا ایک۔ اب تین ہو گئے تیس ہزار ہے یہ ہنسی خوشی باپ کو اپنی قبر وزنی نہیں کرنی چاہیے۔ مرنے سے پہلے پہلے اپنی بیٹیوں کے حصے لوٹا دینے چاہیے، بولو بولو لٹاؤ گے نا ان شاء اللہ اب کئی کہیں گے مولوی صاحب کیسی بات کر رہے ہیں۔ او بھائیو! میں تمہارا فائدہ سوچتا ہوں، یہ میرے نبی ﷺ کی حدیث ہے جو اپنی بیٹیوں کے حق ادا نہیں کرتے قیامت کو الٹے لٹکائے جائیں گے۔ کیوں بھئی بیٹیوں نے پہرہ دینا ہے قبر پر بولو تو سہی۔

اور کئی بابے اتنے نکمّے ہوتے ہیں مرتے وقت بھی کہتے ہیں جلدی آ جاؤ، انگوٹھا لگوالو کہیں بیٹی حصہ نہ لے جائے، کئی لگاتے ہیں نا انگوٹھا، کئی بابے فوراً اپنی قبر وزنی کرتے ہیں۔

اے دنیا نہ بن دی بندے دی
اے بندہ ای جانی دنیا دا
گھر لوگ بنائی پھردے نے
اے اڈہ ای فانی دنیا دا
کل وارث اک وراثت دے
میں آپس وچ لڑدے ویکھے نے
گل ہتھوں پائی اک دوجے نوں
میں دونویں پھڑدے ویکھے نے
آ ٹوئے پتے تیرے نے
آ پدر دھرتی میری اے
اک آوندا نئی او میری اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اک آندا نئیں او میری اے
دھرتی کیا فقیر میاں
ایہہ دونویں ای وچ ہنیرے نے
نہ میں ایدی آ نہ مین اوہدی آ
اے دونویں ای بندے میرے نے

یہ دیکھ لو جس بابا نے اپنی بیٹیوں کے حق مارے، اپنے دامادوں کے حق مارے، پھر بھائیو، ان کی قبر کا کیا بنا، یہ دیکھو لو، موت کا بلاوا آ گیا ہے۔ بیٹے بھی پیچھے کھڑے ہیں، بہوئیں بھی پیچھے کھڑی ہیں یہ سن لو، بیوی بھی پیچھے کھڑی ہے۔

اڑ گیا طوطا جیڑا بولیاں سی بولدا

جن لوگوں کا حق مارتا تھا۔ آج چوہدری صاحب پھٹے پر پڑے ہیں، میرے بھائیو! دوڑ بھی کھینچ لی ہے، مولٹی فوم بھی نیچے سے کھینچ لیا ہے۔ یہ سارے تمہارے سکھ چھین کر انہوں نے سائیڈ پر رکھ دیئے ہیں۔ جن بیٹوں کے لیے انگوٹھے بگانئے جن بیٹیوں کے لیے بلڈنگ بنائی جن بیٹوں کے لیے سب کچھ کیا۔

او جنہاں لئی تو پاپ کماویں او کتھے نے تیرے گھر دے
کوئی نہ اس نوں رکھ لو کہندا سارے کڈھو کڈھو کر دے
اڑ گیا طوطا جیڑا بولیاں سی بولدا
رہ گیا پنجرہ خالی ڈر پیا آوندا
سکے تو سکا کوئی ہتھ نئیوں لاوندا
ٹٹ گئے نے رشتے دور تائیں
فیر ہو کے مجبور آخر پھٹے تے پایا ایں
اتار دیو کپڑے ایندے آکھ سنایا ایں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کسے دے دل ذرا ترس نہ آیا ایں
پھاڑ لو پوشاک تھاؤں تھائیں
نیر دے کے غسل گل وچ کفنی چاپائی آ
لے او ویرا تیری ایہوں ای کمائی آ

یہ ہی تیری میری کمائی ہے نا جو ہم جمع کر کر کے مر رہے ہیں۔ جناب جی اس کو دے دیں لڑکوں کے نام مکان لگا دو یہ بھی لگا دو، وہ بھی لگا دو، حتی کہ کئی اتنے بے ایمان ہیں، اگر بیٹی کو کچھ دے بھی دیں تو پھر واپسی کا سوال کر دیتے ہیں۔ یہ تم نے دیکھا، نا پنڈول میں برادری، بیٹیوں کی شادی جلدی نہیں کرتے، جتنی دیر تک زمین بیچ نہ لیں، یا زمین ایک کے نام نہ کر دیں کہ کہیں حصہ دار نہ بن جائے کل کو، کہیں بیٹی دعویٰ نہ کر دے، پر میں نے کئی بہنیں دعوے کرتے بھی عدالتوں میں دیکھی ہیں۔ بھائی ان کو حصے نہیں دیتے۔ میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں۔ میرے عثمان رضی اللہ عنہ تیری بیوی فوت ہو گئی ہے۔ میرے نبی کریم ﷺ کی آنکھوں میں آنسو ہیں۔ میرے نبی ﷺ کی پیاری بیٹی سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں ہے۔

میرے نبی ﷺ دیکھو داماد سے کتنا پیار کرتے ہیں۔ لوگو آج سسر بیٹیاں مر جائیں تو دامادوں کے پلے چھوڑ دیتے ہیں۔ دامادوں سے پیار اور تعلق چھوڑ دیتے ہیں یہ تو کرنی مالک کی تھی میرے کملی والے محبوب ﷺ گئے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی آنکھیں چھم چھم رو پڑیں۔ میرے نبی ﷺ نے پکڑ کر یہ سن لو، داماد کو کیسے عزت دیتے ہیں۔ میرے نبی ﷺ نے اپنے داماد کی آنکھوں میں آنسو دیکھے، میرے نبی ﷺ نے فرمایا: عثمان رضی اللہ عنہ! میں محمد ﷺ تم پر سکھی ہوں سن لو، لوگو جو کسی کی بیٹی کو سکھ دیں، پھر میرے بھائیو! اللہ بھی عزتیں دے دیتا ہے۔ میرے عثمان رضی اللہ عنہ نے سکھ دیئے تھے۔ میرے نبی ﷺ کا دل ٹھنڈا تھا، بیٹی کی طرف سے میرے نبی ﷺ کا دل ٹھنڈا تھا۔ اسی طرح میرے نبی ﷺ نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو بازو سے پکڑا، اپنے سینے سے لگا لیا، فرمایا: میرے عثمان رضی اللہ عنہ جاؤ میں نے تمہیں اپنی دوسری بیٹی کا نکاح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دے دیا ہے۔

میرے نبی ﷺ نے دوسری بیٹی کا نکاح سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دیا ہے، میرے نبی ﷺ کی دوسری بیٹی وہ بھی اللہ کو پیاری ہو جاتی ہے۔ میرے نبی ﷺ پھر گئے۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر میرے نبی ﷺ نے سینے سے لگا لیا۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں میرے نبی ﷺ کی زبان سے لفظ نکلے، اے میرے عثمان رضی اللہ عنہ! میں تمہاری دامادی پر بہت خوش ہوں تو میرا داماد ہے۔ میں تیرا سسر ہوں تم نے دامادی کا حق ادا کر دیا ہے۔ اگر میں محمد ﷺ کی سو بیٹیاں بھی ہوتیں تو میں عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دیتا جاتا، یکے بعد دیگرے نکاح میں دیتا جاتا، لوگو اس کا نام دامادی اور سسرالی ہے، میرے نبی ﷺ کے دامادوں نے حق ادا کر دیا یہ تو جملہ میں ایسے کہتا ہوتا ہوں۔

اینویں تے نئیں جاندا زمانہ صدیق رضی اللہ عنہ نوں
بڑیاں شاناں والا اے داماد صدیق رضی اللہ عنہ دا
اینویں تے نئیں ہویا زمانہ فاروق رضی اللہ عنہ دا
بڑیاں شاناں والا اے داماد فاروق رضی اللہ عنہ دا

میرے نبی ﷺ جیسا جگ میں داماد کوئی نہیں۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اور سیدنا صدیق رضی اللہ عنہ جیسا جگ میں سسر کوئی نہیں، میرے نبی ﷺ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے داماد ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگی، بہتان لگا، منافقوں نے بہتان لگایا، میرے نبی ﷺ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر چلے گئے ہیں، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آنکھیں نیچے کیں اور باہر چلے گئے۔ کسی نے پوچھا، بات کیا ہے، فرمایا: میرا نبی ﷺ میرا داماد بھی ہے میرا نبی ﷺ بھی ہے۔ میری بیٹی کی غلطی ہو گی بھی یا نہیں، میرے نبی ﷺ کی بیوی اپنے گھر آ گئی ہے۔ میرا نبی ﷺ داماد ہے گھر میں آیا ہے، کوئی اونچی نیچی بات نہ ہو جائے۔ میرے نبی ﷺ کے پیارے سسر سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے نبی ﷺ سے آنکھیں نیچے کیں اور باہر چلے گئے۔ اتنا حیاء داماد کا کیا، یہ سن لو،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے نبی کریم ﷺ کے داماد سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ، میں تو کہا کرتا ہوں

اینویں تے نئیں ہویا زمانہ عثمان رضی اللہ عنہ دا
بڑیاں شاناں والا اے سسر عثمان رضی اللہ عنہ دا
اینویں تے نئیں جاندا زمانہ علی رضی اللہ عنہ نوں
بڑیاں شاناں والا اے سسر علی رضی اللہ عنہ دا

میرے نبی ﷺ نے دنیا کو بتایا ہے کہ کیسے داماد کی عزت کرنی ہے۔ سسر کی کیسے عزت کرنی ہے اور سن لو لوگو جو داماد اپنے سسرال کے گھر میں ٹانگیں اڑاتے ہیں۔ اس طرح نہیں کرنا اس طرح نہیں کرنا، وہ بھی عزت نہیں کمائیں گے، لعنتی بن جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، عزت اپنے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ میرے نبی ﷺ کے پیارے داماد سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ ہیں، کبھی میرے نبی ﷺ کے گھر میں آ کر دخل اندازی نہیں کی تھی۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کبھی بھی دخل اندازی نہیں کی اور گھر ہمیشہ ہنستے اور بستے رہے۔ جب ہم ڈخل اندازیاں کریں، تب بیڑا غرق ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دین اسلام کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام میں صلہ رحمی کی اہمیت

قال النبی ﷺ لا یدخل الجنة قاطع.

((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.))

ماڑیاں دی گل بناندا اللہ اے
بگڑے سارے کم بناوندا اللہ اے
اپنے یار دی شان وکھان لئی دنیا نوں
اپنے یار دی شان وکھان لئی حاجیاں نوں
سوہنے ﷺ دا روضہ جنت بناوندا اللہ اے
ماڑیاں دی گل بناوندا اللہ اے
بگڑے سارے کم بناوندا اللہ اے
بن جاء تابعدار رب دے بندیاں دا
بن جا تابعدار رب دے ولیاں دا
بن جا تابعدار اپنے رشتیاں دا
بن جا خدمت گار اپنے رشتیاں دا
مشکل ویلے کرم کماندا اللہ اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک ہی ہے جو سب کی مشکلیں حل کرتا ہے۔

مشکل ویلے کرم کماندا اللہ اے
ماڑیاں دی گل بناوندا اللہ اے
بگڑے سارے کم بناوندا اللہ اے

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! آؤ ذرا امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، میرے رب کریم نے فرمایا: والضحیٰ کے چہرے والے، ما زاغ کے کاجل والے، الم نشرح کے سینے والے، سراج منیر کے چہرے والے بدر منیر کے مقام والے حم کے کندن والے طٰہٰ کی شان والے، مزمل کی کملی والے، مدثر کی چادر اوڑھ کر سونے والے وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمٰی فرما کے دامن پاک والے وما ینطق عن الھویٰ کی پاک بلیوں والے، قد نری تقلب وجھك فی السماء کے چہرے والے یٰسین والقرآن الحکیم کے تاج والے، اے کملی والے سوہنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم، فرمایا، جی جی رب جلیل حکم کیا ہے۔

میرا کہنا تم بھی سن لو، میرے بھائیو! تم بھی دھیان سے سن لو، ((لا یدخل الجنة قاطع)) قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رشتے داریاں توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رشتہ داروں سے منہ موڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رشتے داروں کی ناقدری کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رشتہ داروں کی بے عزتی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ ((لا یدخل الجنة قاطع)) قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اپنے قرابت داروں سے پیار کرنا ہے۔ اب میں نے تمہارے سامنے جو موضوع بیان کرنا ہے نہیں تو نمازیں پڑھی بھی ضائع جائیں گی، روزے رکھے بھی ضائع جائیں گے، زکوٰۃ دی بھی ضائع جائے گی، اگر آج تم نے اس موضوع پر عمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ کیا، میں دیکھ رہا ہوں، بڑے بڑوں کو مار پڑی ہوئی ہے۔

بھائیو! ((لا یدخل الجنة قاطع)) قطع تعلق کرنے والے کا جنت سے کوئی تعلق نہیں، نمازی نمازی سے نہیں بولتا، نمازیوں کو مار پڑی ہوئی ہے۔ پانچ وقت نماز پڑھتے ہیں اور ایک دوسرے سے سلام لینا بھی پسند نہیں کرتے، اس طرح کا معاملہ ہے یا نہیں؟ پھر میری تمہاری کیسی نماز ہے، نماز پڑھنے والا سن لے دھیان سے، بھائیو دھیان سے سن لو، جو بندہ نماز پڑھ کر نمازی سے نہیں بولتا اس کا بھی کوئی دین نہیں اسے کوئی جنت نہیں ملنی، نمازی، نمازی سے نہیں بولتا، حاجی حاجی سے نہیں بولتا، مولوی مولوی سے نہیں بولتا، قاری قاری سے نہیں بولتا۔ میں دیکھ رہا ہوں بہنیں بہنوں سے نہیں بولتیں۔ بھائی بھائیوں سے نہیں بولتے، ماں جاؤں کے بھائی جنازے چھوڑی پھرتے ہیں۔

ماں جاؤں کی ڈولیاں چڑھنے والی ہیں۔ ماں جائیوں کی ڈولیاں چھوڑی پھرتے ہیں حتی کہ پیدا ہونے والوں کو بھی چھوڑی پھرتے ہیں۔ چھوڑی پھرتے ہیں یا نہیں۔ پھر کیسے مسلمان ہو؟ تمہیں کون مسلمان کہتا ہے، لاؤ کوئی پاکستان کا مولوی میرے سامنے پھر میرے پاس بات کرے کہ تمہیں کون مسلمان کہتا ہے۔ بھائیو! سن لو دھیان سے جو کسی سے رشتے داری توڑتا ہے جو کہتا ہے میں تمہارے بغیر ایک منٹ رہ لوں گا، تمہاری میں شکل نہیں دیکھنا چاہتا، تمہارا میں منہ نہیں دیکھنا چاہتا، میں تمہارے دروازے سے نہیں گزرنا چاہتا۔ میں تمہاری گلی سے نہیں گزرنا چاہتا۔ جس راستے سے تم آؤ گے میں وہ راستہ چھوڑ دوں گا۔ میں تمہارے سامنے نہیں آنا چاہتا۔ وہ نبی پاک ﷺ کا گستاخ ہے۔ کائنات کے سردار نبی ﷺ فرماتے ہیں جو تین دن سے زیادہ اپنے دل میں غصہ رکھتا ہے، میل رکھتا ہے، بغض رکھتا ہے، کینہ رکھتا ہے، قیامت والے دن میں اس کی شفاعت ہی نہیں کروں گا۔

اگر ایسے موت آ گئی تو قیامت والے دن میں اس کی شفاعت نہیں کروں گا۔ اب ذرا سوچو تو سہی، دنیا میں ہم مسلمان جیسے جیسے بوڑھے ہوتے جا رہے ہیں۔ ہمارا غصہ جوان ہوتا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے۔ کئی بوڑھے مرتے وقت کہتے ہیں میں مر جاؤں گا تو میری چارپائی کو ہاتھ نہ لگانا، فلاں میرا منہ نہ دیکھے۔ فلاں میرا جنازہ نہ پڑھے۔ فلاں کو میرے گھر داخل نہ ہونے دینا۔ کیوں بھئی ایسے باتیں ہوتیں ہیں نا۔ یہ تمہارے معاشرے کی باتیں کر رہا ہوں۔ میری تقریروں کے موضوع اس طرح کے ہوتے ہیں کہ تمہارے گھر کے گھر سنور جائیں۔ میں چاہتا ہوں مولوی یہ باتیں نہیں کھولتے، میں کھولوں، تمہیں خراب کیا مولویوں نے کہ اشتہار چھپوالو تو جنت مل جائے گی۔ ایک جلسہ کروالو تو جنت مل جائے گی۔ ایک دیگ اتار لو تو جنت مل جائے گی۔

ایسے ہی ہے نا۔ یہ کام خراب کرتے ہیں۔ جنت کوئی آسان جگہ کا نام ہے جو تمہیں ایسے ہی مل جانی ہے۔ نہیں ٹرے میں رکھ کر اللہ دے دے گا۔ سنو مسئلہ دھیان سے ((لا یدخل الجنة قاطع)) قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ یہ تیری اور میری ماں ام حبیبہ سلام اللہ علیہا۔ عرض کرتا ہوں۔ مہاجر ہو کر حبشہ میں جا رہی ہیں۔ راستے میں خاوند مرتد ہو گیا۔ سن لو! دھیان سے، قرآن کہتا ہے:

﴿وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ﴾ (التوبہ : ۱۰۰)

جنہوں نے سب سے پہلے ہجرت کی ہے اللہ تعالیٰ نے ان کا ذکر قرآن میں کر دیا ہے۔ تیری اور میری ماں سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ہجرت کر کے حبشہ جا رہی ہیں۔ راستے میں خاوند مرتد ہو گیا، کہتا ہے، اللہ والی میں نے تمہیں بھی چھوڑا اور تمہارے نبی ﷺ کو بھی چھوڑا، میں نے تمہیں بھی چھوڑا اور تمہارے نبی ﷺ کو بھی چھوڑا۔ اللہ والی مجھے رکھنا ہے یا مدینہ والے کو رکھنا ہے، میں باتیں آج رشتے کی کرتا ہوں کہ سب سے بڑا رشتہ مدینے والے کا ہے۔ کہتی ہے اللہ والے میں تمہیں چھوڑ سکتی ہوں پر مدینے والے کو نہیں چھوڑ سکتی، تم نے برادری والوں کے پیچھے لگ کر مدینہ والے کو چھوڑا ہے۔ برادری کہتی ہے تم نے باجے نہ بجائے میں نے تمہاری بارات میں نہیں آنا، تم برادری کے پیچھے لگ کر مدینے والا چھوڑ دیتے ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہاری بیٹیاں کہتی ہیں، مہندی بنانی ہے، تم بیٹیوں کے پیچھے لگ کر مدینہ والے کی بیٹی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو چھوڑ دیتے ہو۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے کفن پر بھی کسی غیر محرم کی نظر نہیں پڑھی، تم اپنی بیٹیوں کو مہندی کی پلیٹیں پکڑا کر گلی میں لا کر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو چھوڑ دیتے ہو۔ باجے بلا کر، کنجر بلا کر مدینے والے سے رشتہ توڑ دیتے ہو۔ میرے بھائیو سن لو! کھسرے نچا کر بھانڈ نچا کر مدینہ والے سے رشتہ توڑ دیتے ہو۔ ماں سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں سارا جہاں چھوڑ سکتی ہوں مگر فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بابا کو نہیں چھوڑ سکتی، حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا کو نہیں چھوڑ سکتی۔ سن لو! ٹائے وان کے باسیو! میں تمہارے گاؤں میں سالہا سال سے آ رہا ہوں۔ میں تو چاہتا ہوں تیری میری ملاقاتیں جنت میں بھی اکٹھی ہوں۔ میں چاہتا ہوں تمہیں آج ایسا مسئلہ سمجھا دوں اس مسئلے کی ضرورت ہی بڑی ہے۔ بڑے بڑے نمازیوں کی عقل ماری ہوئی ہے۔

ماں سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اللہ والے میں تمہیں چھوڑ سکتی ہوں۔ پر مدینے والا نہیں چھوڑ سکتی، کہتی ہے مجھے پتہ ہے جب خاوند چھوڑ جائیں تو مصیبتیں بڑی آتی ہیں۔ میری بہن تم بھی سن لو، یہاں ٹائے وان میں کئی عورتیں اپنے خاندوں سے کہتی ہیں دفع ہو جاؤ، جہاں مرضی جاؤ، میری اولاد جوان ہو گئی ہے۔ میں جانوں اور میری اولاد جانے۔ پر ایک بات میری بہن دھیان سے سن لو۔ جس نے پچیس سال بچے پالے ہوں، جس نے سانپوں کے سر مسل کر چھے مہینے بول کے پیسے لا کر تمہارے ہاتھ پر رکھے ہوں جس نے جناب نالے کراس کر کے سانپوں کے سر کچل کر محنتیں کر کے زمیندار بن کر دودھ لے جا، جا کر بچے پالے ہوں۔ آج اولاد جوان ہو جائے، اے بہن تم خاوند سے کہو میں تمہیں زمین کی خاک سمجھتی ہوں۔ جہاں مرضی چلے جاؤ میں جانوں اور میری اولاد جانے۔

اور سن لو! ذرا میرے بیٹو، میرے سجنو، اپنی ماں سے کہہ دینا اماں آپ کی لڑائی ہمارے پاپا سے ہے پر ہم نہ بابا چھوڑ سکتے ہیں نہ آپ کو چھوڑ سکتے ہیں۔ کیونکہ دنیا میں اللہ نے باپ کو جنت کا دروازہ کہا ہے ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ ہم اماں اور ابو جان دونوں کو نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ سکتے۔ کیونکہ ہم دونوں کی عزت کریں گے تو پھر جنت ملے گی ہم دونوں سے رشتہ جوڑ کر رکھیں گے۔ کئی اولادیں گندی باپ کو چھوڑ جاتی ہیں۔ ماں سے مل جاتی ہیں۔ کہتے ہیں باپ جہاں مرضی دکھے کھائے ٹائے وان والو میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ وہاں چوبرجی میں جاتا ہوں، بوڑھے بابے سفید داڑھیاں لے کر رات سڑکوں پر گزار دیتے ہیں۔ میں نے بعض کو پوچھا، بات کیا ہے، کہتے مولوی جی بیگم کے نام پر رجسٹری ہے۔ بیگم نے دھکہ دے دیا دروازے سے، میرے بیٹوں نے مجھے چھوڑ دیا ہے۔ تمہیں کیا پتہ بہن، بیٹے چاہے ہیرے جیسے بن کر دکھا دیں۔ پر خاوند کی اپنی بہاریں ہوتی ہیں۔ خاوند چاہے بیمار ہو اس کے سر کا سایا ہی بڑا ہوتا ہے۔ میری بہن تمھیں رشتوں کا پتہ ہی نہیں آج میں بتا جاؤں گا کہ رشتوں کی قدر کیا ہوتی ہے۔ رشتوں کی بھائیو! اہمیت کتنی ہے۔ جسے تم توڑتے وقت ایک منٹ نہیں لگاتے۔

بہنا، خاوند کا رشتہ دھاگے سے زیادہ کچا ہوتا ہے، پتھر سے زیادہ پکا ہے اگر سمجھ لیں تو پتھر سے زیادہ پکا ہے، سن لو، ذرا دھیان سے ہم نے آنکھوں سے دیکھا ہے۔ اگر سر کے تاج مر جائیں مائیں بیٹوں کی محتاج ہو جاتی ہیں۔ بہنا خاوند سے بہار ہوتی ہے، بیوہ عورت سے پوچھ کر بتانا جو بیوہ عورت ہو اسے پوچھ کر دیکھنا وہ نئے کپڑے پہن کر نکلے شریک شک کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ نہ وہ داتن کر سکتی ہے نہ لال جوڑا پہن سکتی ہے۔ نہ اچھے کپڑے پہن کر بازار جا سکتی ہے۔ خاوند، بیمار چارپائی پر ہو تو جتنے مرضی اچھے کپڑے پہنے، شریک کو کیا جرأت ہے کہ تمہاری طرف انگلی بھی کر جائے میری بہن خاوند کے رشتے کی یہ اہمیت ہے پر تم خاوند کو ذلیل کرتے وقت منٹ نہیں لگاتی۔ چھوڑتے وقت منٹ نہیں لگاتی۔

چوتھی جو بیوی ہے سی حضرت ایوب علیہ السلام دی
یوسف علیہ السلام دی پوتی تے پڑپوتی یعقوب علیہ السلام دی
صابرہ دی لڑی ابراہیم محبوب دی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صبر دا ورثہ اینہاں تائیں
سنیا جا مائی رحمت چانگراں ماریاں
رب دے حبیب تیتھوں صدقے میں واری آ
لے کے طلاقاں جو گیناں چلیاں نے ساریاں
کچھ وی نا کھٹیا اینہاں قسمتاں ماڑیاں

کہتی ہے حضرت میں نے نہیں جانا، کہتے ہیں رحمت کب تک ساتھ رہو گی۔ تین بیویاں طلاقیں لے کر جا چکی ہیں۔ چوتھی بھی بڑی اللہ والی ہے، کہتی ہے حضرت میں نے نہیں جانا، کہتے ہیں، میں نے خود طلاقیں دی ہیں۔ میرے بھائیو! مسئلہ سن لو، تمہارے آگے رشتہ داروں کی قدر نہیں رہ گئی تم کہتے ہو میں تمہارے باپ کو عدالت میں رولوں گا نہ تمہیں رکھنا ہے نہ تمہیں چھوڑنا ہے بیٹی والوں کو کیا ذلیل کرنا ہے۔ یہ تو خود بھی ذلیل ہو جاتے ہیں جس دن گھر میں بیٹی پیدا ہو جاتی ہے۔ بیس سال بیٹیاں پالتے ہوئے والدین ذلیل ہو جاتے ہیں۔ سفید چادر سنبھالتے سنبھالتے بابل ڈوب جاتے ہیں۔ سفید آجاتے ہیں۔ ان سفید داڑھیوں کو عدالت میں نہ رولایا کرو بیٹیاں پالتے پالتے والدین رل جاتے ہیں۔

تم انہیں عدالتوں میں ذلیل کر کے کیا کرو گے۔ میرے بھائی جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ ان کو رشتوں کی قدر ہوتی ہے، کہتے ہیں۔ اللہ والی مجھے پتہ ہے میں دنیا میں تمہارے حق ادا نہیں کر سکتا۔ سن لو، سن لو، ہم تو رشتہ داروں کو کچھ سمجھتے ہی نہیں۔ ہم نے زمین کی خاک بنا دیئے ہیں۔ رشتے ((لا یدخل الجنة قاطع)) جو قطع تعلق کرتا ہے جنت میں نہیں جاتا، کہتی ہے حضرت میں نے نہیں جانا، کہتے ہیں، رحمت کب تک رہو گی، پتہ نہیں بیماری کتنی دیر رہنی ہے۔ پتہ نہیں کتنی دیر بیماری رہنی ہے۔ کہتے ہیں اللہ والی کب تک رہو گی۔ یہ ہے میاں بیوی کا رشتہ، کہتی ہے حضرت آپ کے دکھ ختم ہوں گے یا میری سانس ختم ہو گی۔

بیوی تو وہ ہے جو دکھ میں بھی ساجھی اور سکھ میں بھی ساجھی۔ سارے رشتے چھوڑ جائیں تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ بہن خاوند کو چھوڑا کرو۔ خاوندوں کی بیماریاں ایک نہیں یہاں مہینہ خاوند بیمار ہو تو بیویوں کو تیجا چڑھ جاتا ہے پر میری بہن یہاں اٹھارہ برس گزر گئے ہیں۔ سات ہزار بھیڑ بکریوں کا مالک پانچ سو بیلوں کی جوڑیوں کا مالک سات سو گائیں کا مالک پانچ سو بیلوں کی جوڑیوں کا مالک، تین ہزار اونٹوں کا مالک وافر مقدار میں سونا ہے۔ آٹھ بیٹے ہیں۔ آٹھ بیٹیاں ہیں۔ وافر مقدار میں نبی ﷺ کے پاس سونا ہے۔ آج اللہ نے سب کچھ واپس لے لیا اور بیویاں طلاقیں لے گئیں۔ ایک رہ گئی اور حضرت کہتے ہیں تم کھانا کہاں سے کھاؤ گی گزر بسر بہت مشکل ہے۔

کِتے گزر بسر بہت مشکل
کِتے اگے ورتان نوں دئی جانا اے
نہ دیویں تے چاندی دی چھاپ وی نئیں
کِتے سونا ہنڈان نوں دئی جانا اے
کِتے گل وچ پاٹیاں لیراں نے
کِتے ریشم ہنڈان نوں دئی جانا اے

اللہ پاک کی دو ستو مرضیاں ہیں۔ سیدنا ایوب علیہ السلام کہتے ہیں اللہ والی کب تک رہو گی۔ پتہ نہیں مجھے اپنا کھانا کیسے ملنا ہے۔ تم خود کھانا کہاں سے کھاؤ گی، کہتی ہیں۔ حضرت میں لوگوں کے چرخے کاتوں گی محنتیں کروں گی۔ برتن صاف کروں گی اپنی کھا آؤں گی آپ کے لیے لے آیا کروں گی۔ مزہ آ گیا نا رشتے کا،

حضرت میں زخماں تے نمک نہ وٹاں گی
روئی نال درود ہوئے جب نال چٹاں گی

ان آنکھوں سے میں نے دیکھا ہے، میں نے بڑی بڑی ڈرامے باز عورتیں دیکھی ہیں۔ بیٹیوں کی منگنیاں کرنے جائیں۔ رشتے کرنے جائیں، خاوند کو ساتھ ہی نہیں لے جاتیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خاوند گھر پڑے ہوتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے اپنی آنکھوں سے، میں یہ موضوع کیوں بیان کر رہا ہوں۔ لوگو مجھے درد ہے مجھے پتہ چلا ہے میں لوگوں کی باتیں سنتا رہتا ہوں، میرا دل کیا ہے کہ میں آج یہ موضوع بیان کروں بھائیو! تمہیں پتہ ہی نہیں بہنو خاوند کی بڑی بہاریں ہوتی ہیں۔

حضرت میں زخماں تائیں ٹک نہ وٹاں گی
روئی۔ نال در ہوئے جب نال چٹاں گی
کرکے خدمت تیری جنتاں کھٹاں گی
اللہ لیاندا موقع میرے تائیں

کائنات کے سردار نبی ﷺ فرماتے ہیں، عورت کا خاوند سے رشتہ اتنا گہرا ہے خاوند اتنی شان والا، اگرچہ اللہ کے بعد اگر کسی کو سجدہ کرنا جائز ہوتا میں خاوند کے لیے بیوی سے کہتا کہ اپنے خاوند کو روز اٹھ کر سجدہ کیا کرو، کہتی حضرت میں نے نہیں جانا، اللہ پاک فرماتے ہیں، میرے نبی علیہ السلام سے پکا رشتہ جوڑنے والی، میرے نبی علیہ السلام کو دلاسہ دینے والی جنت کے آٹھوں دروازے تمہارے لیے کھول دیئے ہیں، ((لا یدخل الجنة قاطع)) عرض کرنا چاہ رہا ہوں جن کو رشتوں کی قدر ہو، سنوں دھیان سے، اللہ پاک نے اپنے نبی ﷺ کو ٹیلی فون کر دیا تھا۔ سوہنیا ﷺ! ادھر نقشے ایسے بنے ہوئے ہیں۔ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کر لیا جائے، سن لو! میرے نبی ﷺ نے قاصد بھیجا، نجاشی نے نکاح پڑھ دیا، حق مہر دے دیا، انٹرنیٹ پر نکاح کرنا جائز ہے، ٹیلی فون پر نکاح کرنا جائز ہے.....

پر لا نکاح الا بولی ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہو سکتا، سن لو موبائلوں پر باریاں رکھنے والو، انٹرنیٹ پر شادیاں کرنے والوں، موبائلوں پر میموں سے دوستیاں رکھنے والو، آج مسئلہ سن لو! تمہیں تو رشتوں کی قدر ہی نہیں رہ گئی، بھائیو! کوٹھیاں چھوڑ کر آجاؤ، بابل برداشت کر لیتے ہیں۔ ٹائے وان میں، دوستو! مربعے اجاڑ کر آجاؤ، والدین برداشت کر لیتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، جیبوں سے موبائل نکل جائیں، برداشت کر لیتے ہیں، اگر ٹائے وان میں سفید داڑھی اس کو داغ لگ جائے، بھائیو دنیا میں والدین نہ مردوں میں نہ زندہ میں ہوں گے ان سے پوچھ کر دیکھو جن کے بیٹے بیٹیاں منہ کالا کر جاتے ہیں، نکل جاتے ہیں دوڑ جاتے ہیں۔

بھائیو! ہائیکورٹ میں جا کر شادی کر لیتے ہیں، وہ والدین نہ مردوں میں نہ زندوں میں، میں نے آنکھوں سے دیکھا ہے عدالت میں ہم جاتے ہوتے ہیں، ہم نے نکاح پڑھائے ہوئے ہیں۔ اکثر علاقوں میں جاتے ہیں، کئی بار دیکھا ہے لڑکی لڑکوں والوں کے بیان دے کر ساتھ چلی جاتی ہے اور ماں عدالت سے روتی نکلتی ہے۔ اے بیٹی پیدا تو تمہیں حلال کیا تھا، خون تو حلال تھا، پر مجھے جینے کے لائق نہیں چھوڑا، شریک کو کیا منہ دکھاؤں گی، لوگ کہیں گے کہ گندی نے گند پیدا کیا ہے جو گند گھول گئی ہے۔ تمہیں پتہ ہی نہیں، میری بہنا، تمہارے ایک رشتہ جوڑنے سے اتنے رشتے توڑ کر تم والدین کو ذلیل کر گئی ہو،

لا یدخل الجنة قاطع قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا یہ تو اللہ جانتا ہے، ایک رشتہ جوڑنے کے لیے لڑکے لڑکیاں والدین کو ذلیل کر جاتے ہیں، پر جنہوں نے والدین کو ستایا، انہوں نے کبھی سکھ نہیں پایا، تم رشتہ داریاں ہی نہیں سمجھتے، یہ مسئلہ سن لو، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، جابر کہیں شادی تو نہیں کروالی، سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں تو ولیمہ بھی کر آیا ہوں۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں، جابر پھر کسی سید عورت سے شادی کی ہے، فاخرہ سے کی ہے، کنواری کو، سیدہ کہتے ہیں بیوہ کو، سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی آنکھیں برس پڑھی، ایسے روئے جیسے ساون کی بدلیاں برستی ہیں، داڑھی ہچکوں سے بھیگ گئی، کہتے ہیں سوہنیا! کون سے دکھ کی بات پوچھ لی ہے، دکھی دل جلدی پگھل جایا کرتے ہیں۔

کہتے ہیں سوہنیا ﷺ! میرا باپ مرتے وقت کہہ گیا تھا، جابر رضی اللہ عنہ میری ایک نصیحت ہے عمل کرنا، یہ تمہارے بھائی بہن چھوٹے چھوٹے ہیں ماں تیری اللہ کے پاس چلی گئی ہے، آج تیرا بابل بھی جانے لگا ہے بیٹا کسی بیوہ عورت سے شادی کرنا، تیرے بہن بھائیو کو سنبھال لے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گی، اگر کسی کنواری لڑکی سے شادی کی تیرے باپ کی اولاد رل جائے گی، تیری ماں کی اولاد رل جائے گی، بہن بھائی بے گھر ہو جائیں گے، بیٹا کسی پیاری دانا عورت سے شادی کرنا، بہن بھائی بے گھر نہیں ہوں گے، کہتے ہیں، سوہنیا ﷺ! میں نے اپنی جوانی کی طرف نہیں دیکھا، میں نے مرے ہوئے باپ کی عزت قبول کر لی ہے، میں نے بیوہ عورت سے شادی کی ہے۔

میرے نبی ﷺ اتنا روئے، اتنا روئے، آپ ﷺ فرماتے ہیں، جابر رضی اللہ عنہ کون سے دکھ کی بات سنا دی ہے، میرے نبی پاک ﷺ کو رشتہ آیا، سیدہ خدیجہ پاک رضی اللہ عنہا کی طرف سے، نبی پاک ﷺ نے خط پڑھا، پیغام پڑھا، آپ ﷺ نے ڈائریکٹ نہیں کہا کہ میاں بیوی راضی، کیا کرے گا قاضی..... میرے نبی ﷺ نے دیکھا، میرے نبی ﷺ کو یاد آ گئی، آج میرا بابا کوئی نہیں جس کے ساتھ صلاح کروں، کہتے ہیں اگر بابا نہیں تو کوئی بات نہیں، ابو طالب نے تمہیں بیٹا بنا کر پالا ہے اور میں بھی آج بیٹا بن کر دکھاؤں۔

سن لو بیٹا اس طرح موبائلوں پر والدین کی، داڑھیاں رولنے والو، پگھیں رولنے والو، آج میری بات، تقریر سن لو، پلے باندھ لو، نبی پاک ﷺ ابو طالب کے پاس چلے گئے۔ سردار ابو طالب ہیں، بیٹے بولو تو سہی، آپ ﷺ فرماتے ہیں اے میرے بابا آپ نے مجھے بیٹا بنا کر پالا ہے آج سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے پیغام آیا ہے، آج سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی طرف سے پیغام آیا ہے، آج سیدہ پاک رضی اللہ عنہا کی طرف سے پیغام آیا ہے، میں نکاح کروں یا نہ کروں۔ ابو طالب کہتے ہیں بیٹا آج بیٹے کا حق ادا کر دیا ہے، میں نے بیٹا بنایا ہے، بیٹا بن کر دکھا دیا ہے، میری بھی رضا ویسے ہے جیسے تمہاری ہے، جیسے تم راضی ویسے میں راضی، ہاں بیٹا میں تم سے ویسے راضی ہوں جیسے تم راضی ہو، ویسے میں راضی ہوں، مین درد والا جملہ سنا کر تمہیں ایک بات سمجھانے لگا ہوں۔

سردار نبی ﷺ سے پیار کرنے والو! مسئلہ بڑا قیمتی تھا اسے پلے باندھ لو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں پوچھنا چاہ رہا ہوں، میرے نبی ﷺ کے یار سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، سوہنیا ﷺ! میں نے مرے ہوئے باپ کا رشتہ پال دیا ہے اور تم زندہ کو بھی عزت سے نہیں دیکھتے اور مرے ہوئے کی قبر پر پھول ڈالتے ہو۔ جیتے ماں باپ کی کھل اتارتے ہو مرے ہوئے کی قبروں پر پھول چڑھاتے ہو، تم زندہ کی عزت نہیں کرتے مروں کی پکی قبریں بناتے ہو، زندہ کی عزت نہیں کرتے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، بات بڑی درد والی ہے اسے پلے باندھ لو، امام الانبیاء ﷺ کی باتیں بہت پلے باندھنے والی ہیں، بڑی قیمتی ہیں، یاد کرو گے ٹائے وان کے باسیو، آپ ﷺ فرماتے ہیں: سیدنا جابر رضی اللہ عنہ باپ کی عزت رکھنے والو جاؤ، اللہ قیامت تک تیری عزتیں رکھ لے گا۔

لیکن یہاں لڑکوں نے تو والدین کے رشتے مٹی میں ملا دیے ہیں، باپ بوڑھا ہے اور سر سے پگڑی اتار کر پاؤں میں رکھ دیتا ہے، بیٹا میرے ہاتھ جوڑوں کی لاج رکھنا، میری پگڑی کی لاج رکھنا، کہتے بابا کیا حکم ہے بیٹا اپنی بہن کو تمہارا رشتہ دے دیا ہے، تمہاری پھپھو کو بیٹا میرے بالوں کی لاج رکھنا، اپنے بھائی کو ہاں کر دی ہے، ہمارا بھی اب تم دیکھنا جو حال ہے ان کو باپ کے رشتے کا حیاء نہیں، کہتے ہیں پاپا تم کون ہوتے ہو، ہمارے فیوچر کا فیصلہ کرنے والے، تم کون ہوتے ہو میری لائف کا فیصلہ کرنے والے، تم کون ہوتے ہو، میری زندگی کا فیصلہ کرنے والے، یہ لفظ تو تمہارے لیے بہت چھوٹے ہیں جس نے پچیس سال سانپوں کے سر کچلے ہیں جس نے پچیس سال تمہیں جوان کیا، جس نے پچیس سال تمہاری نوکریاں کیں، یہ بیٹے پالنا کوئی آسان ہے، اس دن بابا مر جاتا ہے، جب بیٹا یہ بات کہتا ہے تم کون ہوتے ہو میری زندگی کا فیصلہ کرنے والے، یہ پتہ کس کو کہا ہے،

جسے تمہارے کالج کی فکر جسے تمہاری منگنی کی فکر جسے تمہاری شادی کی فکر جسے تمہارے زیور کی فکر کہیں تمہاری بیوی کی فکر، کہیں تمہاری دکان کی فکر، کہیں تمہاری فیس کی فکر، سارا دن مستری کے پیچھے اینٹیں لگاتے شام کو پانچ سو لے کر آئے اس میں سے تمہاری فیس دے، اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سے تمہارے کپڑے بنائے، اس میں سے تمہارے جوتے بنائے، اس میں سے تمہارے زیور بنائے، اس میں سے تمہارا مکان بنائے، ایک بابا اور فکریں اس کو ہزاروں، جس نے پچیس سال تمہاری نوکری کی، آج ایک حق جتایا ہے، بیٹا، میری عزت رکھنا، میں نے تمہاری ہاں کردی ہے اور تم نے پچیس سال بعد کہہ دیا ہے تم کون ہوتے ہو میری زندگی کا فیصلہ کرنے والے۔

انگریزوں کے ملک میں دیکھا ہے، اگر کوئی باپ بچے کو تھپڑ مارے بچہ باپ کو جیل پہنچا سکتا ہے کہ تم ہو کون مجھے تھپڑ مارنے والے، میں ٹائے وان میں آج پوچھتا ہوں، موبائل پر بگڑنے والو، انٹرنیٹ پر بگڑنے والو، ان لڑکیوں سے دوستی کرنے والو، ان لڑکوں سے دوستی کرنے والیو، ذرا بتاؤ میری بہنو تم میں اور کافر میں فرق کیا ہے، کافر کا بچہ باپ کو جیل پہنچائے، کہے کہ تم کون ہوتے ہو مجھے تھپڑ مارنے والے، ہو مسلمان اور کافر کے ملک میں رہ کر باپ کو جیل پہنچاؤ، اسے کافر کہتے ہو کہ گندہ قانون ہے اور تم ٹائے وان میں رہ کر باپ سے کہو ماں سے کہو تم کون ہوتے ہو میری زندگی کا فیصلہ کرنے والے، اس دن والدین مر جاتے ہیں، کئی اتنے بے ایمان ہوتے ہیں، کہتے ہیں میں چوہے مار گولیاں کھانے لگا ہوں، میں بی آر بی میں ڈوبنے لگا ہوں۔

میں اپنی کنپٹی پر گولی مارنے لگا ہوں، نہیں تو مان جاؤ، باپ کہتا ہے بیٹا تم نہ مرنا، میں ہی مروں گا، پر ایک بات یاد رکھنا، اس دن کے بعد باپ ایک زندہ لاش ہے، آج میرے بھائیو ایک بات سن لو، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، جابر رضی اللہ عنہ بتاؤ کہتے ہیں، سو ہنیا ﷺ! میں نے مرے ہوئے باپ کی لاج رکھی ہے، میرے باپ نے کہا تھا کسی بیوہ سے شادی کرنا کسی پرائی عورت سے شادی کرنا تو تمہارے بہن بھائی بے گھر نہیں ہوں گے۔ میں نے تو باپ کی بات مانی ہے میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، جابر رضی اللہ عنہ جاؤ رب قیامت تک اب تمہاری عزتیں رکھ لے گا۔ اللہ تمہاری عزتیں رکھ لے گا، یہ بات بڑی قیمتی ہے اسے پلے باندھ لو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سوال کرنا چاہتا ہوں، آج میرے بیٹو وعدہ کرو جس بابا نے تیری نوکری کی ہے، پچیس سال تمہاری خدمت کی ہے، بولو بھئی ان کی عزت رکھو گے؟ ہاتھ کھڑے کرو جو نوجوان بیٹے ہیں، پندرہ سال سے لے کر پچیس تیس سال تک پکی بات ہے نا ان شاء اللہ! بھائیو! بابلوں کی عزت رکھا کرو لا یدخل الجنة قاطع تمہیں رشتے داروں کی قدر کا نہیں پتہ، بھائیو تم نے رشتے کیا نبھانے ہیں تم ماں باپ کے رشتوں کے رشتوں کی قدر نہیں کرتے اور رشتے کیا نبھانے ہیں، ماں ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، اسی نکاح میں نبی پاک ﷺ کے گھر آگئیں، آج رشتوں کا خلاصہ کر جاؤں گا، بھائیو! سگا باپ ابوسفیان ملنے آیا، ابھی کافر ہے، کلمہ نہیں پڑھا، نبی پاک ﷺ کے گھر میں آگیا، دیکھو میرا نبی ﷺ رشتے جوڑنے والا ہے، رشتے توڑنے والا نہیں۔

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، اگر تمہارا باپ کافر بھی گھر میں آئے تو اسے جی کر کے بلانا ہے، اس کی خدمت کرنی ہے، سن لو، بیویوں کے پیچھے لگ کر والدین چھوڑنے والو بیویوں کے پیچھے لگ کر بابل چھوڑنے والو، بیویوں کے پیچھے لگ کر ماں کو چھوڑنے والو، نبی ﷺ کیا کہہ رہا ہے، تیرا گھر ہے، تیرا باپ کافر بھی آئے اس کی عزت کرنی ہے، اس کے ساتھ جی کر کے بولنا ہے سگا باپ ملنے کے لیے آیا اور میں بابا سے ہی پوچھنا چاہتا ہوں، ٹائیوان میں بوڑھے ہو گئے ہو، نمازیں پڑھتے اور بیٹیوں کو چھوڑا ہوا ہے، کئی اتنے بے ایمان کہتے ہیں تمہاری شادی کر دی ہے جان نہیں چھوڑتی، کب تک مجھ سے چمٹی رہو گی، چم چھٹی بن کر چمٹی ہو جوک لگی ہو، بیٹیوں کو ایسے لفظ بولتے وقت کبھی سوچا ہے، لا یدخل الجنة قاطع۔ جو قطع رحمیاں کرتا ہے وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

تم نے تو سگی بیٹی چھوڑ دی ہے، ان بیٹوں سے کہتے ہو بیٹا انگوٹھے لگوا لو کہیں لڑکیاں حصے نہ لے جائیں اگر تمہیں بیٹیوں سے اتنا پیار نہیں تھا تو پیدا ہوتے ہی کہیں پھینک دیتے بی آر بی تمہارے نزدیک ہے اس میں پھینک دیتے، تمہیں کس نے پوچھنا تھا پیدا ہوتے ہی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گڑھے میں دبا دیتے تمہیں پتہ ہی نہیں ان بیٹیوں سے کیسے پیار کرتے ہیں، ان بیٹیوں کے رشتے کیسے نبھاتے ہیں، تمہیں پتہ نہیں، آج ناصر مدنی بتا جائے کہ رشتہ داروں کی کیا اہمیت ہے، ان رشتوں کی شان کیا ہے، سگا باپ ہے کافر ہے ملنے آ رہا ہے تم بیٹیاں چھوڑی پھرتے ہیں ہو آج میں ٹائے وان میں ایک بات بتا جاؤں، میں بھی بیٹیوں والا ہوں، تم بھی بیٹیوں والے ہو، آج ایک درد کا جملہ تمہارے دل میں اتار جاؤں۔

بھائیو! میں نے پت کو کت ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ بیٹیاں ماں باپ کا درد سنبھال لیتی ہیں، بیٹیاں والدین کے جنازے سنبھال لیتیں ہیں، میں نے دیکھا ہے بیٹے دو منٹ روتے ہیں اور چپ ہو جاتے ہیں، بیٹیاں رات کو گاڑی میں روتی ہیں یہاں سے ٹیلی فون جائے بیٹیاں آجاتی ہیں یہاں سے جناب ٹیلی فون جائے بیٹیاں روتی آتی ہیں، میں نے دیکھا ہے ٹائے وان میں جنازہ سڑک پر آجاتا ہے، کہتی ہیں بھائیو! پردیسن لیٹ ہوگئی، مجھے باپ کا چہرہ دیکھنے دو میں نے دیکھا ہے اتنے درد سے روتی ہیں، گلیوں کے لکھ رلا دیتی ہیں، اور بابل ہمارا چڑیا کا چنبہ ہے ہم نے اڑ جانا ہے، او بابل آپ کے ساتھ تو ہمارا مائیکہ بستا ہے، آپ کے ساتھ تو ہماری بہاریں تھیں اور بابل تمہارے ساتھ تو سارا جہان بستا تھا، آپ کے ہوتے ہوئے ہمیں کوئی نہ پوچھے، آپ کے مرنے کے بعد کون پوچھے گا، ایک بات یاد کرلو، میں بھی بیٹیوں والا تم بھی بیٹیوں والے۔

بھائیو! بیٹے یتیم ہو جائیں تو رل گھل کر پل جاتے ہیں، لوگوں کے برتن دھو کر بھی پل جاتے ہیں، کھوکھوں پر چائے بیچ کر بھی پل جاتے ہیں، کھرلیوں میں چارہ ڈال کر بھی پل جاتے ہیں، اصل بیٹیاں یتیم ہوتی ہیں، جو بھائیوں کے دروازے کی محتاج ہو جاتی ہیں، بھابھیوں کے دروازے کی محتاج ہو جاتی ہیں، بھائیو! بیٹے ایک بار یتیم ہوتے ہیں، بیٹیاں روز یتیم جب بھائی کہتے ہیں، پیدا کر کے ہمارے لیے چھوڑ گئے ہیں، اس دن بیٹیاں کہتی ہیں بابا! تم نہ مرتے ہم مر جاتیں دعا کیا کرو اگر اللہ بیٹیاں دے تو دروازے سے اٹھا کر جانے کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توفیق دے، ان بیٹیوں کے رشتے صرف تمہارے ساتھ ہیں بھائیو! بھائی نہیں پوچھتے انہوں نے تو بہنوں کو زندہ ہی دفن کر دیا ہے، تو میرے بعد کس نے پوچھنا ہے، گھر جا کر میری بات پر عمل کر لینا ان بیٹیوں کو فون کر دو بیٹی اگر تیرا ایک مرلہ بھی بنتا ہے تو میرے جیتے جی لے جاؤ، میں انگوٹھے لگا دیتا ہوں میری بیٹیوں اپنی بیٹیاں بیاہ لو، اپنے بیٹے بیاہ لو، آ کر اپنا حصہ لے جاؤ، میں تمہیں حصہ دے دیتا ہوں، میں تمہیں اپنے جیتے جی اپنے بینک بیلنس سے حصہ دے دیتا ہوں، میں نے اپنی قبر بھاری نہیں کرنی، کہیں اللہ تعالیٰ مجھے پوچھ نہ لے میرا نبی ﷺ قیامت کو پوچھ نہ لے میری بیٹیوں آجاؤ۔

تمہیں بیٹیوں کے درد کا پتہ نہیں، میرے نبی ﷺ کے سامنے دو بیٹیاں رو رہی ہیں، آپ ﷺ فرماتے ہیں، بیٹیوں کیوں روتی ہو کہتی ہیں بابا آج ابولہب کا بیٹا رشتے توڑ گیا ہے، آج موضوع رشتوں کا ہے، رشتے توڑ گیا ہے، میرے نبی کریم ﷺ نے کبھی کسی کو بددعا نہیں دی اتنا روئیں میرے نبی ﷺ نے گلے سے لگا لیا، جس نبی ﷺ نے کبھی بددعا نہیں دی، میرے نبی ﷺ نے ایسے بددعا والے ہاتھ اٹھا لیے، مولا جس نے تیرے نبی ﷺ کے دل کو دکھ پہنچایا ہے، جس نے تیرے نبی ﷺ کی بیٹیوں کو دکھ دیا ہے، جنہوں نے تیرے نبی ﷺ کی بیٹیوں کے رشتے چھوڑے ہیں لوگو جب بیٹی اجڑ جائے، بابل، میرے پاک نبی ﷺ نے کبھی بد دعا نہیں دی، آپ ﷺ فرماتے ہیں، مولا جنہوں نے آپ ﷺ کے نبی ﷺ کی بیٹیوں کو طلاقیں دی ہیں، ان پر جنگل کا کوئی درندہ مسلط کر دے، بھیڑیا مسلط کر دے۔

اوتم بھولے منہ سے کہہ دیتے ہو، تمہیں طلاق دی، تمہیں پتہ ہی نہیں، اس رشتے کو چھوڑتے وقت کتنے رشتے رل جاتے ہیں، تمہیں پتہ ہی نہیں گھروں میں لڑائیاں اور جھگڑے ہو ہی جاتے ہیں، پر بھائیو! تم جلدی سے اپنا گھر نہ اجاڑا کرو طلاق کا لفظ منہ پر نہ لایا کرو لا یدخل الجنة قاطع۔ قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا، میرے نبی ﷺ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سامنے بیٹی رو رہی ہے زخمی حالت ہیں پیٹ سے خون نکلتا ہے اس طرح کپڑے سے بندھا ہوا ہے سر کے دوپٹے سے پیٹ، زینب رضی اللہ عنہا بات کہتی ہے بابا آج حبار نے نیزہ مارا ہے بچہ بھی ضائع ہو گیا ہے پیٹ بھی زخمی ہے کہتا ہے یہ اس نبی ﷺ کی بیٹی ہے جس نے ہمارا ابو جہل مارا ہے عتبہ شیبہ مروایا ہے میرے نبی ﷺ نے دل پر ہاتھ رکھ لیا، بھائیو! بیٹیاں دل ہوا کرتی ہیں بیٹیاں بابا کے جگر کی بوٹی ہوا کرتی ہیں۔ بیٹی رو پڑے تو والدین رو پڑتے ہیں، میرے کملی والے محبوب ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ رضی اللہ عنہم! حبار کو زندہ یا مردہ لے کر آؤ، اسے معاف نہ کرنا پھر نبی پاک ﷺ نے آواز دی، سنو بیٹیوں سے دشمنی رکھنے والو! میرے صحابہ رضی اللہ عنہم آج احبار کو لے کر آنا اگر کعبہ کا غلاف بھی پکڑ کر کھڑا ہو تو اسے معاف نہ کرنا اس نے مجھے دکھ ہی بہت دیا ہے۔ میری بیٹیوں کا دشمن ہے۔

اب میں سوال کرنا چاہتا ہوں، لا یدخل الجنة قاطع۔ آج ہی جا کر بیٹیوں سے صلح کر لو، آج ہی بیٹیوں کو فون کر دو آج میں ان بابلوں کے آگے ہاتھ جوڑوں گا جیتے جی بیٹیوں کے پیچھے جایا کرو، مہینے بعد بیٹی کے گھر جایا کرو کوئی ہزار پانچ سو دے آیا کرو ان بیٹیوں نے خودکشی کرنی ہی کرنی ہے، جن کو نندیں طعنہ دیں تیرا باپ تمہیں چھوڑے ہوئے ہیں۔ اتنی اچھی ہوتی تو تمہارے بھائی تمہیں نہ چھوڑتے، کئی بار دیکھا ہے، بھائیو! میں تمہیں ایک بات بتا جاؤں، یہ تیرے زخم مٹ جاتے ہیں، باتوں کے زخم کبھی نہیں مٹتے، جب ساس کہتی ہے تمہیں پیدا کرنے والے تمہارے باپ نے تمہیں چھوڑ دیا ہے، اس دن بیٹی پھر تیل پھینک کر تیلی جلا کر خود کو آگ لگا لیتی ہے۔ اخبار میں آتا ہے، ایکسپریس میں آتا ہے، شبیر دیکھے گا، پھر کہانیاں بنتی ہیں، خودکشی کے پیچھے ایک دکھ چھپا ہے جب سگے باپ بیٹیاں چھوڑ دیں۔

پھر بیٹیوں نے جی کر کیا کرنا ہے، انہوں نے خودکشی کرنی ہے، شریکے میں طعنے لیتی ہیں چاہے بیٹی ارب پتی ہو پر شریکے میں رکھنی پڑتی ہے، بھائیو آتے جاتے رہا کرو بہنوں سے ملا کرو بیٹیوں کو میرے نبی کریم ﷺ لوگو دن میں تین تین مرتبہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو مل آیا کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے، اتنا پیار میرے نبی ﷺ کو تھا تم نے رشتوں کو زمین کی خاک کر دیا ہے، کیوں بھئی کر دیا ہے یا نہیں، بیٹی کو بیاہ دیتے ہیں، کڑموں کو ملنا چھوڑ دیتے ہیں، چھوڑتے ہیں یا نہیں، جتنی دیر تک شادی نہیں کرتے کڑموں کو روٹی کھلاتے، پانی پلاتے، تین تین کھانے آگے رکھتے ہیں، جب لڑکی لڑکے کی شادی ہوگئی، بس تم اپنے گھر اور ہم اپنے گھر۔ یہ ہے رشتہ داری؟

لا یدخل الجنة قاطع .

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا﴾

اے ایمان والو! بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے، تمہیں مجھے رشتوں کی قدر نہیں رہی، تم رشتہ داروں کو زمین کی خاک سمجھتے ہو اور بیگانوں دوستوں کو پی سی میں کھانا کھلاتے اور ہوٹل میں کھلاتے ہو یار دوست بنا کر اکٹھے کر کے بیٹھکیں میری ہوتی ہیں، رشتہ داروں سے کہتے ہو تھوڑی دیر کو مرنا ہے ابھی مر جاؤ، کہتے ہو یا نہیں، بولو تو سہی اور دوست بنا کر دگنی بیٹھک بھری ہوتی ہے، ان کے ساتھ گل چھڑے اڑاتے ہو گوشت کھلاتے ہو میرے بھائیو! رشتہ داروں سے کہتے ہو برف کا کٹورا بھی نہیں ہے دیکھو نبی ﷺ کے دربار میں رشتوں کی کتنی قدر ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں جو رشتہ داروں سے تین دن سے زیادہ نہ بولے آپ ﷺ فرماتے ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں سونیا ﷺ! بات بہت درد والی ہے۔

سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں باپ آیا ہے، بیٹی نے دیکھا باپ کافر ہے، پر بسم اللہ جی آیانوں، اھلا و سھلاً و مرحبا، جو شادی شدہ بیٹیاں باپ سے ناراض نہیں، آج میری بہنیں جو اوپر بیٹھی سن رہی ہیں، کان کھول کر سن لو، میری بہنو، اگر تم نے مسلمان ہو کر باپ چھوڑ دیا ہے، سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں باپ کافر ہے، بسم اللہ کہہ کر بٹھایا، کھانا پانی رکھنے لگی، بستر اکٹھا کر دیا، باپ کہتا ہے میری بیٹی بتاؤ بستر میرے قابل نہیں یا میں بستر کے قابل نہیں، کہتی ہے بابا آپ کی خدمت کرنا مدینے والے کا فرمان ہے اور بستر اکٹھا کرنا میرا ایمان ہے، بستر اکٹھا کرنا میرا؟

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تو اے باپ میرا میں دھی تیری
اس بات اندر کوئی شک نائیں

کہتی ہے بابا چاہے تو لاکھ کافر ہے پر میں تیری بیٹی ہوں اور تو میرا یعنی اس کا مطلب ہے انسان رشتے توڑتا؟ اسلام رشتے جوڑتا ہے بیٹی جب باپ ہوں تم بیٹی بھی ہو پھر یہ بستر اکٹھا کیوں کیا؟ کہتی ہے بابا؟

کریں لات منات دی توں پوجا

کہتی ہے اس بستر پر بیٹھنا ہے تو کسی ایک کو پوجو اس کا مطلب ہے برے رشتے نہیں چھوڑنے کسی فرقے کے بھی ہیں، ان سے ملنا ہے اگر وہ تم سے پوچھیں یار تم ایسے نہیں کرتے تمہیں تبلیغ کا موقع ملے تم کہنا ایسے مدینہ والے نے کہا ہے۔ یہ نہیں کہ رشتہ دار چھوڑ کر بیٹھ جانا ہے، کنڈی لگا لی کہ تم جہاں مرضی دفع ہو، نہیں اسلام رشتے توڑتا نہیں، رشتے؟ بولو رشتے جوڑتا ہے اور بیٹی باپ کے آتے ہی کہتی دفع ہو جا کبھی اس نے پوچھنا تھا بولو تو سہی پہلے بٹھایا ہے، کھانا کھلایا ہے باجی بیٹھو، پھر پوچھتے ہیں، بیٹی سے میرا گناہ کیا ہے، میں تمہارا باپ ہوں مجھے بستر پر نہیں بیٹھنے دیا کہتی ہے

کریں لات منات دی توں پوجا

مولانا آپ سے کہوں نا کہ ایسے کرلو یہ بات اور ہے آپ مجھے پوچھو، قاری صاحب ایسے کرلوں یار بتاؤ کیسے کریں وہ بتائے گا طریقہ کچھ اور ہے کہتے ہیں

آپ دیا سو دودھ برابر
مانگ لیا سو پانی

میں کسی سے کہو نا کہ مسئلہ سنو وہ بات اور ہے تم اشتہار چھپوا کر مجھے بلاؤ، یہ بات اور ہے بیٹی بتاتی تو بات اور تھی باپ نے پوچھا ہے تو بتایا ہے یہ اور بات ہے باپ کہتا ہے کہ مجھے بتاؤ تو سہی اس بستر پر میں کیوں نہیں بیٹھ سکتا، کہتی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کریں لات منات دی تو پوجا
کیوں نئیں پوج دا ذات برحق تائیں

کہتا ہے بیٹی اگر میں نہیں پوجتا تو ہوا کیا ہے کہتی

تیرے جیاں نوں نجس قرآن آکھے
اس بات اندر کوئی شک نائیں

﴿اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ۝﴾ (التوبہ: 33)

تیرے جیاں نوں نجس قرآن آکھے

اچھا تمہارے گھر ننھیال آئیں تو ماموں کہے ہم نے بابا بجانا ہے، میں ٹائے وان میں آیا ہوں، نانگی شک لے کر تم نے یہ نہیں کہنا کہ تیر ہو جاؤ تمہارا منہ نہ ماتھا، دفع ہو جاؤ، اسے کہنا ہے ماموجی بیٹھو، کھانا کھاؤ، پانی پیو، بسم اللہ جی آیا نوں، اھلاً و سھلاً مرحبا، بیٹھو، آپ کو بٹھانے کے لیے مجھے جگہ نہیں ملتی، سر پر بٹھاؤں، آنکھوں پر بٹھاؤں، ماتھے پر بٹھاؤں اور کہو ماموجی بیٹھو ہم مدینہ والے سے پوچھ لیتے ہیں۔ مولوی بلا کر اگر مدینے والا کہے تو بجا لیتے ہیں، ماموں کون سا روز روز ملتے ہیں، نانا کون سا روز روز ملتا ہے، بیٹھو اگر مدینے والا کہے تو بجا لیتے ہیں، مولوی نے کہنا ہے کہ مدینے والا کہتا ہے کہ نہیں بجائے پھر نانا اور ماموں کہے کہ ہم نے بجانے ہیں پھر ان سے کہو

﴿لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ۝﴾ (الکافرون: 6)

ماموں جی! آپ یہاں بیٹھو ہم بارات لے کر چلے جاتے ہیں، آپ کا دین آپ کے ساتھ ہمارا دین ہمارے ساتھ۔ اگر پھر وہ کہیں کہ ہم نے بیٹھنا بھی نہیں، ہم جا رہے ہیں، یہ نہیں کہنا تھوڑی دیر کو جانا ہے، ابھی جاؤ، یہ نہیں کہنا، ان سے کہنا ہے آپ چلے بھی جاؤ، تو ہم نے چھوڑنا نہیں، ہم نے تمہیں؟ ہم نے تمہیں ملتے رہنا ہے، یہ نہیں کہنا تم نے تھوڑی دیر کو جانا ہے، ابھی جاؤ، میرا بیٹا بیاہا جائے گا، ایسی باتیں کرتے ہیں یا نہیں بولو تو سہی، ایسے نہ کہا کرو،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن کہتا ہے:

﴿وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ﴾ (القلم : 4)

نبی ﷺ نے دین خلق سے بتایا ہے، میٹھی زبان سے بتایا ہے، میں نے آج تمہیں سارا موضوع یہ بیان کرنا ہے کہ رشتہ داروں کی اہمیت کیا ہے، رشتے کیسے نبھانے ہیں، رشتے کیسے رکھنے ہیں، رشتے بنانے کیسے ہیں اور چھوڑنے کیسے ہیں۔ سنو، جب جانے لگے تو یہ نہیں کہنا کہ دفع ہو جاؤ، بلکہ یہ کہنا ہے:

﴿وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا﴾ (الفرقان : 63)

یہ سات سلام نہیں کہنا کہ تمہیں سات سلام ہیں۔ یہ کہنا ہے کہ اللہ تمہیں اپنی سلامتی میں جگہ دے۔ ہم یہ کام نہیں کر سکتے اور ساتھ نبی پاک ﷺ کا صحابی رضی اللہ عنہ کھڑا ہو گیا، کہتا ہے سوہنیا ﷺ! اگر ہم رشتے دار سے ملیں اور وہ ہم سے ملے ہی نا، کہے یہ اکیلا ہے میرے اوپر گرتا ہے میرے بغیر ایک منٹ نہیں نکال سکتا۔ یہ گرتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ کہے السلام علیکم، السلام علیکم اور اگلا بندہ نہ کہے، وعلیکم السلام، صحابی رضی اللہ عنہ کہتا ہے، سوہنیا پھر کیا کریں۔ بے عزتی تو ہماری ہونی ہے نا کہ وہ سلام کا جواب ہی نہ دے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں، اس کی جگہ یہ فرشتہ کہے گا وعلیکم السلام۔ اچھا جی آپ کے ٹائیوان میں ایک بندہ کسی سے کہے السلام علیکم، بھائی ارشد صاحب کسی سے کہیں السلام علیکم، بھائی حبیب الرحمٰن کہے، وعلیکم السلام، اور یہ کسی بندہ سے کہے السلام علیکم، وہ آگے سے نہ کہے، وعلیکم السلام، اگر کہہ بھی دے، ہو سکتا ہے اللہ اس کی دعا قبول ہی نہ کرے، وعلیکم السلام کا مطلب ہے تم پر سلامتی ہو وہ اللہ قبول ہی نہ کرے۔

اور جس کی جگہ یہ فرشتہ کہے، وعلیکم السلام، اس کے تو سوئے ہوئے نصیب جاگ پڑیں گے۔ بس تم نے رشتہ دار کسے ملنے جاؤ، نا عید پر یا حج عمرہ پر جانے سے پہلے تو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قاری وسیم صاحب ان سے جا کر ملنا ہے اور وہ کہے ہم تم سے ملنا نہیں چاہتے، اسے کہو، بھائی میں گرتا نہیں مجھے مدینہ والے نے گرایا ہے، میں تمہیں ملنا نہیں چاہتا، میرا تمہارے بغیر گزارہ نہیں، کیونکہ میرے مرشد نے کہا ہے میرے پیر نے کہا ہے کیونکہ جو پیر کا منکر ہے وہ پکا دوزخی ہے اور جو پیر ہمارا ہے اس جیسا تو کسی کا ہے ہی نہیں، نبی پاک ﷺ نے مجھے گرایا ہے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تم تین دن تک غصہ رکھ سکتے ہو اس سے زیادہ رکھو گے تو میری امت میں سے نہیں، یہاں تو بوڑھے ہو گئے ہیں، کیوں بھائی ایسے ہی ہے بولو تو سہی، بوڑھے ہو گئے ہیں، اللہ جانتا ہے غصہ پھر بھی جوان ہے بابا بوڑھا ہو گیا ہے اور غصہ ابھی جوان ہے، یہ سنو، مسئلہ بڑا قیمتی ہے۔

جتھے نیتاں دے وچ کھوٹ ہووے
اوتھاں خیر نال نئیں وس دا
جتھے وچ بھرانواں دے پھوٹ ہووے
رب کدی وی نئیں اوتھے کرم کردا
جتھے وس دا نت دا سوٹ ہووے
اس آواز وچ نفع نئیں ہوندا
جتھے گل گل نال چوٹ ہووے

جہاں نیتوں میں کھوٹ ہو وہاں رحمت ہو سکتی؟

کلاں قلندر وسے
تے گھڑیو پانی وسے

یہ مثال بنی ہے جہاں ہر وقت کلیش ہو جہاں ہر وقت کھوٹ ہو وہاں رحمت نہیں ہوتی، بولو تو سہی، تم لڑائی کرتے پھر رہے ہو، بہن بھائیو سے نہیں بولتے، نمازیوں کا خانہ خراب ہوا ہے، مسجد میں آ کر بھی نہیں بولتے، مسجد کی دو پارٹیاں ہوتی ہیں ہر مسجد کی ایک اترتی ہے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسری برسنے آجاتی ہے، پنجابی میں کہہ لو اسمبلی ٹوٹ گئی ہے بولو تو سہی پھر ساری زندگی وہ ایک دوسرے سے بولتے نہیں بولو تو سہی، نہیں بولتے، ایک اسے کہتے ہیں کہ گندے ہیں کھا گئے۔ دوسرا کہتا ہے کھا گئے ہیں۔ مولوی نیا آئے۔ قاری صاحب تو پرانے ہی ہیں نا جب سے آیا ہوں دیکھ رہا ہوں اللہ خیر ہی رکھے۔

اگر مولوی بدلتا ہے نا تو آدھی پارٹی اس کے پاس بیٹھ جاتی ہے، عصر کے وقت، یہ بڑے سور ہیں اور وہ دوسرے مغرب والے اس کی طرف اشارہ کریں گے وہ بڑے سور ہیں ان سے بچنا اور مولوی کہتا ہے یا اللہ! مجھے دونوں سے بچاؤ، بات صحیح ہے یا نہیں، بولو تو سہی، تمہیں تو رشتہ داروں کی قدر ہی نہیں، نمازی نمازی سے رشتہ نہیں جوڑ سکتا تو تم گھر والوں سے کیسے رشتہ جوڑو گے، تم جہاں نماز پڑھتے ہو تمہارا دل صاف نہیں ہوا بولو تو سہی نمازیں پڑھ پڑھ کر دل صاف!

اللہ جانتا ہے تم نے نماز پڑھنے پر زور رکھا ہے ماتھے گھسا لیے قالین گھسا لیے، ٹوٹیاں گل گئی ہیں، وضو کر کر کے پر تمہارا دل نہیں پھرا، بولو تو سہی! یہ ٹوٹیاں پتہ نہیں کتنی دفعہ بدل دی ہوں گی، یہ تمہاری مسجد اوپر سے کتنی پرانی ہو گئی ہے۔ پر تم پھر ویسے کے ویسے ہو، بولو تو سہی یار، بدلتے ہی نہیں رشتہ داروں سے کلام نہیں کرتے، سلام نہیں لیتے، سیدھے منہ، بزرگ فرماتے ہیں؛

تسبیح پھری تے دل نہ پھریا
کی لینا تسبیح پڑھ کے
گلے وی کر کے کجھ نہ کھٹیا
کی لینا گلے کر کے
علم پڑھیا تے ادب نہ سکھیا
کی لینا علم نوں پڑھ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بزرگ فرماتے ہیں جملہ بڑا قیمتی ہے

میرے بلھے نوں لوکی متی دیون
تے جاوچ مسیتے
وچ مسیتاں کجھ نیوں لبھدا
جے دلوں نماز نہ نیستی
تے باہروں پاک تویاں نئیں پھرنا
جے دلوں نہ گئی پلیدی

جو نمازی نماز کے ساتھ کندھا جوڑ کر کھڑا ہوتا ہے اس کا دل نہیں ملا، سمجھو اس کی نماز اللہ تعالیٰ نے قبول ہی نہیں کی یہاں ساتھ کھڑے ہو کر سلام نہیں لیتے، لیتے ہیں؟ بولو تو سہی، یہ تم میں پتہ ہے کتنی سلام محبت ہے، اگر تم مسجد سے نکلو، تو کسی کا پاؤں اوپر آجائے تو کہتا ہے اندھے ہوئے ہو ان میں اتنی سی برداشت ہے، اتنا سا رشتہ نبھانا آتا ہے۔ سیدنا علی پاک رضی اللہ عنہ کے در سے کسی نے پوچھا تھا، حضرت مولا شیر خدا رضی اللہ عنہ یہ جسم کے بڑے پکے تھے یعنی فولاد جیسا جسم تھا لوہے جیسا، تو کسی نے پوچھا، علی رضی اللہ عنہ کو نرم دیکھنا ہو تو کہاں دیکھو، کہتے ہیں سیدنا علی رضی اللہ عنہ جب نماز کی حالت میں ہوتے ہیں تب بہت نرم ہوتے ہیں اور ہم نماز میں اکڑے ہوتے ہیں۔ یہاں میں نے ایک بندے کے ساتھ کندھا ملا دیا اس نے مجھے کہنی ماری، تم نے میرے ساتھ کندھا کیوں لگایا ہے؟ میں نے کہا: مدینہ والے نے کہا ہے کہ کندھا ساتھ ملنا چاہیے، دلوں سے دل مل جاتے ہیں۔ عرض کرنا چاہ رہا ہوں، بزرگ فرماتے ہیں قابل غور جملہ!

﴿إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ﴾ (العنکبوت : 45)

''نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔''

وہ نماز تمہاری کس کام کی ہے جو تمہارے رشتہ داروں کو اچھی طرح نہیں ملتی۔ عرض کرنا چاہتا ہوں، بات بہت قیمتی ہے، ایمان تازہ ہو جائے، اللہ راضی ہو جائے، بات بہت قیمتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، اپنا کردار ٹھیک کرو، رشتہ داروں سے رشتہ داریاں نبھاؤ، پھر تمہارا پتہ چلے کہ تم کتنے مومن ہو، خالی نمازیں پڑھتے ہو تو اپنے لیے پڑھتے ہو، جب رشتہ داروں سے ملو گے میرے بھائیو! پھر مدینے والے کے فرمان پر عمل کرو گے، نماز تو بندہ اپنے لیے پڑھتا ہے۔ کس کے لیے پڑھتا ہے؟ یا اللہ! مجھے معاف کر دے، اللہ میں تیری عبادت کرتا ہوں۔

میرے بھائیو! میرے نبی کریم ﷺ کو ماننے والو،

((لا یدخل الجنة قاطع)) www.kitabosunnat.com

جو بندہ اپنے رشتہ داروں سے تعلق ختم کر لیتا ہے، وہ جنت سے اپنا تعلق ختم کر لیتا ہے۔ قطع تعلق کرنے والا، قطع رحمیاں کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا، صلہ رحمی اپنایا کرو، میرے امام الانبیاء علیہ السلام کا کلمہ پڑھنے والو، میرے معتبر صادق نبی ﷺ سے پیار کرنے والو، بات بہت قیمتی ہے۔ حنین فتح ہو گیا، میرے نبی ﷺ کے سامنے قیدی بیٹھے ہیں، ایک قیدن بھی بیٹھی ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کو ایک بوڑھی عورت کہتی ہے، اللہ والو! میں تمہارے مرشد سے ملنا چاہتی ہوں، صحابہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں، ہمارا مرشد غیر عورتوں سے نہیں ملتا۔ اب تو ہمارے مولویوں کا بیڑا غرق ہوا ہے نا، گھٹنوں کے ساتھ بٹھا کر تعویذ لکھتے ہیں بولو تو سہی اور کئی مولوی عورتیں آگے بٹھا کر انقلاب لا رہے ہیں، کہتے ہیں عورتیں دھرنوں کے آگے بٹھا کر انقلاب لانا ہے، اللہ ہدایت نصیب فرمائے آمین۔

استغفر اللّٰہ معاذ اللّٰہ اعوذ باللّٰہ لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ

خدا کے قہر سے ڈرو، کہتے ہیں بی بی ہمارا مرشد غیر عورتوں سے ملتا؟ اور یہ جو ہمارے لڑکے ہیں انہوں نے 14 فروری کو نرسری سے سارے پھول توڑ کر لوگوں کی بیٹیوں سے کہنا ہے ایکسکیوزمی، ہیپی ویلن ٹائن ڈے، یہ پھول پیش کرنے میں اتنے بے ہدایت ہو گئے ہیں، لوگوں کی بیٹیوں کو راہ چلتے روک کر نمبر مانگتے ہیں۔ اللہ کے قہر سے ڈرو، 14 فروری کو لوگوں کی بیٹیوں کو پھول پیش کرتے ہو، سنو ذرا دھیان سے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔ کہتے ہیں، بی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بی ہمارا مرشد پرائی عورتوں سے نہیں ملتا، بولو تو سہی، اور تم نے بھی ملنا؟ اور جو ملتا ہے اس کا مطلب ہے وہ پیر کی بات نہیں مانتا۔

آؤ میں تمہیں اپنے پیر کے پاس لے جاؤں اور اپنے پیر بھائیوں کی بات تم تک پہنچاؤں، میرے نبی کریم ﷺ کو ماننے والو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی کریم ﷺ کو پیر مانا اور مرشد کی بات بتانے لگا ہوں۔ کہتے ہیں، بی بی ہمارا پیر پرائی عورتوں سے نہیں ملتا، کہتی اللہ والو میں اپنے بجھے ہوئے رشتے جگانا چاہتی ہوں کوئی بھولے ہوئے رشتے یاد کروانا چاہتی ہوں، نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں اسے لے آؤ، بوڑھی عورت ہے، بوڑھی عورت پردہ نہ بھی کرے تو اس پر کوئی حد نہیں اور اگر کرے تو ستر ولیوں کے مقام کو گھر بیٹھے پہنچ سکتی ہے۔ اتنی شان ہے اتنی شان،

سن لو..... عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔ میرے بھائیو! نبی پاک ﷺ کے پاس عورت آئی، دیکھتے ہی کہتی ہے، سنو تمہیں رشتہ داروں کی قدر نہیں، تم امیر بنو رشتہ داریاں بھول جاتے ہو، کہتی ہے:

سن وے ویرا بدر منیرا تے عالم دیا سردارا
نکے ہوندیاں ویکھیا سی تینوں اج دیکھیا اں دوجی وارا
میں شیماں میری ماں حلیمہ تے اسی آ تیریاں دائیاں
میں سا تینوں لاڈلڈاندی اماں ددھ پلاندی
چھم چھم روووے نبی پیارا جد گلاں یار کرائیاں

درباری بھی رو رہے ہیں، میرے نبی کریم ﷺ کے سامنے بہن کھڑی ہے۔ محبوب ﷺ بھی رو رہے ہیں، نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں: بہن پھر بلا کہتی ہے

تو بن گیا اج پیر پیراں دا
تے پایا ای شان اچیرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پکڑ لیاندا اصحاب رضی اللہ عنہم تیریاں نے
کنبہ قبیلہ میرا

میرے نبی ﷺ نے کالی کمالی اتار دی ہے۔ اپنی کالی چادر اتار کر میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، اس عورت سے کہو کہ میری چادر پر بیٹھ جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے نفرت کی کہ غیر مذہب کی عورت ہے اور آپ ﷺ کملی پاک کے اوپر بٹھا رہے ہیں، میرے نبی ﷺ بتانا چاہتے ہیں کہ بندہ جتنا بھی اونچا ہو جائے ان ماڑے رشتوں کو بھولنا نہیں چاہیے اگر رشتہ دار مشکل میں پھنسے ہوں انہیں بھولنا نہیں چاہیے، تم غریب بہنوں کو چھوڑ دیتے ہو رشتہ داری کہتے ہی اسے ہیں جو مشکل وقت میں کام آئے تم تو آسان وقت میں رشتے نبھاتے ہو، تمہارا ا بھتیجا خستہ حال ہو تم اسے رشتہ نہیں دیتے اور دوسرا بھتیجا باہر سے گاڑی کار کما لائے، کوٹھی بنا لے۔ تم خود جا کر کہتے ہو بہن میرا دل کرتا ہے میں اسے اپنا بیٹا بنا لوں۔

کہتے ہو نا؟ تم نے اسے بیٹا نہیں بنایا، اس کی کوٹھی کو بیٹا بنانا چاہتے ہو، اس کی کار کو بیٹا بنانا چاہتے ہو، کیوں بھئی ایسے ہی ہے یا نہیں، تم نے اسے بیٹا نہیں، اسے بیٹی نہیں بنایا تم کمزوروں کو چھوڑے پھرتے ہو اور طاقتوروں کو گلے لگاتے ہو، طاقتوروں سے کہتے ہو کہ اسٹیٹس کے برابر ملیں گے۔ سنو رشتے کیسے نبھاتے ہیں۔ نبی پاک ﷺ نے دیکھا چہرہ نہیں پھیرا یہ نہیں کہا سنو تم سگی بہنوں کو چھوڑی پھرتے ہو۔ نبی پاک ﷺ دودھ والی بہن کی کتنی عزتِ کرتے ہیں۔ تم ماں جائیوں کے جنازے چھوڑے پھرتے ہو، ماں جائیوں کو دروازے سے روتا بھیج دیتے ہو، تم نے بہنوں کی عزتیں کیا کرنی ہیں، رشتے کیا نبھانے ہیں، آپ ﷺ فرماتے ہیں بہن بیٹھ جاؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں، سوہنیا ﷺ کون ہے، فرمایا:

دیندی اے شیماں لوری جھولا جھلا کے
یا رب ابق لنا محمد ﷺ فرما کے
بہناں جھلاون جھولے ویرے نے پھب دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہناں نوں ویر لوکو مل نئیں لبھ دے

اگر پیسوں سے ملتے تو سیدنا شعیب علیہ السلام نے بکریاں رکھی ہیں۔ آنکھیں رو پڑی، جوان بیٹیاں سامنے کھڑی ہیں، بیٹیاں کہتی ہیں، بابل کیوں روتے ہو، کہتے ہیں بیٹیوں آنکھیں جواب دے گئی ہیں، بکریاں چرانے والا بیٹا کوئی نہیں، ان کو بیٹیاں کہتے ہیں، اس طرح بھائیو پلو پکڑا اپنے بابل کے آنسو صاف کرتی ہیں، کہتی ہیں بابل رونے کی کیا ضرورت ہے، اگر بیٹا نہیں تو ہم آپ علیہ السلام کو بیٹا بن کر دکھائیں گی، آج بھی بیٹیاں اپنے بابل سے کہتی ہیں، ہم آپ کے بازو بنیں گی، لوگوں کے برتن دھو کر داج بنا لیتی ہیں، لوگوں کے کپڑے دھو کر داج بنا لیتی ہیں، لوگوں کی کھرلیوں میں چارہ ڈال کر داج بنا لیتی ہیں۔

بڈھا باپ شعیب علیہ السلام تے پت کوئی نا
پئیاں دھیاں ای بکریاں چاردیاں

اگر پیسوں سے ملتے تو شعیب علیہ السلام کی بیٹیوں کو مل جاتے، اگر پیسوں سے ملتے تو پشاور کی بہنوں کو پیسوں سے مل جاتے۔ جو بھائیو کے بستے دیکھ کر روتی ہیں، بھائیو کے یونیفارم دیکھ کر روتی ہیں، تم نے تو رشتوں کو کچھ سمجھا ہی نہیں نہ بہنوں کو کچھ سمجھتے ہو بہنیں بھائیو کو کچھ نہیں سمجھتیں، یہ دیکھو میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہہ رہے ہیں:

بہناں جھلاون جھولے ویرے نے پھب دے
بہناں نوں ویر لوکو مل نئیں لبھ دے
شیماں نوں جو ویر ملیا اے فضل نے رب دے
لمی جوانی مانے عمراں پا کے
دیندی اے شیماں لوری جھولا جھولا کے

اتنا پیار کرتی ہے۔

((لا یدخل الجنة قاطع))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی پاک ﷺ نے قطع تعلق کیا ہوتا تو بہن کو پہچانتے نا، بولو کہتے

روگاں وچوں روگ برا جس دا نام غریبی
دوروں ویکھ کے لنگ جاندے رشتہ دار قریبی
پرائے اپنے بن جاتے ہیں جب کچھ پاس ہوتا ہے
غریبی توڑ دیتی ہے جو رشتہ خاص ہوتا ہے

کمزوروں کو کوئی نہیں پوچھتا، طاقتوروں کو پوچھتے ہیں، رشتہ داری کس کو کہتے ہیں، صلہ رحمی، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، بہن کیا چاہتی ہو، کہتی ہے بھائی آپ ﷺ جانتے ہو قیدی کیا چاہتے ہوتے ہیں، قیدی کیا چاہتے ہیں، آپ ﷺ فرماتے ہیں بہن تمہیں بھی رہا کیا اور تمہارے قبیلے کو بھی رہا کیا، تمہارے پاس تو سگی بہن آجائے اور کہے بھائی میرے بیٹے کو نوکری لگا دو تم کہتے ہو ہمارے خود نہیں گنے۔ تمہارا سیاپا کہاں سے کریں تم بہنوں کو ایسے منہ توڑ کر جواب دیتے ہو۔ نبی پاک ﷺ نے بہن کی خاطر قبیلہ چھوڑا، اچھا بھئی ایمان سے بتاؤ، جب انہوں نے دیکھا تو کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے اور اگر نبی پاک ﷺ نہ پہچانتے نہ پیار کرتے تو انہوں نے کلمہ پڑھنا تھا رشتہ داریاں جوڑا کرو، رشتہ داریاں توڑا نہ کرو، قطع تعلق نہ کیا کرو، قطع رحمیاں نہ کیا کرو،

((لا یدخل الجنة قاطع))

سن لو! بات بہت قیمتی ہے۔ ایمان تازہ ہو جائے گا۔ اللہ راضی ہو جائے گا، میرے بھائیو! ایک مہینہ بہن گھر رکھی ہماری تو اللہ جانتا ہے بیویاں کہتی ہیں بھائیو! ہمارے معاشرے کی بات نندیں آجائیں تو ان کو تیجا چڑھ جاتا ہے۔ تین دن بعد کہتی ہے مجھ سے نہیں پکتی ان سے کہو خود پکا لیں اور اگر اپنے آجائیں تو سات دن کھانا پکتا ہے، کھاؤ کھاؤ آپ نے کون سا روز روز آنا ہے، کہتیں ہیں نا، اور نندوں کی باری انہیں تیجا چڑھ جاتا ہے، اے میری بہن انہوں نے کون سا روز روز آنا ہے، جب چھٹیاں ہوتی ہیں، تب ہی آنا ہے، سال کی مہمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور اگر آجائے بہن، تو بڑی بھابھی نندوں اور دیوروں کو ماں بن کر دکھائے اور دیور اور نندیں اپنی بھابھی کو ماں سمجھیں تو پھر گھر بنتے ہیں اور سسر اپنی بہو کو بیٹی سمجھے اور بہو کو پتہ ہو اس نے لکھا تھا شادی خانہ آبادی، کہ بہو آئے گی گھر کی آبادی بڑھے گی، گھر کی آبادی ہو گی، میری نسل بڑھے گی اور بہو کو چاہیے کہ سسر کو باپ سمجھے۔ نبی پاک ﷺ نے مہینہ رکھی بہن کہتی بھائی میں نے واپس جانا ہے، فرمایا: جاؤ، پھر کب آؤ گی، سامان اونٹ پر لاد دو، تم بہن کو ہزار روپیہ دیتے وقت سو بار سوچتے ہو اور کئی چوری دیتے ہیں، کئی بیگم سے چوری دیتے ہیں۔ صحیح بات ہے اور بعض کے سامنے دو تو بیگم بول پڑتی ہے بھائی پالی جاتے ہو بہنیں پالی جاتے ہو، بچوں کے لیے بھی کچھ رکھ لو، میری بہن بچوں کے نصیب بچوں کے ساتھ ہیں اور بہنوں کے نصیب، بہنوں کو دیا کرو، کبھی نقصان نہیں ہوگا۔

نبی پاک ﷺ بہن کو چھوڑنے مدینہ سے باہر گئے فرمایا: بہن پھر کب آؤ گی کبھی تم نے بھی بہن سے کہا ہے کہ بہن میرے پاس آئی ہو، پھر کب آؤ گی، تم نے تو بہنوں کو بٹھا کر بیٹے سے کبھی کہا کہ تمہاری پھوپھیاں ہیں ان کے رشتے کی قدر کرنا میری ماں جائی ہیں تم نے خاک عزت کروانی ہے تم تو سامنے بہنوں کو گندی گالیاں نکالتے ہو تھپڑ مارتے ہو کہتے ہو میرے گھر سے نکل جاؤ۔ جس دن تمہارا باپ مر گیا تم میرے لیے مر گئی ہو تو تمہاری اولاد نے خاک عزت کرنی ہے۔ انہوں نے پھوپھا کی کرنی ہے نہ پھوپھیوں کی۔

اور نبی پاک ﷺ نے تمہیں اور مجھے بتایا ہے ایسے رشتہ داریاں نبھانی ہیں جیسے نبی پاک ﷺ نے نبھائی، کیسے نبھائیں، تمہارا رشتہ دار تو بھوکا مرتا ہے تم صلہ رحمی کرو، صلہ رحمی پتہ کیا ہے علماء کرام بیٹھے ہیں، میں پوچھتا ہوں، صلہ رحمی کہتے اس کو ہیں کہ رشتہ دار تم پر ظلم کریں اور تم صلہ رحمی کرو۔ وہ تم سے جتنی مرضی زیادتی کرے لیکن تم نے نہیں کرنی، تب رشتہ نبھنا ہے،

((من لا یرحم لا یرحم))

جو کسی پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا، نبی پاک ﷺ نے دیکھا نا کہ مکہ والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھوکے مر رہے ہیں ثمامہ بن اثال نے غلہ روک لیا، انہوں نے کہا کہ بھئی اب چلیں چوہدری کے پاس اس نے کہا تمہیں غلہ ملنا ہے تو مدینے والے کے قدموں سے ملنا ہے اب رشتہ داری یاد آجائے نا، بابا فرید نے لکھا ہے:

فریداں موتوں پکھ بری
جیڑی زاتی لتھی دنے فیر چڑھی

کہتے ہیں چٹھی لکھوا ابوسفیان بڑے دانا تھے، ابھی کلمہ نہیں پڑھا، بعد میں پڑھا ہے۔ کہتے ہیں کس منہ سے جاؤ گے کل ابھی ہم نے اس سے تین سال کے لیے بائیکاٹ کیا ہے روٹی پانی بند کیا ہے مکہ سے نکالا ہے پتھر مارے ہیں اوجھڑی پھینکی ہے۔اب کس منہ سے جائیں، کہتے ہیں، چٹھی لکھوا اگر دے دیں تو پھر بھی عزت بچ جائے نہ دیں پھر بھی عزت بچ جائے، کہتے تمہیں یقین ہے چٹھی پردے دیں گے کہتے ہیں بھتیجا میرا ہے مجھے پتہ ہے محمد کریم ﷺ بدلہ لینے والے نہیں، خون تو میرا ہی ہے نا، کہتا چٹھی میں لکھواتا ہوں، اب کیا لکھتے ہیں:

حرم دے مجاور کول کعبے دے ڈیرے نے
پانویں نے کافر پر دادکے میرے نے
پھوپھیاں تائیاں بچے دیندے دہائیاں نے
ول ول کے پکھ پئی بندے مار دی
جھوک حبیب ﷺ والی سینے نوں ٹھار دی

چٹھی لکھی کہتے ہیں لے جاؤ، چٹھی وہاں پہنچی مسجد نبوی میں نبی پاک ﷺ نے پڑھی، تیرے میرے جیسے ہوتے تو کہنا تھا انہوں نے تین سال مجھے بھوکا مارا ہے ماں خدیجہ رضی اللہ عنہا کی اسی بیماری کی حالت میں بھوک سے انتڑیاں ساتھ لگ گئیں فوت ہو گئیں کیوں بھئی نبی پاک ﷺ کہہ سکتے تھے نا کہ نہیں ان کو چھے سال گندم نہیں دینی، جیسے تم رشتہ داروں کو برف کا کٹورا نہیں دیتے موڑ دیتے ہو، کلو دودھ نہیں دیتے، موڑ دیتے ہو، بہنوں کو موڑ دیتے ہو،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موڑتے ہو یا نہیں۔ دس ہزار روپیہ بہن ادھار مانگے تم دیتے نہیں اور نبی پاک ﷺ کتنے بڑے رحمدل ہیں۔ آپ ﷺ پتہ کیا کہتے ہیں، کہتے ہیں، بات بڑی قیمتی ہے بات کا مقصد پتہ کیا تھا۔ نبی پاک ﷺ اتنی عظمت والے چھٹی لکھوائی، ثمامہ کو فورا کہتے:

حرم دے گوانڈی کول کعبے دے ڈیرے نے
پانویں نے کافر پر دادکے میرے نے

یہ تھا نبی پاک ﷺ کا اسوۂ حسنہ اور ہمارا اسوہ حسنہ دیکھ لو، ہم تو ایک دوسرے سے مسجد میں نہیں بولتے تو محلہ میں جا کر کیا بولنا ہے۔ جو اللہ کا گھر نرم دل کرنے والا ہے وہاں نہیں بولتے، اللہ سے دعا ہے اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

بات بہت قیمتی ہے کہ جو بندہ رشتہ داروں سے پیار نہیں کرتا، نماز پڑھتا ہے، داڑھی رکھی ہے، حج کرتا ہے، روزے رکھتا ہے، وہ اپنا حساب سائیڈ پر رکھے، جنت سے رشتہ اس کا ہی جڑنا ہے جو اپنے رشتہ داروں سے جڑ کر رہے گا۔ ہم کہتے ہیں رشتہ داروں کی شکل نہیں دیکھنا چاہتے اور جنہوں نے یہ کام کیا تھا، پھر کیا بنا ذلیل ہوئے۔ دس بھائیو نے کنویں میں پھینکا نا پھر قحط پڑ گیا تو بھاگے مصر، جی وہاں کا بادشاہ بڑا نیک ہے جب دیکھا نا عزیز مصر نے، تیرے میرے جیسا ہوتا تو فوراً کہتا، ان کی گردنیں اتار کر مصر کے دروازوں پر لٹکا دو دیکھا نا کہ لگتے تو بھائی ہی ہیں کہتے ہیں تم کہاں سے آئے ہو؟ کہتے جی ہم کنعان سے آئے ہیں، ہم حضرت یعقوب پیغمبر علیہ السلام کے بیٹے ہیں، ہمیں بھوک نے مار مکایا ہے، کہتے کتنے بھائی ہو؟ کہتے ہم بارہ بھائی ہیں، کتنے ..... بارہ، کہتے تم دس کیوں آئے ہو؟ کہتے ایک بابا کے پاس ہے، اور ایک کو بھیڑیا کھا گیا ہے، دیکھو، جسے بھیڑیے نے کھایا ہے، وہ سامنے بیٹھا ہے۔

تیرے میرے جیسے ہوتے ایک تھپڑ مارتے اور کہتے یہ بھیڑیے نے کھایا ہے۔ لیکن نبیوں میں صبر بڑا ہے برداشت بڑی ہوتی ہے فوراً کہنے لگے، اچھا مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ تم بارہ ہو ایک کو تو بھیڑیا کھا گیا ہے اور ایک نبی بابا کے پاس ہے اسے لے کر آنا اور گندم دیتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقت پتہ کیا کہتے، کہتے ہیں یہ جناب تھوڑی لے سے سوت کے پیسے ہیں ہمیں گندم دے دو اور اگر اللہ کے لیے بھی کچھ دینا چاہو تو ہم پھر بھی حاضر ہیں۔ کہتے ہیں نا کبھی گلی کے ککھوں کی بھی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ دیکھ لو جنہوں نے یوسف علیہ السلام کے ساتھ دغا کیا آج ان کے سامنے ہاتھ کرتے ہیں۔

اے میرے بھائیو! تم بھی سوچ لو کہ رشتہ داروں کو یہ لفظ نہیں کہنا کہ جاؤ تمہارے بغیر گزارہ ہو جائے گا۔ نہیں، نبی پاک ﷺ نے گزارہ نہیں ہونے دیا تم تین دن سے زیادہ اسے نہیں چھوڑ سکتے پھر ملنا ہی ملنا ہے۔ شعر ہے میں سنا دیتا ہوں۔ سیدنا یوسف علیہ السلام نے کہا ان کی چھٹیوں میں گندم بھی ڈالو اور پیسے بھی ڈال دو پتہ نہیں بھائیو پر کتنی غریبی ہے اور تم تو پاس بھائی ہے اس کا میٹر کٹ رہا ہو تم نے بل نہیں کبھی تارا، لاکھ کا جانور ذبح کرنا، پاس بھائی بھوکا بیٹھا ہو تمہاری قربانیاں کدھر جائیں گی، بہن اور بھائیو کی بیٹیاں بوڑھی ہو رہی ہیں سر پر چاندی اتری ہے تم سے صلہ رحمی کی خاطر کہے، تم واشنگ مشین لے دو تو پوری برادری کو بتاتے ہو، میں نے بہن کو مشین دی ہے، یہ ہے تم میں صلہ رحمی۔ اور سیدنا یوسف علیہ السلام کہتے ہیں چھٹیوں میں پیسے بھی ڈال دو اور بتانا نہ ان کو پتہ بھی نہ چلنے دینا۔

اے میرے بھائیو! ہمیں رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنی چاہیے۔ ملاقات کرنی چاہیے جو ایک دوسرے سے نہیں ملتا، میرے بھائی ملا کریں اپنے اعمال کا محاسبہ کریں نہیں تو کام سیدھا نہیں ہونا

ماڑیاں دی گل بناوندا اللہ اے
بگڑے سارے کم بناوندا اللہ اے
اپنے یار دی شان وکھان لئی دنیا نوں
فلکاں اتے کول بلاوندا اللہ اے
بن جا تابعدار اپنے رشتیاں دا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بن جا خدمت گار اپنے رشتیاں دا
مشکل ویلے کرم کماؤندا اللہ اے
ماڑیاں دی گل بناؤندا اللہ اے
مشکل ویلے کرم کماؤندا اللہ اے

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قبر کا عذاب

﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ﴾ (ابراهيم: 27)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.))

گنج بخش فیض عالم فقط ہے ذات خدا
ناقصاراں رہ پیر کامل محمد ﷺ مصطفیٰ

اگر جنت میں جانے کا ارادہ ہو تمامی کا
گلے میں پہن لو کرتہ محمد ﷺ کی غلامی کا
محمد ﷺ کی غلامی دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر ناکامی تو سب کچھ نامکمل ہے
تمنا ہے کہ دنیا میں کوئی کام کر جاؤں
ہو سکے تو خدمت اسلام کر جاؤں
فانوس بن کر جس کی حفاظت ہوا کرے
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے
آدمی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سدا نہ باغ بلبل بولے، سدا نہ باغ بہاراں
سدا نہ ماپے حسن جوانی تے سدا نہ صحبتا یاراں
اے جگ مقام فنا دا اے گارے دی کندھ جیونا
چھاء بدلاں دی تے عمر بندیاں دی
عزرائیل علیہ السلام نے پاڑنا سیونا ایں
وارث شاہ میاں انت خاک ہونا
لکھ آب حیات جس پیو نا ایں
اٹھ جاگ فریدا ستیا تیری داڑھی آیا بور
تیراگا نیڑے آ گیا تیرا پچھا رہ گیا دور

معزز سامعین حضرات! ہر قسم کی حمد وثناء کے لائق حاجت روا اور مشکل کشا اللہ وحدہ کی ذات لاشریک ہے درود وسلام تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ ساقی کوثر شافع محشر ہادی رہبر نبی القبلتین سید العارفین شفیع المذنبین منبع رشد وہدایت، محبوب رب المشرقین ورب المغربین جد الحسن والحسین مولانا ومولا الثقلین نبی القاسم محمد ﷺ بن عبد اللہ کی ذات گرامی پر، ان گنت لاتعداد ریت کے ذرات سے زیادہ پانی کے قطرات سے زیادہ درختوں کے پتوں سے زیادہ بلکہ پوری کائنات کی جاندار چیزوں کے سانس سے زیادہ درود وسلام، سب کہہ دو (آمین)

معزز سامعین حضرات! آج کا جمعہ ان شاء اللہ ''قبر دیاں کندھاں'' بیان ہوگا۔ اللہ ہمیں اپنی قبر کی فکر نصیب فرمائے (آمین) اللہ پاک توحید کی دولت نصیب فرمائے (آمین) اللہ دنیا میں جب بھی مارے ہمیں مسلمان رکھ کر مارے (آمین)

بھائیو! سب سے بڑی دولت مسلمانوں کے پاس کلمہ والی دولت ہے اور دنیا کے جتنے مرضی فرقے دیکھ لو، نجات نہیں ملنی، نجات ملنی ہے تو رب کے قرآن سے ملنی ہے اور مصطفیٰ ﷺ کے فرمان سے ملنی ہے اللہ ہمیں اپنے نبی ﷺ کا سچا تابعدار بنائے (آمین) اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے نبی ﷺ کی سچی محبت نصیب فرمائے (آمین)

عزیزان من! اللہ خالق کائنات نے اپنی پاک کلام میں ایک آیت کریمہ کا تذکرہ فرمایا ہے۔ میرے رب کریم نے فرمایا: والضحیٰ کے چہرے والے واللیل کی زلفوں والے ماذاغ کے کاجل والے الم نشرح کے سینے والے سراج منیر کے چہرے والے بدر منیر کے مقام والے حم کے کندن والے طٰہٰ کی شان والے، مزمل کی کملی والے، مدثر کی چادر اوڑھ کر سونے والے وما رمیت اذ رمیت ولکن اللّٰہ رمی کے دامن پاک والے وما ینطق عن الھویٰ کی پاک بلیوں والے، قد نری تقلب وجھك فی السماء کے چہرے والے یٰسین والقرآن الحکیم کے تاج والے، اے کملی والے سوہنے محبوب ﷺ، فرمایا، جی جی رب جلیل حکم کیا ہے؟

فرمایا:

﴿اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ الْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ﴾

(الکھف: 46)

یہ مال بھی دنیا کی زینت، یہ اولاد بھی دنیا کی زینت ہے، دوستو، اپنی آخرت کی تیاریاں کرلو، دین کی فکر کرلو، قبر کی فکر کرلو، جسے قبر کی فکر ہو، ہیرا پھیری نہیں لگاتا، جسے قبر کی دیواریں یاد ہوں چوریاں نہیں کرتا، یہاں بڑے بڑے، دوستو! میں نے سرمایہ دار دیکھے ہیں، میں نے بڑے بڑے دوستو چوہدری اور امیر دیکھے ہیں، اس موت نے نبیوں کو معاف نہیں کیا۔ اس موت نے ولیوں کو معاف نہیں کیا، اس موت نے قطبوں کو معاف نہیں کیا، اس موت نے علماء کو معاف نہیں کیا، اس موت نے دوستو بڑوں بڑوں کو معاف نہیں کیا،

بہتر عالماں بہتر عالماں لمبی چھوڑ کہانی
مر گئے نیں ویر محمد ﷺ ورگے من تقدیر ربانی

اس دنیا میں دوستو چند دن کی تیری اور میری زندگی ہے ایک نہ ایک دن زندگی کا نظام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ختم ہونے والا ہے آؤ دوستو! ذرا میں تمہیں قبر کی طرف لے کر چلوں۔ میرے بھائیو! موت کی تیاریاں کرلو دنیا کی زندگی ختم ہونے والی ہے۔ سیدنا سلیمان علیہ السلام کو دیکھ لو اپنی زندگی پر کتنا اعتماد اور کتنا پیار ہے۔ حضرت کے قافلے میں اتنا بڑا تخت شامل ہو گیا ہے۔ اللہ پاک کی شانیں دیکھ لو۔ سیدنا سلیمان علیہ السلام تخت پر بیٹھے ہیں پانچ سو کرسی لگی ہے۔ شیروں نے کندھا دیا ہوا ہے۔ حضرت کی کرسی پر کہیں وزیر بیٹھے ہیں۔ کہیں مشیر بیٹھے ہیں کہیں جن بیٹھے ہیں، کہیں انسان بیٹھے ہیں۔

عرض کر رہا ہوں عزیزان من! فرمایا: کہیں جن بیٹھے ہیں، کہیں انسان بیٹھے ہیں، کہیں دوستو! وزیر بیٹھے ہیں، کہیں مشیر بیٹھے ہیں، حضرت کا تخت معلق ہوا میں ہوا۔ شیروں نے کندھا دیا۔ تخت ہوا میں اڑنے لگ پڑا۔ پانچ سو کرسی لگی ہے اتنا بڑا تخت ہے جیسے جیسے آسمان کی طرف جا رہا ہے، سورج گرمی برسا رہا ہے، اللہ پاک کی قدرتیں دیکھ لو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گرمی لگی، گدوں نے پروں کی چھاؤں کر دی ہے۔ گدوں نے پروں کی چھاؤں کر دی ہے۔

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! اس گندی دنیا پر دوستو اعتبار نہ کرو، یہ دنیا دل لگانے کی جگہ نہیں۔ اسی دھوکے میں نہ رہ جانا، ایسے مارے جاؤ گے تیری اور میری زندگی کا تو پتہ ہی نہیں۔ سیدنا سلیمان علیہ السلام اڑتے جا رہے ہیں۔ نیچے ایک بندے نے دیکھا، فکر آخرت کی پڑ گئی، اگر کسی کی کوٹھی دیکھ لیں تو ہمیں بنانے کی فکر پڑ جاتی ہے کہ میری بھی ایسی کوٹھی ہونی چاہیے۔ اگر کسی کی کار دیکھ لیں ہمیں اپنی کار کی فکر پڑ جاتی ہے۔

میرے بھائیو!

﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝﴾

(الرحمن : 26۔ 27)

ہر چیز نے فنا ہو جانا ہے۔ ایک اللہ کی ذات کو بقاء ہے فانی چیزوں سے پیار نہ کیا کرو، فانی چیزوں سے محبت نہ کیا کرو، فانی چیزوں کے ساتھ دوستو دل نہ لگایا کرو، ان چیزوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دل لگاؤ۔

﴿اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ﴾

(الکھف : 46)

مال بھی دنیا کی زینت ہے، اولاد بھی دنیا کی زینت ہے۔

﴿وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ﴾ (الکھف : 46)

کوئی ایسے عمل کرلو جو قبر میں بھی ساتھ جائیں اور جنت میں بھی ساتھ جائیں، یہ ہی تیری میری کمائیاں ہیں۔ سیدنا سلیمان علیہ السلام اڑتے جارہے ہیں، نیچے ایک اللہ والے کی نظر پڑ گئی، اللہ سے ڈرنے والے کی نظر پڑ گئی جسے آخرت کی فکر ہو، ہیرا پھیری نہیں لگاتا، جسے قبر کی فکر ہو چوری نہیں کرتا، ڈکیتیاں نہیں کرتا، مال وزر آگے ہو ڈکیتیاں نہیں کرتا، نمازیں نہیں چھوڑتا، چوریاں نہیں کرتا، زکوٰۃ کی پابندی کرتا ہے۔ اسلام کی پابندی کرتا ہے۔

بھائیو! قبر بھولتی ہے تو بندے ڈاکے مارتے ہیں، قبر بھولتی ہے تو شراب پیتے ہیں، قبر بھولتی ہے تو جوا کھیلتے ہیں، قبر بھولتی ہے تو بندے مارتے ہیں، جب انسان کو قبر بھول جائے پھر انسان دنیا دار بندہ بن جاتا ہے۔ شیطان کا تابعدار بن جاتا ہے۔ آؤ مسلمانو ذرا خدا کے قہر سے آسمان جل جائے گا۔ زمین جل جائے گی۔ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے حشر کا میدان لگا ہوگا۔ سورج سوا نیزے پر آگ برسا رہا ہوگا۔ زمین تانبے کی طرح تپ رہی ہوگی۔ اس دن تیرا اور میرا ملاپ کس طرح ہوگا میرے سلیمان علیہ السلام کو دیکھنے والا کیا کہتا ہے، سبحان اللہ، سبحان اللہ!

حضرت کے کان میں آواز پڑی۔ آپ علیہ السلام نے جناب جی ہوا کو حکم دے دیا تخت زمین پر اتار دیا جائے، کہتے ہیں سوہنیا نبی اللہ! آپ بادشاہ ہیں ہم حکم ماننے کے تابعدار ہیں لیکن ابھی تو ہماری منزل نہیں آئی جس جگہ پر جانا ہے، جس جگہ کا شیڈول بنا ہے وہ ابھی منزل نہیں آئی۔ حضرت کی آنکھوں میں آنسو آگئے فرمایا او میرے ماننے والو، جہاں اللہ کی آواز کان میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑ جائے، وہاں اللہ والوں کی وہی منزل ہوا کرتی ہے۔ حضرت نے تخت زمین پر اتار لیا، کہنے لگے دوستو! جو بات پہلے کر رہے تھے، پھر کہہ دو، ڈر گیا، سوچا نبی علیہ السلام بھی ہے اور بادشاہ بھی ہے۔ آخر نبیوں کے رعب تو ہوتے ہیں، اس بندے نے جناب سر جھکا لیا، کہنے لگا حضرت معاف کرنا، میں نے کچھ نہیں کہا۔

فرمایا: جو بات پہلے کی تھی ذرا پھر کہہ دو، کہتا ہے جی میں نے جب آپ علیہ السلام کا تخت دیکھا تو مجھے عرش والوں کی صفیں یاد آ گئیں، اللہ تیری شانیں ہیں، تو نے سلیمان علیہ السلام کو تختوں پر حکومت دی ہے ہمیں پیدل چلاتے ہو اور نبی علیہ السلام کو تختوں کی شانیں دی ہیں اللہ سوہنیا تیری بڑائیاں ہیں، میں نے تو یہی بات کی، حضرت کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے۔ سیدنا سلیمان علیہ السلام اتنا روئے داڑھی ہنجوؤں سے بھیگ گئی۔ کبھی تم بھی قبر کی یاد میں رویا کرو کبھی تم بھی قبر کی فکر میں رویا کرو، کبھی اپنی جنت کی فکر میں رویا کرو، کبھی اکیلے بیٹھ کر دکھ کھولا کرو، کبھی اپنی قبر کی دیواروں کفن کے بندھنوں کو یاد رکھا کرو۔ کفن کو یاد رکھا کرو، بھائیو، کئی ایسے ہیں جن کو کفن بھی نصیب نہیں ہوتا، حضرت کی آنکھیں ایسے برسیں جیسے ساون کی بدلیاں برستی ہیں جیسے بادل برسے اور چلے گئے، حضرت کی آنکھیں ایسے برسیں داڑھی آنسوؤں سے بھیگ گئی۔

بندہ کہتا ہے حضرت معاف کرنا یا نبی اللہ! میں نے آپ کو کوئی ایسی بات نہیں کی، جس سے آپ علیہ السلام کی توہین ہو۔ آپ علیہ السلام کیوں رو رہے ہیں۔ مین نے تو کوئی ایسی بات نہیں کی، حضرت فرماتے ہیں، دوست میں تو اس لیے رو رہا ہوں تم نے جو میری فانی چیز کی تعریف کی ہے۔ سلیمان علیہ السلام کا تخت ایک دن ختم ہو جائے گا تیری سبحان اللہ قیامت تک باقی رہے گی، ہماری کوئی تعریف کرتا تو ہم نے فل وزن میں ہونا تھا کہ بھئی واہ میری گھر کی چیز کی تعریف کر دی جو اللہ والے ہوتے ہیں میرے بھائیو کہتے ہیں۔

جدوں زندگی دے مک جانے ساہ بندیا
تیرا کسے وی نئیں لینا نام بندیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رضا آباد کی پراپرٹیاں تیرے نام ہیں، حیدر آباد کی پراپرٹی تیرے نام ہے، بالکل سب کچھ تیرا ہے ابھی موت کے فرشتے نے آکر خونی پنجہ مارنا ہے اور کہنے والا کہتا ہے:

اڑ گیا طوطا جیڑا بولیاں سی پاؤندا
رہ گیا پنجرہ خالی ڈر پیا آؤندا
سکے توں سکا کوئی ہتھ نہیں لاؤندا
ٹٹ گئے نیں رشتے دور تائیں
فیر ہو کے مجبور آخر پھٹے تے پایا اے
اتار دیو کپڑے ایندے

آکھ سنایا اے ابھی چند منٹ پہلے تو مولٹی فوم پر لیٹا تھا، ابھی چند منٹ پہلے اپنے بیڈ پر لیٹا تھا۔

﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (آل عمران: 185)

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں چند منٹوں کے بعد عزرائیل نے آکر موت کا جام پلایا ہے۔ میرے بھائیو! بندے کو موت آگئی جو چند منٹ پہلے ہاتھ چلاتا تھا اس کے ہاتھ بھی مجبور پڑے ہیں اور بھائیو! گردن کبھی دائیں گرتی ہے کبھی بائیں گرتی ہے، زبان بھی نہیں ہلا سکتا جن کپڑوں کو سلوٹیں نہیں پڑنے دیتا تھا ان کپڑوں کو میرے بھائیو آج قینچیوں سے کاٹ دینا ہے۔ چھری سے کاٹ دینا ہے۔ اب چوہدری صاحب پھٹے پر پڑے ہیں۔

فیر ہو کے مجبور آخر پھٹے تے پایا اے
اتار دیو کپڑے ایندے آکھ سنایا اے
کسے دے دل ذرا ترس نہ آیا اے
پھاڑ دیو پوشاک تھاؤں تھائیں
دے کے غسل گل وچ کفنی چاپائی آ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لے او ویراں تیری ایہوں ای کمائی آ

یہ ہی تیری میری زندگی کی کمائی ہے۔ یہ ہی تیری میری زندگی کے سفر ہیں۔ عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔ عزیزان من! آج اپنی قبر کو یاد کر لیں، ہستے بستے گھر چھوڑنے پڑ جاتے ہیں۔ چلتے کاروبار چھوڑنے پڑ جائیں گے۔ اس موت نے نہیں دیکھنا اس کی کتنی فیکٹریاں چلتی ہیں۔ اس موت نے یہ نہیں دیکھنا، اسے اپنے بیٹوں کی شادیاں کر لینے دے۔ اللہ کے نبی سیدنا سلیمان علیہ السلام ایسے اللہ کے گھر کی طرف ہاتھ کر کے کہتے ہیں، عرش والے رب مجھے موت کی مہلت دے دے، یہ آپ کا گھر مکمل ہو جائے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَ قَضَيْنَآ﴾ (الحجر : 66)

ہم نے جب اپنے نبی علیہ السلام کی موت کے فیصلے کیے فرمایا: میرے سلیمان علیہ السلام گھر بنے یا نہ بنے۔ میرے قانون میں تبدیلیاں نہیں ہوتیں، اس موت نے نبیوں کو معاف نہیں کیا، اس موت نے بادشاہوں کو معاف نہیں کیا۔

موت کہے میں آنا ہی آنا
میتھوں پائی کسے رہائی نا
بیٹھے کول حکیم سیانے
ہن کردی اے اثر دوائی نا

ادھر عزیزان من! چھوٹے چھوٹے ننھے معصوم روتے رہ جاتے ہیں۔ کہتے ہیں بابا ہمیں کس کے سہارے چھوڑ کر جا رہے ہو۔ ننھے ننھے معصوم روتے ہیں۔ عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔ میرے مدینہ کے تاجدار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو مسلمانو، ذرا لفظوں پر غور کرنا، ننھے ننھے معصوم روتے رہ جاتے ہیں۔ بچے بھی روتے رہتے ہیں، بیٹیاں بھی روتی رہتی ہیں۔ بیوی بھی روتی رہ جاتی ہے۔ پر بھائیو! عزرائیل علیہ السلام نے کبھی کسی پر ترس نہیں کھایا، عزرائیل علیہ السلام نے کبھی کسی پر ترس نہیں کھایا، ہستے بستے گھر میں ماتم کا سوگ بچھ جاتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے ہر طرف فرمایا آنسو نکل رہے ہیں۔ بندہ چارپائی پر لیٹا ہوا ہے۔ موت والا فرشتہ آیا روح قبض کی اور چلا گیا۔ یہ بندہ جناب جی لاچار پڑا ہے تیری میری زندگی کا سفر دیکھ لو، عرض کر رہا ہوں، جو چند منٹ پہلے تیری جدائیاں برداشت نہیں کرتے تھے اب جلدی جلدی کہتے ہیں دنیا میں

جتھاں لئی توں پاپ کماویں او کتھے نے تیرے گھر دے
کوئی نئیں اینوں رکھ لو کہندا سارے گڈھو گڈھو کر دے

عرض کر رہا ہوں بھائیو! جن کی خاطر ٹھگیاں ماری ہیں، کبھی قبر کی دیواروں کو بھی یاد رکھا کرو، ان بچوں نے قبر میں تیرے کام نہیں آنا، ان بیٹیوں نے قبر میں کام نہیں آنا، ان بیٹوں نے قبر میں کام نہیں آنا، ان بیویوں نے قبر میں کام نہیں آنا، قبر میں حسب نسب کام نہیں آنا، قبر میں تعلق واسطہ کام نہیں آنا، وہاں عملوں کے ساتھ رہائی ہونی ہے، وہاں عملوں کے ساتھ رہائیاں ہونی ہیں۔

میں سنیا پیارے دیس اندر
ہونیاں ڈاڈھیاں مشکلاں بھلایاں نیں
اک کوٹھڑی ملنی رہن نوں اے
جندے بوہے تے نا کوئی باریاں نیں
اساں پڑھیا پیارے دیس اندر
ہونیاں ڈاڈھیاں مشکلاں بھاریاں نیں

زمیندار کی بھی یہ کوٹھی سرمایہ دار کی بھی یہ کوٹھی ہے۔

میں سنیا پیارے دیس اندر
ہونیاں ڈاڈھیاں مشکلاں بھاریاں نیں
اک کوٹھڑی ملنی رہن نوں اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جندے بوہے تے نہ کوئی باریاں نیں
جیڑے کہندے سی مراں گے نال تیرے
اج اونہاں دی بازیاں ہاریاں نیں
دن راتی جو ترس دے دید نوں سی
اج اونہا دی باریاں ماریاں نیں
جدوں بہار تو اگے خزاں نے رت بدلی
پنچھی اڑ گئے مار اڈاریاں نیں
ناصر مدنی جھوٹا ای جگ سارا
سچیاں اللہ رسول ﷺ دیاں یاریاں نیں

قبر میں یہی تعلق واسطے کام آئیں گے۔ اللہ کے رسول ﷺ کا پیار کام آئے گا۔ میرے نبی ﷺ کی تابعداری کام آئے گی، بھائیو! قبر کی دیواروں کے لیے تیاریاں کر لو، اس اندھیری کوٹھڑی میں تمہیں چھوڑ کر آجانا ہے۔

جوڑ بچہ جوڑ لکھ زتے کروڑ
تیرے کھاون والے ہور تینوں قبر وچ پاون گے
تیرے بہناں تے بھراں بہہ کے کرن گے صلاح
تیری بیوی دا نکاح کدھرے ہور نال پڑھاون گے

سیدنا سلیمان علیہ السلام جا رہے ہیں۔ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ البدایہ میں واقعہ نقل کرتے ہیں۔ سن لو! جسے آخرت کی دیواریں یاد ہوں۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ ابھی زندگی بہت ہے۔ سیدنا سلیمان علیہ السلام کا وزیر ہے جسے چکی یا ٹوکہ کہتے ہیں، کلی ٹھوکہ جانور یہ بڑی عقل والا اگر کبھی پانی میں چونچ لگائے تو بتا دیتا تھا کہ یہاں پانی اتنا گہرا ہے اور یہاں اتنا گہرا، اگر کبھی زمین پر چونچ لگا دے تو بتا دیتا تھا حضرت یہاں پانی اتنا اوپر ہے۔ یہاں پانی اتنا نیچے ہے۔ اتنی عقل والا جانور نبی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سلیمان علیہ السلام کا وزیر ہے۔

بھائیو! اگر کبھی لکڑی میں چونچ لگائے ایسا سوراخ کرتا ہے کسی مشین کی ضرورت نہیں، درمہ کی ضرورت نہیں، بجلی کی ضرورت نہیں، جنریٹر کی ضرورت نہیں، یو پی ایس کی ضرورت نہیں، ایسے کر کے سوراخ کرتا، اپنا گھر بنا لیتا ہے، یہاں بڑے بڑے کوٹھیاں تیار کرنے والے، کل ہی ایک عورت بتا رہی تھی مدنی صاحب ایک عورت نے ابھی کوٹھی تیار ہی کروائی ہے۔ پانچ چھ مہینے ہوئے مکان بنے کو، بسنا نصیب نہیں ہوا۔

میرے بھائیو! یہ دنیا کے نظام ہیں۔ سیدنا سلیمان علیہ السلام فرماتے ہیں، ہد ہد اڑ جاؤ، بچہ تمہارے لیے جال بچھا کر بیٹھا ہے۔ حضرت میں اس کو چکر دے رہا ہوں۔ حضرت میں تو اس کو چکر دے رہا ہوں۔ سیدنا سلیمان علیہ السلام آگے چلے گئے اور پیچھے سے ہد ہد پھنس گئے۔ نبی علیہ السلام واپس آئے تو نظر پڑ گئی تو حضرت پتہ کیا کہتے ہیں۔ کہتے ہیں ہد ہد میں نے تمہیں کہا تھا کہ بچہ تمہیں جال لگا کر بیٹھا ہے تو تم اڑے کیوں نہیں۔ کہتے تمہارے ساتھ ہوا کیا ہے، کہتا ہے،

اِذَا جَاءَ الْقَدْرُ عَمِیَ الْبَصَرُ.

حضور جب تقدیریں آجائیں، آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں۔ عقلیں ختم ہو جاتی ہیں۔ ہمیشہ گاڑی ڈرائیور سے ٹکراتی ہے۔ ہمیشہ تیراک ڈوبتا ہے دعا کرو اللہ موت سے پہلے ہمیں سدھرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) موت تو پتہ نہیں کس وقت آجانی ہے۔ فرمایا: اس نے اچانک چھاپہ مارنا ہے تیرے اور میرے گھر میں اچانک فرمایا موت کا پھیرا لگنا ہے۔

قبر نوں روز اڈیکاں رہندیاں نے تیریاں
موت تیرے گھر روز مار دی اے پھیریاں

مشکوٰۃ پڑھ کر دیکھ لو۔ جس قبر میں تم نے جانا ہے وہ تمہیں دن میں پانچ مرتبہ یاد کرتی ہے او میری بہن تمہیں بھی پانچ مرتبہ یاد کرتی ہے میرے بھائیو تمہیں بھی پانچ مرتبہ یاد کرتی ہے۔ عزیزان من! مسلمانو سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ رحمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنے والو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس قبر میں تم نے جانا ہے وہ تمہیں دن میں پانچ مرتبہ یاد کرے۔ تم دن میں ایک مرتبہ بھی یاد نہیں کرتے، تمہیں جناب قبر کی دیواروں کی فکر نہیں، تمہیں جناب قبر کے سانپوں کی فکر نہیں، سن لو، اگر نے مکان کرائے پر لیا ہے، اس کے کرائے کی فکر تمہیں پہلی تاریخ کو ہی لگ جاتی ہے۔ ایک مہینہ بجلی لی ہو اس کے بل کی فکر تمہیں پہلے لگ جاتی ہے۔ بچہ سکول میں داخل کروایا ہو، اس کی فیس کی فکر تمہیں پہلے لگ جاتی ہے۔ ایک مہینہ کرایہ نہ دیں ایک مہینہ بل نہ دیں۔ ایک مہینہ فیس نہ دیں وہ سکول سے خارج کر دیتے ہیں۔ بجلی کا بل نہ دیں۔ وہ میٹر کاٹ دیتے ہیں۔ مکان کا کرایہ ایک دو مہینے نہ دیں لوگوں نے مکان خالی کروالینا ہے۔

میں پوچھنا چاہ رہا ہوں۔ جہاں تم نے اتنی زندگی بسر کرنی ہے اس کے کرائے کی تمہیں فکر ہی نہیں، اس قبر کے خرچ کی تمہیں فکر نہیں، قبر کہتی ہے مجھ میں اکیلے آنا ہے۔ میرے اندر اندھیرا بہت ہے سانپ بہت ہیں۔ سارے خرچ الہ آباد اور فیصل آباد میں سے لے کر آنے ہیں۔

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے مدینے کے تاج دار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ احمد مصطفیٰ ﷺ محمد مصطفیٰ ﷺ سے پیار کرنے والو، ذرا آج اپنی قبر کی طرف دیکھیں، بھائیو موت نے اچانک چھاپا مارنا ہے اس نے دوکانوں سے پکڑ کر لے جانا ہے، میرے بھائیو! اس نے گھر میں سے لے جانا ہے، اس نے بازاروں میں سے لے جانا ہے، اس نے جنگلوں سے لے جانا ہے، جہاں جاؤ گے۔ سیدنا سلیمان علیہ السلام کے پاس ایک وزیر بیٹھا ہے۔ آسمان سے حکم ہوا فرمایا: اس کی روح قبض کر لو، فرشتے نے فرمایا: یا اللہ! یہ تو آپ کے نبی علیہ السلام کے وزیر کی جگہ پر بیٹھا ہے۔ یہ تو یہاں بیٹھا ہے اور آپ جزیرہ بہار کی بات کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تم وہاں پہنچ جاؤ، میں جانوں یا اسے لے جانے والا جانے۔ اس بندے کے سامنے ایک جھلکی دکھا دی۔

بھائیو! عزرائیل علیہ السلام جب سامنے آتا ہے تو مرنے والے کو نظر آتا ہے۔ حضرت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سامنے عزرائیل علیہ السلام آ کر بیٹھ گئے۔ السلام علیکم، سیدنا سلیمان علیہ السلام کہتے ہیں وعلیکم السلام، اور بس ایک آنکھ بھر کر دیکھا ہے اس بندے کی طرف اور چہرہ موڑ لیا اور عزرائیل علیہ السلام چلے گئے۔ یہ وزیر کہتا ہے حضرت جی مجھے تلخی محسوس ہو رہی ہے حضرت مجھے درد ہو رہی ہے۔ حضرت میرا دل کر رہا ہے مجھے آپ علیہ السلام جنگلوں کی طرف ہواؤں کو حکم دیں اتار آئیں، فرمایا: دوست بات کیا ہے، جی یہ جو بندہ میری طرف دیکھتا تھا میرا تو دل ہی نکال کر لے گیا ہے۔ نبی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ نبی علیہ السلام سمجھ گیا یہ تو عزرائیل علیہ السلام تھا۔ فرمایا: کہنے لگے دوست وہ تو عزرائیل علیہ السلام تھا۔ وہ تو موت کا فرشتہ تھا۔ کہنے لگا حضرت میرا یہاں دل نہیں لگتا۔

عرض کر رہا ہوں عزیزان من! جب موت کا وقت قریب آتا ہے۔ بندے کو کوئی چیز اچھی نہیں لگتی۔ اسی لیے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ قریب المرگ ہو اسے یہ نہ کہو کہ کلمہ پڑھ اس کے قریب کلمہ پڑھنا شروع کر دیا کرو، موت کے وقت بڑی آزمائش ہوتی ہے۔ دوستو دعا کیا کرو اللہ مرتے وقت کلمہ نصیب فرمائے (آمین) اللہ مرتے وقت خاتمہ بالایمان نصیب فرمائے (آمین) یہ بڑی آزمائش کی گھڑی ہوتی ہے۔ حضرت نے حکم دے دیا ہوائیں چل رہی ہیں اور وہی اس بندے نے کہا جی مجھے یہی اتار دو اور جب جزیرہ بہار میں اترے ہیں، آگے عزرائیل علیہ السلام ملے، کہتے کیسے آئے ہو، وہ کہتے ہیں تمہیں کس نے بھیجا ہے، کہتے ہیں جس نے تمہیں بھیجا ہے، بھائیو! عرض کرنا چاہ رہا ہوں جس جگہ پر موت کا وقت مقرر ہے وہاں موت آ کر رہے گی، اس گھڑی موت آ کر رہے گی۔

عرض کر رہا ہوں عزیزان من!

گھڑی چل دی چل دی رک جانی
جدوں چابی عمر دی مک جانی
نبھاں رہن حکیماں دے ہتھ پھڑیاں
گولی موت والی سینے ٹھک جانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم سب نے بھائیو! دنیا آہستہ آہستہ چھوڑ کر چلے جانا ہے۔ میرے بھائیو، موت کا وقت مقرر ہے جہاں مرضی چھپ جاؤ، نس جاؤ، بھاگ جاؤ، موت نے تمہیں نہیں جانے دینا، اس موت نے دوستو، نبیوں کو معاف نہیں کیا۔ اس موت نے ولیوں کو معاف نہیں کیا، اس موت نے قطبوں کو معاف نہیں کیا، سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ سے پیار کرنے والو، مسلمانو آؤ ذرا سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ احمد مصطفیٰ ﷺ محمد مصطفیٰ ﷺ سے پیار کرنے والو، میرے مدنی تاجدار سے محبت کا اظہار کرنے والو، اس موت کی فکر کرلو، آخرت کی فکر کرلو،

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! جس کو رب کی فکر رب کو اس کی فکر، دوستو جس کو آخرت کی فکر ہو قبر کی دیواریں یاد ہوں اس کی سیرت کس طرح کی ہوتی ہے۔

چھڈ منجی نیند نہ پیاری کر
اگے رب دے گریہ زاری کر
اٹھ سجاتے اسواری کر
اوندا رو رو عرش ہلا دے توں
سائیں وحدت نا وجا دے توں
دل قدسیاں دے تڑپا دے توں

کبھی اکیلے بیٹھ کر اپنے رب کے آگے رولیا کرو۔ کبھی اپنی قبر کی یاد میں رویا کرو، کبھی اپنی قبر کی فکر میں رویا کرو۔ میرے بھائیو دوستو کبھی اپنی قبر کو یاد کر کے رویا کرو، کبھی جنازے کے ساتھ جایا کرو، اپنے بھائی کو قبر میں اترتے دیکھا کرو، اپنے باپ کو قبر میں اترتے دیکھا کرو، اپنی ماں کو قبر میں اترتے دیکھا کرو، اپنے عزیز کو قبر میں اترتے دیکھا کرو، یہ بھی تمہاری طرح تھا۔ یہ بھی دولتوں کا مالک تھا۔ یہ بھی دنیا کا مالک تھا۔ یہ بھی دنیا میں بڑا معروف ترین بندہ تھا۔ بھائیو! کبھی اکیلے بیٹھ کر سوچا کرو، کبھی اپنی قبر کی فکر میں رویا کرو، اسی لیے تو کہتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نئیں موت کیسے نوں چھوڑ دی جے
چن چن کے کلیاں توڑ دی جے
مکھ پیاریاں دلوں موڑ دی جے
ایتھوں کلے ہو گئے جوڑے نیں
کئیاں ہتھی پتر ٹورے نیں

والدین کہتے ہیں بیٹا باری ہماری تھی جا تم رہے ہو بوڑھے باپ کا کفن چھین کر لے جا رہے ہو۔

ایتھوں کلے ہو گئے جوڑے نیں
کئیاں ہتھی پتر ٹورے نیں
کئیاں ماپیاں پائے وچھوڑے نیں
کر یاد قبر دیاں کندھاں نوں
رکھ یاد کفن دیاں بندھاں نوں

میرے بھائیو! سیلاب آجاتے ہیں۔ قبر کی سیلابیں بھی یاد رکھنا۔ اپنی قبر کی دیواروں کی میرے بھائی۔ ٹھنڈک اور گرمی بھی یاد رکھنا۔ یہاں کمرے میں میرے بھائیو! کھڑکیاں بند ہوں ایک منٹ کھڑکی بند ہو جائے تو حبس ہو جاتی ہے۔ اپنی قبر کی تیاریاں کرلو۔ ذرا کبھی اپنی قبر کی فکر کیا کرو، میرے بھائیو! وہاں اے سی کی بھی ضرورت ہے وہاں میٹروں کی بھی ضرورت ہے، وہاں میرے بھائیو! بلب کی بھی ضرورت ہے۔ وہاں چادروں کی بھی ضرورت ہے۔ یہ سارے خرچ اکٹھے کرنے پڑیں گے۔ میرے بھائیو!

کر یاد قبر دیاں کندھاں نوں
رکھ یاد کفن دیاں بندھاں نوں
چھڈ جانا ای زن فرزنداں نوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایتھے کلے ہو گئے جوڑے نیں
کیہاں ہتھی پتر ٹورے نیں
کیہاں ماپیاں پائے وچھوڑے نیں

عرض کر رہا ہوں عزیزان من! کبھی پیار سے سوچا کرو۔

فانی چند دن جگ تے جی گئے نیں
فیر موت پیالہ پی گئے نیں
ایتھوں سب مسافر تھی گئے نیں

ساری دنیا میں دیکھ لو میرے بھائیو! کسی کو کوئی نظر نہیں آتا کسی کو کوئی نظر نہیں آتا، پھر اس موت کا منظر ہر ایک نے دیکھنا ہے۔ مار کر دریا میں پھینک دو۔ اس کی وہی قبر ہے، ہوا میں اڑا دو اس کی وہی قبر ہے۔ جہاں بھی جاؤ گے اللہ عالم برزخ بنا دے گا، رب پردے کی زندگی قبر بنا دے گا۔ جس کو قبر کی دیواریں یاد آ جائیں۔ کبھی بھی کسی سے زیادتی نہیں کرتا، کبھی بھی اللہ کی نافرمانیاں نہیں کرتا، زلیخہ کہتی ہے:

﴿وَ قَالَتْ هَيْتَ لَكَ﴾ (یوسف : 23)

یوسف علیہ السلام ذرا دیکھ تو سہی میرے حسن کو ذرا دیکھو، میری جوانی کو دیکھو، حضرت کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، کہتے ہیں:

﴿قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ﴾ (یوسف : 23)

اے عورت یوسف علیہ السلام کی جوانی ایک دن ختم ہو جائے گی، یوسف علیہ السلام کا حسن ایک دن ختم ہو جائے گا۔ اے عورت میں تمہارے حسن کو دیکھوں، میں تمہاری شاہی قدر کو دیکھوں، میں اپنی جوانی کی لذت کو دیکھوں، فرمایا:

﴿قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ﴾ (یوسف : 23)

اے عورت یوسف علیہ السلام تمہیں دیکھے یا اپنے دیکھنے والے کو دیکھے جب دنیا میں تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے بھائیو! ہیرا پھیری کرنے لگو اس کا دل میں تھوڑا سا تصور لے آنا، قبر میں اکیلے جانا ہے، حشر میں اکیلے جانا ہے، پل صراط سے گزرنا ہے۔ صراط مستقیم اپنا لو، میرے بھائیو! پورے جمعہ میں ایک ہی بات رکھنی ہے، جسے قبر کی دیواریں یاد ہوں، وہ دنیا میں ہیرا پھیری نہیں لگاتا، امیر المومنین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ اتنا روئے ہیں لوگوں نے کہا:

﴿يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ﴾ (الانعام : 73)

حضرت جب صور کا تذکرہ کیا جاتا ہے صور پھونکا جائے گا قیامت کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم روتے نہیں، جب موت کا تذکرہ آتا ہے:

﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (آل عمران : 185)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم روتے نہیں جب:

﴿اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝﴾ (التکاثر : 1۔ 4)

جب قبر کا تذکرہ آتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنا کیوں روتے ہیں، دیکھو ذرا رضا آباد، فیصل آباد یو، حضرت کی شانیں بھی دیکھ لو، حضرت امیر المؤمنین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں دنیا میں عثمان رضی اللہ عنہ موت سے اس لیے نہیں روتا اس وقت رشتہ دار قریب ہوتے ہیں حشر کے تذکرہ سے اس لیے نہیں روتا اس وقت بھی لاکھوں کروڑوں دنیا ساتھ ہوں گے۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ قبر کے نام پر اس لیے روتا ہے قبر میں ایک عثمان رضی اللہ عنہ اور دوسرا پروردگار ہوگا اور معاملہ کیا بنے گا۔

میرے بھائیو! دیکھو میرے عثمان رضی اللہ عنہ کی شانیں:

((مَا ضَرَّ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ۔ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ، عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ، عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ))

نو بارے میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیک وقت کہا ہے، یہ کائنات کا سردار نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((مَا ضَرَّ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ))

اے میرے عثمان رضی اللہ عنہ! آج کے بعد تم کوئی نیکی نہ بھی کرو تو میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں جنت کا ٹکٹ دیتا ہوں۔

((مَا ضَرَّ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ۔ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ، عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ فِي الْجَنَّةِ))

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، میرے عثمان رضی اللہ عنہ آج کے بعد تم کوئی نیکی نہ بھی کرو میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں جنت کا ٹکٹ دیتا ہوں۔ میرے بھائیو! میرے عثمان رضی اللہ عنہ جیسی تمہارے پاس نیکیاں بھی نہیں، میرے عثمان رضی اللہ عنہ جیسا تیرے پاس حیاء بھی نہیں، میرے عثمان رضی اللہ عنہ جیسی سخاوت بھی نہیں، تمہیں کس چیز نے قبر کی یاد سے دور رکھا ہے۔

قبر نوں اڈیکاں روز رہندیاں نے تیریاں
موت تیرے گھر روز مار دی. اے پھیریاں
کلاں ایتھے آیا اے تے کلا ایتھوں جانا ای
مان کاہنوں کرنا اے حسن جوانی دا
بندیا اے زندگی تیری بلبلہ پانی دا

عرض کر رہا ہوں

اے دنیا نہ بن دی بندے دی
اے بندہ ای جانی دنیا دا

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام جا رہے ہیں۔ ساتھ تین بندے ہیں، سونے کی اینٹ مل گئی۔ حضرت کہتے ہیں،

﴿اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ﴾

(الكهف : 46)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس دنیا کے مال کو کیا کرنا ہے، چلو آگے چلیں، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام بھی جا رہے ہیں۔ ماننے والے بھی تین بندے جا رہے ہیں۔ تھوڑی آگے جا کر ایک کہتا ہے۔ حضرت میرے پیٹ میں درد ہو رہی ہے فرمایا: چلے جاؤ، کہتا ہے چھٹی دے دو۔ تھوڑی دور آگے گئے ایک اور بندہ بولا مجھے کام پڑ گیا ہے۔ فرمایا: تم بھی چلے جاؤ، تیسرا کہتا ہے مجھے بھی کام پڑ گیا ہے۔ فرمایا تم بھی چلے جاؤ اور سب کے پیٹ میں سونے کی اینٹ تھی واپس آئے تو تینوں اکھٹے ہو گئے، کہتے چلو، بھئی اینٹ بانٹیں، ایک کہتا ہے پہلے بازار جاؤ، کھانا لے کر آؤ، کھانا کھائیں گے، پھر بانٹیں گے۔ دوستو! جب دل میں کھوٹ آجائے تو بیڑا غرق ہو جاتا ہے۔ ان دونوں کی نیت میں کھوٹ آ گیا۔

﴿اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾ (الانفال : 28)

مال بھی فتنہ اور اولاد بھی فتنہ ہے۔ بھائیو! قبر کے فتنے سے ڈرو، حشر کے فتنے سے بچ جاؤ، دنیا کے فتنے سے بچ جاؤ، آج تیاری کر لو، قبر دنیا میں جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ قبر دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔ قبر عذاب بن جائے گی، قبر سکون بن جائے گی۔ میرے بھائیو! اگر چاہتے ہو کہ قبر سکون بن جائے، دیکھ میرے عثمان رضی اللہ عنہ کو اتنے بڑے جنتی پھر بھی قبر کی دیواروں کو نہیں بھولے، میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو قبر کی گھاٹی پار کر گیا، ساریاں گھاٹیاں ہی پار کر جائے گا۔ نمازیں پڑھی بھی ضائع جائیں گی۔ حج کیے بھی ضائع جائیں گے۔ زکوٰۃ دی ہوئی ضائع جائے گی۔ اگر ہیرا پھیری نہ چھوڑی۔

اگر اللہ کی یاد یں دنیا میں پیدا نہ کیں، آ دیکھ لو، میرے بھائیو! بات سننے والی ہے۔

ان بندوں نے جناب نیت کر لیں، کہتے ہیں، یہ آتا ہے تو اسے آتے ہی مار دیں گے، اینٹ ہم دونوں بانٹ لیں گے۔ وہ بھی نیت کا بڑا بے ایمان تھا، اس نے سوچا کہ میں کھانے میں زہر ملا کر لاؤں گا۔ یہ دونوں کھا کر مر جائیں گے اور میں اکیلا اینٹ سنبھال لوں گا، جب کھانا لے کر آیا۔ اس نے کھانے میں زہر ملا دی، انہوں نے پہلے منصوبہ بنایا تھا کہ اس کا گلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دبا کر مار دیں گے اس کے آتے ہی جناب انہوں نے کھانا پکڑا، چھی ڈالی، گلہ دبایا اور پھینک دیا، روح قبض کر لی، جان نکل گئی۔ ادھر جناب والا ان دونوں نے کہا: ٹھہر جاؤ، اب ذرا ہم بیٹھ کر کھانا کھالیں۔ کھانا کھانے لگ پڑے۔

﴿اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا﴾ (الکھف : 46)

تیرا مال دنیا کی زینت، مال دنیا کی زینت ہے، اولاد دنیا کی زینت ہے۔

﴿وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ﴾ (الکھف : 46)

باقی تیرے نیک عمل ساتھ جائیں گے۔ سوچ لو، قبر میں کون سی چیزیں ساتھ جانی ہیں۔ قبر کی کوٹھڑی میں کون سی چیزیں ساتھ جانی ہیں۔ بند کوٹھڑی میں تمہارے ساتھ کیا جانا ہے۔ یہ دونوں بندے آپس میں کہتے ہیں جناب کھانا کھالیں، کھانا کھا کر زہر کا اثر چڑھا، یہ دونوں ڈھیر ہو گئے اور وہ اکیلا؟

اے دنیا نہ بن دی بندے دی
اے بندہ ای جانی دنیا دا
گھر لوگ بنائی پھر دے نیں
ایہہ اڈہ ای فانی دنیا دا
کل وارث اک وراثت دے
میں آپس وچ لڑ دے ویکھے نیں
گل ہتھوں پائی اک دوجے نوں
میں دھونویں پھڑ دے ویکھے نیں
اک آندا ایہہ ٹوئے ٹبے تیرے نیں
آ پدر دھرتی میری اے

لڑتے ہیں نا فرنٹ والی زمین میں نے لینی ہے۔ یہ پچھلی زمینیں تمہیں دینی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھائیو! دوکانوں پر نہ مرا کرو، دوکانوں کے نام پر میرے بھائیو! اپنی اولادوں کے انتقال نہ کروایا کرو، یہ دیکھو تیری میری زندگی کا سفر کس طرح کا ہے، کہتے ہیں بڑے پیار سے

ایہہ دنیا نہ بن دی بندے دی
ایہہ بندہ ای جانی دنیا دا
گھر لوگ بنائی پھردے نیں
ایہہ اڈہ ای فانی دنیا دا
کل وارث اک وراثت دے
میں آپس وچ لڑدے ویکھے نیں
گل ہتھوں پائی اک دوجے نوں
میں دونویں پھڑدے ویکھے نیں
اک آندا ایہہ ٹوئے ٹبے تیرے نیں
آ پدر دھرتی میری اے
دھرتی کہیا فقیر میاں
اے دونویں وچ ہنیرے نیں
نہ میں اہدی آ نہ میں اوہدی آ
ایہہ دونویں اسی بندے میرے نیں

کتنا مان کرتے ہیں لوگ، جی پراپرٹی میری ہے اور یقین جانو، میرے سمیت ہم سب مسافر اور کرائے کے مال بیٹھے ہیں، یہ موت قبروں کا مال ہے۔ میرے سمیت جتنے بیٹھے ہیں سب موت اور قبروں کا مال ہے یا نہیں؟ اللہ ہماری قبر کو جنت بنائے (آمین) اللہ جتنے بیٹھے ہیں جنت کا سکھ نصیب فرما (آمین) فرمایا: نیک بندے کی قبر کو جنت بنا دیا جائے گا اور جناب دوزخی بندے کی قبر کو دوزخ بنا دیا جائے گا اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے: نبی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کریم ﷺ کا فرمان سن لو! فرمایا: دوزخی بندے کی قبر کی دیواریں آگ سے تیار کی جاتی ہیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا سوہنیا پھر، فرمایا: ایسے لگتی ہیں جیسے سونے کی تار چمک رہی ہے۔ اتنی سرخ دیواریں سیلا پیں آگ کی،

نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جب دوزخی بندہ قبر میں لٹا دیا جاتا ہے تو اس کی چھاتی پر کوئلوں کی انگیٹھی بھر کر رکھ دی جاتی ہے۔ لو قیامت تک اب تم جلتے رہو، کبھی فکر کرو میرے عزیزو، عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! آؤ سرکار مدینہ کو ماننے والو، کبھی قبروں پر جایا کرو، یہ نقشے بھی آزما لیا کرو، یہ قبر میرے دادا کی ہے، یہ قبر میرے بابا کی ہے۔ یہ قبر مجھے لوریاں دینے والی، میری ماں کی ہے یہ قبر مجھ سے پیار کرنے والے میرے بوڑھے باپ کی ہے۔

اوئیوں رہنا یاد پیاریاں نے
ٹہہ جانا ایں محل چباریاں نے
ایتھے کانواں وانگ بسیرا اے
دو دن دا ہیرا پھیرا اے
میرے ویر مسافر سوچ ذرا
اس جگ دا اکو ای پھیرا اے
ایتھوں نظر بچا کے ٹر چلیے
تیرا اگے سفر لمیرا اے
آ ویکھ قبر دی وادی نوں
ایہہ دنیا دی بربادی نوں
ٹھیر قبراں دے اچیرے نے
ایندے تھلے وس دے کیڑے نے
کجھ میرے نے کجھ تیرے نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کبھی قبروں میں جایا کرو، جانوروں کی طرح قبروں پر نہ جایا کرو۔ قبروں میں بچھو بھی چل کر آجاتے ہیں۔ گدھے بھی پھر کر آجاتے ہیں۔ کئی قبروں پہ سگریٹ پی کر آجاتے ہیں۔ کئی قبروں میں سیاست کی باتیں کر کے آجاتے ہیں۔ بھائیو! جس کے جانے کے ساتھ گئے، وہ بھی تمہاری طرح ایک دن مصروف بندہ تھا۔ آج اسے قبر میں اتار رہے ہیں۔ تم نے کسی کی قبر پر بیٹھ کر سگریٹ لگائی ہے، کسی کی قبر پر بیٹھ کر سیاست کی باتیں شروع کی ہیں۔ قبروں پر جانے کا تو مقصد یہ ہے۔ تمہیں قبر کی دیواریں یاد آجائیں۔ تمہیں موت کا پیغام یاد آجائے، تمہیں قبروں پر جا کر اپنی آخرت کی زندگی یاد آجائے۔ میرے بھائیو!

آ ویکھ قبر دی وادی نوں
ایہہ دنیا دی بربادی نوں
ایہہ ٹھیر قبروں دے اچیرے نے
ایندیے تھلے وس دے کیڑے نے

کبھی نقشے جمایا کرو۔ یہ قبر میرے علامہ احسان رحمہ اللہ کی ہے۔ یہ قبر میرے یزدانی شہید رحمہ اللہ کی ہے۔ یہ قبر میرے حافظ عبد القادر روپڑی رحمہ اللہ کی ہے۔ یہ قبر حافظ یحییٰ عزیز میر محمدی رحمہ اللہ کی ہے۔ یہ قبر میری ماں کی ہے۔ یہ قبر میرے باپ کی ہے۔

ایہہ ٹھیر ہے قبراں دے اچیرے نے
ایندے تھلے وس دے کیڑے نے
کچھ ترے نے کچھ میرے نے
ایہہ اجڑیا وا ڈیرہ ای
سنجے محل تے ماڑیاں چھڈنے نی
جھنڈے وچ قبراں جا گڈنے نی
گھڑی چل دی چل دی رک جانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدوں چابی عمر دی مک جانی
نبھاں رہن حکیماں دے ہتھ پھڑیاں
گولی موت والی سینے وچ ٹھک جانی

مسلمانو! تیری میری زندگی کا نظام ختم ہونے والا ہے۔ آج ہی توبہ کرلو، آخرت کی فکر کر لو، دیکھ جن کو آخرت کی فکر ہو، اپنے بچوں کا خیال رکھتے ہیں کہ کہیں دین سے دور نہ چلے جائیں جسے آخرت کی فکر ہو دیکھ لو حضرت مبارک رحمہ اللہ سندھ سے مہاجر ہو کر وزیر خاں چلے گئے ہیں۔

اب تو سندھ میں میرے بھائیو! موت بہت سستی ہوئی ہے۔ ہر گھر ہر گلی میں قتل کا بازار لگا ہوا ہے۔ موت کا میدان لگا ہوا ہے۔

میم موت دی ایسی ہوادگی
لوگو وس کا گھر ویران ہو گئے
سنجیاں بیٹھکاں تے الو بولدے
خالی بندیا باہج مکان ہو گئے
جنہاں باغاں دے گئے نے ٹر مالی
او سک کے ٹیلیاں وانگ ہو گئے
پتر جنہاں دے نیوں جہان اندر
گم اونہاں دے نام و نشان ہو گئے

عرض کر رہا ہوں، مسلمانو حضرت مبارک رحمہ اللہ، سنو تمہیں کتنی فکر ہے اس کو بھی ٹھگ لوں۔ میں اس کو بھی ٹھگ لوں جہاں ملے میں مار لوں، قبضہ کرلوں، ہلاک کر دیا تمہیں مال کی کثرت نے، قبروں کی زیارتیں ہی کرتے ہو، مال دیکھ کر مرا نہ کرو، اپنی قبر کو یاد رکھا کرو، اپنے حشر کو یاد کیا کرو، اس دنیا میں لذت تو بڑی ہے، پر یہ لذت دنیا کی ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے نبی ﷺ کے پاس ایک صحابی رضی اللہ عنہ آیا، کہتا ہے، سوہنیا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، سوہنیا مجھے خواب آیا ہے، میں خواب میں دوڑا جا رہا ہوں، میرے پیچھے ایک شیر لگا ہے، میں دوڑتا جا رہا ہوں۔ دوڑتے دوڑتے ایک کنویں پر گیا ہوں، سوہنیا کنواں آ گیا ہے، میں کیا دیکھ رہا ہوں، کنویں میں ایک بہت بڑا اژدھا ایسے منہ کھول کر بیٹھا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک درخت تھا میں درخت پر چڑھ گیا۔ سوہنیا میں نے اوپر دیکھا، میرے اوپر شہد کی مکھیوں کا چھتہ تھا۔ میں نیچے دیکھتا ہوں جس درخت پر میں چڑھا ہوں اس ٹہنی پر دو چوہے ہیں۔ ایک سفید رنگ کا چوہا ایک کالے رنگ کا چوہا، کہتا ہے وہ کاٹے جا رہے ہیں۔ اب مجھے ڈر ہے اگر میں گر پڑا کنویں میں تو مجھے سانپ کھا جائے گا۔ اگر میں نیچے اتروں یہ شیر کھا جائے گا۔

سوہنیا! میں اوپر دیکھتا ہوں وہ شہد کا چھتہ ہے میں اس کے دھیان لگ جاتا ہوں، اگر نیچے دیکھوں، چوہے کاٹ رہے ہیں اگر گر پڑوں، میں کہتا ہوں میں نے مر جانا ہے مجھے سانپ کھا جائے گا۔ شیر کھا جائے گا۔ سوہنیا ﷺ! میں اوپر دیکھتا ہوں شہد کا چھتہ ہے میں اس کے دھیان لگ جاتا ہوں، میرے نبی ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ کہتا ہے سوہنیا بات کیا ہے

میرے نبی ﷺ کہتے ہیں، میرے صحابی رضی اللہ عنہ وہ جو تمہارے پیچھے شیر لگا ہے وہ عزرائیل علیہ السلام ہے جس نے ایک دن پنجہ مار لینا ہے اور جو کنویں میں سانپ ہے وہ تمہاری قبر ہے ایک نہ ایک دن تم نے اس کے منہ میں چلے جانا ہے۔ سوہنیا جو سفید رنگ کا چوہا اور ایک کالے رنگ کا چوہا۔ میرے سوہنے محبوب ﷺ وہ کیا چیز ہے۔ میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں اے میرے صحابی رضی اللہ عنہ! وہ جو سفید رنگ کا چوہا، کالے رنگ کا چوہا ہے وہ دن اور رات ہے انہوں نے تمہاری زندگی کو ٹوپہ ڈالا ہے۔ دن آتا ہے تو تمہاری زندگی کا ایک دن کم ہو جاتا ہے، رات آتی ہے تمہارے بارہ گھنٹے کم ہو جاتے ہیں۔

انہوں نے تمہاری عمر کو کاٹنا شروع کیا ہے۔ ایک گھیرا ڈالا ہوا ہے۔ ایک دن تمہاری زندگی ختم ہو جائے گی۔ یہ زندگی کی ٹہنی ٹوٹ جائے گی۔ اس جوانی کا مان ٹوٹ جائے گا۔ یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دولت کا پہاڑ ٹوٹ جائے گا۔ یہ دولتوں پر مان کرنے والا، یہ کہتا ہے، سوہنیا ﷺ! وہ جو شہد کا چھتہ ہے۔ میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں اے میرے صحابی رضی اللہ عنہ یہ شہد دنیا ہے جب تم اس کے دھیان لگ جاتے ہو، تمہیں سب کچھ بھول جاتا ہے۔ جب تم اس کے دھیان لگ جاتے ہو، یہ دنیا ایک شہد ہے جو چھتہ سے لگا ہے۔ فرمایا: تمہیں سب کچھ بھول جاتا ہے۔

مسلمانوں میں کس اندر سے تمہیں قبر کی دیواریں یاد کرواؤں۔ قبر کی فکریں یاد کرواؤں۔ دیکھ لو میرے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، سوہنیا ﷺ! کاش! ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک پرندہ ہوتا نہ میرا حساب ہوتا نہ میں رب کے دربار میں پیش ہوتا۔ قبر میں دوستو حساب بہت مشکل دینے پڑتے ہیں۔ قبر کے حساب بڑی مشکل گھاٹیوں سے دینے ہیں۔ فرمایا: قبر کی گھاٹیوں میں بڑے مشکل وقت آنے ہیں۔ یہ دیکھو، دوستو سیدنا مبارک رحمہ اللہ، بھائیو! تم کس دنیا کی لذت میں لگے ہو۔ جب تم دولت دیکھتے ہو۔ تمہارا ایمان بک جاتا ہے۔

حضرت مبارک رحمہ اللہ جناب ایک بہت بڑے باغ کی راکھی کرنے لگ پڑے۔ ایک دو سال نہیں سات سال راکھی کی۔ ایک دن باغ کا مالک اپنے دوستو سجنوں کو لے کر آ گیا۔ مبارک رحمہ اللہ میٹھے میٹھے پھل لے کر آؤ، حضرت مبارک رحمہ اللہ میٹھے پھل توڑ کر لائے۔ پھل کھٹے نکلے، کہتے مبارک رحمہ اللہ، دوسرے پھل لے کر آؤ، وہ بھی کھٹے نکلے، حضرت مبارک رحمہ اللہ نے پھل لگتے بھی دیکھے، پھل پکتے بھی دیکھے، پھل گرتے بھی دیکھے، پھل بکتے بھی دیکھے، پھل لگتے بھی دیکھے۔

﴿اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا﴾ (الکھف : 46)

پھل لگتے بھی دیکھے، پھل پکتے بھی دیکھے، حضرت کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، کہنے لگے میرے باغ کے مالک سن لو، فرمایا: بڑے پیار سے کہتے، مبارک رحمہ اللہ پھل میٹھے لے کر آؤ، تیسرا ٹوکرا لائے تو پھل کھٹے نکلے، کہتے ہیں باغ کے مالک کو بڑا غصہ آیا، کہتے مالی اتنے سال ہو گئے ہیں، تم میرے باغ کی راکھی کرتے ہو، تمہیں آج تک یہ ہی پتہ نہیں چلا کہ کون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے پھل میٹھے ہیں۔ کون سے کھٹے ہیں۔ حضرت کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، کہتے سنو، میرے باغ کے مالک میں نے آج تک آپ کا پھل چکھا نہیں میٹھا کون سا ہے اور کھٹا کون سا ہے۔

ہمارے مالیوں کو پہلے ہی پتہ ہوتا ہے۔ ہمارے دوکاندار کے نوکروں کو پہلے ہی پتہ ہوتا ہے۔ اگر کسی کو گاڑی میں تیل ڈلوانے بھیجو، وہ بھی پھٹی لگاتا نظر آتا ہے۔ اگر کسی کو جناب دکان پر بٹھا دو وہ بھی پھٹی لگاتا ہے۔ حضرت مبارک رحمہ اللہ کو کس چیز نے پھل نہیں کھانے دیا۔ کہتے ہیں میرا اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ اگر مالک نہیں دیکھتا رب تو دیکھتا ہے اور ساتھ کہتے ہوتے تھے اے میرے باغ کے پھل میں تمہیں پانی لگاتا ہوں، میرا دل کرتا ہے میں تیرا پھل کھاؤں، میرا مالک موجود نہیں۔ اے پھل میں تیری لذت کو دیکھوں یا اوپر دیکھنے والے کو دیکھوں۔ میں قبر میں کیا جواب دوں گا جسے قبر کی فکر ہو، بھائیو! اگر تم اچھی جوتی دیکھ لو، تمہارا دل بے ایمان ہو جاتا ہے۔ کسی کا سونا دیکھ لو، تمہارا دل بے ایمان ہو جاتا ہے۔ دکان پر مالک کا دھیان سائیڈ پر ہو تم سکول کے ایک پیڈ پر بے ایمان ہو جاتے ہو۔ ایک کاٹن کے سوٹ پر تمہارا دل بے ایمان ہو جاتا ہے۔

حضرت مبارک رحمہ اللہ کے سامنے اتنا بڑا باغ ہے بھائیو تم ریڑھی پر جاؤ، ساتھ چیزیں لیتے ہو۔ ساتھ پکڑ کر کھا لیتے ہو۔ حضرت کے دل میں اتنا خوف ہے کہتے ہیں میرے باغ کے مالک میں نے آج تک پھل چکھا نہیں میٹھا کون سا ہے اور کھٹا کون سا ہے۔ باغ کے مالک کے دل میں بڑا اثر ہوا، کہتا اللہ والی اگر کہو تو بیٹی کا رشتہ دے دوں، دیکھو، جس کو قبر کی دیواریں یاد ہوں، کوٹھیاں کاریں نہیں دیکھتا، جب بھی دیکھتا ہے اس کی قبر دیکھتا ہے اس کا حشر دیکھتا ہے۔ اس کی صورت نہیں دیکھتا، اس کی سیرت دیکھتا ہے۔

کہتا ہے اے اللہ والی ایسے ایماندار بچیوں کے رشتے روز روز نہیں ملتے، تم بھی کبھی ایماندار بن جاؤ، نوجوانو! بھائیو! جب جوانی کی دنیا میں تمہارے سامنے کوئی بھی ایسی چیز آئے جو تمہیں اللہ سے دور کرے، قبر کا بالن بن جائے۔ اس سے ڈر جانا اللہ کی نظریں دیکھ لینا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرا اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ دنیا کے گناہوں سے بچ جاؤ، جب تمہارا نظریہ بن جائے، میرا اللہ مجھے دیکھ رہا ہے پھر اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ ایک عورت کہتی ہے۔ اللہ والے جیسے تمہاری مرضی ویسے میری مرضی۔

آج تم اپنے خاوند کے آگے قینچی کی زبان چلاتی ہو، تمہیں قبر کی دیواریں یاد نہیں ہیں، تم قبر میں جاؤ گی مار بہت پڑے گی، سانپ بہت ہوں گے، بچھو بہت ہوں گے اے بہن وہاں آگ کا فرش بچھا دیا جائے گا۔ آگ کی دیواریں بنا دی جائیں گی۔ اوپر چھت بھی آگ کی ڈال دی جائے گی۔ اس کے اندر جلتی رہو گی۔ یہ عورت وہ ہے جو کہتی ہے اللہ والے میں تیری اولادیں پالنے کی بھوکی جیسے تیری رضا ویسے میری رضا، اب کہتی ہیں اگر تم نے میرے مائیکے میں نہیں کرنا میں نے تمہارے مائیکے میں نہیں کرنا۔ او بہن اپنے خاندوں سے ایسے بات نہ کیا کرو، مالک کے دل پر اثر ہوا نکاح کی مجلس منعقد ہوئی، کہتے ہیں دولہا بیچ میں موجود نہیں، کہتے یہ دنیا کی کیسی بارات ہے جس میں دولہا موجود نہیں، جب نکاح کا وقت ہوا باغ کے مالک سے لوگوں نے پوچھا اے رئیس آدم دولہا صاحب کہاں ہیں۔ کہتے ہیں، جاؤ، میرے باغ کے نوکر کو لے کر آؤ، میرے باغ کے مالی کو لے کر آؤ، میرے بھائیو! کبھی دیکھا کرو

نہ مکھڑا نہ مکھڑے تے تل ویکھ دے
اللہ والے ویکھن تے بندے دا دل ویکھ دے

فرمایا: لوگ حیران ہو گئے اے رئیس آدم! جب باغ کا نوکر حضرت مبارک رحمہ اللہ منبر پر آئے اسٹیج پر آئے۔ سب لوگوں نے دیکھا، دولہے کے کپڑے بھی میلے کچیلے دولہا خود بھی فقیروں جیسا ہے میرے بھائیو! نوکروں کی زندگی بڑی آزمائش والی ہوتی ہے۔ غلاموں کی زندگیاں بڑی آزمائش والی ہوتی ہیں۔ ماتحتوں کی زندگیاں بڑی آزمائش والی ہوتی ہیں۔ پیشاب کرنے بھی جائیں تو پوچھ کر جاتے ہیں۔ او بندے تم نے ایک مالک اس کی دنیا میں اتنی عزتیں کی ہیں اس کے حکم کے بغیر چھٹی نہیں کرتا، اس مالک کی بھی کبھی عزتیں کیا کرو، اس

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے حکم کے بغیر چھٹی نہیں کرتا، اس مالک کی بھی کبھی عزتیں کیا کرو،

اس رب کی بھی کبھی فکریں کیا کرو، اس کا تو تمہیں ڈر اور فکر ہی نہیں، کہتے ہیں جاؤ میرے باغ کے مالی کو لے کر آؤ، جب نکاح پڑھنے لگے حضرت مبارک رحمہ اللہ کی آنکھیں آسمان کی طرف چلی گئیں۔ کہتے ہیں عرش والے دنیا میں میں کیا اور میرا مالک کیا، فرمایا: مبارک رحمہ اللہ بتاؤ، جب تمہارے سامنے سیب تمہارے سامنے انگور، بڑے میٹھے تھے۔ بتاؤ تمہارا کھانے کو دل کرتا تھا، ہاں مولا، فرمایا: کس کی فکر اور ڈر نے چھڑوایا، اللہ سوہنیا جب میں کھانے لگتا مجھے ڈر یہ آتا تھا مالک تو نہیں دیکھتا پر عرش والا تو دیکھتا ہے۔ یہاں دنیا میں تو میرے بھائیو! مالک کو تو مطمئن کرلو گے اپنے عرش والے کو کیسے مطمئن کرو گے۔

فرمایا: سنو! میرے مبارک رحمہ اللہ تمہیں میری فکر مجھے تیری فکر، جسے آخرت کی فکر ہو، اللہ کو اس کی فکر لگ جاتی ہے۔ حضرت مبارک رحمہ اللہ کی شادی ہوگئی عبد اللہ بن مبارک جیسے ہیرے پیدا ہو گئے، جب اولاد کو حلال کھلاؤ گے۔ تب اچھے بیٹے بنیں گے جب بیٹوں کو سارا سارا دن فلمیں ڈرامے سٹار پلس دکھاؤ گے انہوں نے بھی تمہارے ساتھ ڈرامے کرنے ہیں۔ جب تم اپنی بیوی کو ننگے منہ پارکوں میں لے جاؤ گے ان عورتوں نے تمہارے آگے زبان ہی کھولنی ہے۔ عرش والا کہتا ہے تم نے میری عزت نہیں کی، جگ تمہاری عزت نہیں کرے گا۔ جب قبر کی فکر یاد ہو تم کبھی بھی ان معاملوں کے قریب نہ جاؤ۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں دوست ایک بکری کا بچہ دے دو۔ آؤ ذرا دیکھو تو سہی،

﴿لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۝﴾ (الانعام: 103)

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۝﴾ (آل عمران: 102)

فرمایا: دوست ایک بکری کا بچہ دے دو، ہم ذبح کریں گے۔ آدھا تم کھا لینا، آدھا ہم کھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیں گے۔ کہنے لگا۔ جی بالکل ٹھیک ہے۔ میں اپنے مالک کو کیا جواب دوں گا۔ کہتے ہیں اسے جا کر کہنا بھیڑیا کھا گیا ہے۔ کہتا جی بالکل ٹھیک ہے۔ ایک منٹ گزرا تو دل میں خیال آ گیا۔ میں آج اپنے مالک کو مطمئن کر لوں گا۔ فوراً کہتا ہے ٹھہرو ٹھہرو رک جاؤ، اے جانے والے میں تمہیں جانتا نہیں، تم کون ہو تم مجھے نہیں جانتے میں کون ہوں۔ تم راہی مسافر میں بکریوں کا چھیڑو۔ سن لو میں نے بکری کا بچہ ذبح نہیں کرنے دینا، کہتے ہیں ابھی تو تم مان گئے تھے۔

کہتا ہے یار بات سن لو، دیکھو میرے جسم کے بال کھڑے ہو گئے پسینہ آ گیا۔ کہتا ہے مجھے یاد آ گیا ہے۔ قبر میں ایک تم اور ایک رب ہوگا، یہاں اپنے مالک کو دھوکہ دو گے، کہتے ہیں مجھے ڈر آ گیا ہے۔ اپنے مالک کو مطمئن کر لو گے پر قیامت والے دن عرش والے کو کیا جواب دو گے، کہتے میرے دل میں خیال آ گیا، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، مولا اس وجہ سے تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو فتح دیتا ہے کہ تیرے عمر رضی اللہ عنہ کے ملک میں رہنے والے بدھو بھی تم سے ڈرنے والے ہیں۔ یہاں صدر بھی نہیں ڈرتا، وزیر بھی نہیں ڈرتا، کراچی میں ماؤں کے بچے مر رہے ہیں، ہماری حکومت گندی ہے۔ ان کے سر پر جوں تک نہیں رینگتی، دعا کرو، اللہ ان بدنصیبوں کو ہدایت دے، اگر ہدایت نہیں تو اللہ ان کو نیست و نابود فرما دے، اللہ ہمیں کوئی اچھا حکمران نصیب فرمائے۔ (آمین)

میرے بھائیو! دنیا میں جن کو آخرت کی فکر ہو، بڑی شان ہوتی ہے ان کی، تم اپنی اولاد کے بینک بیلنس کی فکر کرتے ہو، مرتے وقت تمہیں دولتوں کی فکر ہوتی ہے، یہ بھی تو دیکھو نا کتنی شان والے نبی ہوا کرتے ہیں، کتنی عظمت والے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، فرمایا: سرکار مدینہ کو ماننے والو، اتنی درد بھری بات سنائی بیٹوں نے، ابو جی ہمارے بھائی یوسف علیہ السلام کو بھیڑیا کھا گیا ہے اور باپ کو فکر لگ گئی، دوستو بیٹوں سے والدین کو بڑا پیار ہوتا ہے، فرمایا: لاؤ بیٹو کوئی نشانی لاؤ، بابا کے سامنے کرتہ پیش کر دیا ہے، بیٹوں نے بابا کو دھوکہ دیا ہے، آخر پت کپت ہو جاتا کرتے ہیں۔ مسلمانو! اس طرح کرتے پیش کیا، حضرت نے کھول کر دیکھا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: بھیڑیا کتنا اچھا تھا جو کرتے کا بے ادب نہیں ہوا، سیدنا یوسف علیہ السلام سارا کھا گیا ہے۔

باپ سمجھ گیا کہ یہ بیٹوں کا پلان ہے۔ بابا نے رو رو کر اپنی آنکھیں سفید کر لیں۔ ایک دن کہتے ہیں بابا بنیامین علیہ السلام کو انہوں نے چور بنا کر رکھ لیا ہے اور بابا رونے لگ پڑا۔ دل بھی دکھی اور آنکھیں بھی برس پڑیں۔ کہتے ہیں میرے بیٹو جاؤ میرے یوسف علیہ السلام کو بھی ڈھونڈ کر لاؤ، میرے بنیامین علیہ السلام کو بھی ڈھونڈ کر لاؤ اور درد بھری چھٹی لکھی۔ کہتے ہیں:

﴿اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ﴾ (یوسف : 86)

اللہ سوہنیا میری فرمادیں تیرے آگے ہیں۔ درد بھری چھٹی لکھی اور لکھنے کا مطلب کیا ہے، کہتے ہیں:

میں فرزند اسحاق علیہ السلام نبی دا
جس دی شان اچیری
ابراہیم علیہ السلام خلیل ربانا
جد مبارک میری

کہتے ہیں ملک مصر کے بادشاہ میرا باپ نبی میرا دادا نبی ہماری جد نبیوں کی چلی آ رہی ہے۔ ہم چوری نہیں کر سکتے۔ میرا بیٹا چوری کے کیس میں نہیں پکڑا جا سکتا، کہتے ہیں

اس توں پچھے سب توں پہلے لکھاں سلام توانوں

یہ بات سن کر پتے پانی ہو جائیں گے۔ کلیجے پھٹ جائیں گے۔ دن بھی یوسف علیہ السلام رات بھی یوسف علیہ السلام پکارتے ہیں۔ حضرت کی یوسف علیہ السلام کہہ کہہ کر زبان خشک ہو گئی ہے۔ سیدنا یوسف علیہ السلام کے تذکرے کر کر کے دل دکھی ہو گیا ہے۔ دن بھی سیدنا یوسف علیہ السلام رات بھی یوسف علیہ السلام، اب درد بھری چٹھی میں کہتے ہیں میرے بھائیو!

اس توں پچھے سب توں پہلاں
لکھاں سلام توسانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے ملک مصر دیا شاہاں

یہ تو پتہ ہی نہیں میرا یوسف علیہ السلام ہی مصر کا بادشاہ ہے کہتے ہیں

اس توں پچھے سب توں پہلاں

لکھاں سلام توآسانوں

اے ملک مصر دیا شاہا

تیرا نام نہ یاد آسانوں

فرمایا جو دن بھی یوسف علیہ السلام رات بھی یوسف علیہ السلام اب درد بھری چٹھی میں کہتے ہیں:

تیرا یاد نہ نام آسانوں

اور ساتھ ایک نشانی لکھتے ہیں، بابا نے بھائیو اپنے اندر کا دکھ، اولاد کے دکھی، مال کے دکھی، کوئی قرض کا دکھی، کوئی اندر جا کر رو لیتا ہے، کوئی لوگوں کے آگے دکھ کھول لیتا ہے۔

ہے اکو ای ول انگوراں دی

کجھ مٹھے نے کجھ کھٹے نے

کئیاں کول تانگیاں جوگا کرایہ نئیں

کئی بیٹھ جہازی اڈے نیں

کتے اگلے ڈنگ دی جڑ دی نئیں

کئی وہندے پھردے چھٹے نیں

کئی پیری وچ جوان دسن

کئی وچ جوانی بڈھے نیں

کتے چہرے چو چو کر دے نیں

کتے رنگ ای ڈہندے اڑے نیں

کوئی مارے ہوئے نصیباں دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی بہتے ای کرمانوالے نیں
کتے غماں تو چھٹی مل دی نیں
کئی خوشیاں دے وچ اٹے نیں
ہے اکوں ای ول انگوراں دی
کجھ کھٹے نے کجھ مٹھے نے

بڑے پیار سے کہتے ہیں

اے ملک مصر دیا شاہا
تیرا نام نہ یاد آسانوں
اول یوسف علیہ السلام دل بر جانی
میریاں اکھیاں دی روشنائی
کھیڈن گیا نہ واپس آیا
میرا دلبر جانی
آ کرتا اس دا لہو بھریا
اک میرے کول نشانی

یوسف علیہ السلام نبی کو جناب خبریں ملیں بابا کی آنکھیں بھی چلی گئی ہیں۔ میرے بھائی سامنے کھڑے ہیں، کہتے ہیں بڑے پیار سے، یوسف علیہ السلام آج سارے راز کھول دو، کہیں جناب بابا مر نہ جائے، کہتے ہیں:

﴿هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ﴾ (یوسف: 89)

وہ قافلے والے سیدنا یوسف علیہ السلام کے بارے میں کیا جانتے، کہتے ہیں یہ کون ہے جو سیدنا یوسف علیہ السلام کی باتیں کر رہا ہے، کہتے ہیں

﴿ءَ اِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ﴾ (یوسف: 90)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہیں تم تو یوسف علیہ السلام نہیں، فرمایا:

﴿قَالَ اَنَا یُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِیْ﴾ (یوسف : 90)

میں یوسف اور یہ میرا بھائی بنیامین علیہ السلام! یہ چوری کے کیس میں نہیں رکھا، یہ تو بہانہ تھا۔

بھائیو بتاؤ میرے بابا کا کیا حال ہے، فرمایا:

﴿وَ ابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ۝﴾ (یوسف : 84)

آنکھیں سفید ہوگئی ہیں، بابا رو رو کر آنکھیں بھی گنوا بیٹھا ہے۔ کہتے ہیں:

﴿اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا﴾ (یوسف : 93)

.... میرا کرتہ لے جاؤ، کرتہ لے کر پہنچے تو دوستو نبی علیہ السلام کہتے ہیں، میرے یوسف علیہ السلام کی خوشبوئیں آ رہی ہیں اور نبی علیہ السلام سے کہتے ہیں مبارک ہو، ہمارے گمشدہ سیدنا یوسف علیہ السلام کی مبارک ہو، جی ٹھیک ہے: مجھے بتاؤ، میرے یوسف علیہ السلام کا حال کیا ہے، کہتے ہیں:

آپ کا یوسف علیہ السلام ہی مصر کا بادشاہ ہے۔ چالیس سال بعد گم شدہ بیٹا ملا تو بادشاہ بن کر ملا، بیٹا بڑی شانوں والا مل گیا ہے۔ نبی علیہ السلام پتہ کیا ہمارے جیسے ہوتے تو بدلہ لینے لگ پڑتے، ہمارا بیٹا ایس ایچ او لگ جائے پورا محلہ ٹھگنے لگ پڑتے ہیں، ہمارا بیٹا پولیس میں لگ جائے، واپڈا میں لگ جائے۔ ہم مفت بجلی جلانے لگتے ہیں۔ نبی علیہ السلام کو بھی چاہیے تھا آپے سے باہر ہو جاتے، فرمایا: جس کو آخرت کی فکر ہو، قبر کی دیواریں یاد ہوں، وہ دنیا کی چیزوں سے پیار نہیں کرتا۔ میں نے اس کی بادشاہی کو کیا کرنا ہے۔

مجھے بتاؤ میرے یوسف علیہ السلام کے پاس دین بھی ہے، یا نہیں، نبی علیہ السلام کو فکر اس کی آخرت کی ہے۔ ہمیں کوئی فکر نہیں۔ ہم کہتے ہیں آج کتنا کمایا ہے۔ آج کتنا بگاڑا ہے، کبھی تم نے بھی فکر کی ہے، کہ میرے بیٹو کتنی نمازیں پڑھی ہیں، قرآن کتنا پڑھا ہے، اللہ سے دعا ہے اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیٹی کی عظمت اور تربیت

﴿لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا﴾ (الشوریٰ: 50)

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝﴾ (الاحزاب: 56)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.))

گنج بخش فیض عالم فقط ہے ذات خدا
ناقصا رہ پیر کامل محمد ﷺ مصطفیٰ

اگر جنت میں جانے کا ارادہ ہو تمامی کا
گلے میں پہن لو کرتہ محمد ﷺ کی غلامی کا

محمد ﷺ کی غلامی دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر ناکامی تو سب کچھ نامکمل ہے

تمنا ہے کہ دنیا میں کوئی کام کر جاؤں
ہو سکے تو خدمت اسلام کر جاؤں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فانوس بن کر جس کی حفاظت خدا کرے
وہ شمع کیا بجھے جس کی حفاظت خدا کرے
مدعی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے
نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر کو آباد کرنے سے
تسلی دل کو ملتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

عزیزان من! اگر مال ومتاع میں سکون ملتا اگر محل و ماڑیوں میں سکون ملتا اس زمانے کے دوستو عیش وعشرت میں سکون ملتا تو قارون کو ملتا فرعون کو ملتا شداد کو ملتا ہامان کو ملتا اگر زمانے میں دولتوں والوں کو سکون ملتا پھر تمہیں کوئی امیر جیلوں میں نہ ملتا۔ دوستو ظلم کا شکار تمہیں کوئی امیر نہ ملتا۔ زمانے میں بیمار، دکھی، لاچار کوئی امیر نہ ملتا۔ کوئی وزیر مشیر بھی تمہیں بیمار نہ ملتا،

دوستو! تمہیں کوئی بادشاہ گدا بیمار نہ ملتا، رب کا فیصلہ ہے، ان دولتوں میں سکون نہیں، ! محل ماڑیوں میں سکون نہیں، اس مال ومتاع میں سکون نہیں، ان فیکٹریوں میں سکون نہیں، مال ومتاع بینک بیلنس میں سکون نہیں، عزت وسکون دوستو کس میں ہے، اگر مال ومتاع میں سکون ملتا فرعون کو ملتا، قارون کو ملتا، اگر محل بنائے عزت ملتی تو شداد کو ملتی، جس نے دنیا میں جنت بنائی تھی۔

بھائیو! ظلم نہ کیا کرو اگر ظلم کر کے نجات ملتی تو فرعون کو ملتی، نمرود کو ملتی، ابن زیاد کو ملتی، شمر پلید کو ملتی، آل رسول ﷺ پر ظلم کرنے والے ظالموں کو ملتی، مگر نہ نہ عزیزان من! ان ظلم کی وادیوں میں نہ اترا کرو، ظلم نہ کیا کرو اللہ تعالیٰ کو ظلم پسند نہیں، ان بیٹیوں پر ظلم نہ کیا کرو، ان دامادوں پر ظلم نہ کیا کرو، اپنے رشتہ داروں پر ظلم نہ کیا کرو، یتیم پر ظلم نہ کیا کرو، ہمسائے پر ظلم نہ کیا کرو، مسافر پر ظلم نہ کیا کرو، اپنے سجنوں پر ظلم نہ کیا کرو، ان مسافروں پر ظلم نہ کیا کرو،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مزدوروں پر ظلم نہ کیا کرو، ظلم کرنے والے بندے پر خدا ناراض ہوتا ہے، اللہ کے قہر سے ڈرا کرو، ماں باپ پر ظلم نہ کیا کرو، اپنی جان پر ظلم نہ کیا کرو، اپنی جوانی پر ظلم نہ کیا کرو، اپنے بڑھاپے پر ظلم نہ کیا کرو، اپنی قبر پر ظلم نہ کیا کرو، اپنے حشر پر ظلم نہ کیا کرو، یہ حساب تمہیں دینے پڑیں گے۔

بھائیو! اگر ظلم کرنے سے عزت ملتی، زمانے میں بڑے بڑے ظالم گزرے ہیں، مگر کسی کو آج تک سکون نہیں ملا، اسی طرح عزیزان من! دنیا میں مال ومتاع میں کامیابی ملتی، تو پنجاب میں فحاشی پھیلانے والوں کو ملتی، اگر فحاشی پھیلانے میں سکون ملتا، عزیزان من! سنو، میری ماؤں اور بہنو پھر کنجروں کو ملتا، بھنڈوں کو ملتا، ٹی وی پر آ کر فحاشی پھیلانے والی اداکاروں کو ملتا، مگر تم دیکھتے ہو جب بھی کنجر مرے گا سسکتا مرے گا تڑپتا مرے گا وجہ کیا ہے اللہ کریم کا فرمان ہے:

نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر آباد کرنے سے
تسلی دل کو ہوتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

ہم سکون ڈھونڈتے ہیں دولتوں میں، ہم سکون ڈھونڈتے ہیں مال میں، ہم سکون ڈھونڈتے ہیں، کوٹھی اور گاڑی میں، ہم سکون ڈھونڈتے ہیں مال و متاع میں، ہم سکون ڈھونڈتے ہیں رشتہ داریوں میں، ہم سکون ڈھونڈتے ہیں، عہدوں میں، مگر رب فرماتا ہے:

﴿اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۝﴾ (الرعد: 28)

اگر ہمارے دلوں کو سکون پہنچے گا تو مولیٰ کی یاد سے پہنچے گا، مگر ہم لوگ اس طرف توجہ نہیں دیتے، اسی کتہ نظر کو سامنے رکھتے ہوئے میں آج بیٹی کی عظمت بیان کروں گا۔ بعض لوگ کہتے ہیں، بیٹی ہو تو سکون اڑ جاتا ہے، بیڑا غرق ہو جاتا ہے، مگر، آج میں نے بتانا ہے، اگر بیٹی کے پیدا ہونے سے سکون تباہ ہوتا، رب اپنے محمد ﷺ کا سکون کبھی بھی تباہ نہ کرتے، مگر بولو بیٹی سکون کی علامت ہے، اس لیے عزیزان من! دوستو دنیا میں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جانور پیدا کیے تیری رضا کے واسطے
چاند سورج اور ستارے ہے ضیاء کے واسطے
کھیتیاں سرسبز ہیں تیری غذا کے واسطے

اذان کے وقت گلیوں بازاروں میں پھرنے والو اللہ رسول ﷺ کے حکموں کی نافرمانی کرنے والو، ذرا دیکھو تو سہی، میرے مولا کریم نے کیسی تم پر مہربانیاں کی ہیں کیسی رب نے کرم نوازیاں کی ہیں۔

جانور پیدا کیے تیری رضا کے واسطے
چاند سورج اور ستارے ہیں تیری ضیاء کے واسطے
کھیتیاں سرسبز ہیں تیری غذا کے واسطے
بندیا سارا جہاں تیرے لیے اور توں خدا کے واسطے

مگر ہم آٹھ دن بعد یہاں جمعہ پڑھ کے بڑا احسان کرتے ہیں کہ ہم نے جمعہ پڑھا ہے اور خالق کائنات نے تو تم سے کبھی احسان جتلایا ہی نہیں۔ مریض ہسپتال میں ایک سانس لینے کو ترستا ہے کہ مجھے ایک مصنوعی سانس مل جائے اور ہم کتنے سانس لے رہے ہیں۔ خوشی کے سکھ کے سکون کے مگر بھائی کبھی اللہ کا شکریہ ادا کیا، میرے بھائی اپنا ذہن بناؤ کہ ہم نے پورے دن میں کچھ وقت اللہ کی یاد میں گزارنا ہے، ایک تسبیح کم از کم ضرور اللہ کا ذکر کیا کرو، وہ زبان مردہ ہے جس زبان سے اللہ کا ذکر نہ کیا جائے یہ جو زبان چلاتے ہو، چغلیاں بخیلیاں بھانڈوں کے پیچھے اور جناب ڈراموں کے پیچھے ان کی زبان میرے بھائی کاٹی جائے گی۔ مومن کی زبان پر قیامت والے دن فرشتے بھی رشک کریں گے کیونکہ اس زبان سے اللہ کا کلمہ بلند ہوتا ہے ان شاء اللہ تیاری کرو گے نا، اس چیز کی،

آؤ ذرا عزیزان من! میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔ میرے امام عالی مقام سرکار مدینہ سرور قلب و سینہ عظمت مصطفیٰ ﷺ محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت کے کیا کہنے، امام الانبیاء رحمۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

للعالمین نبی ﷺ کو میرے رب کریم نے فرمایا: والضحیٰ کے چہرے والے واللیل کی زلفوں والے ما ذاغ کے کاجل والے الم نشرح کے سینے والے سراج منیر کے چہرے والے بدر منیر کے مقام والے حم کے کندن والے طٰہٰ کی شان والے، مزمل کی کملی والے، مدثر کی چادر اوڑھ کر سونے والے وما رمیت اذ رمیت ولکن اللّٰہ رمی کے ہاتھ والے وما ینطق عن الھویٰ کے پاک ہونٹوں والے، یٰسین والقرآن الحکیم کے تاج والے، اے کملی والے سوہنے محبوب ﷺ، عزیزان من عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔

مسلمانو! میرے رب کریم نے فرمایا: مکے والے سوہنے محبوب ﷺ فرمایا: جی رب جلیل کیا حکم ہے آؤ ذرا امام علی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، دوستو، لڑائی نہ کیا کرو، تم بھی آل اطہار کو ماننے والے، میں بھی سرکار مدینہ کا ماننے والا، آج میں جمعہ میں بیٹیوں کی عظمت بیان کرنا چاہ رہا ہوں۔ بیٹیوں کا درد بیان کرنا چاہ رہا ہوں۔

دوستو! بیٹیوں کا مقام تو ہر مولوی بیان کرتا ہے، مگر مدنی آج بیٹیوں کا درد بیان کرے گا بیٹیوں کا درد کس طرح کا ہوتا ہے۔ بیٹیوں کا درد کون سے ماں باپ محسوس کرتے ہیں جو بیٹیوں کو اپنے گھر کی عزت سمجھتے ہیں آؤ ذرا عزیزان من! سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ سے پیار کرنے والو، آج میں نے لاکھوں کروڑوں گھر دیکھے ہیں، جو ظالم حاجی صوفی نمازی ظلم کا شکار بنتے ہیں۔ سنو نمازیں پڑھی بھی ضائع جائیں گی، روزے رکھے بھی ضائع جائیں گے، حج کیے بھی ضائع جائیں گے۔ اگر کسی کی بیٹی پر ظلم کیا ہوگا اگر اپنی بیٹی پر ظلم کیا ہوگا میں تمہیں سینکڑوں حاجی دکھا سکتا ہوں جو زندہ ہی اپنی بیٹیوں سے انگوٹھے لگوا لیتا ہے کہ تمہارے حصے اس جائیداد میں سے کچھ نہیں، تمہیں جناب جہیز دے دیا ہے۔

تمہیں فلاں چیز دے دی ہے حالانکہ جہیز دینا فرض نہیں جائیداد میں سے حصہ دینا فرض ہے، حقوق دینا فرض ہے، دنیا جہنم میں جائے گی، نمازیں بھی پڑھی ہوں گی، روزے بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھے ہوں گے، حج بھی کیے ہوں گے، لوگ کہیں گے مولیٰ ہم نے صدقہ خیرات کیا ہم نے حج زکوٰۃ دی، ہم نے نمازیں پڑھیں، میرا مولا کہے گا میں تمہارے کیسے حقوق ادا کر دوں تم نے اپنی پیدا کی ہوئی بیٹی کے حقوق بھی پورے نہیں کیے تم نے تو اپنے خون کے حقوق، بندہ اپنا خود دشمن ہے عزیزان من! میں نے ابتداء میں ایک لفظ بولا، نوٹ کیا کرو، بندہ اپنی جان پر ظلم کرتا ہے بندہ اپنی جوانی پر ظلم کرتا ہے بندہ اپنے بڑھاپے پہ؟ اتنا بڑا ظلم اور قیامت والے دن رب کہے گا تم نے اپنی بیٹی کا حق ادا نہیں کیا آج میں رب تمہارا حق ادا نہیں کروں گا کیوں جی پھر اس سے کوئی حق چھین سکتا ہے؟ تم تو اپنی بیٹی کا حق چھین سکتے ہو، مگر رب کی تقدیر سے کوئی بندہ کوئی چیز چھین سکتا؟ نہیں چھین سکتا۔ اس لیے عزیزان من! آؤ ذرا سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ سے پیار کرنے والو،

کتنی معاشرے میں میری بہنیں ہیں، کتنی کو دوستو اس بات پر طلاق دی جاتی ہے کہ میرے گھر میں بیٹیاں پیدا ہوتی ہیں، کتنی میری بہنیں ہیں، جن کو گھروں میں ظلم کا شکار کیا جاتا ہے اور کئی میری بہنیں تین بیٹیوں کی ماں بن کر چوتھی کے وقت دعائیں کرتی ہیں یا اللہ! موت دے دینا، میری گھر میں عزت ہی کوئی نہیں، لوگ مجھے عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتے، میری ساس بھی برا جانتی ہے، نندیں بھی برا جانتی ہیں۔ مگر میں اپنی ماؤں بہنوں سے اپیل کروں گا، اپنے دوستوں، بزرگوں سے اپیل کروں گا، عزیزان من! میں عرض کر رہا ہوں، میرے معاشرے کی بات دیکھ لو، پہلے زمانے میں سرکار مدینہ، سرور قلب وسینہ احمد مصطفیٰ ﷺ محمد مصطفیٰ ﷺ کے دور میں جب کسی کے گھر میں خبر پہنچتی کہ بیٹی پیدا ہوئی ہے جناب ننھی سی شہزادی پیدا ہوئی ہے، ایک ننھی منی سی بچی پیدا ہوئی ہے۔ جناب یہ سوچ کر بازوگر جاتے قرآن کیا کہہ رہا ہے:

﴿وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى﴾ (النحل : 58)

قرآن کہہ رہا ہے فرمایا: جب ان کو کسی بچی کی خوشخبری دی جاتی،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ۝﴾ (النحل : 58)

ان لوگوں کے چہرے سیاہ ہو جاتے تھے، عزیزان من! اگر چہ مشرکین مکہ اس وقت کا کام بیٹی پیدا ہونے پر اپنا چہرہ سیاہ کرتا تھا، آج کا حاجی نمازی مسلمان اور کروڑ پتی جب گھر میں ننھی سی بیٹی پیدا ہوتی ہے سب کے منہ لٹکے ہوتے ہیں، ان سے پوچھو ہوا کیا ہے تمہارے گھر ہو کیا گیا ہے، کوئی مرگ ہو گئی ہے، سب کے چہرے اتر گئے ہیں، تمہاری آنکھیں نیچے کیوں ہو گئی ہیں۔ جی لڑکی ہوئی ہے مگر نا، نا عزیزان من! اگر آج تمہاری بہو کے گھر بیٹی پیدا ہوئی ہے، حیاء کرنا چاہیے، ایسی عورتوں کو، جو اپنی بہو بیٹیوں کو طعنہ دیتی ہیں کہ تم تو لڑکیاں ہی پیدا کر رہی ہو، میں اپنی بہن کے آگے اپیل کروں گا میں اپنی ماں کے آگے اپیل کروں گا:

اے میری ماؤں کبھی سوچا کرو، آج بیٹی کے آنے پر ماتم کرتے ہو، آج بیٹی کے آنے پر سوگ کرتے ہو، آج بیٹی کے پیدا ہونے پر دوستو اپنے چہرے کی رنگتیں ہی اڑا دیتے ہو، اس وقت کا کافر اپنا چہرہ سیاہ کرتا تھا۔ تم اپنا ایمان سیاہ کر رہے ہو۔ بیٹی کے آنے پر لوگ سوگ مناتے ہیں بیٹی کے آنے پر دوستو، لوگ مٹھائی تقسیم نہیں کرتے، بیٹی کے آنے پر دوستو لوگ خوشی سے کسی غریب کو پیسے نہیں دیتے، لڑکے پیدا ہوں حالانکہ لڑکا جوان ہو کر چاہے جوتے مارے وہ لڑکا جوان ہو کر چاہے تھپڑ مارے وہ لڑکا جوان ہو کر چاہے جیلیں دکھائے وہ لڑکا جوان ہو کر چاہے تھانے دکھائے۔

www.kitabosunnat.com

میرے بھائی اس کے پیدا ہونے پر بھانڈ نچاتے ہو، اس کے پیدا ہونے پر کھسرے نچاتے ہو، شرم کرنی چاہیے، حالانکہ بیٹا رب کی نعمت ہے، بیٹی رب کی رحمت ہے مگر آج کا مسلمان اپنے آپ کو حاجی کہلوانے والا اپنے آپ کو صوفی کہلوانے والا اپنے آپ کو نمازی کہلوانے والا، گھر میں دوستو! ماتم بچھا دیتا ہے، جی بچی پیدا ہو گئی ہے، جس کی چار بیٹیاں پیدا ہو جائیں اس عورت کو ظلم کا شکار لیکن قرآن کیا بولتا ہے، فرمایا:

﴿يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا﴾ (الشوریٰ : 49)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں پہلے بیٹی سے ہی بات شروع کی ہے۔ رب نے جب اولاد کا تذکرہ کیا ہے پہلے بیٹی کا تذکرہ کیا ہے عزیزان من! وجہ کیا ہے بیٹی کا تذکرہ کیوں کیا ہے، میرے رب نے کائنات کا نظام چلانا تھا، عزیزان من! اس بیٹی کے بغیر تو آدم علیہ السلام کو جنت اچھی نہیں لگتی اس لڑکی کے بغیر تو آدم علیہ السلام کو جنت بھی اچھی نہیں لگتی، عزیزان من! اگر حواء علیہا السلام آئی لڑکی آئی تو کائنات کا نظام چلا اگر لڑکی آئی تو سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا بنی، اگر لڑکی آئی سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا بنی، اگر لڑکی آئی تو سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا بنی، اگر لڑکی آئی تو سیدہ حاجرہ رضی اللہ عنہا بنی، اگر لڑکی آئی تو سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا بنی، اگر لڑکی آئی تو سیدہ آسیہ رضی اللہ عنہا بنی، اگر لڑکی آئی تو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بنی، اگر لڑکی آئی تو سیدہ ب ام سلیم رضی اللہ عنہا بنی، اگر لڑکی آئی تو سیدہ زکیہ رضی اللہ عنہا بنی، اگر لڑکی آئی تو سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنی، اگر لڑکی آئی تو سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا بنی۔

میرے بھائیو! اگر لڑکی آئی تو مائی رابعہ بصری رحمہا اللہ بنی، اس لڑکی کے آنے میں بڑی رحمتیں ہیں، مگر تم بیٹیوں کو اپنی بیوی کو ذمہ دار ٹھہراتے ہو، بیٹی پیدا ہوئی ہے بیٹی کے آنے پر سوگ کرنا یہ کافروں کا شیوہ ہے بیٹی کے آنے پر سوگ کرنا یہ مشرکوں کا شیوہ ہے، بولو جو کافر مشرک ہے، وہ جنت کا حقدار ہو سکتا؟ عزیزان من! خدارا آج کے بعد اپنے گناہوں کی معافی مانگنی ہے،

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، مسلمان دوستو، کبھی سوچا کرو، جس کے گھر میں چار بیٹیاں ہیں وہ تو سوگ مناتا ہے، ان سے پوچھو، میری بہنوں جو دعائیں کرتی ہیں، یا اللہ بیٹا نہیں تو بیٹی دے دو، یا اللہ! بیٹا نہیں تو بیٹی دے دے، کئی میری ایسی بہنیں ہیں، جن کو دنیا میں کوئی امی کہنے والا ہی کوئی نہیں، جن کو دنیا میں باپ کہہ کر بلانے والا کوئی نہیں، جن کو دنیا میں بڑے پیار سے امی جی امی جی ہائے امی جی، ان بیٹیوں کی تو شان ہی کیا ہے۔ کبھی سوچا کرو، بیٹے تو نافرمان بن جاتے ہیں، بیٹی آخری وقت میں بھی ماں باپ کا ساتھ دیتی ہے، بیٹی آخری وقت میں بھی ماں باپ کی خدمتیں کرتی ہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیٹیاں آخری وقت میں بھی ماں باپ سے پیار کرتی ہیں، اگر بیٹیاں سوگ کی علامت ہوتیں تو رب اپنے نبی ﷺ کو چار بیٹیاں کبھی نہ دیتا، اگر بیٹیاں زحمت ہوتیں، میرا نبی ﷺ کبھی بھی بیٹیوں سے پیار نہ کرتا، عزیزان من! بیٹیوں سے پیار اسلام نے ڈبل بتایا ہے، سرکار ﷺ کہتے ہیں، جب تم گھر میں کوئی چیز لے کر آؤ، پہلے بیٹی کو دو، بعد میں بیٹے کو دو اور ہم بیٹوں سے پیار کریں، ہمارے کافروں والے رواج عام ہو گئے، مگر عزیزان من! قرآن کیا کہہ رہا ہے:

﴿يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ۝﴾

(الشوریٰ : 49)

میں جس کو چاہوں بیٹیاں دوں میں جس کو چاہوں بیٹے دوں میں جہاں چاہوں ملی جلی بارش ڈال دوں اور کہیں اللہ کا قرآن کہتا ہے:

﴿وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا﴾

جہاں چاہوں میں کچھ بھی نہ دوں بولو مجھے کوئی پوچھ سکتا اور کہنے والے نے ترجمہ کیسا کیا ہے مگر مجھے یہاں اپنی جماعت کا سید یاد آ گیا، سنو لوگو اولاد کی قدر کیا ہوتی ہے، بیٹیوں کی عظمت کیا ہے، بیٹیوں کا درد کیا ہے اگر پوچھنا ہے، تو میرے سید سے پوچھو، ادھر دوستو عرض کرنا چاہ رہا ہوں، مسلمانو آؤ دنیا میں دکھی لوگوں کے دکھ الگ ہوتے ہیں، کوئی اولاد کا دکھی کوئی قرض کا دکھی کوئی مرض کا دکھی ہے کوئی دوستو جائیداد کا دکھی، کوئی اپنی بیٹیوں کا دکھی، کوئی اپنے بیٹوں کا دکھی، کوئی اپنے رشتہ داروں سے دکھی، کوئی اپنے ملازموں سے دکھی۔

یہ جہاں ہی دکھوں کا گھر ہے، میرے سید عبد الغنی شاہ ایک دن قرآن پڑھتے پڑھتے کہتے ہیں:

﴿يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ۝﴾

(الشوریٰ : 49)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرا سید قرآن پڑھتا جا رہا ہے اور ساتھ آنکھوں سے آنسو آئی جا رہے ہیں لوگوں نے پوچھا شاہ جی ماجرا کیا ہے، کہتے ہیں میرے اس سجن کو میرے اس مقتدی کو، رب نے بیٹیاں ہی بیٹیاں دی ہیں، میرے اس سجن کو رب نے بیٹے ہی بیٹے دیئے ہیں، اور میرا ایک سجن ہے اس کو اللہ نے ملی جلی بارش دی ہے اور کہتے ہیں لوگو ایک سید عبد الغنی ہے جس کے پاس بیٹی بھی نہیں جس کے پاس بیٹا بھی نہیں، جس کے پاس بیٹی بھی نہیں، جس کے پاس بیٹا بھی نہیں، مگر کہتے ہیں، اللہ جی میں نے آج تک آپ کا شکوہ نہیں کیا، لوگو اولاد کے دکھ ماں باپ کو زندہ قبر میں پہنچا دیتے ہیں، اولاد کے دکھ ماں باپ سے برداشت نہیں ہوتے، کہتے ہیں:

دھیاں دیوے پت دیوے اس دی رضا
کجھ وی نا دیوے اونہوں کون پچھ دا

دنیا میں اس رب کی شان کے کیا ہی کہنے،

اونہوں کون پچھے او کی کردا
ایہہ تے مرضیاں رب غفار دیاں
دراصل عقیدے دے گندیاں نے
شاناں سجیاں نیں پروردگار دیاں

بولو! اولاد دینا کس کی شان ہے بیٹیاں دینا کس کی شان ہے، ان لوگوں سے پوچھو جن کو رب نے ساری زندگی دیا ہی کچھ نہیں، مگر ہم لوگوں کی بیٹیوں کو طلاق دینے تک جاتے ہیں کہ اس کے گھر میں بیٹیاں ہی ہوتی ہیں، کیوں جی ہوتا ہے نا ایسا معاشرے میں یہ بیماری گھروں میں عام ہے، جس بہو کے گھر میں دو چار بیٹیاں ہوں، اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، یہ بیٹیاں ہی پیدا کی جاتی ہیں مگر میں اپنی بہنوں سے اپیل کروں گا کہ کسی کی بیٹی سے نفرت نہ کرنا کل کو تم نے بھی کسی کی بیٹی بننا ہے مگر عزیزان من! آؤ عرض کرنا چاہ رہا ہوں میرے امام عالی مقام سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ احمد مصطفیٰ ﷺ محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت کے کیا کہنے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بیٹیوں کی عظمت بیٹیوں کا درد عرض کرنا چاہ رہا ہوں، سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ احمد مصطفیٰ ﷺ سے پیار کرنے والو، میرے بھائی کبھی سوچا کرو، آج بندہ بیٹی کے ہونے پر رو پڑے تو میرے بھائیو اس کے مقدروں پر روتا ہے، یہ نہ سمجھا کرو کہ وہ بیٹی کے پیدا ہونے پر رویا ہے کوئی بد بخت روتے بھی نہیں اور ویسے ہی دوستو گلہ کرتے ہیں، جی میرے گھر میں بیٹی پیدا ہوئی ہے اور جو ماں باپ بیٹیوں کو روتا ہے تو وہ اس کے مقدروں پر روتے ہیں، آج کے لوگ دوستو! بد بخت، بیٹی والوں کو فرمائش کرتے ہیں، کوئی جناب دولتوں کی فرمائش کرتا ہے، کوئی کسی چیز کی فرمائش کرتا ہے، مگر نا، نا عزیزان من! آؤ میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں،

میرے امام عالی مقام سیدنا شعیب علیہ السلام کے نانا جان سے پیار کرنے والو، اگر بیٹیوں کا درد دیکھنا ہو تو میرے موسیٰ علیہ السلام کلیم نبی ﷺ کھڑے ہیں اور لوگ پانی پلا کر جا رہے ہیں، اور فرمایا: جن کا دنیا میں بھائی نہیں، ایسے لڑکیاں ایک سائیڈ پر کھڑی ہیں، میرے نبی شعیب علیہ السلام کی بیٹیاں ہیں، سنو، ذرا لوگو بیٹیوں کا درد نبی علیہ السلام جانتا ہے، کہتے ہیں جنہوں نے بیٹیاں پیدا کی ہیں، ان کو پتہ ہوتا ہے، میرے نبی شعیب علیہ السلام کی بیٹیاں، اپنے بوڑھے باپ کی، سنو لوگو بیٹیاں ماں باپ سے بڑا پیار کرتی ہیں، بیٹیاں ماں باپ سے بڑی محبت کرتی ہیں، بیٹیاں ماں باپ کے بازو بن جاتی ہیں۔ نبی شعیب علیہ السلام آنکھوں سے نابینا ہو گئے، دیکھو ذرا نبی شعیب علیہ السلام کی بیٹیوں کے ساتھ مل کر پیدا ہونے والا کوئی نہیں۔

موسیٰ علیہ السلام نبی کہتے ہیں اے میری بہنو، سب پانی پلا کر چلے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: باپردہ خاتون کھڑی ہیں، آج کسی کی بیٹی فیکٹری میں جائے لوگوں کو طعنے نہ دیا کرو، کوئی تمہارے گھر میں کام کرنے آئے، اسے اپنی بہن سمجھا کرو، اسے اپنی عزت سمجھا کرو، اس کی عزت کا جنازہ نہ نکالا کرو اس کی غیرت کا جنازہ نہ نکالا کرو، کس کا دل کرتا ہے، کہ میں اپنی عزتوں سے کام کرواؤں لوگوں یہ مجبوریاں سب کچھ کروا دیتی ہیں۔ یہاں مجبوریاں سب کچھ کروا دیتی ہیں۔ یہ ذرا دیکھو، وہ بھی عورت ہے جو تمہاری ماں تمہارے گھر میں بیٹھی ہے کمبلا،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں بیڈ لگایا ہے، ایک وہ بھی عورت ہے جو تمہارے گھر میں پوچا لگا رہی ہے جو تمہارے گھر کے برتن صاف کرتی ہے لوگو وہ بھی بیٹی اور وہ بھی بیٹی ہے لوگو بیٹیوں کا درد سمجھو۔

ذرا بیٹیوں کا پیار سمجھو بیٹی نمانیوں کی عزت سمجھو، میرے موسیٰ علیہ السلام نبی کہتے ہیں، اے میری بہنو بتاؤ تو سہی سب پانی پلا کر چلے گئے ہیں اور تم کون ہو پانی پلانے نہیں آتیں، بیٹیوں کی آنکھوں سے آنسو آ گئے۔ کہتی ہیں بھائی آج تک ہم دکھیاریوں کو کسی نے پوچھا ہی نہیں، آج تک کسی نے ہم کو پوچھا ہی نہیں، سنو لوگو اگر ماں باپ مر جائیں بہنوں کے گھر نہ چھوڑا کرو، ان بہنوں کے حال پوچھا کرو، ان بہنوں کے درد بانٹا کرو، ان بہنوں سے پیار کیا کرو، موسیٰ علیہ السلام نبی کہتے ہیں سگی بہنیں تو نہیں ہو، پر نبی علیہ السلام کی آنکھوں میں حیاء ہوتا ہے، نبیوں کے دلوں میں درد ہوتا ہے، آج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ماننے والوں کے دلوں میں درد نہیں، آج تمہارے دل میں درد نہیں ہے، مگر میرے موسیٰ علیہ السلام نبی کہہ رہے ہیں، میری بہنو کس دکھ کی وجہ سے تم باہر نکلی ہو۔ کہتی ہیں جی ہمارا باپ سیدنا شعیب علیہ السلام بوڑھا ہے۔

بڑے پیار سے کہتی ہیں بوڑھا باپ شعیب علیہ السلام، جس بیٹی کو تم دکھ سمجھتے ہو، آج بیٹیاں تمہارے بازو بنیں، رب کو پتہ تھا لوگوں نے بیٹیوں کو بوجھ سمجھنا ہے، اور میں نبی شعیب علیہ السلام کا واقعہ قرآن میں بیان کر دوں، لوگوں کو پتہ چل جائے کہ بیٹیاں ماں باپ سے کتنا پیار کرتی ہیں، کہتی ہیں، سنو بھائی اگر پوچھ ہی لیا ہے پر ایک بات سن لو، آج تک ہمارے ساتھ مل کر پیدا ہونے والا کوئی نہیں

او شالا وچھڑن نہ ویر کسے دے
تے نہ ہون نمانیاں پیناں
او شالا مرن نہ ویر کسے دے
تے نہ ہون نمانیاں پیناں
او جس بہن دا ویر نہ کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس نے کی دنیا تو لینا
او مٹ گئے نقش قدم ویر دے
مینوں ویلا آوے کھاون
ویکھ گھراں نوں جندرے لگے
میریاں اکھیاں لایا ای ساون
او دیگر ویلے جد کڑیاں آپو اپنے ویر کھڈاون

میرے نبی شعیب علیہ السلام کی بیٹیاں، جب ماں باپ جوان بیٹیوں کو باہر نکالتے ہیں، تو ماں باپ پیچھے سے دعا کرتے ہیں اور نبی شعیب علیہ السلام کہتے ہیں یا اللہ! یہ میری عزت نہیں بلکہ یہ آپ کی عزت ہے۔ اللہ آپ کے نبی کی عزت ہے اللہ آپ حیا رکھنا میری بیٹیوں کی آنکھوں میں حیا پیدا کرنا، سنو، میری بہنو میری ماؤں اگر لوگوں کے گھروں میں کام کرنے پڑ جائیں تو میرے نبی شعیب علیہ السلام کی بیٹیوں جیسا حیا پیدا کر لینا آنکھیں نیچی ہیں۔ نبی شعیب علیہ السلام کی بیٹیاں نبی موسیٰ علیہ السلام سے بات کرتی ہیں، کہتی ہیں:

بڈھا باپ شعیب علیہ السلام تے پت کوئی نا
پئیاں دھیاں ای بکریاں چار دیاں

سنو دنیا میں اگر بیٹیاں بوجھ ہوتیں تو اپنے بوڑھے باپ سے کہتیں کہ خود ہی بکریاں چروا کر لاؤ، مگر کہتی ہیں بابا آپ بیٹھ جاؤ، ہم اپنی عزت کی بھی حفاظت کریں گی ہم اپنے بابا کی بھی حفاظتیں کریں گی لوگو بیٹیوں کے درد ہی کچھ ایسے ہیں، بیٹیوں کے دکھ ماں باپ سے برداشت نہیں ہوتے، ذرا دیکھو تو سہی نبی شعیب علیہ السلام کی بیٹیاں بڑے درد سے کہتی ہیں:

بڈھا باپ شعیب تے پت کوئی نا
پئیاں دھیاں ای بکریاں چاردیاں
بھلا شعیب علیہ السلام دا نئیں سی جی کردا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چکھے لذتاں ایس بہار دیاں

مگر عزیزان من! مسلمانو آل اطہار سے پیار کرنے والو، میرے نبی، موسیٰ علیہ السلام نے دیکھا، کہتے ہیں، اے میری بہنو! تم رب کی رحمتیں ہو، یہاں پیچھے ہٹ کر رک جاؤ، اور جو ظالم اس کنویں پر پتھر رکھ گئے ہیں کہ یہ عورتیں ہٹا نہ سکیں لوگو اگر راستے میں کوئی عورت تمہیں پریشان نظر آئے اس کی مدد کیا کرو اس کی عزت کا دشمن نہ بنا کرو، لوگوں کی بیٹیوں کی عزتوں اور غیرتوں کا دشمن نہ بنا کرو، آج کا نوجوان تمہیں کالج میں لوگوں کی عزتیں لوٹتا نظر آئے گا اور میرا نبی موسیٰ علیہ السلام بھی جوان ہے۔ الڑ جوانی مٹیار جوانی اور موسیٰ علیہ السلام نبی کے سامنے جو لڑکیاں ہیں، وہ بھی جوان ہیں، ادھر بھی حیاء کا مادہ ہے ادھر بھی حیا کا مادہ ہے۔

ادھر بیٹیوں کا درد رکھنے والا، ادھر بیٹیوں کا درد سمجھنے والا، سیدنا شعیب علیہ السلام درد رکھنے والا تھا، موسیٰ علیہ السلام درد سمجھنے والا تھا، میرے بھائی، ہیرے کی قدر جوہری کو ہوتی ہے سونے کی قدر سنار کو ہوتی ہے اور دکھی کی قدر دکھیارے کو ہوتی ہے۔ ذرا دیکھو میرے موسیٰ علیہ السلام نبی بھی دکھی بیٹیاں بھی دکھی، ان سے کہتے ہیں، سیدہ زینب علیہا السلام پیچھے ہٹ جاؤ، کنویں سے پانی نکالا، پلایا جناب بیٹیاں واپس گئیں اور جا کر کہتی ہیں بابا آج ایسا نوجوان دیکھا ہے جس کی آنکھوں میں حیا دیکھا اور دل میں درد دیکھا ہے، نبیوں کی بیٹیاں بڑی دور اندیش ہوتی ہیں۔ بابا شعیب علیہ السلام سمجھ گئے بیٹی کا درد تھا۔ فرمایا: ایک یہاں رہے اور ایک وہاں جائے۔ نبی علیہ السلام بڑا دانا تھا، میں دیکھوں کہ کیا ماجرا پیش آیا ہے اور موسیٰ علیہ السلام نبی بڑے حیاء والے تھے۔

عزیزان من! سنو بیٹیوں کے درد کتنے ہیں، آج لوگ بیٹیوں کے رشتے ڈھونڈتے پاگل ہو جاتے ہیں، آج بیٹیوں کے رشتے ڈھونڈھتے جناب جی لوگ پریشان ہیں، کوئی بندہ جناب جی رشتوں سے پریشان ہے، اچھے رشتے نہیں ملتے، اگر کوئی مل جائے تو چرسی نکل آتا ہے، اگر کوئی مل جائے بھنگی نکل آتا ہے، اگر کوئی مل جائے جوئے باز نکل آتا ہے، اگر کوئی مل جائے تو ڈکیٹ نکل آتا ہے، مگر لوگو اپنی جوانی تباہ نہ کرو، کسی کی بیٹی کی عزت تباہ نہ کرو، کسی ماں باپ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سکھ تباہ نہ کرو، عزیزان من! ادھر نبی موسیٰ علیہ السلام کو بیٹی لینے کے لیے گئی۔

کہنے لگیں، جی آپ علیہ السلام نے پانی پلایا ہے اور میرا بابا مزدوریاں دینا چاہتا ہے، ہم بیٹی کا رشتہ پتہ کیسے تلاش کرتے ہیں، ہم خود دکھ لیتے ہیں، اچھی کوٹھی ہونی چاہیے، جی اچھا بنگلہ ہونا چاہیے، اچھی گاڑی ہونی چاہیے اور نبی شعیب علیہ السلام نے یہ بھی نہیں دیکھا کہ بچہ مسافر ہے بیٹیوں کو سکھی رکھنا ہے تو ااس کے ساتھ کیا کروں۔ میرے نبی شعیب علیہ السلام کی آنکھوں میں بھی درد ہے اور دل میں بھی درد ہے۔ کہتے ہیں اے میرے رب! میں آنکھوں سے تو نہیں دیکھ سکتا، پر سبب بہتر بنانا ہے، بیٹیوں کے درد نے بابا کو بوڑھا کر دیا ہے، مگر لوگ بھی طعنے دیتے ہیں ادھر رب نے فرمایا: گھبرانا نہیں، اگر تم نبی ہو تو نبی سے ملاقات کرواؤں گا۔

نبی شعیب علیہ السلام کی بیٹی چلی، بیٹیوں کا درد کتنا ہے، بیٹیوں کی عزت کس طرح کرنی چاہیے۔ نبی شعیب علیہ السلام نے جناب بھیجا، بیٹی لینے آ گئی، موسیٰ علیہ السلام نبی جناب پیچھے پیچھے سنو لوگو حیا پیدا کرو فرمایا: بہن ہوا کے جھونکے سے تمہاری ایڑھی سے کپڑا ہٹتا ہے میں پنڈلی بھی نہیں دیکھوں گا اپنے کپڑے میں کینکر ڈال لو اور ایسے پھینک دینا، رات گیارہ بجے کے بعد موبائل چیٹنگ کرنے والو انٹرنیٹ پر فیس ٹو فیس غیر محرم لڑکیوں سے باتیں کرنے والو، شرم کیا کرو یہ رب نے قرآن میں تمہارے لیے واقعہ بیان کیا ہے میرے موسیٰ علیہ السلام کلیم نبی نے اس طرح جناب کہا بہن اس جھولی میں کینکر ڈال لو اور مجھے آواز بھی نہ دینا، اگر راستہ بھولنے لگوں تو کینکر پھینک کر بتا دینا کہ ادھر جانا ہے۔

ہم تو رات بیٹریاں ختم کر لیتے ہیں، ہم تو رات اپنے ایمان کا جنازہ نکال کے سوتے ہیں، ہم تو اپنی جوانی تباہ کر کے سوتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نبی کہہ رہے ہیں، بہن میں تمہاری پنڈلی بھی دیکھنا پسند نہیں کرتا، کینکر پھینک کر بتا دینا، رب کو نقشہ کتنا پسند آیا، اللہ نے اپنے نبی علیہ السلام کی امت کے لیے قرآن میں پیش کر دیا کہ رات موبائل میں عزتیں تباہ کرنے والو، تم تو ایک لڑکی سے اپنے جذبات سے کھیل رہے ہو، ایک ماں کی غیرت کا جنازہ نکلے گا ایک بھائی کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غیرت کا جنازہ نکلے گا، ایک باپ کی غیرت کا جنازہ نکلے گا، تمہیں بیٹیوں کے درد کا پتہ نہیں جس کی ایک بیٹی دکھی ہو اس کی جدر کھی ہو جاتی ہے۔

اور جو لوگ اس طرح لوگوں کی عزتوں سے کھیلتے ہیں، کیوں جی ان ماں باپ کو سکھ ملتا ہے؟ میں نے گھر اجڑتے دیکھے، آج مدنی کیوں روتا ہے میرے معاشرے میں ہے ہی دکھوں کی داستان ہے میرے ملک میں ہے ہی دکھوں کی داستانیں ہیں، اس طرح واپس گئی اور جا کر کہنے لگی، ابو جی اس نوجوان کو آپ علیہ السلام اپنے گھر کی بکریوں کا چھپڑ و رکھ لیں۔ یہ طاقت ور بھی بہت ہے حیاء والا بھی بڑا ہے۔ سیدنا شعیب علیہ السلام نے پوچھا بیٹی کیوں؟ حیا والا کیسے کیا دیکھا ہے؟ کہتیں ابو جی، میں آگے آگے چل رہی تھی، انہوں نے میری پنڈلی دیکھنا بھی گوارہ نہیں کی انہوں نے کہا کہ ایسے کینکر پھینک دینا تو مجھے راستہ پتہ چل جائے گا نبی علیہ السلام سمجھ گیا کہ یہ ضرور کوئی نبی ہے جو اتنے حیاء والا ہے اور سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو بھوک لگی تھی رب نے فرمایا: تم روٹی ڈھونڈتے ہو ہم نے پکانے والی کا بھی انتظام کر دیا ہے۔ کہو، سبحان اللہ! اتنا درد، سیدنا شعیب علیہ السلام نے نکاح کر دیا، بولو مسافروں کو کوئی رشتے دیتا ہے، کوئی دیتا ہے؟ ہم کتنی جناب پڑتال کرتے ہیں۔

مگر عزیزان من! میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔ سرکار مدینہ سے پیار کرنے والو، عرض کر رہا ہوں، لوگوں بیٹیوں کا درد سمجھا کرو، بیٹیوں پر دوستو بہتان بازی نہ کیا کرو، کسی کی بیٹی پر بہتان نہ لگایا کرو، یہ سیدہ مریم صدیقہ علیہا السلام ہیں۔ اس طرح اللہ کے گھر میں چڑھاوا چڑھایا ہوا ہے اور اللہ اللہ کر رہی ہیں اور سیدنا جبرئیل علیہ السلام آ گئے۔ اس طرح پھونک ماری اور جناب حمل ٹھہر گیا۔ جب بچہ پیدا ہونے کا وقت آیا تو سیدہ مریم صدیقہ علیہا السلام کو جناب بچہ پیدا ہو گیا۔

لوگوں نے طعنہ دیا تو سیدہ مریم علیہا السلام کی آہ نکلی، سنو میری بہنو، اگر کوئی تم پر تہمت لگا دے تو صبر کا دامن نہ چھوڑنا، اللہ نکھیڑے کر دے گا۔ اللہ کھرا کھوٹا علیحدہ علیحدہ کر دے گا۔ ذرا دیکھ تو سہی، سیدہ مریم صدیقہ علیہا السلام نے آہ ماری اور رب کا عرش ہل گیا۔ سچی عورتوں کی سانچ کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آنچ نہیں۔ سیدہ مریم صدیقہ علیہا السلام۔ آج کے بدبخت کئی، لوگوں کی بیٹیوں کے رشتوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ جی یہ عورت گندی ہے۔ اس بچی کا کردار ٹھیک نہیں، او یارو بیٹیاں تو سب کی سانجھی ہوتی ہیں۔ بیٹیاں تو سب کی عزتیں ہوتی ہیں۔ تم لوگوں کی بیٹیوں کا درد نہیں سمجھتے تم بیٹیوں کے دکھ کا درد نہیں سمجھتے اور سیدہ مریم صدیقہ علیہا السلام نے آہ ماری۔

میرے رب کریم کا عرش ہل گیا۔ فرمایا: مولا اس دن کے آنے سے پہلے تو بہتر تھا مجھے موت ہی آجاتی، لوگو عزتیں تو سب کو پیاری ہوتی ہیں۔ یا اللہ میرا گناہ بھی کوئی نہیں، لوگ طعنہ دیتے ہیں اوپر سے آواز آئی، تم گھبراؤ نہیں، ہلالی بچے اپنے ماں باپ کا دفاع کرتے ہیں، حلالی بچے حلالی اولاد اپنے ماں باپ کی کمر نہیں لگنے دیتے، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام بول پڑے،

﴿قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّاo﴾ (مریم : 30)

فرمایا: بدمعاشو! میری ماں پر بہتان بازی کرنے والو، او بے حیاؤ بے شرمو، میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے رب نے کتاب دی ہے۔

﴿وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا﴾ (مریم : 30)

اور ساتھ نبوت بھی دی ہے، بیٹا گود سے بولا، بولو کسی پر بہتان لگانا،؟ اللہ کریم نے یہ واقعہ قرآن میں بیان کیا ہے مگر عزیزان من! میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ سے پیار کرنے والو، قرآن کیا کہہ رہا ہے فرمایا:

﴿یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ﴾ (آل عمران : 47)

دنیا میں قرآن تمہاری عظمت پر قربان جاؤں، قرآن تیرے کیا کہنے،

﴿لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا﴾ (الشوریٰ : 49)

اللہ کریم فرماتے ہیں، میں جس کو چاہوں بیٹیاں دوں، عزیزان من! بیٹیوں کی پکار دیکھو، سرور قلب وسینہ سے پیار کرنے والو، تیری اور میری پیاری امی جان سیدہ عائشہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدیقہ رضی اللہ عنہا طاہرہ مطہرہ امہات المؤمنین فرمارہی ہیں، ایک عورت اپنی بیٹیوں کو لے کر آئی، آ کر سوال کرتی ہے، میرے بچے بھوکے ہیں، کوئی چیز دی جائے، سیدہ فرماتی ہیں، میرے گھر میں دو ہی کھجور کے ٹکڑے تھے، میں نے وہی پیش کر دیئے، سنو لوگو بیٹیوں کا درد رکھنے والو، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا طیبہ طاہرہ مطہرہ امہات المؤمنین فرماتی ہیں، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، مسلمانو، آل اطہار کا درد رکھنے والو، سرکار مدینہ کے ساتھ محبت کا اظہار کرنے والو، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سلام اللہ علیہا صلوۃ اللہ علیہا فرمارہی ہیں، فرمایا: میں نے اسے کھجور کے دو ٹکڑے دیے، سنو میر بہنو، اپنی بیٹیوں سے پیار کیا کرو، بیٹیوں کا درد ماؤں کو ہوتا ہے، بیٹیوں کا درد ماؤں کے دل میں زیادہ ہوتا ہے۔ مائیں بھوکی رہ کر گزارہ کرتی ہیں ایسے کھجوریں پکڑیں، ماں عائشہ رضی اللہ عنہا سمجھ گئیں کہ خود کھائے گی، اس طرح جناب اس نے کھجور کے دو ٹکڑے کیے۔ اپنی بیٹیوں میں تقسیم کیے، میں نے پوچھا آپ نے خود نہیں کھائیں، کہتیں اے ماں یہ میری بیٹیاں بھوکی تھیں، بیٹیوں کی بھوک ماں سے برداشت نہیں ہوتی، سنو بیٹیوں سے کتنا پیار تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ یا اللہ! اس نے تو اپنی بیٹیوں سے اتنا پیار کیا ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا تو وہ ہے جس کی گود میں بیٹی بھی نہیں اور بیٹا بھی نہیں۔ اس کی گود میں بیٹی بھی نہیں اور بیٹا بھی نہیں، لوگوں یہ تو رب کی دین ہے۔ عورتوں کے بس کی بات نہیں، ان کے گلے نہ کیا کرو ان عورتوں کو طلاقیں نہ دیا کرو۔ ان پر ظلم نہ کیا کرو۔ اولادیں میرے مولا کی دین ہے۔ اولاد تو میرے داتا کی دین ہے۔ اولاد میرے اللہ کی دین ہے۔ اولاد کا درد دیکھنا ہو، سرکار مدینہ کو اللہ نے چار بیٹیاں دیں، کتنی؟ چار بیٹیاں دیں، میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چاروں بیٹیاں سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے بطن پاک سے ہوئیں، ساری اولاد ایک بیٹا سیدہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا سے ہوا مگر عزیزان من! عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔

میرے امام عالی مقام کے نانا جان سے پیار کرنے والو، لوگو بیٹیوں کا درد دیکھنا ہو، بیٹیوں کا مقام کیا ہے، سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ کیا فرماتے ہیں، ادھر حیدر کرار رضی اللہ عنہ آ رہے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ ادھر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آ رہے ہیں۔ ادھر سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ آ رہے ہیں اور چلتے چلتے عرض کرتے ہیں۔ آقا صلی اللہ علیہ وسلم جی، آقا صلی اللہ علیہ وسلم جی! آقا صلی اللہ علیہ وسلم جی! فرمایا: میرے غلاموں کیسے آنا ہوا؟ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عرض لے کر آئے ہیں، فرمایا: میرے غلامو کیسے آنا ہوا، یا رسول اللہ! ہمیں بھوک لگی ہے۔ میرے فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، سوہنیا صلی اللہ علیہ وسلم بھوک لگی ہے۔

دل میں خیال آیا، سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھائیں، میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھوک تو مجھے بھی لگی ہے چلو آج میرا ایک انصاری غلام ہے، اس کے پاس چلتے ہیں، وہ روز کہتا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی میرے باغ میں بھی چکر لگائیں، سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے ہیں، جناب انصاری غلام نے طرح طرح کی چیزیں لا کر ڈھیر کر دیں کہیں جناب بھنا ہوا گوشت پیش کیا، سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کوئی کھا نہیں سکتا۔ میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کوئی کھا نہیں سکتا، فرمایا: سوہنیا صلی اللہ علیہ وسلم! ذرا ابتدا کرو بسم اللہ پڑھو، سرکار مدینہ نے بسم اللہ پڑھی، سنو لوگوں بیٹیوں سے پیار کرنے والو اور بیٹیوں پر ظلم کرنے والو، ذرا تم بھی سن لو، دنیا میں بیٹیوں کو بیٹوں سے ترجیح دینے والو، ان بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دیا کرو، ان بیٹوں کو بیٹیوں پر ترجیح نہ دیا کرو، سنو سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ فرما رہے ہیں،

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کا خیال تھا، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم لقمہ اتار کر کھالیں گے دوسرے کا خیال تھا کہ لقمہ اتار کر کھالیں گے مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روٹی پکڑی اور اس پر اچھی اچھی بوٹیاں رکھیں، فرمایا: میرے صدیق رضی اللہ عنہ این صدیق این صدیق! میرا صدیق رضی اللہ عنہ کہاں ہے، فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حاضر ہوں سرکار مدینہ علیہ السلام نے فرمایا: او میرے پیارے غلام، فرمایا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم! فرمایا: روٹی پکڑ لو، یہ جناب کھانا پکڑ لو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم حکم! فرمایا: جلدی جاؤ، میری سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آج بھوکی ہے اسے کھانا کھلا آؤ، لوگو بابا بیٹیوں کی فکریں رکھنے والا ہے۔ میری سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بھوکی ہے۔

آج کل کے کئی صوفی حاجی نمازی اپنی بیٹیوں سے کہتے ہیں، تمہاری شادی کر دی تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اب بھی جان نہیں چھوڑتی، تمہیں اپنے گھر بھیج دیا، پھر بھی پیچھا نہیں چھوڑتی۔ تم ابھی بھی مجھے لوٹی جا رہی ہو، سنو نمازیں پڑھنے والو، اگر بیٹیوں سے ایسے کہو گے تو نمازیں ضائع ہو جائیں گی، لوگو بیٹیاں تو پیدا ہونے سے لے کر مرنے تک ماں باپ سے لیتی رہتی ہیں، میرے نبی ﷺ کو اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا کتنا درد ہے۔ اگر دوستو راز کی بات پوچھنی ہے، ادھر سیدہ خدیجۃ الکبریٰ طاہرہ رضی اللہ عنہا فرما رہی ہیں، دوستو عرض کرنا چاہ رہا ہوں،

﴿لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا﴾ (الشوریٰ: 49)

اللہ تعالیٰ نے بیٹیاں عطا کیں ہیں۔ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا فرما رہی ہیں۔ جناب شعب ابی طالب میں حکیم بن حزام آیا، جناب جی آ کر چند پیالے مٹی کے اور ساتھ جناب جی نمکین حلوہ دوستو دنیا میں آ رہا ہے، فرمایا: جی حضور ﷺ کھا لو، سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچا ہے فرمایا سیدہ خدیجہ کائنات رضی اللہ عنہا نے بیٹیوں کھاؤ، مگر سیدہ رضی اللہ عنہا کہہ رہی ہیں امی جی، امی جی، امی جی، فرمایا: میرے لال میرے جگر کے ٹکڑے او میری بیٹی ذرا بول تو سہی، امی جان، ہم کیسے کھائیں گے، میرے بابا محمد ﷺ نے نہیں کھایا۔ امی جی ہم نے نہیں کھانا، جب تک ہمارا ابو محمد ﷺ نہ آ جائے جب تک میرا ابو محمد ﷺ نہ آ جائے، میرے نبی بھی قریب قید تھے۔

میری سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا بھی قید ہے۔ آج میری سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی قید ہے، لوگو ننھی سی بچی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عمر سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا بھی قید، بیٹیوں کے دل میں ماں باپ کا پیار کتنا ہے، حالانکہ تمہارے گھر میں بچے پہلے کہتے ہیں، ابو جی مجھے دو امی جی مجھے دو امی جی میں نے پہلے کھانا ہے، آج بھی تمہارے گھر میں بچے پہلے کھاتے ہیں، مگر بیٹیاں میرے محمد ﷺ کی ہیں، دل میں بابا کا درد کتنا ہے، سرکار ﷺ قریب آئے، سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کھاؤ، کتنے دن گزر گئے، میری بیٹیوں کو کھلاؤ، کھاؤ کتنے دن گزر گئے، میری بیٹیوں کو کھلاؤ، محمد ﷺ کی خیر ہے، سرکار ﷺ کی آنکھوں میں آنسو، بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ایسے دوپٹہ پکڑا اور میری دکھی سیدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاطمہ رضی اللہ عنہا او میری صابرہ فاطمہ رضی اللہ عنہا او مسافرہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے بابا کے اس طرح آنسو صاف کرتی ہیں۔

کہتی ہیں ابو جی ہم اتنی دیر تک نہیں کھائیں گی جب تک میرا ابو محمد ﷺ نہیں کھائے گا۔ جب تک میرا بابا محمد ﷺ نہیں کھائے گا۔ لوگو بیٹیاں مر جاتی ہیں ماں باپ کا دکھ برداشت نہیں کرتیں، آخری دم تمہیں روتی بھی زیادہ بیٹیاں ہیں۔ بیٹیوں کا درد پیدا کرو، لوگو بیٹیوں کا درد دنیا میں تمہیں کیسا بتاؤں، سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا بیمار، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، عثمان رضی اللہ عنہ تم جنگ پر نہیں جاؤ گے، میں تمہیں غزوہ میں شریک سمجھوں گا، مال غنیمت میں شریک سمجھوں گا، تم نے میری دکھی رقیہ رضی اللہ عنہا کی دنیا میں خدمتیں کرنی ہیں۔ میری سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کی خدمت کرنی ہے۔ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ تمہیں جہاد میں تصور کیا جائے گا۔

عزیزان من! سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں آنسو، فرمایا: تم نے میں محمد ﷺ کے جگر کے ٹکڑے کی حفاظتیں کرنی ہیں۔ سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا بیمار ہیں میرے محمد ﷺ کی بیٹی بیمار ہے۔ میرے نبی ﷺ کی بیٹی بیمار ہے۔ لوگو بیٹیاں بیمار ہوں، والدین کو نیند نہیں آتیں، بھوک نہیں لگتی، دوستو پانی نہیں پیا جاتا، میرے نبی ﷺ جنگ پر گئے، ادھر بیٹی کو الوداع کہا ہے، سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بڑی خدمتیں کر رہے ہیں، سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے میرے نبی ﷺ کا دل ٹھنڈا رکھا، سنو لوگو میں اپنے دوستو سے اپیل کروں گا جو کسی کے گھر کا داماد بن جائے۔ اپنے سسرال کو ٹھنڈی ہوا بھیجا کرو۔ داماد کی طرف سے ٹھنڈی ہوا آئے، والدین سکھی ہو جاتے ہیں۔

لیکن کئی بدبخت جو ہیں اپنے سسرال کو دکھ دیتے ہیں۔ لوگوں کی بیٹیوں کو دکھ دیتے ہیں، لوگوں کی بیٹیوں کو دکھ دینے والا، بیٹیوں پر ظلم کرنے والا بندہ کبھی سکھی نہیں رہتا۔ سرکار مدینہ، سرور قلب و سینہ ﷺ، جب غزوہ سے واپس آ رہے ہیں۔ دس میل کا سفر رہ گیا۔ سرکار ﷺ فرماتے ہیں،

((ایـن عثـمان رضی اللہ عنہ ایـن عثـمان رضی اللہ عنہ ایـن عثـمان رضی اللہ عنہ این

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱ رقیہ رضی اللہ عنہا))

آج سعودی عرب سے دوستو، کوئی مہمان آئے، بیٹیاں پہلے ہی ماں باپ کو ائیر پورٹ پر لینے چلی جاتی ہیں، آج میرے محمد ﷺ فتح لے کر آئے ہیں، سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا نہیں آئیں، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، او میرے یارو میری بیٹیاں نہیں آئیں، میرا عثمان رضی اللہ عنہ نہیں آیا، مجھے خبر نہیں مل رہی، جیسے جیسے قریب آتے ہیں، فرمایا: کسی نے عثمان رضی اللہ عنہ کو خبر نہیں پہنچائی، میری رقیہ رضی اللہ عنہا نہیں آئی، نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں، لوگو آج میری سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے مجھے ٹھنڈی ہوا نہیں آئی، آج سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی تصویر سے ٹھنڈی ہوا نہیں آئی جیسے جیسے قریب گئے، لوگ کہتے ہیں حضور ﷺ خبریں تو دور دور تک پہنچ چکی ہیں، سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا واپس نہیں آئیں گی۔ حضور ﷺ آپ کی بیٹی واپس نہیں آئے گی، میرے نبی ﷺ قریب گئے جا کر پوچھا، عثمان رضی اللہ عنہ میری بیٹی کہاں ہے، حضور ﷺ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

میم موت دی ایسی ہوا وگی
لوگو وس دے گھر ویران ہو گئے
سجیاں بیٹھکاں تے الو بول دے نے
خالی بندیا باہج مکان ہو گئے
جنہاں باغاں دے گئے نے ٹر مالی
او سکھ کے ٹھیکراں وانگ ہو گئے
پتر جنہاں دے نیو جہان اندر
گم او نہاں دے نام و نشان ہوگئے

میرے نبی کریم ﷺ کو جب خبر ملی۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ فرمایا: آپ ﷺ کی بیٹی سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو گیا ہے۔ سرکار مدینہ ﷺ قریب آئے، فرمایا: میرے عثمان رضی اللہ عنہ میری بیٹی کا انتقال، فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((دلونی علی قبرها۔ دلونی علی قبرها))

چلو مجھے میری بیٹی کی قبر پر لے کر چلو، سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کی قبر پر جا کر فرماتے ہیں:

((اللهم اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا))

ذرا ایمان سے بتاؤ جس باپ کو اپنی بیٹی کو دفن کرنے کا بھی موقع نہ ملا ہو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں آنسو فرمایا: میرے عثمان رضی اللہ عنہ میری سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا گزر گئیں، فوت ہو گئیں ہیں، میری بیٹی، سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ روئی جا رہے ہیں، سرکار صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، میرے عثمان رضی اللہ عنہ کیوں رو رہے ہو؟ فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں کیوں نہ روؤں، آگے جب بازار جاتا تھا، لوگ کہتے تھے، دیکھو میرے سوہنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا داماد آ رہا ہے، وہ میرے سوہنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا داماد آ رہا ہے۔ سنو لوگو! اگر دنیا میں اچھے لوگوں کے داماد بن جاؤ تو والدین کی بھی عزتیں اور داماد کی عزت، فرمایا: میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگ پڑے۔ او میرے عثمان رضی اللہ عنہ! یہ بات تو تم نے ٹھیک کی ہے۔ پر اللہ رشتہ کا کوئی بہتر سبب لگائے گا۔

عزیزان من! دنیا میں اپنی بیویوں کو عزت اور سکھ دیا کرو، اپنے سسرال والوں کو ٹھنڈی ہوا پہنچایا کرو، دکھ نہ دیا کرو، کسی کی بیٹیوں کو دکھ نہ دیا کرو، میرے عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: عثمان رضی اللہ عنہ نے آج تک مجھے دکھ نہیں پہنچایا، اگر مجھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس بیٹیاں بھی ہوتیں تو میں یکے بعد دیگرے عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دیتا۔

عزیزان من! بیٹیوں کا دوستو درد پیدا کرو، بیٹیوں کا درد دیکھنا ہے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دل میں درد بابا کا، بیٹیاں والدین سے بہت پیار کرتیں ہیں، سرکار مدینہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سن لو آخری وقت کہتے ہیں:

((اللهم بالرفيق الاعلىٰ))

سیدہ رضی اللہ عنہا سے کہہ رہے ہیں، اين فاطمة۔ میری فاطمہ رضی اللہ عنہا کہاں ہے، سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی آ گئی، فرمایا: بیٹی قریب آؤ، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا قریب آئیں، لوگو سنو، بیٹیوں سے کتنا پیار

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

والدین کرتے ہیں، میرے محمد ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو قریب کیا، اپنی بیٹی کے کان میں بات کہی، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگ پڑیں، فرمایا: بیٹی قریب آؤ، ابو جان حکم ہو فرمایا: بیٹی تیرا بابا تیرے سے جدا ہو رہا ہے، تیرے بابا کی محبتیں تم سے جدا ہو رہی ہیں اور بیٹی کیا کہہ رہی ہے۔ ابو جان مجھ سے جدائیاں برداشت نہیں ہونی، دوسرے کان میں کہا بیٹی سب سے پہلے تمہاری ملاقات مجھ سے ہوگی۔

عزیزان من! عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا مسکرا پڑیں، سیدہ کے بارے میں تاریخ میں لکھا ہے، جس دن سرکار مدینہ سرور قلب و سینہ امام عالی مقام اس دنیا سے الوداع ہوئے ہیں۔ میرے نبی کریم ﷺ کا انتقال ہوا ہے سرکار ﷺ دنیا سے چلے گئے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو چھ مہینے کسی نے ہنستا ہوا نہیں دیکھا جن بیٹیوں کو تم بوجھ سمجھتے ہو۔ جن بیٹیوں کو تم لوگو دنیا میں سوگ سمجھتے ہو، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چھ مہینے زندگی گزاری۔ تاریخ میں لکھا ہے میری فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے بابا کے غم کے صدمے میں چھ مہینے کسی نے مسکراتا ہوا نہیں دیکھا

او شالا مرن نہ باپ کسے دے
تے ناہون یتیم خانے
یتیماں تائیں دنیا اندر
سینے کون لگاون

اگر سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا دکھ دیکھنا ہو جب سیدہ زینب رضی اللہ عنہا مدینہ پاک میں داخل ہوئیں۔ میرے محمد ﷺ کی بیٹی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا ہبار ابن اسود نے نیزہ مارا ہے۔ میرے پاک محمد ﷺ کی بیٹی کا حمل بھی گر گیا، بچہ بھی جناب شہید ہو گیا، سیدہ زینب رضی اللہ عنہا زخمی حالت میں مدینہ پاک پہنچتی ہیں۔ سرکار مدینہ رضی اللہ عنہا کی نظر پڑی، آنکھوں میں آنسو آئے فرماتے ہیں، مولا آج تو لوگو نے تیرے نبی ﷺ کی عزت پر بھی ہاتھ ڈال دیا ہے، سرکار ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آئے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: بڑے پیار سے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو سینے سے لگایا، آنکھوں میں آنسو آئے، فرمایا: تم دنیا میں وہ میری بیٹی ہو جس کو سب سے زیادہ تکلیف مجھ بابا کی وجہ سے ہوئی ہے سنو لوگو بیٹیاں اپنا سسرال چھوڑ سکتی ہیں مگر ماں باپ نہیں چھوڑ سکتیں۔

تم نے ان بیٹیوں کے بارے میں پوچھنا ہو، بیٹی کتنی عزت والی عظمت والی ہے جس کا دوستو تم حق مارتے ہو، حالانکہ اسلام نے اس عورت کا آدھا حق رکھا ہے کہ مرد کا جتنا حصہ ہے اس سے آدھا عورت کا حق ہے۔ آدھا بچی کے لیے ہے، بیٹی کا حق ہے بیٹیوں کے حق مارنے والو بیٹیوں کو ذلیل کرنے کے منصوبے بنانے والو، بیٹی یہاں سائن کر دو، تمہار بھائی تمہیں سونے کے کنگن لے دے گا۔ اس کا زمین کا حصہ بیچ کر کھا جاتے ہو، کئی لوگ کہتے ہیں، جناب میری رضا آباد میں تیس لاکھ کی پراپرٹی ہے۔ میں نے بیٹی کی شادی کر کے جہیز دے دیا ہے بیٹی کو فرنیچر دیا ہے۔ فلاں دیا ہے۔

کچھ شرم کرو حیاء کرو، اپنی بیٹی کو دے کر لوگوں کو سناتے ہو، میں نے یہ بھی دے دیا ہے۔ یہ بھی دیا ہے حالانکہ جہیز دینا استحصال ہے۔ لوگو یہ فرض نہیں ہے، جہیز کے بغیر نکاح ہو سکتا ہے، لوگو یہ جو تم حصہ دیتے ہو، یہ تم پر فرض ہے، مگر کئی لوگ اپنی نمازوں پر دھبہ لگاتے ہیں، جی یہ حصہ مانگتا ہے، مجھے ملنا نہیں، لوگو یہ دوزخ میں جانے والی بات ہے۔ کوئی بندہ اپنا حق مانگے اسے حق نہ دو، لوگو حیاء کرنا چاہیے، سنو کئی بڑے حاجی نمازی اپنی بیٹیوں کے حق دبا کر بیٹھے ہیں۔ اپنی بیٹیوں کے حق نہیں دیتے، کئی تمہارے بچے جو ہیں وہ شرابیں پی کر رات دن تمہاری قبر پر سانپ بن جائیں گے، اگر بیٹیوں کو دو گے بیٹیاں سکھی ہو جائیں گی، بہنوں کو دو گے بیٹیاں کل یاد کریں گی۔

اسی لیے جتنا بیٹوں کا حق اتنا بیٹیوں کا حق ہے۔ جیسے بیٹوں کا حق ہے ویسے بیٹیوں کا حق ہے۔ کئی لوگ تو دوستو ضد میں بیٹیوں کی شادی نہیں کرتے کہیں برابر کا حصہ نہ دینا پڑ جائے۔ لوگو یہ بیٹیوں پر ظلم ہے اپنی بیٹیوں کو حصہ نہ دینا، یہ بھی ظلم ہے اپنی بیٹیوں سے نہ ملنا یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی ظلم ہے۔ میرے نبی ﷺ کو جب بھی بھوک لگتی گھر سے کچھ نہ ملتا، تو آپ ﷺ اپنی بیٹی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر چلے جاتے تھے، اپنی بیٹی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں چلے جاتے۔ اب کئی لوگوں نے اپنی بیٹیوں سے ملنا جلنا چھوڑا ہے، دس دس سال ہو گئے۔ اپنی بیٹی کے دروازے پر نہیں گئے، جی میں اپنی بیٹی سے نہیں ملتا، جی میں اپنی بیٹی سے بولتا نہیں، لوگو بیٹیوں سے قطع تعلق کرنے والا جنتی نہیں ہوسکتا۔

بیٹیوں پر ظلم کرنے والا جنتی نہیں ہوسکتا۔ اس لیے آج ارادہ کر کے جاؤ، آج مدنی کے ساتھ وعدہ کر کے جاؤ، اپنے رب کو حاضر ناظر سمجھ کر کہ میرا رب دیکھ رہا ہے، اپنے نبی ﷺ کو راضی کرنے کے لیے آج دل میں ارادہ کر کے جاؤ، میں ہاتھ کھڑے نہیں کرواتا، دل میں ارادہ کر کے جاؤ، اگر رضا آباد میں میری پچاس لاکھ کی پراپرٹی ہے۔ اگر گلشن حیات میں فیصل آباد میں اگر شیخوپورہ میں میری پچاس لاکھ کی پراپرٹی ہے۔ میں نے بیٹوں کو بھی حصہ دیا ہے میں نے بیٹیوں کو بھی حصہ دینا ہے اور کئی تو ایسے بد بخت ہیں جو اپنی بہنوں سے کہتے ہیں بہن اگر حصہ لینا ہے تو میرے دروازے بند ہیں، میرا گھر تمہارے لیے بند ہے۔

وہ صابرہ بہن وہ میری دکھی بہن کہتی ہے۔ بھائی میں اپنے سسرال کے طعنے برداشت کر لوں گی۔ میں اپنے خاوند کے طعنے برداشت کرلوں گی میں اپنے بیٹوں کے طعنے برداشت کر لوں گی پر بھائی میں تمہارا گھر نہیں چھوڑ سکتی، اس گھر سے مجھے ماں کی لوریاں یاد آتی ہیں، مجھے ماں کا پیار یاد آتا ہے، سنو کئی میری دکھی بہنیں حصہ نہیں لیتیں جو حصہ لے لیں اس سے بھائی ملتے نہیں، اس سے باپ ملتا نہیں، کئی اتنے ظالم باپ ہیں جو اپنے ہاتھوں سے ساری جائیداد بیٹوں کو لکھ دیتے ہیں اگر بیٹیاں کیس بھی کریں، عدالتوں میں دھکے، ظالمو کچھ شرم و حیاء کرو میرے محمد ﷺ نے تو گھر میں بیٹیوں کو کھانے بھیجے ہیں۔

وہ کون سے لوگ ہیں جو دعویٰ کرتے ہیں ہم جنت میں جائیں گے، ہم جنت میں جائیں گے، بیٹیاں تو عدالتوں میں دھکے کھاتی پھرتی ہیں، ہمیں جائیداد سے حصہ مل جائے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھائی سامنے، افسوس کی بات ہے، یہاں محلے میں کوئی تمہاری بہن کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھے اس کی آنکھ نکال دیتے ہو، اور جو بہن عدالت میں تمہارے سامنے کھڑی ہے، کیوں ضمیر مردہ نہیں ہو گئے، غیرت تباہ نہیں ہو گئی کہ بیٹیوں کو عدالتوں میں بھی جا کر حصے نہ ملیں اور لکھ دیتے ہیں کہ جناب کوئی حصہ نہیں، فلاں چیز دے دی ہے۔ فلاں دے دی ہے اور کئی اپنے دامادوں کو مکان دے کر چھین لیتے ہیں جاؤ جا کر اپنے ماں باپ کے پاس رہو، حالانکہ بیٹی کو مکان لے کر دے دینا یہ کوئی احسان نہیں، اس کا جائیداد میں حصہ نہیں بنتا۔

اور پھر کئی داماد کو جوتے کے نیچے رکھتے ہیں حالانکہ میرے محمد ﷺ نے کہہ دو ﷺ، میرے نبی ﷺ نے دامادوں سے پیار بھی کیا ہے اور حیدر کرار رضی اللہ عنہ کیزرہ کے فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جہیز تیار کیا ہے، لوگ بے عزتی تصور کرتے ہیں اور داماد بھی ایسے کہ جو لوگوں کی بیٹیوں پر ظلم کر کے انہیں مجبور کرتے ہیں کہ اپنے ماں باپ سے لے کر آؤ، ورنہ دفع ہو جاؤ، او ظالمو تم نے دولت سے نکاح کیا ہے یا اس عورت سے نکاح کیا ہے۔ میرے محمد ﷺ کہہ دو، ﷺ، نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا سارا مال خیرات کر دیا، تا کہ کوئی یہ نہ سمجھے کہ محمد ﷺ نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی دولت سے نکاح کیا ہے۔ میرے بھائی آج ارادہ کرو کہ ہم نے آج کے بعد بیٹیوں سے پیار کرنا ہے۔ دل میں بیٹیوں کے لیے درد رکھنا ہے۔ بیٹیوں سے محبت کرنی ہے۔ پیار کرنا ہے، یہ کون سی بیٹیاں ہیں جن سے پیار میرے مصطفیٰ ﷺ نے کیا ہے۔ جن سے پیار سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کیا ہے جن سے پیار میرے عزیز حیدر کرار رضی اللہ عنہ نے کیا ہے جن سے پیار سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے کیا ہے، اگر بیٹیوں سے پیار کرنا جرم ہے تو میرے عزیز میرے نبی ﷺ کبھی نہ کرتے، اگر بیٹی نحوست کی علامت ہوتی، میرا رب کبھی بھی اپنے نبی ﷺ کو بیٹیاں نہ دیتا۔

آج کے بعد توبہ کرو جو لوگ بیٹیوں کا سوگ مناتے ہیں، لڑکوں کا عقیقہ کرتے ہیں، سالگرہ کرتے ہیں اور بچی کے لیے کچھ بھی نہیں اور کئی ایسے ہیں بچی بیمار ہو جائے تو کوئی بات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں پڑی رہنے دو مرتی نہیں اور اگر لڑکے کو ذرا سی بھی ٹھنڈ لگ جائے تو چلڈرن ہسپتال لے جاؤ، جلدی جلدی، صحیح بات ہے، کئی اتنے ظالم، بچیوں پر بھی ظلم، نہیں کوئی بات نہیں، بچ جائے گی زندگی ہوئی تو بچ جائے گی، کیسی باتیں ہیں، حیران، کیوں بھئی یہ بیماری ہے یا نہیں اور کوئی تو بیٹی کی باری کسی کو خبر بھی نہیں دیتے، کیوں بھئی آپ نے بتایا ہی نہیں، کیا بتاتے لڑکی ہوئی ہے، شرم کرنی چاہیے، اگر بیٹی نہ پیدا ہو تو تمہاری نسل کیسے آگے بڑھے گی اور بیٹی پیدا ہونے کے بعد تین رشتے پیدا ہوتے ہیں۔

بیٹی کے بعد بیٹی جوان ہو، ایک بیوی بنے گی، ماں بنے گی، پھر ماں کے قدموں کے نیچے جنت آئے گی، تم دنیا میں بیٹی کی توہین کرو، بیٹی کی وجہ سے تو قبیلہ جنت میں جانا ہے اور تم بیٹیوں کو اتنی نحوست کی علامت اور میرے نبی ﷺ کے دور میں زندہ دور گور کی جاتی تھیں بچیاں، استغفر اللہ معاذ اللہ۔ دعا کرو اللہ کریم ہمیں بیٹیوں سے سچا پیار عطا فرمائے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذکرِ مصطفیٰ ﷺ ذکرِ خدا

﴿اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الانشراح : 1۔ 4)

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۝﴾ (الاحزاب : 56)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ .))

گنج بخش فیض عالم فقط ہے ذات خدا
ناقصا رہ پیر کامل محمد ﷺ مصطفیٰ

اگر جنت میں جانے کا ارادہ ہو تمامی کا
گلے میں پہن لو کرتہ محمد ﷺ کی غلامی کا

محمد ﷺ کی غلامی دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر ناکامی تو سب کچھ نامکمل ہے

تمنا ہے کہ دنیا میں کوئی کام کر جاؤں
ہو سکے تو خدمت اسلام کر جاؤں

فانوس بن کر جس کی حفاظت خدا کرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ شمع کیا بجھے جس کی حفاظت خدا کرے
مدعی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے
نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر کو آباد کرنے سے
تسلی دل کو ملتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

عزیزان من! ہر قسم کی حمد وثناء کے بعد حاجت روا مشکل کشا، داتا، غوث اعظم، دستگیر، غریب نواز، لجپال، اللہ وحدہ کی ذات پاک ہے، درود پاک تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ ساقی کوثر شافع محشر ھادی رہبر نبی ﷺ القبلتین سید العارفین شفیع المذنبین منبع رشد وہدایت تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ نبی مکرم جناب محمد مصطفیٰ ﷺ احمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات گرامی پر، ان گنت لاتعداد ریت کے ذرات سے زیادہ پانی کے قطرات سے زیادہ درختوں کے پتوں سے زیادہ درود وسلام ہوں۔ آمین

عزیزان من! آج میں آپ احباب کے سامنے ان شاء اللہ العزیز کسی کی دل آزاری کے بغیر حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان کا حسن میرے نبی ﷺ کا شان اور ذکر خدا ذکر مصطفیٰ ﷺ بیان کروں گا دعا کرو اللہ آج کی ہماری حاضری ذریعۂ نجات بنائے، آمین۔ عزیزان من! میں عرض کرنا چاہ رہا تھا، مدینہ کے تاجدار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، میرے پروردگار عالم نے فرمایا:

والضحیٰ کے چہرے والے واللیل کی زلفوں والے ماذاغ کے کاجل والے الم نشرح کے سینے والے سراج منیر کے چہرے والے بدر منیر کے مقام والے حم کے کندن والے طہٰ کی شان والے، مزمل کی کملی والے، مدثر کی شان والے، ن والقلم وما یسطرون کی ناک والے، قد نری تقلب وجهك فی السماء کے چہرے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وما رمیت اذ رمیت ولکن اللّٰہ رمی کے ہاتھوں والے وداعی الی اللّٰہ باذنہ وسراجا منیرا کے مکھڑے والے، اے کملی والے سوہنے محبوب ﷺ میں رب العالمین فرما رہا ہوں

﴿اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الانشراح : 1۔ 4)

دوستو میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے مدینہ کے تاجدار سیدنا حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، آل بیت سے محبت رکھ کر بیٹھنے والو، آؤ نا میرے نبی ﷺ کا دنیا میں کتنا مقام ہے، دوستو اللہ کے قرآن نے کہا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے بارے میں کہا ہے:

﴿فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ۝﴾ (البقرہ : 152)

اللہ کے قرآن نے کہا ہے جو میرا ذکر کرتا ہے، میں اس بندے کو آسمان پر یاد رکھتا ہوں، تم نے دنیا میں میرا شکریہ ادا کرنا ہے۔ فرمایا: میرا ذکر کرنا ہے آؤ نا دوستو ذرا بات سننے والی ہے، میرے پاک پروردگار عالم کتنی شان والا کتنی آن والا ہے۔ مدینہ کے تاج دار میرے پیارے حبیب ﷺ سے پیار کرنے والو، خالق کائنات کے قرآن کے مطابق پہلے ذکر خدا پھر ذکر مصطفیٰ ﷺ اللہ نے اپنے ذکر کے بارے میں کتنی وعیدیں بیان کی ہیں محبت سے بات سننے والی ہے۔

میرے پاک پروردگار عالم نے فرمایا:

﴿فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ۝﴾ (البقرہ : 152)

فرمایا: مسلمانو جو دنیا میں اللہ کا ذکر کرتا ہے فرمایا: جو رب کو ذکر میں یاد رکھتا ہے، جو ہر وقت اپنے سینے میں اللہ کا ذکر کرتا رہتا ہے، مسلمانو مدینہ کے تاج دار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلار مکی مدنی سرکار ﷺ فرماتے ہیں جو بندہ اللہ کا ذکر کرتا ہے، اس کا دل زندہ رہتا ہے، جو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ذکر خدا نہیں کرتا، اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے، اس لیے مسلمانو کون بے ایمان ہے جو کہتا ہے

اللہ اللہ کیے جانے سے اللہ نہ ملے
اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

نہ نہ مسلمانو، ہمارا عقیدہ ہے، دنیا میں اللہ کی ذات کو یاد کریں، رب بیڑے پار کر دیتا ہے، اللہ کو یاد کریں، رب بیڑے پار کر دیتا ہے، اس لیے مسلمانو آؤ ذرا میرے مدینہ کے تاج دار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، میرے اللہ کے قرآن نے بتایا، سب سے افضل ذکر لا الہ الا اللہ بخاری مسلم کی روایت موجود ہے، لوگ بڑے بڑے ذکر کر رہے ہیں، گاؤں میں ان پڑھ قوالیوں کو بھی لوگ ذکر و اذکار سمجھتے ہیں۔ نعتوں کو بھی ذکر و اذکار سمجھتے ہیں۔ شان قلندر کو بھی ذکر و اذکار سمجھتے ہیں۔

نہ نہ مسلمانو! ہمارا یہ شیوہ نہیں، ہم ولیوں کی توہین نہیں کرتے، مگر ذکر خدا کا جب معاملہ آئے گا اللہ تعالیٰ کے قرآن نے کہا:

﴿اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ۝﴾ (الانعام: 90)

اللہ تعالیٰ کے قرآن نے کہا ہے آؤ نا مسلمانو میرے مدینہ کے تاجدار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے اس بات کا تذکرہ پاک نبی ﷺ کی پاک زبان سے آرہا ہے۔ والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ما ذاغ کے کاجل والے رب کے حبیب ﷺ فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن بھی ذکر بنا کر بھیجا ہے۔ صبح کو دوکان کا افتتاح کہاں سے کرنا ہے۔ قرآن کی تلاوت سے اور جو بندہ قوالی سے کرے، کیوں بھئی وہ ذکر خدا ہو سکتا؟ قوالی ذکر نہیں کیونکہ میں نیا اہل حدیث ہوں، اور میں نے یہ بتانا ہے، میں الحمد للہ جہاں بھی تقریر کرتا ہوں، تعصب سے پاک تبرہ بازی سے باہر میری تو حتی الوسع جناب والا یہ کوشش ہوتی ہے کہ میں وہ بات بتاؤں جو بھائی جان میں سابقہ دور میں کرتا تھا اس کا قرآن و حدیث سے تعلق نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے بھائی جان! امام احمد رضا بریلوی نے اپنی کتاب فتاویٰ افریقہ میں اپنی کتاب ملفوظات اپنی کتاب احکام شریعت میں اس بات کا حوالہ درج کیا ہے جب میں انڈیا گیا، اجمیر جا کر قوالی سنی، اجمیر جا کر قوالی کروائی اور ساتھ تقریر کی انڈیا کی درودیوار اس بات کی گواہ تھی، اجمیر شریف گواہ ہے، ہر جگہ یہ قوالی ذکر سمجھ کر کی جاتی ہے اور اس بات کا یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ اسلام قوالی کا محتاج ہے، یہ وحدۃ الشہود کا عقیدہ ہے۔ یہ وحدۃ الوجود کا عقیدہ ہے، مگر ایمان سے بتاؤ، اگر میں کہوں تو نہ مانو، سید زادہ کہے تو نہ مانو، مفتی کہے تو نہ مانو، مگر اپنے امام کی ماننی چاہیے۔

امام احمد رضا خاں بریلوی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ قوالی سننا قوالی کرنا، قوالی کروانا، بندہ حرام کام کا مرتکب ہوتا ہے اور شیخ یحییٰ منیری نے اس بات کا تذکرہ کیا ہے کہ قوالی کرنا حرام ہے۔ بھائی جان جو چیز حرام ہو وہ ذکر خدا نہیں ہوتا۔ بھائی جان کچھ غور کرو، دنیا میں اہل حدیث کی دعوت عام ہے۔ آؤ کچھ غور کرو کسی مولوی کے پیچھے نہ لگو، امام نے بات پیش کی ہے۔ اگر تم اپنے امام کی نہ مانو تو ہمارا کوئی نقصان نہیں۔ اس لیے ذرا مسلمانو آؤ نا اللہ کے قرآن نے کہا ہے بڑے پیار سے

﴿فَاذْكُرُونِيٓ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ۝﴾ (البقرہ: 152)

اللہ کے قرآن نے بڑے پیار سے فرمایا ہے جو دنیا میں میرا ذکر بلند کرتا ہے، میں اس کا ذکر بلند کرتا ہوں، اس کی شان کیا بلند کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میں ایمان والے بندوں میں شامل کر دیتا ہوں، اس لیے مسلمانو آؤ نا میرے پیارے حبیب ﷺ سے پیار کرنے والو، پھر میں کیوں نہ کہوں۔

اول حمد و ثناء الٰہی جو مالک ہر اک دا
اس دا نام پکارن والا کیسے میدان نہ ہر دا

اس لیے مسلمانو! آؤ نا ذرا میرے پیارے حبیب ﷺ سے پیار کرنے والو، ذکر خدا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذکر مصطفیٰ ﷺ دنیا میں مدنی بڑے پیار سے اس بات کا تذکرہ کر کے جائے گا، میرے پیارے حبیب ﷺ کی شان بھی بیان کر کے جائے گا مگر دوستو، میرے پیارے حبیب ﷺ نے ذکر خدا کی فضیلت بتائی ہے۔ محشر کا میدان ہوگا۔

﴿وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ۝﴾ (یٰس : 59)

میرے امام عالی مقام کے پیارے حبیب ﷺ اس بات کا تذکرہ فرما رہے ہیں، میدان محشر لگا ہوا گا، سورج سوا نیزے پر آ کر رکا ہوگا، زمین تانبے کی طرح تپی ہوگی، ہر بندہ رب نفسی کی آواز نکال رہا ہوگا۔ میرے مکی مدنی سرکار ﷺ فرماتے ہیں، اللہ انصاف کا ترازو لگائیں گے، میرے پیارے حبیب ﷺ فرماتے ہیں، اچانک ایک بندے کا حساب و کتاب شروع ہو جائے گا۔ میرے پاک پروردگار عالم سے ایک نوری ملائکہ کہیں گے یا اللہ! ہم نے اس بندے کے سارے حساب و کتاب کا موازنہ کیا ہے۔ ہر طرف اس کی بدیاں ہی بدیاں نظر آئی ہیں۔

ہر طرف گناہ نظر آئے ہیں، ذرا دیکھو تو سہی، ذکر خدا کی کتنی فضیلتیں ہیں، میرے مدینہ کے تاجدار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے میرے امام عالی مقام کے نانا جان فرما رہے ہیں، میرے پیارے حبیب ﷺ فرماتے ہیں، فرشتے کہتے ہیں یا اللہ! ہم نے تو چپہ چپہ چھان مارا ہے، اس بندے کی کوئی نیکی نظر نہیں آ رہی، میرے پاک پروردگار عالم فرمائیں گے: اے بندے ذرا بول تو سہی یہ جو فرشتے باتیں کر رہے ہیں، کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو، واقعی اس بات کی سچائی تمہاری آنکھوں کے سامنے موجود ہے، کہتا ہاں ہاں یا اللہ! میں واقعی بہت گناہ گار تھا۔ اللہ جی میں نے یہ گناہ بھی کیا ہے، سامنے بندے کی دوستو سی ڈی چل رہی ہوگی جو دنیا میں بندے نے کارنامے کیے ہوں گے جو کرتوت بندے کیے کی ہوں گے، وہ سامنے آجائیں گی۔

آؤ نا ذرا میرے مدینہ کے تاج دار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والو، یہ کلمہ کی قیمت کا پتہ چلنے لگا ہے، یہ ذکر پاک کا پتہ چلنے لگا ہے، ذکر خدا کرنے کا فائدہ سامنے آنے لگا ہے، آؤ، نا مسلمانو، ایسے ہی کسی پر کیچڑ اچھالتے ہو، دنیا میں دین اسلام کی بات سنا کرو، دین اسلام کی بات کیا کرو، میرے امام عالی مقام کے نانا جان فرماتے ہیں، اس بندے نے اللہ کے دربار میں گواہی پیش کر دی یا اللہ! ہاں ہاں میں نے بڑی غلطیاں کی ہیں، میرے پاک پروردگار عالم فرماتے ہیں، اے میرے نوری فرشتو ذرا ٹھہر جاؤ، اگرچہ اس بندے کے گناہ زیادہ ہیں مگر تم نہیں جانتے اس کی ایک نیکی میں نے اپنے پاس رکھی ہے،

میرے پاک پروردگار عالم فرمائیں گے، بڑی محبت کے ساتھ اس بات کا تذکرہ فرمائیں گے، اے میرے پیارے حبیب ﷺ تیری عزت اور عظمت پر قربان جاؤں، واہ کملی والے کیا کمال کر دیا تو نے، تیرے امتی کی عزت اور عظمت پر قربان جاؤں مسلمانو آخر میرے نبی ﷺ کا کلمہ پڑھنے والا تھا۔ آخر میرے حبیب ﷺ کی تابعداری کرنے والا تھا۔ میرے رب کریم بڑے پیار سے بڑی محبت کے ساتھ اس بات کا تذکرہ فرمائیں گے، اے میرے فرشتو تم نہیں جانتے، اس کی ایک نیکی میرے پاس موجود ہے، ایک چھوٹی سی پرچی ایک چھوٹی سی چٹ پر لکھا ہوگا لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ۔

اس طرح کلمے والی چٹ میرے پاک پروردگار فرشتوں کو پکڑائیں گے، ایک طرف اس کی بدیاں ہیں، ایک طرف اس چٹ کو رکھ دیا جائے، فرمایا: یا اللہ! پھر کیا بنے گا، ایک طرف بدیوں کے انبار ہیں۔ ایک طرف فرمایا: ایک ہی کا ہے، فرمایا: تم نہیں جانتے، فرمایا: میرا گلیوں بازاروں میں ہر نگر نگر گلی گلی ذکر کرتا تھا، فرمایا: یہ میرے کلمہ کی گواہی بھی پیش کرتا تھا، فرمایا: یہ کلمہ کا ذکر کرتا تھا، میں نے اس کی نیکی سنبھال کر رکھی ہے۔ عقیدہ توحید اتنی اعلیٰ چیز ہے، میرے بھائی جان فرمایا: ساری دنیا کی بدیاں ایک طرف رکھ دی جائیں واہ موحدو تمہیں مواحد ہونا مبارک ہو، میرے پروردگار عالم نے فرمایا: اس نیکی کے بدلے میں نے اس بندے کو جنت کا حقدار بنا دیا ہے۔ جب یہ دوسرے پلڑے میں چٹ آئی نا تو جناب جی پلڑہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وزنی ہوگیا۔ ایک بزرگ نے اس کا ترجمہ اس طرح کیا ہے، بزرگ فرماتے ہیں:

ایس کلمے دے راز نیارے نیں
ایس ڈب دے بیڑے تارے نیں
سانوں دسیا نبی ﷺ پیارے نیں
پڑھو لا الہ الا اللہ
جیڑا کلمے دا ورد پکارے دا
اوتا سدھا بہشتاں جاوے دا
نال جتنی میوے کھاوے دا

دوستو، میں بڑے پیار سے محبت سے اس بات کا تذکرہ کرنا چاہتا ہوں، مدینہ کے تاجدار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے کی طرف لے کر چلوں، ذکر خدا اور ذکر مصطفیٰ ﷺ جو بندہ اللہ کا ذکر کرتا ہے، سبحان اللہ بھی اللہ کا ذکر ہے۔ صحیح مسلم شریف کی حدیث ہے، ایسے ہی دنیا میں مولوی تجسس کے بھرے ایک دوسرے کے اوپر کیچڑ اچھالتے پھرتے ہیں۔ فلاں جاہل ہے، فلاں جاہل ہے، نہ نہ کچھ حیاء کیا کرو، صحیح مسلم شریف کی روایت ہے، دنیا میں جناب مسلم شریف جلد نمبر دو، مدینہ کے تاجدار نے فرمایا، مولوی بڑی روایتیں بیان کرتے ہیں، جو بندہ ایک بار سبحان اللہ کہتا ہے، اللہ جنت میں اس کا ایک درخت لگا دیتے ہیں، آؤ، ناذرا ذکر مصطفیٰ ﷺ کی فضیلت نوٹ کرلو، اللہ کے قرآن نے کہا:

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ﴾ (البقرہ: 152)

مسلمانو میرے امام عالی مقام کے نانا جان بڑے پیار سے فرماتے ہیں، جو بندہ ایک بار سبحان اللہ کہتا ہے، اللہ اس کے ایک ہزار گناہ معاف فرما دیتے ہیں، جو بندہ سبحان اللہ کی سو پوری تسبیح پڑھ کر اپنے در دولت پر بیٹھ کر دعا کرتا ہے، مسلم شریف جلد نمبر دو صفحہ نمبر غالباً تین سو پینتالیس ہے، میرے مدینے کے تاج دار نے فرمایا: جو بندہ سو مرتبہ یعنی پوری تسبیح سبحان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ پڑھ لیتا ہے، اللہ ایک ہزار گناہ معاف کر دیتے ہیں ایک ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں درج فرما دیتے ہیں، پھر میں کیوں نہ کہوں:

دم دم نال ذکر کراں مولا تیریاں شاناں دا

تیرے نام توں وار دیواں او جہنی میری عمر ہووے

اس لیے دوستو! میرے مدینہ کے تاج دار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، آؤ نا عزیزان من! میں کیا عرض کر رہا تھا، میرے مدینہ کے تاج دار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، میں قابل غور بات کہنے لگا ہوں، اللہ کے قرآن نے کہا ہے:

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝﴾ (الانشرح : 4)

آؤ میرے نبی ﷺ کا ذکر اعلیٰ کیسے ثابت ہونے لگا ہے، کون بے ایمان کہتا ہے، کہ میرا نبی ﷺ دنیا میں مٹ جائے گا، نہ نہ مسلمانو، اللہ کے قرآن نے بتایا ہے: ابو جہل دنیا کا کتا انسان میرے نبی ﷺ کو مٹانے والا تھا، اللہ کے قرآن نے بتایا ہے، ابولہب میرے نبی ﷺ کا دشمن تھا۔ ابو جہل جیسا بے ایمان میرے حبیب ﷺ کا دشمن ہے، مگر مسلمانو میرے امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، اللہ کے قرآن نے کہا ہے دنیا میں:

﴿إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝﴾ (الکوثر : 1-2)

اے ماذاغ کے کاجل والے، سوہنے محبوب ﷺ، اے والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، سوہنے محبوب ﷺ تیرا بدلہ بھی، محبوب ﷺ جی تمہارا بدلہ بھی میں لوں گا، فرمایا سوہنیا یہ کہہ رہے ہیں، دنیا میں آپ ﷺ کا نام ونشان باقی نہیں رہے گا، مگر اللہ کے قرآن نے کہا ہے:

﴿إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝﴾ (الکوثر : 3)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ ابوجہل خود مٹ جائے گا، میرے حبیب ﷺ کا نام اس وقت بھی زندہ تھا، میرے نبی ﷺ کا نام آج بھی زندہ ہے، آؤ، نا اس کا ترجمہ اس طرح کر دوں۔

مٹ گئے ہیں مٹ جائیں گے آثار تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی کملی والے چرچا تیرا

اس لیے مسلمانو آؤ نا ذرا میرے کملی والے محبوب ﷺ کو اللہ نے دنیا میں

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الانشراح : 4)

سے مخاطب کیا ہے، تم کہو گے مدنی صاحب دلیل کیا ہے؟ میرے نبی ﷺ کا ذکر دوستو آج سے نہیں چلا آ رہا، جہاں تک خدا کی خدائی رہے گی، وہاں تک میرے مصطفیٰ ﷺ کی مصطفائی رہے گی، اس کی دلیل کیا ہے۔ آؤ نا دوستو میرے نبی ﷺ کی شمع رسالت کے پروانے بیٹھے ہیں۔ ذکر مصطفیٰ ﷺ سن رہے ہیں۔ ذرا قابل توجہ جملہ آؤ، نا ذرا میرے پیارے حبیب ﷺ کی شان میرے پاک پروردگار عالم نے آسمان پر جب اپنے ذکر کی محفل سجائی ہے۔ جب آسمان پر اپنے ذکر کی مجلس سجائی تھی۔ جب اپنے ذکر کی توحید کانفرنس سجائی تھی۔ مسلمانو ذرا قابل توجہ جملہ پیش کرنے لگا ہوں، ہر خطیب اپنے انداز میں بیان کرتا ہے،

مگر عزیزان من! میں عرض کر رہا ہوں، میرے پاک پروردگار عالم نے فرمایا، سب دنیا میں گناہ گارو تم بھی آجاؤ، فاسدو تم بھی آجاؤ، فاسقو تم بھی آجاؤ، منافقو تم بھی آجاؤ، بے ایمانو، تم بھی آجاؤ، ابوجہل بھی آجائے۔ ابولہب بھی آجائے، دنیا کے سارے کتے بے ایمان منافق بھی آجائیں سب میرے نبی ﷺ کے گستاخ بھی آجائیں اور میرے نبیوں تم بھی آجاؤ، میرے ولیوں تم بھی آجاؤ، آؤ دنیا میں قرآن کی تفسیر کرنے والو، تم بھی آجاؤ، رب نے ساری دنیا کے لوگوں کو جمع کر لیا، عالم ارواح میں دوستو، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ساری دنیا کو جمع کر کے سب روحوں کو جمع کر کے فرمایا:

www.kitabosunnat.com

﴿اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ﴾ (الاعرف : 172)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنیا میں کیا میں تمہارا رب ہوں یا نہیں؟ سب نے کہا:

﴿قَالُوْا بَلٰی شَهِدْنَا﴾ (الاعراف : 172)

اللہ تو واقعی ہمارا رب ہے، گواہی دے دی مگر مسلمانو جب رب نے ذکر خدا اپنے ذکر کی محفل سجائی ہے۔ جب اپنی توحید کی محفل سجائی، سب کو جمع کیا ہے، مگر دوستو چند وقتوں میں چند منٹوں کے بعد چند لمحوں کے بعد آؤ، نا ذرا میرے حبیب ﷺ کی محفل سجنے لگی ہے۔ اللہ نے دوستو ذکر مصطفیٰ ﷺ کے لیے شمع رسالت دنیا میں عام کرنے کے لیے میرے نبی ﷺ کی نبوت عام کرنے کے لیے فرمایا: ایک بڑی پیاری سی محفل سجائی ہے۔ جہاں ذکر خدا ہوگا وہاں ذکر مصطفیٰ ﷺ ہوگا، بندہ ساری رات لا الہ الا اللہ پڑھتا رہے، اس وقت تک کوئی عبادت قبول نہیں ہوگی جب تک میرے محبوب ﷺ کی رسالت کا اقرار نہیں کرے گا جب تک محمد رسول اللہ ﷺ نہیں پڑھے گا، جب تک میرے نبی ﷺ کی تابعداری نہیں کرے گا، اللہ نے دوستو، بڑے پیار سے اپنے نبی ﷺ کی رسالت کے لیے ایک بڑی پیاری مجلس سجائی ہے۔

آؤ، نا مسلمانو یہاں ذکر مصطفیٰ ﷺ ہونے لگا ہے، شمع رسالت کے پروانے سے پیار کرنے والو، آؤ، نا ذرا میرے پیارے حبیب ﷺ کا ذکر ہونے لگا ہے۔ فرمایا: اس طرح محفل سجالی ہے، یا اللہ! کیا ہونے والا ہے، فرمایا: نہ نہ دنیا دارو تم نہ، ولی کہے گے یا اللہ ہم آئیں، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے نہ نہ تم بھی نہ آنا، لوگ اپنے آپ کو قلندر کہتے ہیں، لوگ بڑا کچھ کہتے ہیں مگر مسلمانو آؤ، نا ذرا بات سننے والی ہے، اللہ کریم کو ہر بندہ کہہ رہا ہے، اللہ جی ہم نے بھی آنا ہے، فرشتے کہہ رہے ہیں یا اللہ کن کو اطلاع دینی ہے، فرمایا: کسی کو اطلاع نہیں دینی، میرا نبی ﷺ آرہا ہے، اس وقت سب پاک پلیدا کٹھے تھے، میں نے سب سے وعدہ لیا ہے، مگر اب میرے نبی ﷺ کی پاک محفل سجنے لگی ہے۔ میں نے اپنے نبی ﷺ کی نبوت کی تابع داری کا اقرار کرانا ہے، اس بزم میں صرف نبیوں کی جماعت ہی آئے گی، صرف رسولوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جماعت آئے گی، یہاں ولی نہیں آسکتے، یہاں سید زادے، نہیں آسکتے، یہاں دنیا کے کوئی مشائخ نہیں آسکتے، کوئی اپنے آپ کو اعلیٰ کہلوانے والا نہیں آسکتا، کیونکہ پاک نبی ﷺ کی پاک نبوت کا تذکرہ کرنا ہے، یہاں پاک نبی ﷺ ہی آسکتے ہیں۔ یہ اب ذکر ہونے لگا ہے، اللہ پاک نے بڑے پیار سے تذکرہ کرنا ہے، میں نے ثابت کرنا ہے، آج پوری تقریر میں

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الانشراح : 4)

جتنی بھی باتیں پیش کرنی ہیں، میرا مدعا یہی ہوگا، اللہ نے ہر جگہ اپنے نبی ﷺ کا مرتبہ بلند رکھا ہے، اپنے نبی ﷺ کا ذکر بلند رکھا ہے،

عزیزان من! میں عرض کر رہا تھا، میرے پاک پروردگار عالم نے فرمایا: سارے نبیوں کو جمع فرمالیا ہے، او مسلمانو حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، میں صدقے جاؤں، اللہ کے قرآن نے بتایا ہے، بڑے پیار سے اعلان فرمایا:

﴿وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ﴾ (آل عمران : 81)

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں سے وعدہ لینے کے لیے اپنے پیارے نبی ﷺ کی نبوت کو عام کرنے کے لیے محفل سجائی ہے اور مسلمانوں ذرا ذکر مصطفیٰ ﷺ ہونے لگا ہے، اللہ کے قرآن نے کہا، اے میرے پیارے نبیوں کیا میرے ساتھ وعدہ کرتے ہو اگر والضحیٰ کے چہرے والا والليل کی زلفوں والا، ماذاغ کے کاجل والا، حبیب ﷺ آجائے فرمایا: میرے نبی ﷺ کی تابعداری کرنی ہے۔ میرے نبی ﷺ کا کلمہ پڑھنا ہے، میرے نبی ﷺ کی دنیا میں تابعداری کرنی ہے۔ میرے نبی ﷺ کے حکم پر جان نچھاور کرنی ہے۔ ہر نبی نے اس بات کا اقرار کیا ہے، جب تک دوستو اقرار نہیں کیا، اللہ نے تب تک نبیوں کو نبوت نہیں دی۔ سارے نبیوں سے وعدہ لیا ہے:

﴿وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا﴾ (آل عمران : 139)

ذرا میرے نبی ﷺ کا مقام سننے والو، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے نبیو جب میرا پیارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حبیب ﷺ آجائے، فرمایا: اس کی تابعداریاں کرنی ہیں، اس کے نقش قدم پر چلنا ہے، اس کے سینہ پاک پر فرمایا جو میرا قرآن پاک لکھا ہوگا اس قرآن کی فرمایا: تابعداری کرنی ہے۔ سب نبیوں نے اقرار کیا اللہ کے قرآن نے بتایا:

﴿وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا﴾ (آل عمران : 139)

فرمایا: میرے نبی ﷺ کی تابعداری کرنی ہے، اس لیے دوستو جب اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اس بات کا تذکرہ کیا ذرا بات سننے والی ہے، یہاں ایک عجیب نقطہ بتانے لگا ہوں، ایمان سے جواب دینا، اللہ کے حبیب ﷺ کا مقام کتنا اعلیٰ ہے، میرے مکی مدنی سرکار کا مقام کتنا اعلیٰ ہے، اللہ نے نبیوں کو تب تک نبوت نہیں دی، جب تک یہ کہلوا نہیں لیا، آج کا ملاں بھی پیچھے رہ گیا، آج کا سید بھی پیچھے رہ گیا، رب نے ٹیکنیکل وعدہ لیا کہ اگر میرا حبیب ﷺ آجائے کیا اس کی تابعداری کرو گے یا نہیں؟ پہلے نبیوں سے وعدہ لیا ہے، پھر نبوت عطا فرمائی ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس پر پکا رہنا ہے اس بات کا ٹیکنیکل وعدہ پر یکٹیکل وقت کب آیا ہے، ہر مولوی نے معراج سنایا ہوگا، آؤ نا ذرا میں پیار سے کہہ دوں۔

آ کر بیٹھئے ذکر محمد ﷺ دا
آجا پڑھیے درود محمد ﷺ دے
سن راضی رب دی ذات ہووے
اللہ عاصیاں دی ایس محفل تے
اوندی رحمت دی برسات ہووے

فرمایا:

محبوب ﷺ نوں راضی کریا کر
ستے ہوئے لیکھ جگایا کر
ہر آن مدینے والے تے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دن رات درود پہنچایا کر

یا اللہ! اگر آپ ﷺ کے نبی ﷺ پر درود برسائیں تو کیا ملے گا، فرمایا:

سوہنے ﷺ دی بزم سجایا کر

سوہنے تے درود پہنچایا کر

تیرا جلد نتارا ہووے دا

منگ صدقہ ربّ دے ناواں دا

تیرا دور پسارا ہووے دا

ہمارا عقیدہ ہے مولوی تم ایسے ہی بھاگے پھرتے ہو، جاؤ دم کروالاؤ، پیر صاحب سے دم کروالو، ڈاکٹر سے دوائی لے آؤ، یہ کر آؤ، میں تمہیں ایک کام بتانے لگا ہوں، کرنا تم نے ہے اور سب سے جان چھوٹ جائے گی، کرو گے؟ میں دوستو تمہیں ایک وظیفہ بتانے لگا ہوں، میرے امام عالی مقام کے نانا جان فرماتے ہیں جو بندہ سارا دن درود پڑھتا جائے، میں صدقے جاؤں، درود پڑھنا، آؤ میرے امام عالی مقام کے نانا جان کے فرمان پہ قربان جاؤں، ساری دنیا کے گدی نشین اکٹھے کر کے ساری دنیا کے دوستو، محدث اکٹھے کر کے ساری دنیا کے مفسر اکٹھے کر کے میں پاک محمد ﷺ کے قدموں کی خاک پر قربان کر دوں، میرے نبی ﷺ کے پاؤں کی خاک کا مقابلہ بھی نہیں کر سکتے،

اس لیے مسلمانو میں بتانا چاہتا ہوں کہ دنیا میں ایک کام تم نے کرنا ہے، بتاؤ، نا ذرا وہ کام کون سا ہے، سارا دن درود پڑھنا تمہارا کام ہے اور مانگنا اور تمہاری ساری حاجتیں پوری کرنا میرے اللہ کا کام ہے، اس لیے مسلمانو آؤ، نا ذرا ذکر مصطفیٰ ﷺ سے بات آگے چلے، میں صدقے جاؤں، جبرئیل علیہ السلام فرماتے ہیں، میرے پاک پروردگار عالم کتنا پیارا نبی ﷺ ہے، ذکر مصطفیٰ ﷺ کی طرف لے کر چلو، میرے نبی ﷺ کا ذکر کہاں کہاں ہو رہا ہے، میرے نبی ﷺ کا تذکرہ کہاں کہاں ہو رہا ہے، آؤ نا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الانشراح : 4)

کا دعویٰ ہونے لگا ہے جاؤ، کوئی مائی کا لال اس بات کو رد کر دے، منہ مانگا انعام لے جائے، میرے نبی ﷺ کا چرچا کہاں تک بلند ہو رہا ہے، فرمایا: اے میرے پیارے جبرئیل علیہ السلام فرمایا: جی جی رب جلیل حکم کیا ہے، فرمایا: جاؤ، میرے پیارے کی طرف چلے جاؤ، آسمان کو سجا دیا جائے، جنت وکو سجا دیا جائے، سارے ملائکہ کو اطلاع کر دی جائے، نبیوں کو اطلاع کر دی جائے، ملائیکہ کو بھی اطلاع کر دی جائے، یا اللہ کیا کرنا ہے، فرمایا: میرا محبوب ﷺ زمین پر پریشان ہے، میں اس کے دکھ دور کرنا چاہتا ہوں، صدقے جاؤں،

والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ماذاغ کے کاجل والے، الم نشرح کے سینے والے، سراج منیر کے چہرے والے، بدر منیر کے مقام والے، حٰمٓ کے کندن والے، وما ینطق عن الھویٰ کی زبان والے، وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا کے مکھڑے والے رب کے پیارے حبیب ﷺ کی باری آئی ہے۔ اللہ نے محبت کے انداز سے فرمایا: سوہنیا ﷺ نہ تمہارا دکھ تمہاری ماں دور کرے گی نہ تمہارا دکھ تمہارا بھائی دور کرے گا۔ یا اللہ پھر میرے دکھ کون دور کرے گا۔ واہ کملی والے تیری ذات اور عظمت پر قربان جاؤں۔

میرے پاک پروردگار عالم نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام میرا نبی ﷺ پریشان ہے، پریشان کیوں نہ ہو، امہات المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو گیا ہے۔ سیدہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ مومنوں کی ماں کا انتقال ہو گیا ہے۔ میرے نبی ﷺ کے شہید چچا کا بھی انتقال ہو گیا ہے۔ جبرئیل علیہ السلام فرماتے ہیں یا اللہ کتنی شان والا تیرا نبی ہے، اس کے دکھ آسمانوں پر بلا کر دور کرتے ہو، یا اللہ کس کو بلانا ہے، سب نبی آئے، کسی کو چیخوں میں معراج ہوئی ہے، کسی کو آرے کے نیچے معراج کرائی ہے کسی کو چھری کے نیچے معراج کروائی گئی ہے، کسی کو کوہ طور پر بلا کر معراج کروائی گئی ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یا اللہ! تیرا نبی ﷺ کتنا پیارا ہے، فرمایا: جبرئیل علیہ السلام تم نہیں جانتے، جلدی جاؤ، فرمایا: میرے جیسا بھیجنے والا کوئی نہیں، تیرے جیسا لے کر آنے والا کوئی نہیں جو سواری لے کر جا رہے ہو اس جیسا کوئی پیارا غلام کوئی نہیں اور جسے لینے جا رہے ہو اس جیسا مدینہ کا تاج دار کوئی نہیں جبرئیل علیہ السلام فرماتے ہیں یا اللہ! کیسے جانا ہے، اس کا ترجمہ کسی اہل دل نے اس طرح کیا ہے۔

اللہ ونوں جبرئیل علیہ السلام نوں حکم ہویا
اس ویلے زمین دی طرف تاں جا
جا کے میرے محبوب ﷺ نوں عرض کری
ساڈیاں الفتاں دا آکے مل پا جا

اور جبرئیل علیہ السلام کہتے ہیں، یا اللہ! تیرے نبی ﷺ کو لینے جانا ہے اور سواری؟ فرمایا: سواری براق۔ جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کے سردار فرماتے ہیں، یا اللہ! آپ کے نبی ﷺ کو لینے جانا ہے، مولا کریم دنیا میں اتنی جلدی میں لینے گیا تو انہوں نے پوچھنا ہے کہ کس لیے لے کر جانا ہے۔ مولا میں نے جا کر کیا کہنا ہے، فرمایا:

نالے ستاں آسماناں دی سیر کرجا
اپنی دس جا ساڈی سن سنا جا
چھیتی جانوی نہ جبرئیل علیہ السلام دیر لانوی
لے کے میرے محمد ﷺ نوں انج آجا
جبرئیل توں جاننا اے ایہہ گھڑیاں
سخت ہندیاں نیں انتظار دیاں
دل دے اندر ٹھاٹھاں مار اٹھیاں
اج الفتاں اوس دل در دیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آ جبرئیل علیہ السلام نے ویکھیا حجرے
آ حضور ﷺ آرام فرما رہ نیں
اکھاں نیند دے وچ دل جاگ دا
پر دور کھلوکے دل پرچا رہ نیں
قدماں ول کھلو کے جبرئیل علیہ السلام نے تے
چل پراں دی مارجگا رہ نیں
اور ادب نال جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیتی
توانوں باری تعالیٰ بلا رہ نیں

جبرئیل علیہ السلام کہتے ہیں یا اللہ! آپ ﷺ کے حبیب ﷺ کو جگانا ہے اور میں صدقے جاؤں، وہ کیسا سماں ہوگا، جب سرکار ﷺ کو جبرئیل علیہ السلام نے ایسے پروں کی جھل سے بیدار کیا ہوگا لوگ بڑی بڑی روایتیں بیان کرتے ہیں، مگر میں تو بھائی جان وہ روایت بیان نہیں کرسکتا، کیونکہ اہل حدیث کا اسٹیج ہے، اس لیے مسلمانو آؤ، نامیرے مدینہ کے تاجدار سے پیار کرنے والو، میرے مدینہ کے تاجدار کو اللہ نے

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الانشراح : 4)

سوہنے ﷺ کا چرچا ہر جگہ پر بلند رکھنا ہے، میرے نبی ﷺ کا ذکر دنیا میں تم کرو گے میں صدقے جاؤں، ذرا قابل غور جملہ میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔ قرآن کے لفظ بھی چار نظر آئیں گے، نماز کے لفظ بھی چار نظر آئیں گے، روزے کے لفظ بھی چار نظر آئیں گے، ذرا دیکھو تو سہی، پورا قرآن میرے نبی ﷺ کی نعت بن کر آیا ہے۔

پورا قرآن میرے نبی ﷺ کی عزت اور عظمت بیان کرتا ہے، اگر میں دوستو دنیا میں تمہاری ساری باتیں یاد کرواؤں، قرآن کے لفظ بھی چار نظر آئیں گے، کتاب کے لفظ بھی چار نظر آئیں گے، دنیا میں میرے حبیب ﷺ سے پیار کرنے والو، آؤ نا میرے مکی مدنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سرکار ﷺ سے پیار کرنے والو، جتنی بھی چیزوں کے نام گنواؤں وہ دنیا میں چار ہی نظر آئیں گے، میرے یہاں حبیب ﷺ سے پیار کرنے والو، جب رب کے نام کی طرف میں تمہیں لے کر جاؤں، کیونکہ ذکر خدا اور ذکر مصطفیٰ ﷺ اللہ کریم کے نام نامی اسم گرامی کے لفظ اللہ کے لفظ بھی چار نظر آئیں گے۔ لفظ اللہ کے لفظ بھی چار نظر آئیں گے۔

اور جب میرے امام عالی مقام کے نانا جان کی باری آئے گی، رب نے اپنے پیارے حبیب ﷺ سے کتنی محبتیں کی ہیں۔ حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے کتنا پیار کیا ہے، رب نے اپنے نبی ﷺ کو کتنا اعلیٰ بنایا ہے، اپنے نبی ﷺ کو ہر جگہ پر ساتھ رکھا ہے، اتنا پیارا مقام دیا ہے، اپنے نام کے اندر بھی چار لفظ رکھے ہیں، اپنے پاک محمد ﷺ کے نام میں بھی چار لفظ رکھے ہیں، اللہ نے اپنے نام میں بھی نقطہ نہیں آنے دیا، رب نے اپنے نام پر بھی شد والی تاج رکھی ہے، اور محمد ﷺ کے نام پر بھی شد والی تاج رکھی ہے اللہ نے اپنے نام میں نقطہ کیوں نہیں آنے دیا، کیونکہ اس جیسا کوئی وحدہ لاشریک کوئی نہیں، وہ ہر غلطی سے مبرہ ذات ہے۔

اس طرح میرے پیارے حبیب ﷺ کے بھی نام نامی اسم گرامی میں بھی نقطہ نہیں آنے دیا۔ شد والی تاج رکھی ہے۔ رب نے ثابت کر دیا ہے کہ میرے جیسا عرش پر محبّ کوئی نہیں، اور زمین پر تیرے جیسا کوئی محبوب نہیں ہوگا، فرمایا: تیرے نام میں بھی نقطہ نہیں آنے دیا، اے کملی والے کتنی شان ہے، رب نے کلمہ میں بھی نقطہ نہیں آنے دیا، اے کملی والے کتنی شان ہے، رب نے کلمہ میں بھی بارہ لفظ رکھے ہیں لا الہ الا اللہ، رب نے اپنے جز میں بھی بارہ لفظ رکھے ہیں اور محمد رسول اللہ اپنے نبی ﷺ کے کلمہ میں بھی لفظ بارہ رکھے ہیں۔

مسلمانوں ذرا قابل کرتے جاؤ، کتنا پیارا مقام ہے میرے نبی ﷺ کی کتنی پیاری شان ہے۔ میرے حبیب ﷺ کی میرے مدینہ کے تاج دار حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، آخری لفظوں تک دعا فرماؤں گا، کہ مدینہ کے تاج دار کا کتنا پیارا مقام ہے، ذرا جملہ سننے والا ہے۔ میرے پیارے حبیب ﷺ سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے کا تذکرہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سننے والا،

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الانشراح : 4)

کا دعویٰ ہونے لگا ہے، مسجد اقصیٰ میں سارے نبی ﷺ جمع ہو گئے ہیں۔ جو دستور رب نے ٹیکنیکل وعدہ لیا تھا، عالم ارواح میں، آج پریکٹیکل کر کے دکھانے کا وقت قریب آ گیا ہے۔

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الانشراح : 4)

ثابت کرنے کا وقت قریب آ گیا ہے۔ سب نبی انتظار میں ہیں دل میں یہ خیال آ رہا ہے، آج نبی آدم علیہ السلام جماعت کروائیں گے۔ ہر دل میں خیال آ رہا ہے۔ آج نبی ابراہیم علیہ السلام جماعت کروائیں گے۔ مگر مسلمانوں ساری دنیا کی گدیاں ختم ہونے لگی ہیں، ساری دنیا کے ملاں ختم ہونے لگے ہیں، ساری دنیا کے امام ختم ہونے لگے ہیں، ساری دنیا کے دوستو موکل ختم ہونے لگے ہیں۔ میرے پاک پروردگار عالم نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام کیا دیکھ رہے ہو، فرمایا: سب صفوں کو چیرتا چیرتا میرے پاک محمد ﷺ کا بازو پکڑ کر فرمایا: امام بننے کے لیے پھر منظر بھی اعلیٰ ہونا چاہیے۔ علم میں بھی اعلیٰ ہونا چاہیے۔ امام صورت میں بھی خوبصورت ہونا چاہیے۔ امام کردار کا بھی اعلیٰ حیاء میں بھی اعلیٰ صفات میں بھی اعلیٰ علم میں بھی اعلیٰ معجزات میں بھی اعلیٰ،

یا اللہ! تیرا نبی کتنی شان والا ہے، فرمایا: تم نہیں جانتے آخر میں، میں نبیوں کا امام بنانے لگا ہوں، میں بتانا چاہتا ہوں، کتنی صفتیں سب نبیوں میں ہیں، میں سب اکٹھی کر کے پاک محمد ﷺ میں جمع فرما دی ہیں۔ دنیا میں اس کی دلیل کیا ہے، اللہ نے اپنے پیارے حبیب ﷺ کو

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الانشراح : 4)

ثابت کرنا ہے،

﴿وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى﴾ (الضحیٰ : 4)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر جگہ میرے نبی ﷺ کی آنے والی گھڑی بہتر ہوگی۔ میں نبی ﷺ کی شان کم کروں، شان میں فرق نہیں آ سکتا، تم شان کم کرو، میرے نبی ﷺ کی شان میں فرق نہیں آ سکتا، کیونکہ دنیا میں اللہ کے قرآن نے بتایا ہے:

﴿وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى۝﴾ (الضحیٰ : 4)

سوہنیا ﷺ! آنے والی ہر گھڑی تیری پچھلی سے بہتر ہوگی، سوہنیا ﷺ! ہر جگہ تیرے نام کے چرچے ہوں گے جہاں خدا کی خدائی کا تذکرہ ہوگا وہاں مصطفیٰ ﷺ کی مصطفائی کا تذکرہ ہوگا ادھر مسلمانو جب میرے حبیب ﷺ نے جماعت کروائی ہے، میرا نبی ﷺ نبیوں کا امام بن گیا ہے، دنیا میں رب نے امام الانبیاء بنا کر بتا دیا کہ دنیا میں جہاں میرا حبیب ﷺ موجود ہو نبی آدم علیہ السلام کی جماعت نہیں چل سکتی۔ نبی نوح علیہ السلام جماعت نہیں کروا سکتے۔ نبی عیسیٰ علیہ السلام جماعت نہیں کروا سکتے۔

اس لیے مسلمانو! مسئلہ تو بڑا آسان سا ہے۔ جب سب نبیوں کو رب نے یہ طاقت نہیں دی، میرے سوہنے ﷺ کے ہوتے ہوئے جماعت کرواؤ، پھر کسی پاکستانی ملاں کی کیا حیثیت ہے، میری تیری کیا حیثیت ہے، پھر میں کیوں نہ کہوں

سب نبیوں سے اعلیٰ او بالا ہمارا نبی ﷺ

رب عرش پر بیٹھ کر فرشتوں کے درمیان بیٹھ کر اپنے نبی ﷺ کی نعتیں بیان کرتا ہے،

﴿وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا۝﴾ (الاحزاب : 46)

﴿وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا﴾ (آل عمران : 139)

﴿يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا۝﴾ (المزمل : 1۔2)

﴿يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ۝﴾ (المدثر : 1۔2)

اللہ اپنے نبی ﷺ کی صفتیں فرشتوں میں بیان کرے، اسے میرے نبی ﷺ یہ درود پڑھنا کہتے ہیں، اسے میرے نبی ﷺ کی نعتیں پڑھنا کہتے ہیں، رب عرش پر بیٹھ کر اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ پر درود پڑھتا ہے، اپنے نبی ﷺ کی تعریفیں بیان کرتا ہے۔

ذرا مل کر پڑھ لو، دنیا میں

سب سے اعلیٰ و بالا ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
خلقت اولیاء اولیاء سے رسل
سب رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

آؤ نا ذرا میرے مدینہ کے تاج دار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، میرے مکی مدنی سرکار رب کے پیارے حبیب ﷺ کی عزت اور عظمت پر قربان جاؤں، اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الانشراح : 4)

ثابت کیا ہے، میرے نبی ﷺ کا کردار بھی اعلیٰ ہے۔ میرے نبی ﷺ کا حیاء بھی اعلیٰ ہے، میں آخری بات کر دوں۔ میرے پیارے حبیب ﷺ کو جن صفتوں میں بھی دیکھو گے۔

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الانشراح : 4)

ثابت ہوں گے۔ رب کے قرآن نے بتایا ہے، میرے نبی ﷺ کا خاندان بھی اعلیٰ ہے، میرے نبی ﷺ کا علموں میں علم بھی اعلیٰ ہے۔ میرے نبی ﷺ کے غلام بھی اعلیٰ ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماں کی جدائی کا غم

﴿وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۝﴾ (بنی اسرائیل : 24)

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝﴾ (الاحزاب : 56)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .))

سدا نہ باغ بلبل بولے سدا نہ باغ بہاراں
سدا نہ ماپے حسن جوانی سدا نہ صحبت یاراں
جس گھر وچ ماں نئیں ہندی اس گھر وچ چھاں نئیں ہندی

معزز سامعین حضرات! اللہ پاک کی حمد وثناء کے بعد درود وسلام تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ ساقیٔ کوثر شافع محشر ہادیٔ رہبر نبی القبلتین سید العارفین جد الحسن والحسین رضی اللہ عنہما مولانا ومولا الثقلین ابی القاسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ابن عبد اللہ کی ذات گرامی پر ان گنت لاتعداد ریت کے ذرات سے زیادہ پانی کے قطرات سے زیادہ درختوں کے پتوں سے زیادہ بلکہ پوری کائنات کی جاندار چیزوں کے سانس سے زیادہ درود وسلام ہوں۔ (آمین)

عزیز گرامی قدر! یہ بات ہمیشہ سے چلی آ رہی ہے، اپنے گھر میں بندہ اسی کو بلاتا ہے جس سے پیار ہو، میرا ایمان کہتا ہے کہ تم اللہ کو پیارے لگے ہو تو اس نے تمہیں اپنے گھر میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلایا ہے اور جو گھروں میں بیٹھے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں کہ ہم نے بڑی بہادری کا کام کیا ہے۔ ہماری خوش قسمتی ہے جو ہم گھروں میں بیٹھے ہیں، وہ اپنی بدقسمتی سمجھیں ات کا ایک بج چکا ہے، دین کی بارش ہو رہی ہے، ہم گھروں میں بیٹھے ہیں، وہ اپنی بدقسمتی سمجھیں کیونکہ گھر والے نے انہیں اپنے گھر میں بلایا ہی نہیں، پسند ہی نہیں کیا اور جو آئے ہیں اس بستی میں میرے بھائی اس جگہ اور اس جگہ کا فرق یہ ہے، مسجد سے باہر ہوں تو سب گھڑیاں ہی حساب والی ہیں، مسجد میں بیٹھ کر تسبیح نہ بھی پڑھو تو نجات والی ہیں، یہاں خالی بیٹھنا بھی ثواب ہے۔

کئی ہمارے بھائی نماز میں بھی حساب کرتے ہیں کہ آج ٹائم بڑا لگا ہے۔ ان گھڑیوں کا حساب نہ کرو۔ حساب ان گھڑیوں کا کرو جن کا رب نے حساب لینا ہے۔ یہ گھڑیاں تو نجات والی ہیں، اور میں ابتدا میں ایک بات سمجھا دوں، جو نمازی بن جائیں وہ ایک دوسرے کے کیڑے نہ نکالا کرو، ایک دوسرے پر تہمتیں، الزام تراشی، حسد، بغض، کوڑھ، مسجد سے باہر والوں کی نہیں، اندر والوں کی بات ہے جو مسجد میں بیٹھے ہیں۔ یہ آپس میں نہ ایسے کیا کرو، کیوں؟

((اذا رایتم الرجل المسجد فاشهدوا له بالایمان))

جسے اللہ کے گھر میں بیٹھا دیکھو، مدینہ کے سلطان ﷺ نے فرمایا: اس کے ایمان کی گواہی دے دو، ہم مسجد میں بیٹھ کر بھی ایک دوسرے سے لگے رہتے ہیں۔ آؤ ذرا عزیزان من! میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، امام الانبیاء علیہ السلام سے پیار کرنے والو، میں ایسی تو کوئی بات نہیں کروں گا، جس سے آل اطہار کی توہین ہو آل نبی ﷺ کی توہین ہو اصحاب نبی ﷺ کی توہین ہو،

استغفر الله العياذ بالله لا حول ولا قوة الا بالله.

میرے رب کریم نے فرمایا: والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ماذاغ کے کاجل والے، الم نشرح کے سینے والے، سراج منیر کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چہرے والے، بدر منیر کے مقام والے، حمٰ کے کندن والے، طٰہٰ کی شان والے، مزمل کی کملی والے۔ مدثر کی چادر اوڑھ کر سونے والے، وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی کے دامن پاک والے، وما ینطق عن الھویٰ کی پاک بلیوں والے، قد نری تقلب وجھك فی السماء کے چہرے والے، یٰسٓ والقراٰن الحکیم کے تاج والے۔ اے کملی والے سوہنے محبوب ﷺ، فرمایا: جی جی رب جلیل حکم کیا ہے۔

میرے رب کریم نے فرمایا:

﴿وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۝﴾ (بنی اسرائیل : 24)

ایسے باتیں نہ کیا کرو، ایسے شکوہ نہ کیا کرو، لوگو تم والدین کے گلے کرتے ہو، کس ماں کے گلے کرتے ہو، ماں بیٹا پیدا کرے کب بیٹا جوان ہو، ماں کو سکھ نصیبوں سے ملتے ہیں، والدین تو بیٹوں کو پالنے کے بھوکے، والدین تو بیٹوں کو جوان کرنے کے بھوکے والدین تو ساری عمر تمہارے پالنے کے بھوکے رہتے ہیں۔ میں نے کئی دفعہ دیکھا ہے، اولادیں جوان ہوتی ہیں، والدین قبروں میں پہنچ جاتے ہیں۔ کب ماں بیٹا پیدا کرے کب بیٹا جوان ہو، سکھ نصیبوں سے ملتے ہیں۔ بھائیو! والدین کا گلہ نہ کیا کرو، اس ماں کا گلہ نہ کیا کرو،

آؤ ذرا عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے کملی والے محبوب ﷺ سے پیار کرنے والو، میرے امام الانبیاء علیہ السلام سے محبت کا اظہار کرنے والو، مسلمانو حضور سرکار مدینہ حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان نے فرمایا، اپنے غلاموں میں تشریف فرما ہیں، اچانک میرے نبی ﷺ کی آنکھیں ایسے برسیں جیسے ساون کی بدلیاں برستی ہیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! آقا ﷺ جی، آقا ﷺ جی، آقا ﷺ جی، کملے والے سوہنے محبوب ﷺ آپ ﷺ کے قدموں پر میرا ماں باپ قربان ہو۔ اے مدینہ کے تاجدار کوئی آسمان سے غم کی خبر آ گئی ہے۔ فرمایا: غلاموں میں روؤں کیوں نا، جس بہار کی خبر آج میں محمد ﷺ کے گھر آئی ہے۔ وہ بہار تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں محمد ﷺ کے گھر میں موجود نہیں ہے۔

ہتھیں جہاں نوں دفن چا کریئے
مکی آس اونہاں دی
وچھڑ گیا دی پل پل یاد ستاوے

اس مہینے میں بعض نے اپنی ماؤں کی قبروں پر اپنے ہاتھوں سے مٹی ڈالی ہے۔ بعض نے اپنے بابا کی قبروں پر مٹی ڈالی ہے۔ عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔ ان بچوں سے پوچھو، جو باہر کے ملکوں میں گئے ہیں۔ واپس آتے ہیں۔ مائیں ہمیشہ کے لیے جدائیاں ڈال دیتی ہیں۔ ہمیشہ کے لیے مکھڑے چھپا لیتی ہیں۔ بیٹے روتے رہتے ہیں۔ کہتے ہیں ماں پیاری ماں، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! آل اطہار کو ماننے والو، ذرا جملہ بڑا قیمتی پیش کر رہا ہوں، مائیں ہمیشہ کے لیے مکھڑے چھپا لیتی ہیں، ہمیشہ کے لیے جدائیاں ڈال جاتی ہیں، بیٹے آ کر روتے رہتے ہیں، کہتے ہیں ماں پیاری ماں او میری پیاری ماں!

ماں نی تو جنت ہے ساڑی
تیرے نال پریت سی ڈاڈی
جدوں دا کیتا ای پردہ ساتھوں
اس دن ٹھنڈی چھاں دس کتھوں لبھاں دے
کتھوں لبھاں گے تینوں ماں دنی کتھوں لبھاں گے
چھڈ کے ٹر گئی ساتھ تو سارے
کلے بہہ کے روئیے
نال وچھوڑے پالے مائیں
ہنجواں دے نال دھوئیے
کنوں سنائیے دل دیاں گلاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دس جاندی کتے ماں
دس کتھوں لبھاں گے
کتھوں لبھاں کے تینوں ماں
دس کتھوں لبھاں گے

بہناں وی روندیاں چھم چھم مائیں
ویر وی نیر بگھوندے نیں
انگ سانگ سب دین دلاسہ
کوئی نا حوصلہ پاندے نیں
ہسدا وسدا ویڑہ سی جو چھڈ گئی کیوں ماں
دس کتھوں لبھاں گے
کتھوں لبھاں گے تینوں ماں
دس کتھوں لبھاں گے
جدوں تک میں گھر نئیں سی آندا
چین تینوں نئیں سی آندا
سینے لگ کے ٹھنڈ نئیں سی پاندا
چین تینوں نئیں سی آندا

مک گئیاں اج او سب بہاراں
ہن کدھر نوں جا
دس کتھوں لبھاں گے
کتھوں لبھاں کے تینوں ماں
دس کتھوں لبھاں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماں سوہنی ماں قبر تیری تے رہن ٹھنڈیاں چھانواں
رب کرے ماں قبر تیری تے رہن ٹھنڈیاں چھانواں
جنتاں دے وچ محل ہووے تیرا ایہوں ای منگاں دعا

ماں دس کتھوں لبھاں گے
کتھوں لبھاں گے تینوں ماں
دس کتھوں لبھاں گے

کبھی آٹھ دن بعد جایا کرو، آج ان کی دولتوں پر سانپ بن کر بیٹھے ہو۔ بعض نے تو والدین کی قبروں کے نشان ہی مٹا لیے ہیں۔ آٹھ دن بعد تو چکر لگا لیا کرو۔ مشکوٰۃ پڑھ لو، کائنات کے سردار نبی ﷺ فرماتے ہیں: جو آٹھ دن بعد جمعہ والے دن اپنے والدین کی قبر پر جائے، دعا مانگ کر واپس آنے سے پہلے ساری زندگی کے گناہ ہی معاف ہو جاتے ہیں۔ کبھی آٹھ دن بعد تو چکر لگا لیا کرو، اگر درخت اگ آیا ہے تو کاٹ دیا کرو، اگر کوئی گڑھا بن گیا ہو تو بھر دیا کرو، ان کی جگہ پر سانپ بن کر بیٹھے ہو، ان کی ڈھیریاں بھی مٹا دیا کرو، جن کے پیسوں پر سانپ بن کر بیٹھے ہو، ان کی ڈھیریوں کے نشان بھی مٹا بیٹھے ہو، ان کی قبریں تمہیں بھولی ہیں، جو تم نہ سوؤں تو ساری رات ہی جاگتی ہیں، جن کو تم ایک منٹ بھی نہیں بھولے، آج ان کی قبروں کے نشان بھی مٹا بیٹھے ہو، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من، آل اطہار کو ماننے والو، ایسے باتیں نہ کیا کرو، ایسے شکوے نہ کیا کرو۔

جس گھر وچ ماں نئیں ہندی
اس گھر وچ چھاں نئیں ہندی
ماں ولوں ہاں ہو جاوے
رب ولوں وی ناں نئیں ہندی

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! ایسے باتیں نہ کیا کرو، ایسے شکوے نہ کیا کرو، امام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الانبیاء علیہ السلام سے پیار کرنے والو، بعض کو دنیا میں جوان ہوتے ہی یتیمیاں ملتی ہیں۔ بعض کو دوستو بڑھاپے میں جا کر یتیمیاں ملتی ہیں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! امام الانبیاء علیہ السلام سے پیار کرنے والو، میرے کملی والے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ابھی پیدا نہیں ہوئے شکم مادر میں ہیں۔ محدث دہلوی کہتے ہیں میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی ماں کے پیٹ میں ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں آنے سے پہلے ہی یتیمیاں مل گئی ہیں۔

ادھر دوستو میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد آمد ہے۔ دائیاں قریب بیٹھی ہیں۔ سفید کمبل میں لپیٹ کر میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ماں آمنہ رضی اللہ عنہا کے سامنے پیش کیا ہے، جب چہرے سے نقاب ہٹایا، سیدہ کی ہاہ نکل گئیں، آمنہ رضی اللہ عنہا پاک سے دائیاں کہتی ہیں اے آمنہ رضی اللہ عنہا بیٹا پیدا ہو، مائیں خوشی سے بہار بہار ہوتی ہیں، آج تم نے ننھا سا لال دیکھا ہے، تمہاری آنکھوں میں آنسوں غمی کا اظہار کر رہے ہیں۔ فرمایا: اے دائیوں تمہیں کیا بتاؤں، والدین مر جائیں بہنیں یتیم پال لیتی ہیں، اگر بابا مر جائے بھائی یتیم پال لیتے ہیں، قربان جاؤں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرا پیارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم، او میرا یتیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم، او میرا دلدار محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اے دائیو تمہیں کیا بتاؤں، اس کے ساتھ مل کر پیدا ہونے والا بھائی بھی کوئی نہیں اور بہن بھی کوئی نہیں۔

او مٹ گئے نقش قدم ویر دے
مینوں ویلا آوے کھاون
ویکھ گھراں نوں جندرے لگے
میریاں اکھیاں لایا ای ساون
دیگر ویلے جد کڑیاں آپوں اپنے ویر کھڈاون
بھائیاں نوں سمجھ کے میتھوں اپنے ویر لکاون
شالا نہ مرن ویر کسے دے تے نہ ہون نمانیاں بہناں
جس بہن دا ویر کوئی نئیں اس کی دنیا تو لینا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں اس لیے رو رہی ہوں کہ ابھی سوہنیا آیا نہیں۔ بابا دنیا سے چلا گیا ہے۔ میرا بیٹا جوان ہوگا، کہے گا اماں جی اماں جی! میرا بابا کہاں ہے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت امام عالی مقام کے نانا پاک کو ماننے والو، میرے مدنی تاجدار سے پیار کرنے والو، میرے محبوب ﷺ جی کو پیدا ہوتے ہی باپ کی یتیمیاں ملیں عرض کر رہا ہوں، عزیزان من! آل اطہار کو ماننے والو، میرے مدنی تاجدار کا کلمہ پڑھنے والو، آؤ تمہیں بتاؤں، کب ماں بیٹا پیدا کرے، کب بیٹا جوان ہو، ان والدین کے گلے نہ کیا کرو۔

کئی کہتے ہیں، تم نہ پیدا کرتی کوئی اور کر لیتی، کئی کہتے ہیں، تم نے پیدا کر کے کوئی احسان نہیں کیا، کئی کہتے ہیں، تم نہ شادی کرتے کوئی اور کر دیتا، اس طرح کی باتیں نہ کیا کرو، ایسے شکوے نہ کیا کرو، میرے امام الانبیاء ﷺ سے پیار کرنے والو، آؤ تمہارے دل میں آج نقشہ بٹھا جاؤں گا تمہیں بتا جاؤں گا ماں کی شان کیسے بیان کرتے ہیں۔ ماں باپ کا بچھڑنا کیسے بیان کرتے ہیں، آؤ ذرا دیکھو تو سہی، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، ماں کی ہستی کا تعارف کرواؤں،

﴿وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۝﴾ (بنی اسرائیل : 24)

ننھے ننھے معصوم ماں نے گلے سے لگائے ہیں، ماں کے سر کا تاج دنیا سے چلا گیا ہے، اپنے بابا کے دروازے پر آ رہی ہیں۔ ان سفید داڑھی والے لوگوں سے پوچھنا جب بیٹیاں اجڑ کر دروازے پر آئیں، جب بیٹیاں بیوہ ہو کر دروازے پر آئیں، والدین زندہ قبر میں پہنچ جاتے ہیں، والدین نہ زندہ میں نہ مردہ میں ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں جس کی ایک بیٹی دکھی ہو، اس کی جد دکھی ہو جاتی ہے۔ بیٹیوں کے دکھ والدین کو زندہ قبر میں پہنچا دیتے ہیں۔ کسی کی بیٹی کو دکھ نہ دینا، کسی کی بیٹی پر ظلم نہ کیا کرو، امام الانبیاء ﷺ سے پیار کرنے والو، میرے کملی والے محبوب ﷺ سے پیار کرنے والو، عرض کر رہا ہوں، عزیزان من! آج تم بیٹیوں کے حق مارتے ہو، آج بیٹیوں پر ظلم کرتے ہو، بیٹی کافر کی ہو، بیٹی مسلم کی ہو، بیٹیاں سب کی سانجھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتیں ہیں، تم آج لوگوں کی بیٹیوں پر ظلم کرتے ہو، پر تمہیں نہیں پتہ جن کی بیٹیاں دکھی ہوں، اس کے والدین نہ زندہ میں نہ مردہ میں ہوتے ہیں۔ آج لوگوں کی بیٹیوں کو دکھ دیتے ہو۔

عرض کر رہا ہوں، عزیزان من! آل اطہار کو ماننے والو، کسی کی بیٹی پر ظلم نہ کیا کرو، بیٹیاں پیدا ہوں، لوگ اس لیے نہیں بیاہتے، بیٹیاں روٹیوں سے مہنگی ہیں، بیٹیاں کپڑوں سے مہنگی ہیں، اصل میں لوگ اس لیے روتے ہیں، یا اللہ! پتہ نہیں بیٹیوں کے نصیب کس طرح کے ہوں گے، پتہ نہیں بیٹیوں کے مقدر کس طرح کے ہوتے ہیں، لوگو بیٹوں سے بیٹیاں پالنا زیادہ مشکل ہوتی ہیں، بیٹے تو در بدر پھر کر بھی جوان ہو جاتے ہیں۔ پر ایک بیٹی پالنا بہت مشکل ہے۔ اگر سفید پگڑی کو داغ لگ جائے، برادری میں جینا مشکل ہو جاتا ہے۔

دوستو، بیٹیوں کی عزتیں اچھالتے ہو، وہ ایک زندہ لاش بن جاتے ہیں۔ نہ وہ مردہ میں نہ وہ زندہ میں،، اگر تمہیں ماریں تو پھر بھی مریں اگر چپ رہیں تو پھر بھی مریں، اس لیے کسی کی بیٹی کی عزت کو داغ دار کرنے سے پہلے ہزار بار سوچنا دوستو اس کی وجہ سے بھائی کا دنیا میں جینا مشکل ہو جائے گا۔ میری غلطی کی وجہ سے ان کے والدین کا جینا مشکل ہو جائے گا۔

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

تم کس طرح کے مسلمان بن گئے ہو۔ آل نبی ﷺ سے پیار کرنے والو، میرے نبی ﷺ کے سامنے حاتم طائی کی بیٹی کھڑی ہے۔ علی کی بہن کھڑی ہے۔ آل اطہار کو ماننے والو، میرے مدنی تاجدار سے پیار کرنے والو، مسلمانو آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ مجاہد بھی کھڑے ہیں۔ میرے نبی ﷺ کے یار، مال غنیمت میں آئی ہے۔ حاتم طائی کی بیٹی ہے۔ نبی ﷺ کی بہن کھڑی ہے۔ سرکار ﷺ کی نظر پڑ گئی، میرے کملی والے کو اپنی بیٹی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا پردیس یاد آ گیا، آنکھوں میں خون کے آنسو نکل رہے ہیں۔ سرکار ﷺ نے اپنی کالی کملی اتاری ہے۔ فرمایا: غلاموں پیچھے ہٹ جاؤ، اس کا بازو چھوڑ دو، فرمایا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ آپ ﷺ کے منکر کی بیٹی ہے۔ آپ ﷺ کے دشمن کی بیٹی ہے۔ دین کے منکر کی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بیٹی ہے فرمایا: پیچھے ہٹ جاؤ، غلامو، میرے کملی والے نے کالی کملی اتاری ہے۔ اس طرح بیٹی کا سر ڈھانپا ہے۔ ساتھ آنکھوں میں آنسو ہیں، فرمایا: لوگو بیٹی کافر کی ہو، بیٹی مسلم کی ہو، بیٹیاں سب کی سانجھی ہوتیں ہیں،

حضرت امام عالی مقام کے نانا پاک کو ماننے والو، میرے نبی کریم ﷺ نے دیکھا بیٹی بھی رو رہی ہے۔ حضور ﷺ بھی رو رہے ہیں۔ غلام کھڑے ہیں، فرمایا: بیٹی اگر میرے گھر میں رہو، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! اس طرح میرے نبی کریم ﷺ، میں تمہیں نقشہ بتانے لگا ہے۔ میرا نبی ﷺ روحانی باپ ہے اور بیٹیوں کے معاملے میں کتنا نرم دل رکھتا ہے۔ تم سگے باپ ہو کر بیٹیوں کے حق مار لیتے ہو۔ بیٹیوں کے حق پر کہتے ہو، بیٹو، انگوٹھے لگوا لو، بیٹیوں کے حق مار کر قبروں میں جاتے ہیں۔ تمہارا نبی ﷺ وہ ہے فرمایا: بیٹی اگر میرے گھر میں رہو، تمہیں بابا والا پیار دوں گا سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تمہیں بہنوں والا پیار دے گی، کہتی نہیں سوہنیا ﷺ! میں اپنے بابا کے پاس جانا چاہتی ہوں، فرمایا: بیٹی جاؤ، میں نے تمہیں معاف بھی کیا اور رہا بھی کیا۔

کہتی، سوہنیا ﷺ! ایک مہربانی اور کر دو، فرمایا: اپنے غلاموں کو آرڈر جاری کریں، میں سخی باپ کی بیٹی ہوں، اگر ایک نیکی اور کر دو، فرمایا: بیٹی بولو، کہتی سوہنیا ﷺ! جنگل کا راستہ ہے اور سفر لمبا ہے، مجھے سواری کی ضرورت ہے، فرمایا: غلاموا سے سواری بھی دی جائے،

فرمایا: این علی بن ابی طالب؟ میرے علی رضی اللہ عنہ قریب آجاؤ، فرمایا: حیدر کرار قریب آجاؤ، جاؤ اس بیٹی کو سواری بھی دی جائے اور آنکھوں میں آنسو آ گئے، کہتی:

﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۝﴾ (الانبیاء: 107)

کہتی مہربان ایک مہربانی اور کر دو، فرمایا: بیٹی، بولو، کہتی، مہربان کبھی دشمن تو کسی کی عزتیں نہیں ڈھانپتا، کبھی دشمن تو کسی کی عزت کو اتنی عزت سے نہیں دیکھتا، فرمایا: مہربان ایک مہربانی اور کر دو، فرمایا: بیٹی بولو، کہتی سوہنیا ﷺ! جنگل کا راستہ ہے، سفر لمبا ہے، جوانی سر پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، کوئی عزت کو داغ دار نہ کر دے۔ اپنے غلاموں کو آرڈر جاری کر دو سوہنیا ﷺ! جو مجھے لے کر آئے ہیں، مجھے چھوڑ کر بھی آئیں، سرکار ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اگر بیٹی اکیلی آئے تو میرے نبی ﷺ کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کا بچہ بھی ضائع ہو گیا تھا۔ میرے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جاؤ، اسے سواری بھی دے دو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم اسے بہن سمجھنا، اسے ماں سمجھنا، اس کی عزت کا خیال کرنا، فرمایا: اسے بہن سمجھنا،

قافلہ پہنچتا پہنچتا عدی کے در دولت پر پہنچتا ہے، جوان بہن کو، جوان مردوں میں دیکھا، آنکھوں میں خون کے آنسو آ گئے ہیں، کہتا بہن اور باتیں تو بعد میں کروں گا، مجھے اتنا بتاؤ، اتنے مردوں میں رات بھی گزاری ہے۔ اتنے مردوں میں دن بھی گزارا ہے، بہن مجھے یہ جواب دو، اتنے مردوں میں تمہاری عزت بھی سلامت رہی ہے یا نہیں، ابھی کلمہ نہیں پڑھا، کافر ہے، پر غیرت مند بہت ہے۔ تم اپنی سگی بہنوں کو مہندی کی پلیٹیں پکڑا کر گلیوں بازاروں میں گھماتے ہو، ویڈیو فلم بنا لیتے ہو، ڈھول بجا لیتے ہو، کافر سامنے کھڑا ہے، کہتا ہے، بہن اتنے مردوں میں تمہاری عزت بھی سلامت رہی ہے یا نہیں؟

کہتی بھائی، بھائی کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا، کہتی ہے اگر اتنی غیرتوں والا ہوتا، مجھے جنگل میں اکیلا چھوڑ کر نہ آتا، اگر تم نے ان کے بارے میں پوچھا ہے، تو سن ان کے پاؤں میں ٹوٹی کھجّی کی جوتیاں ہیں، بدن پر پھٹے کپڑے ہیں۔ سر پر ٹانکے لگی ٹوپیاں ہیں۔ اے عدی اتنا حیاء تو مجھے تمہاری آنکھوں میں نظر نہیں آیا۔ جتنا محمد ﷺ کے یاروں میں نظر آیا ہے۔ جتنا کملی والے کے یاروں میں نظر آیا ہے۔ بھائی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ فرمایا: بہن ان کے نبی ﷺ کے حیاء کا کیا عالم تھا، اے بھائی! وہ تو ایسے پیار کرتا ہے، ایسے روتا ہے، جیسے خود کی ماں جائی غیروں میں کھڑی ہو، بھائی اس نے میرا سر ڈھانپا، بھائی اس نے سواری دی، اس نے تو اپنوں سے بھی زیادہ پیار دیا ہے۔ کہتا بہن! اچھے نبی ﷺ کا کلمہ کیوں نہیں پڑھا؟ سوچا بھائی کو ساتھ لا کر دونوں مل کر مسلمانوں کے نبی ﷺ کا کلمہ پڑھ کر غلام بن جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! آل اطہار کو ماننے والو!

ہم کسی کی بیٹی کو زکوٰۃ کا فارم لے دیں، اس کی عزت کے دشمن بن جاتے ہیں، کسی کو سیٹ دیں، ایکسکیوزمی کہہ کر اس کا نمبر مانگ لیتے ہیں۔ خدا کے قہر سے ڈرو، بھائیو کلمہ کے نام پر اسلام کے نام کو داغ دار نہ کرو، مسلمان کا بچہ ہو اور کسی کی عزت لوٹے، توبہ اتنا اندھیرا نہیں ہوسکتا، مسلمان تو وہ ہے جو اپنا آپ لٹا کر لوگوں کی عزت بچانے والا ہو، مسلمان تو وہ ہے جسے کافر دیکھ کر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاتا تھا۔ تم لوگوں کی عزتوں کو چھج میں ڈال کر اچھالتے ہو، خدا کے قہر سے ڈرو، اس کا نام مسلمانی نہیں،

تم لوگوں کی بیٹیوں کے نمبر موبائل میں رکھ کر دوستوں کو دیتے ہو، لوگوں کی بیٹیوں کے نام بازوؤں پر لکھتے ہو، لوگوں کی بیٹیوں کی تصویریں اپنے موبائل کی سکرین سیور بناتے ہو، خدا کے قہر سے ڈرو، میرا نبی ﷺ تو وہ ہے جو کافر کی بیٹی کا سر ڈھانپتا ہے۔ تم مسلمان ہو کر مسلمان کی بیٹی کی عزت تباہ کر رہے ہو، کل قیامت کو میرے نبی ﷺ نے پوچھ لیا کہ تم نے میری روحانی بیٹی کی عزت کو داغ دار کیا تو پھر بتاؤ، معاملہ کیا بنے گا، وہاں کوئی جواب ہے تمہارے پاس، تم یہاں بس باتیں ہی کرتے ہو۔

زبان سے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلم نہیں تو کچھ بھی نہیں
خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

عرض کر رہا ہوں تیری نماز بے حضور تیرا ایمان بے حضور ایسی نماز سے گزر ایسے امام سے گزرو نماز پڑھو، جو تمہیں نماز والے کی فکر لگا دے، یہ نہ ہو

تسبیح پھیری پر دل نہ پھیریا
کی لینا تسبیح پڑھ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باہروں	میاں	تسبیح
اندروں	میاں	کسبی

کئی بابے مرتے وقت قبر گندی کر کے مرتے ہیں۔ لاؤ بیٹو اسے کلمہ نصیب ہو نہ ہو انگوٹھا لگوالو۔ بیٹیاں حصہ نہ لے جائیں، کیوں بھئی ہے نہ بیماری؟ دعا کرو، اللہ ہدایت نصیب فرمائے (آمین) اللہ ایمان کی دولت نصیب فرمائے (آمین) کس طرح کا مسلمان تھا، کس طرح کا ہو گیا ہے۔

اس گھر کو آگ لگ گئی اس گھر کے چراغ سے

جنہوں نے لوگوں کی عزتوں کی حفاظت کرنی تھی، وہ عزتیں لوٹنے والے بن گئے۔ مسلمانو عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔

﴿وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۝﴾ (بنی اسرائیل : 24)

کبھی اپنے بچپن کو دیکھا کرو تم ایسے ہی نہیں اتنے بڑے ہو گئے، آؤ میں تمہیں بتانا چاہ رہا ہوں، ماں کے سر کا تاج دنیا سے چلا گیا ہے، اپنے بابا کے دروازے پر آ رہی ہے، فرمایا: او میرے لال میرے جگر کے ٹکڑے ذرا بول تو سہی فرمایا: ابو جی، ابو جی، ابو جی، فرمایا: میرے لال میرے جگر کے ٹکڑے، میری بیٹی، ذرا بول بابا حکم ہو، کہتے بیٹی دل تو نہیں کرتا، پر دل پر پتھر رکھ کر بات کرنے لگا ہوں، بیٹی بوڑھی جان ہے مجھ سے تو ایک ٹائم کی نہیں پکتی، تمہارے بچوں کا بوجھ کیسے اٹھاؤں گا، بھائی کہتے، بہن ہمارا اپنا گزارہ نہیں ہوتا، تمہارے بچوں کا بوجھ کیسے اٹھائیں گے۔ اگر کہو تو تمہارا نکاح کر دیں میری صابرہ ماں میری دکھیاری ماں کہتی ہے بابا میں نے نکاح نہیں کرنا، یہ میرے ننھے منھے معصوم در بدر ہو جائیں گے۔ یہ میری بیٹیاں در بدر ہو جائیں گیں،

پر اس میری ماں کو پتہ نہیں تھا، کہتی ہیں ان کے سر پر جوانی کاٹوں گی، محنتیں کروں گی، جب جوان ہوں گے میرے بازو بن جائیں گے، پر میری اس ماں کو پتہ ہی نہیں تھا، بیٹے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جوان ہو کر نشئی بن جائیں گے، بیٹے جوان ہو کر رن مرید بن جائیں گے، بیٹے جوان ہو کر میری بے عزتی کروائیں گے، بیٹے جوان ہو کر مجھے اپنی بیوی کا نوکر بنائیں گے، اپنی بیوی کے بٹوے سے مجھے سو دو سو دیں گے کہ اماں میری بیوی سے پانچ تولے لیا کرو، تب ماں مر جاتی ہے، جب کہتے ہو، میری بیوی سے پانچ سو لے لینا، جس نے تمہارے لیے اپنے سر کی بادشاہی گنوا دی ہے۔ اپنی جوانی ضائع کر دی ہے۔ اپنی عمر ضائع کر دی ہے۔ اسے کہتے ہو میری بیگم سے لے لینا، لوگو خدا کی دہائی ہے، مائیں بڑی غیرت والی ہوتی ہیں۔

کہتی ہیں بیٹا مر جاؤں گی پر بہو کے آگے ہاتھ نہیں کروں گی، عرض کر رہا ہوں بھائیو خود خیال کیا کرو تم جس کے ہاتھ بیوی کے آگے کرواتے ہو، اس کے قدموں میں رب نے جنت رکھی ہیں تم نے اس کی سرداریاں ختم کروائیں ہیں، جسے رب کہتا ہے میں اسے جنت دوں گا، جو اس کے قدموں کی خدمت کرے گا، اسی کے قدموں میں جنت رکھی ہے، عرض کر رہا ہوں دوستو، کہتی ہیں بابا ان کے سر پر جوانی کاٹوں گی، پر میری اس ماں کو پتہ نہیں تھا، بیٹا جوان ہو کر رن مرید نکل آئے گا۔ بیٹا جوان ہو کر میری بے عزتی کروائے گا۔ پوتوں پوتیوں کے آگے شرمندہ کرے گا۔ باپ مر جائے مائیں محنتیں کر کے بچے پال لیتی ہیں، اگر باپ مر جائے مائیں چرخہ کات کر بچے پال لیتی ہیں،

اگر باپ مر جائے مائیں سلائی کر کے بچے پال لیتی ہیں۔ ان آنکھوں نے دیکھا ہے، اگر باپ مر جائے مائیں شریک کے برتن دھو کر بچے پال لیتی ہیں، اگر باپ مر جائے مائیں کڑھائی کر کے بچے پال لیتی ہیں، اگر باپ مر جائے میں نے لوگوں کو دیکھا ہے صبح سات بجے سٹاپ پر کھڑی ہوتی ہیں۔ مائیں فیکٹریوں میں محنتیں کر کے بچے پال لیتی ہیں۔ اگر ماں مر جائے اولاد شریکوں کے دروازے پر برباد ہو جاتی ہے۔

مر جان جہاں دیاں مانواں
اونہوں دیندا کون پیار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوتیلی مائیں سگی ماؤں والا پیار دیں تو سگی کو کون روئے، میں آج بھی اپنے بابا کی قبر پر جاؤں، پتا پانی ہو جاتا ہے۔ کلیجہ پھٹ جاتا ہے۔ بابا کاش آج تو زندہ ہوتا تو دیکھتا تیرے بیٹے کو اللہ نے کتنی شانیں دی ہیں۔ پر بھائیوں موت نہ ضرورت دیکھتی ہے، نہ تھوڑ دیکھتی ہے۔

پچھتانے کا کیا فائدہ
جب چڑیا چن گئی کھیت

آج وقت سے پہلے والدین کی قدر کرلو، بھولے سے منہ سے کہتے ہو والدین نے کیا کیا ہے،

جس نے تمہارے لیے اپنی جوانی ضائع کر دی، اگر تمہیں پتہ چل جائے کہ ماں نے پیدا کرتے وقت کتنی تکلیف برداشت کی تھی۔ اگر تمہیں اس تکلیف کی شدت کا پتہ چل جائے ساری زندگی تم ماں کے قدموں سے نہ اٹھو، اگر تم نے قدر نہیں کی، عرش والا کہتا ہے، اگر ماں بچہ پیدا کرتے وقت فوت ہو جائے تو میں شہادت کی موت ہی لکھ دیتا ہوں، لوگو کس ماں کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر بات کرتے ہو، جس نے تمہیں پیدا کرتے وقت اپنی جان کی بازی بھی لگا دی ہے۔ کس ماں کی بیوی سے بے عزتی کرواتے ہو، کس ماں سے کہتے ہو، میری بیوی کی نوکر بن جاؤ، خدا کے قہر سے ڈرا، حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں، لوگو میں ساری زندگی اپنے گھر کی چھت پر نہیں چڑھا، جب پوچھا گیا بات کیا ہے، فرماتے مجھے ڈر لگتا تھا، کہیں ماں سے جوتے اوپر نہ ہو جائیں۔ تم ماں کی طرف پاؤں کر کے بھی سو جاتے ہو۔

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! ماں کی طرف پاؤں کر کے بھی سو جاتے ہو، بیوی کے کمرے میں اے سی لگواتے ہو، بیوی کے کمرے میں سیلنگ کرواتے ہو، بیوی کے کمرے میں قالین بچھاتے ہو، اور اس ماں کو باہر چارپائی پر بٹھاتے ہو، اس ماں کو جناب مچھر کے پاس بیٹھا دیتے ہو، جس کے قدموں میں اللہ نے جنت رکھی ہے، کس ماں کا احترام نہیں کرتے لوگو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لکھاں ساک نے بندے دے وچ دنیا
پر نئیوں ماں دے ساتھ دے ساک ورگا
پتر پانویں زمانے دا ولی ہووے
پر نئیوں ماں دے پیراں دی خاک ورگا

سارا جہان نبیوں کی تابعدای کرتا ہے، لاہوری بھی نبیوں کی تابعداری کرتے ہیں، قصوری بھی نبیوں کی تابعداری کرتے ہیں، سارا جہاں نبیوں رسولوں کی تابعداری کرتا ہے۔ پر لوگو، آج مدنی کی بات پلے باندھ لینا، سارا جہان نبیوں رسولوں کی تابعداری کرتا ہے، پر دنیا میں ایک ایسی ہستی ہے جس کی نبیوں نے بھی تابعداری کی ہے، ماں ایک ایسی ہستی ہے جس کی نبیوں اور رسولوں نے تابعداری کی ہے،

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من!

کملی والے سوہنے محبوب علیہ السلام رب دے
عزت ماں دی کر کے دکھا دتی
آندی دائی حلیمہ رضی اللہ عنہا نوں ویکھ کے
کملی والے نے کملی وچھا دتی
یاراں عرض کیتی سوہنیا کون سی او
جنہوں کملی تے تساں نے جگہ دتی
میرے سوہنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما دتا
ایندے سینے چوں مولا غذا دتی

تم نے کبھی اپنے بچوں کو پاس بٹھا کر کہا ہے، بیٹو یہ تمہاری دادی ہے جس کا دودھ پی کر میں جوان ہوا ہوں، اس نے رات کو اٹھ اٹھ کر مجھے لوریاں دی ہیں، کبھی تم نے بھی اپنے بچوں کو رات بٹھا کر کہا بیٹو یہ میرے بابا کے سفید ایسے نہیں آ گئے، اس نے ہڈیاں پیس پیس کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھے جوان کیا ہے، لوگو یہ بابے ایک زندہ لاش پھر رہے ہیں۔ وہ بھی تو وقت یاد کیا کرو، کہتے ہو، مہینہ ادھر رہا کرو، کئی بہوئیں بڑی چڑیل ڈرامے باز ہوتی ہیں۔ کہتی ہیں، تمہارے بابا اور ماں نے گند ڈالا ہے، میرے اکیلے کے سر نہیں وہ بھی سنبھالیں او بہن کس کو گند کہتی ہو، او بے غیرت کس کو گند پنوا رہے ہو، کبھی دیکھا ہے، آج صرف روٹی کھلا رہے ہو۔

﴿وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۝﴾ (بنی اسرائیل : 24)

یہ بابے ایک زندہ لاش چل پھر رہے ہیں، کبھی دیکھا کرو، جب بہوئیں اور بیٹیاں کہا کریں کہ سیاپے ڈالے ہیں، تب ان کے کلیجوں میں کینسر کے گولے بن جاتے ہیں، یہ ایک زندہ لاش بن جاتے ہیں، کن کو یہ بات کہتے ہو، بچپن میں دیکھا کرو، پانچ بھائی تم کھانے والے پانچ بہنیں کھانے والی ایک بابا کمانے والا، ایک ماں پکانے والی کام ملے یا نہ ملے، تمہیں روٹی کی کوئی فکر نہیں ہے، ایک بابا کمانے والا ہے، ایک ماں پکانے والی ہے، قسم ہے بابا کماتے نہیں تھکتا، ماں پکاتے نہیں تھکتی، کہیں تمہارے سکول کی فکریں کہیں تمہارے کپڑوں کی فکریں، کہیں تمہارے بستوں کی فکریں، کہیں تمہارے کالج کی فکریں، کہیں تمہارے مکان کی فکریں، کہیں تمہاری شادی کی فکریں، کہیں تمہاری دکان کی فکریں، کہیں تمہاری نوکری کی فکریں،

یہ اکیلا بابا اور اتنی فکریں، کہیں گھر کے بل کی فکریں، کہیں گیس کے بل کی فکریں، ایک ماں پانچ بیٹے کمانے والے اور بہوئیں کھانے والی، کھاتے ہیں بھائیو ایک روٹی صبح کھاتے ہیں، ایک روٹی شام کو کھاتے ہیں، ایک سوٹ پہن لیں، آٹھ دن بعد اتارتے ہیں، کہیں بہو یہ نہ کہے، بابا کپڑے روز اتارتا ہے۔ ماں تو میرے آگے کپڑے ہی رکھی جاتی ہے۔ ڈر ڈر کر رہتے ہیں۔ عرض کرنا چاہ رہا ہوں یہ بھی ڈوب مرنے کا مقام ہے۔ پانچ بہوئیں پکانے والی ہوں اور کہتے ہو مہینہ اس کے گھر مہینہ اس کے گھر بھائیو دعا کیا کرو، یا اللہ! میرے بابا کی چارپائی میرے دروازے سے اٹھے میرے ماں کی چارپائی میرے دروازے سے اٹھے، ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے پوچھو، جو دور سے کہتے ہیں:

ایہہ تے خوشبو میرے ابے دی جاپ دی
حضرت نوں تانگ ہے سی ملنے نوں باپ دی
گھر آئے تے پچھدے ہستی کوئی آئی آ
ماپیاں دی خوشبو اللہ وکھری بنائی آ
پر آندی اے اس نوں جس دے دل دی صفائی آ

بھائیو ان سے پوچھو جن کو بابا کا پیار نہیں ملا، ہم پانچ بھائی اور تین بہنیں، پر ایک کی بھی خوشیاں بابا نے نہیں دیکھیں، ہماری ماں نے ہمیں محبتیں کر کے پالا اور میں اپنی یہ مثال دیتا ہوں، اگر آج ہم ماں کو دکھ دیں تو ماں نہ زندہ میں نہ مردوں میں ہے۔ لوگوں میں تمہیں ایک بات بتا جاؤں، ماں ہاجرہ علیہا السلام صفا مروہ پر نہ دیور کے لیے دوڑی تھیں نہ جیٹھ کے لیے دوڑی تھیں۔ نہ کوٹھی کے لیے دوڑی تھیں، ماں ہاجرہ علیہا السلام جو ہیں، وہ نوکیلے پتھروں پر صفا اور مروہ پر ڈیڑھ کلومیٹر سفر ہے۔ یہ ماں پہاڑی پر دوڑی ہے سات چکر لگائے ہیں تو صرف بیٹے کی بھوک اور پیاس کے لیے لگائے ہیں۔ تم کس طرح والدین کی شان سن رہے ہو، آؤ تمہارے دل میں میں والدین کی عزت بٹھا جاؤں، تمہیں آج بتا جاؤں والدین کس کو کہتے ہیں۔

﴿وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۝﴾ (بنی اسرائیل : 24)

﴿وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا﴾

(بنی امرائیل : 23)

ابھی بھی سمجھ نہ آئے، بیوی بھی سو جاتی ہے، بچے بھی سو جاتے ہیں، ساس بھی سو جاتی ہے، سسر بھی سو جاتے ہیں، رات کا ایک بجا ہے ماں کو نیند نہیں آتی، بیٹے کی چارپائی خالی دیکھتی ہے، کبھی دائیں دیکھتی ہے، کبھی بائیں دیکھتی ہے، کہتی ہے یا اللہ! شالا خیر ہو، آج میرے بیٹے کو دیر ہو گئی ہے۔ دروازے پر آ کر دروازے کے سوراخوں سے دیکھتی ہے، کدھر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے میرا لال آئے کدھر سے میرا چاند آئے اور مکھن آئے جب بیٹے نے دستک دی ہے، اندر سے جھڑک نہیں آئی، کہتی بسم اللہ میرے لال میرے جگر کے ٹکڑے شالا جوانیاں مانو، اے بیٹے تمہیں گرم ہوا نہ لگے، بیٹے آج دیر ہوگئی، اماں میں کہیں گیا تھا، میں اوکاڑہ گیا تھا، ماں میں بنگلہ کو گیر ہس گیا تھا، اگر ماں مرجائے راتوں کو انتظار کرنے والا کوئی نہیں ہوتا، اگر ماں مر جائے بسم اللہ کہہ کر دروازہ کھولنے والا کوئی نہیں ہوتا۔

مر جان جنہاں دیاں مانواں
اونہوں دیندا کون دعا
ٹر جان جنہاں دیاں مانواں
اونہوں دیندا کون پیار

عرض کر رہا ہوں، عزیزان من! ابھی بھی سمجھ نہ آئے، آل نبی سے پیار کرنے والو، اس دن پتہ چلے گا، جس دن ماں کی قبر پر مٹی ڈال کر آؤ گے، رات کے ایک بجے دروازہ کھٹکھٹاؤ گے، بھابی کہے گی تمہاری نوکر نہیں لگی اور بھائی کہیں گے اپنا ٹائم ٹیبل بدل لو، ہماری نیندیں حرام کی ہوئی ہیں۔ تمہارے نوکر نہیں لگے اس دن مدنی کی تقریر یاد کرو گے کہ ہاں ہاں مدنی صاحب سچا روتے تھے، کہتے ہیں ماں پیاری ماں میری ماں،

ماں نی تو جنت ہے ساڈی
تیرے نال پریت سی ڈاڈھی
جدوں دا کیتا ای ۔ پردہ ساتھوں
رس گئی ٹھنڈی چھاں
دس کتھوں لبھاں گے
کتھوں لبھاں گے تینوں ماں
جدوں تک میں گھر نئیں سی آندا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چین تینوں نئیں سی آندا
سینے لگ کے ٹھنڈ نئیں سی پاندا
چین تینوں نئیں سی آندا
مک گئیاں اج او سب بہاراں
ہن کدھر نوں جاں
دس کتھوں لبھاں گے
مائیں نی اسی ویڑہ ونڈیا
خوشیاں دا اج کھیڑہ ونڈیا
کھیت بناں اساں سارا ونڈیا
ونڈ لئی ہر تھاں.....
ماں دس کیویں ونڈاں گے
کیویں ونڈاں کے تینوں ماں
دس کیویں ونڈاں گے
جس گھر وچ ماں نئیں ہندی
اس گھر وچ چھاں نئیں ہندی
مال ولوں جے ہاں ہو جاوے
رب ولوں وی ناں نئیں ہندی

جنت ماں کے قدموں کے نیچے اور بابا جنت کا دروازہ ہے۔ اس ماں کی قدر کرو، اس باپ کی قدر کرو اس پچھتانے کا کیا فائدہ، جب چڑیا چن گئی کھیت۔ آج بوڑھی ماں کو عزت سے دیکھا کرو، باپ کو عزت سے دیکھا کرو، اس کی جیب میں ہر وقت پانچ سو ہزار ہونا چاہیے۔ ماں کو اچھے سے اچھے کپڑے پہنایا کرو، کئی اتنے بدنصیب ہیں، کہتے ہیں بابا جی آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی اب کون سی عمر پہننے اتارنے کی ہے ماں آپ کی عمر اب پہننے کی ہے یہ تو لڑکیوں کا کام ہے، ڈوب کر مرنے کا مقام ہے، بے غیرت جو عمر اس کی پہننے اتارنے کی تھی وہ اس نے تمہارا پیشاب صاف کرنے میں گزار دی، میں کہتا ہوں، لوگو والدین کی عمر اس وقت پہننے والی ہے، جب اولادیں جوان ہو جاتی ہیں۔ جب اولادیں جوان ہوتی ہیں، ان کی امیدیں پوری ہو جاتی ہیں۔ والدین تو تمہیں پالنے کے بھوکے والدین تو تمہیں جوان کرنے کے بھوکے،

عرض کرنا چاہ رہا ہوں اگر بیوی بیمار ہو جائے رات کو ہی گاڑی میں بٹھا کر لے جاتے ہو، اگر ماں بیمار ہو کہتے ہو، سیاپا ڈالا ہوا ہے، نیندیں حرام کی ہیں۔ ڈسپرین کھالو، صبح تمہیں لے جاؤں گا، سر باندھ کر لیٹی رہو،

﴿وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۝﴾ (بنی اسرائیل : 24)

اگر کبھی اپنا بچپن دیکھا ہوتا یہاں ماں کو دوستو جواب مل گیا کہ آپ کے بیٹے کا علاج شہر میں ہوگا، وہاں سے جواب ملا جناب اوکاڑہ لے جاتی ہے۔ وہاں سے جواب ملا رینالہ لے جاتی ہے۔ وہاں سے جواب ملا پتوکی لے جاتی ہے۔ وہاں سے جواب ملا، مانگے لے جاتی ہے۔ وہاں سے جواب ملا، لاہور لے جاتی ہے، وہاں سے جواب ملا، اتفاق لے جاتی ہے، وہاں سے جواب ملا، عرض کرتا ہوں گنگا رام لے جاتی ہے، وہاں سے جواب ملا، میو ہسپتال لے جاتی ہے، وہاں سے جواب ملا، لاہور کے چلڈرن ہسپتال میں لے جاتی ہے۔ ماں کو کھانا بھی بھول گیا، جوتے بھی بھول گئے، اس طرح بیٹا گود میں ڈالا ہے۔

یا اللہ! اس سے تو میری دنیا بستی ہے، اسپتال میں جا کر کہتی ہے، ڈاکٹر صاحب میرا مکان بھی بک جائے، سن لو، جس کی دوائیوں کے حساب کرتے ہو، جس کی دوائیاں تمہیں بوجھ لگتی ہیں، جس کے کپڑے تمہیں بوجھ لگتے ہیں، بیٹا جناب جی بیمار پڑا ہے، میرا بیٹا بچ جائے، میرا سونا بھی بک جائے، میرا بیٹا بچ جائے، میرا ہار بھی بک جائے، میرا بیٹا بچ جائے، یہ میری انگوٹھیاں بھی بک جائیں، میرا بیٹا بچ جائے، میرے کانٹے بھی بک جائیں، میرا بیٹا بچ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے، یہ میرے کڑے بھی بک جائیں میرا بیٹا بچ جائے۔

میری بھینسیں بھی بک جائیں، میرا بیٹا بچ جائے، میرا مکان بھی بک جائے، میرا بیٹا بچ جائے، میری دکان بھی بک جائے، میرا بیٹا بچ جائے، میرے مربعے بھی بک جائیں، میرا بیٹا بچ جائے، ڈاکٹر جی، آنکھوں سے آنسو گر رہے ہیں، تم بھی اللہ کی طرف دھیان کرلو، کہتی ہے یا اللہ! اس کے بدلے میں مجھے مارلو، کبھی میرا بیٹا بچ جائے، اس کے بدلے میں مجھے مارلو، میرا بیٹا بچ جائے۔

مرجان جہاں دیاں مانواں
اونہوں دیندا کون دعا
ٹر جان جہاں دیاں مانواں
اونہوں دیندا کون پیار

عرض کر رہا ہوں، عزیزان من! اگر ابھی بھی سمجھ نہ آئے، آؤ میں تمہیں بتاؤں، حضرت امام بخاری رحمہ اللہ کی ماں کہتی ہے، یا اللہ! میرے بخاری رحمہ اللہ کو آنکھیں دے دو، ستر ولی دعا کریں، جناب جی ستر ولیوں کے سجدے ایک طرف ستر ولیوں کے رکوع ایک طرف، ستر ولیوں کی نمازیں ایک طرف، دھکے کھا رہے ہو، مولویوں کے پیچھے دھکے کھاتے پھرتے ہو، کہتے ہو جی دعا کر دو دعا کردو، ستر ولی دعا کر رہے ہیں۔ اتنی جلدی رب ستر ولیوں کی نہیں سنتا، جتنی جلدی تیری ماں کی سن لیتا ہے، ماں کی دعائیں تار دیتی ہیں۔ ماں کی بددعائیں مار دیتی ہیں۔ اس طرح جھولی میں بیٹا ڈالا ہے،

عرض کر رہا ہوں عزیزان من! حضرت امام بخاری رحمہ اللہ کی ماں، لوگو، ایک میرے جڑے ہاتھوں کی لاج رکھنا، میں دعا کروں دعا اور ہے، مولوی صاحب دعا کریں، دعا اور ہے۔ قاری انعام اللہ دعا کریں دعا اور ہے۔ عبد السمیع صاحب دعا کریں، دعا اور ہے۔ میرے بھائی سعید رضا اور علماء کرام آپ بھی سن لیں، مہمان گرامی آپ بھی سن لیں، جملہ بڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قیمتی ہے۔ میں دعا کروں دعا اور ہیں۔ آپ دعا کریں دعا اور ہے۔ پر جب پیدا کرنے والی مانگے درد کچھ اور ہوتے ہیں۔ حضرت کی ماں کہتی ہے، اللہ میرے بخاری رحمہ اللہ کو آنکھیں دے دے۔ اب کبھی بیٹے کی طرف دیکھتی ہے، اور کبھی دینے والے کی طرف دیکھتی ہے، کہتی ہے اللہ میرے بخاری رحمہ اللہ کو آنکھیں دے دے، یا اللہ! میرے بخاری رحمہ اللہ کو آنکھیں دے دو،

ایک دن ماں دعائیں کرتے کرتے تھک جاتی ہے۔ سحری کا وقت ہے۔ کہتی ہے یا اللہ! تو نے خود کہا تھا،

هل من مستغفر هل من مستشفع

کوئی ہے مجھ سے شفائیں مانگنے والا، میں شفائیں دے دوں، عرش والے تو نے خود کہا تھا، میں مانگ رہی ہوں،

آ جا منگ لے جو کچھ چاہنی ایں
تیرا رب ہاں کیوں شرمانی ایں
آجا منگ لے جو کچھ چاہنا ایں
تیرا رب ہاں کیوں شرمانا ایں
میرے ملنے نوں لگ دا کرایہ نئیں
میں کوئی دور محل بنایا نئیں
خالی ہتھ آنویں جھولی بھر دیواں
تینوں مال اولاد تے زر دیواں
تیری ہر مشکل کر حل دیواں
کہو لا الہ الا اللہ ....

یا اللہ! میرے بخاری رحمہ اللہ کو آنکھیں دے دے، ایک دن ماں دعائیں کرتے کرتے تھک جاتی ہے۔ دو سال گزر گئے ہیں۔ ماں دعا کرتے کرتے تھک گئی، سحری کا وقت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماں کے آنسو گر رہے ہیں۔ ماں کی جھولی آنسوؤں سے بھری ہے۔ ساتھ امام بخاری رحمہ اللہ لیٹے ہوئے ہیں۔ ماں نے مصلہ بچھایا ہے، رو رو کے مصلہ بھر دیا ہے، ماں کی زبان سے اچانک ایک لفظ نکلا، رب کا عرش ہل گیا، کہتی ہے یا اللہ! اگر میرے بخاری رحمہ اللہ کے لیے تیرے پاس آنکھیں نہیں تو مجھے جواب ہی دے دو، اگر میرے بیٹے کے لیے تیرے پاس آنکھیں نہیں، تو مجھے جواب ہی دے دو، ابراہیم علیہ السلام نبی خواب میں مل گئے، کہتے بیٹی جاؤ جا کر دیکھو، رب نے تمہارے بیٹے کو آنکھوں کا نور عطا فرما دیا ہے۔

ماں کی دعائیں تار دیتی ہیں، ماں کی بددعائیں مار دیتی ہیں۔ بیوی کی مریدی مار دیتی ہے۔ والدین کی مریدی تار دیتی ہے تم کس طرح کے بچے نکل آئے ہو ہر وقت بیوی بیوی کرتے ہو ماں کو ماں سمجھا کرو، بیوی کو بیوی سمجھا کرو، باپ کو باپ سمجھا کرو، ساس کو ساس، سسر کو سسر سمجھا کرو اور داماد کو دوستو داماد سمجھا کرو، اے میری بہن ساس کو، ماں سمجھا کرو، سسر کو باپ سمجھا کرو، تو گھروں کے نظام چلتے رہیں گے، میری بہن تم بھی سن لو، میرے بھائی، تم بھی سن لو، بات بڑی پتے کی کرنا چاہ رہا ہوں۔ تم کہتے ہو والدین پیار نہیں کرتے، کائنات کے سردار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ نے ہیرے جیسے بیٹے دیئے اور واپس لیے، مکہ میں لوگوں نے بولیاں بھی ماریں، آخر لوگ باتیں کرتے ہوتے ہیں۔

مدینہ میں اللہ پاک نے ایک ہیرے جیسا بیٹا عطا کیا، اے میری بہن تم بھی سن لو، کئی ساسیں بہت ظالم ہوتی ہیں، لوگوں کی بیٹیوں کو طعنہ دیتی ہیں، اس کے گھر اولاد نہیں ہوتی دوسری شادی کر لو، یہ تو ہے ہی نحوست، یہ تو ہے ہی نیش، دکھی کو دکھا کر تمہیں کیا ملنا ہے، لوگو دنیا کے دکھ لگ جائیں، علاج کروائیں، ختم ہو جاتے ہیں، پر جو عورت دل کی دکھی ہو اسے ستانا مت اس کی آہ سات آسمان چیر کر گزر جاتی ہے، اس سے بڑا بھی کوئی دکھی ہے جس کی قبر پر یہ کہنے والا کوئی نہیں، یہ میری ماں کی قبر ہے یہ مجھ سے پیار کرنے والے میرے بوڑھے باپ کی قبر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میم موت دی ایسی ہوا وگی
لوگو وس دے گھر ویران ہو گئے
سنجیاں بیٹھکاں دے الو بول دے نے
خالی بندیا باج مکان ہو گئے
جنہاں باغاں دے گئے نے ٹر مالی
او سک کے کیکراں وانگ ہو گئے

اور شام کو روٹی پوری نہیں ہوتی، کئی سارا دن مزدوری کرتے ہیں، اور روٹی پوری نہیں ہوتی، اور بعض کو پتہ نہیں کتنا،

کتے اگلے ڈنگ دی جڑ دی نئیں
کئی دیندے پھردے چھٹے نے
کئی پیری وچ جوان دسن
کئی وچ جوانی بڈھے نے
کتے چہرے چوچو کر دے نے
کتے رنگ ای رہندے اڈے نے
کئی مارے ہوئے نصیباں دے
کوئی بہتے ای کرماں والے نے

کئی بھنے ہوئے بھی پھینکیں تو اگ جاتے ہیں اور کئی جو بھی کام کریں نیچے ہی جاتے ہیں۔

کئی مارے ہوئے نصیباں دے
کئی بہتے ای کرماں والے نے
کتے لسی پین نوں لبھ دی نئیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کئیاں کتے ددھی پالے نے

کئی بچوں کو چائے کا فیڈر بھی نہیں ملتا اور کئی بچے دودھ پیتے پیتے ہی سو جاتے ہیں۔ فیڈر بھرے رہ جاتے ہیں۔

کتے لسی پین نوں لبھ دی نئیں
کئیاں کتے ددھی پالے نے
کتے سونا ای سونا سونا اے
کتے کناں چ پان نوں والے نئیں

کئی میری بہنیں سونے سے لدی ہوئی ہیں اور بعض کے کانوں میں بھی نہیں، اور ناک میں بھی نہیں، ساس طعنے دیتی ہے تمہاری ماں نے کیا ڈالا ہے، تمہارے بھائیوں نے کیا ڈالا ہے۔ اے بہن ڈرامے بازی والے کام نہ کیا کرو، اگر اس کے والدین ڈالنے کی ہمت رکھتے تو آپ لوگوں کی باتیں کیوں سنتے

کتے سونا ای سونا سونا اے
کتے کناں چ پان نوں والے نئیں
کتے غماں تو چھٹی مل دی نئیں
کئی خوشیاں دے وچ اٹے نے
ہے اکو ول انگوراں دی
کچھ مٹھے نے کجھ کھٹے نے

عرض کر رہا ہوں، عزیزان من! آل اطہار کو ماننے والو، مسلمانو، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، ابھی بھی تمہیں سمجھ نہ آئے، آؤ میں تمہیں سمجھانا چاہ رہا ہوں، میرے نبی ﷺ کو اللہ نے ہیرے جیسا بیٹا دیا، کئی ساسیں طعنہ دیتی ہیں، اس کے گھر اولاد نہیں ہوتی، اسے طلاق دے دو، اے میری بہن، کہاں جا کر مجھے شاہ عبدالغنی یاد آ گئے، میری جماعت کا ہیرا کامونکی ابھی جا کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سویا ہے، قرآن پڑھتے پڑھتے دکھی دل جلدی رو پڑتے ہیں، کہتے ہیں دنیا میں:

﴿يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا﴾

(الشوریٰ: 49۔ 50)

ایسے میرے سید نے قرآن پڑھا، آنکھیں بھی رو پڑیں اور دل بھی رو پڑا، کہتے لوگو، ماں باپ قربان، میرے بھائی کو رب نے بیٹیاں ہی بیٹیاں دی ہیں، اس میرے بھائی کو رب نے بیٹے ہی بیٹے دیئے ہیں۔ اس میرے بھائی کو اللہ نے ملی جلی اولادیں دی ہیں، کہتے ہیں لوگو یہ ایک عبدالغنی ہے جس کے پاس بیٹی بھی نہیں اور بیٹا بھی نہیں اور کہتے ہیں یا اللہ! میں نے آج تک آپ کا گلہ نہیں کیا۔

دھیاں دیوے پت دیوے اس دی رضا
کچھ وی نا دیوے اونہوں کون پچھدا

اے میری بہن سن لو، دوسری شادی کرنا گناہ نہیں، اگر اس بنیاد پر بیٹے کی شادی کرو گی اس کی بے عزتی کرو گی، نئی بہو آ گئی اس سے اولاد ملے گی، اے بہن اس نے کون سے اولاد کے پرمٹ لے کر آنے ہیں۔ اس نے کون سا اولاد کے لائسنس لے کر آنے ہیں۔ ایک بات دھیان سے سن لو، اگر بیوی کرنے سے اولاد ملتی ہوتی، تو سلیمان علیہ السلام نبی کی سو بیویاں ہیں، بیٹا بھی نہیں اور بیٹی بھی نہیں، اگر وہ نہ دے اسی سال تک ابراہیم علیہ السلام نبی کو بیٹا نہیں دیتا، ایک سو بیس سال تک زکریا علیہ السلام کو بیٹا نہیں دیتا، سیدنا شعیب علیہ السلام کو بیٹا نہیں دیتا، لوط علیہ السلام کو بیٹا نہیں دیتا، اور اگر دینے پر آئے مریم علیہا السلام مانگتی نہیں، کنواری کو دے دیتا ہے۔

﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝﴾

(مریم: 16)

بی بی مریم علیہا السلام کے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے، اللہ پاک کا قرآن سورہ مریم پڑھ کر دیکھ لو،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس قرآن پاک میں سورۂ مریم ہے، اللہ پاک نے بتایا ہے، اولاد ڈھونڈنے نہیں جاتے، دینے والا گھر ہی دیتا ہے، اولاد لینے نہیں جاتے، گھر میں ہی دیتا ہے۔ بی بی مریم علیہا السلام بیٹھی ہیں، سیدنا جبرئیل علیہ السلام آ گئے اچھے کپڑے پہنے، بشر بن کر گھبرو جوان ہے، بی بی نے دیکھا، اب تو کوئی کہتے ہیں، ناف سے تعویذ باندھ، اولاد مل جائے گی، کئی پاپی کہتے ہیں، اللہ معاف کرے کالے علم والے، تم ایک دن کا بچہ مرا قبر سے نکال کر اس کے پیٹ پر کھڑے ہو کر نہاؤ اس کے بچے مرنے لگ جائیں گے، تمہارے بچنے لگ جائیں گے۔

استغفر اللّٰہ معاذ اللّٰہ

اور کئی کہتے ہیں، تم قبروں میں قرآن پاک پاؤں کے نیچے رکھ کر نہاؤ، پھر تمہیں بیٹا ملے گا۔

استغفر اللّٰہ معاذ اللّٰہ لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العیاذ باللّٰہ .

اے بہن اولاد کی خاطر قبر گندی نہ کرنا، حشر گندہ نہ کرنا، یہ بات سننے والی ہے، کئی بے چاریاں بکرے دے دے کر مر جاتیں ہیں، اولادیں نہیں ملتی، بہن اس طرح نہیں، نہ سمجھ آئے تو دنیا دار بندے کو نہ سمجھ آئے، مولویوں کو سمجھ نہیں، سمجھ آنے پر آنے تو رب ایک کنجری کو سمجھ دے دیتا ہے، کہتی ہے:

اے پتر ہٹاں دے نئیں مل دے
توں لبھ دی پھرے بازار کڑے
ایہہ سودا نقد وی نئیں مل دا
توں لبھ دی پھرے ادھار کڑے
اے دین میرے اللہ دی
نا اینویں کھے چھان کڑے
جے دیوے تے دیندا اللہ نی
رکھ اوندے اوپر تسلہ نی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ سن لو بہنو! بی بی مریم علیہا السلام پتہ کیا کہتی ہیں، کہتی ہیں بھائی میں تمہیں دیکھوں، یا اپنے دیکھنے والے کو دیکھوں، یہاں کیا لینے آئے ہو، کہتے ہیں:

وے چلے جا ویرا میں کلی کلی آں

یہ ولیوں کی بیٹی اور نبیوں کے گھر میں جوان ہو رہی ہے۔

ول تیبے دی کوڑی ہوندی
اثر ہندا وچ بیٹاں
جیڑا کم مانواں کر دیاں
اوہو کریاں دھیاں

کئی مائیں کہتی ہیں، بیٹی جوان ہوگی، میں ڈاکٹر بناؤں گی، کوئی کہتی ہے پروفیسر بناؤں گی، کوئی کہتی ہے، میں ملالہ بناؤں گی، یہ بھی تو ماں ہے نا کہتی ہے:

﴿رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا﴾ (آل عمران : 35)

عرش والے تم جو بھی دو گے، میں تمہارے گھر کی نوکر بناؤں گی، میں چڑھاوا چڑھاؤں گی، تیرے دربار میں اب بیٹی ملی اور ساتھ ایک بات اور کر دی، کہتی یا اللہ! بیٹیاں پالنا بہت مشکل ہے، پر زمانہ ایسا ہے، تیرے دربار میں چڑھاوا چڑھانے لگی ہوں، اس کی عزتوں کے تم ہی رکھوالے ہو، تم بھی اپنی بیٹیوں کو، اللہ کی سپرد کر کے سویا کرو، اللہ کی پناہ میں دیا کرو، یہ سن لو۔

ول تیبے دی کوڑی ہندی اثر ہندا وچ بیٹاں
جیڑا کم مانواں کر دیاں اوہو کردیاں دھیاں
گود ماں دی اے درسگاہ پہلی
ایتھوں زندگی دا نصب العین بن دا

یہ درسگاہ ہے، پہلی اور کئی ماؤں سے پوچھیں، آپ کے بیٹے باہر ہیں، کہتی ہیں پٹواری لگا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے دوسرا واپڈا میں، تیسرا پولیس میں ہے، اچھا جی ماشاء اللہ! پھر تنخواہ، نہیں تنخواہ تو بس تھوڑی سی ہے، پھر گزارہ کیسے ہوتا ہے۔ نہیں مولوی صاحب مدنی صاحب ویسے خیر ہے اوپر سے زیادہ ہاتھ مار لیتا ہے، سمجھتے ہو اوپر سے، یہ جو تم معاملہ دبا دیتے ہو، نا، یہ پٹواری چونے کی دو بوریاں لے جاتا ہے، یہ اوپر سے ہے کوئی واپڈا میں لڑکا لگوالو، پھر ٹوکے ڈائریکٹ ہی کنڈیوں پر چلتے ہیں۔ یہ کیا ہے، اوپر سے، سمجھتے ہو نا، پٹواری کسی کا انگوٹھا لگوا کر کسی کی زمین کسی کے نام پر کروا کر یہ کیا ہے یہ اوپر سے ہے۔

یہ میری بہن سانپ بن کر لڑنا ہے، یہ بھی تو ماں ہے نا، سن لو، کہتی ہیں۔ یا اللہ! جو کچھ بھی دو گے تیرے گھر کی نوکر بنا دوں گی، اور اب یہاں بیٹی بڑی پیاری یہ نہیں کہا، ہائے کیسی بات کہی، ماں مریم علیہا السلام اکیلی سامنے، یہ نہیں کہا، ایکسیوزمی آپ کا نمبر کیا ہے۔ آپ کہاں سے آئے، آپ کی ماما کا نام کیا ہے، پاپا کا نام کیا ہے، آئی ڈی ایڈریس کیا ہے، میں نے آپ کو کہیں دیکھا ہے یہ نہیں کہا، کہتی ہیں:

وے چلے جا ویرا میں کلی کلی آں
تو مرد بیگانہ ڈاڈھا تیرے تو سنگی آں
رب رحمٰن دیاں پناہواں وی منگی آں
دور ہو ایتھے کھلو نائیں

اگلی بات بڑی پیاری:

﴿اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا﴾ (مریم: 18)

پانویں توں نیک تانویں ایتھے کھلو نا
ہو جا کنڈ بتا میرے سامنے کھلو نا
کہندا جبرئیل بی بی مریم علیہا السلام تو رو نا
میں ملک آ آدمی نائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں آپ نئیں آیا مینوں اللہ کلایا اے
میں دے جانواں پتر اونہے آرڈر فرمایا اے
آکھ دی مریم علیہا السلام میں نا عقد کرایا اے
کیویں جنہاں گی بچے تائیں

جبرئیل علیہ السلام کہتے ہیں بی بی یہ تو میں بھی نہیں جانتا، تم عورت ذات ہو، بچہ پیدا کر سکتی ہو پر جس سخی شہنشاہ نے بھیجا ہے، اگر وہ دینے پر آئے تو بابا آدم علیہ السلام کی بائیں پسلی سے پلی ہوئی اماں حواء علیہا السلام دے دیتا ہے۔

بڈھا باپ شعیب علیہ السلام نے پت کوئی نا
پئیاں دھیاں ای بکریاں چار دیاں
بھلا شعیب علیہ السلام دا نئیں سی جی کردا
چکھاں لذتاں ایس بہار دیاں
اونہوں کون پچھے توں کی کردا
ایہہ تے مرضیاں رب غفار دیاں
دراصل عقیدے دے گندیاں نے
شاناں سمجھیاں نئیں پروردگار دیاں
کتے پتر دے منہ نوں کوئی ترس دا اے
توں بیٹیاں بیٹیاں چاہ دینا ایں
کتے بیٹیاں دا کوئی چاہ رکھ دا ایں
توں منڈیاں دی بھیڑ پا دینا ایں
کتے دھیاں پتر نالے مال دولت
اپنے کرم دے مینہ برسا دینا ایں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے کر کے میرے نبی ﷺ نے بیٹا جھولی میں ڈالا ہے، اٹھارہ ماہ کا بیٹا ہے، تریسٹھ سال تو ساری عمر ہے، میرے نبی ﷺ نے جھولی میں بیٹا ڈالا ہے، ایک ہی بات کہی جا رہے ہیں، یا اللہ! اگر صحت دے دو تو تمہیں مشکل نہیں، پر ابھی میرے نبی ﷺ نے بیٹے کے باغ نہیں دیکھے او سنو، نوجوانو، تم کہتے ہو، والدین پیار نہیں کرتے، ابھی میرے نبی ﷺ نے بیٹے کی کمائیاں نہیں کھائیں، ڈیڑھ سال کی عمر ہے میرے نبی ﷺ اتنا رو رہے ہیں، اتنا رو رہے ہیں، سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے نبی پاک ﷺ کو کبھی اتنا روتے ہوئے نہیں دیکھا، اٹھارہ مہینے کا بیٹا اور ساڑھے اکسٹھ سال عمر میرے نبی ﷺ کی ہے۔ بڑھاپے کی عمر ہے میرے نبی ﷺ نے بیٹا جھولی میں ڈالا ہے۔

بخاری پڑھ لو میرے نبی ﷺ ایک ہی بات کہی جا رہے ہیں۔ یا اللہ! اگر بخش دو تو تمہیں مشکل نہیں، اگر صحت دو تو تمہیں مشکل نہیں، پر اللہ آپ ﷺ کی نبوت کا باغ ہمیشہ کے لیے صاف کرنا چاہتا تھا، کل کوئی یہ نہ کہے کہ وہاں میرے نبی ﷺ کا بیٹا یہ کرتا تھا، وہاں میرے محمد ﷺ کا بیٹا وہ کرتا تھا، وہاں کوئی کہہ نہ دے، وہ نبی ﷺ کا بیٹا نبی جا رہا ہے۔ کیونکہ میرا نبی ﷺ خاتم النبیین نبی ہے۔ اللہ تو نبوت کا باغ ہمیشہ کے لیے صاف کرنا چاہتے تھے۔ میرے نبی ﷺ ایک ہی بات کہی جا رہے ہیں۔ کبھی بیٹے کی طرف دیکھتے ہیں، کبھی دینے والے کی طرف دیکھتے ہیں۔ ایسے کر کے جھولی میں بیٹا ڈالا ہے، ایک ہی بات میرے نبی ﷺ کہی جا رہے ہیں، یا اللہ! اگر صحت دے دو تو تمہیں مشکل نہیں۔

اچانک میرے نبی ﷺ کے بیٹے نے آخری ہچکی لی اور میرے محمد ﷺ کی گود خالی ہو گئی۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں: بیٹا ابراہیم علیہ السلام اتنا تو مجھے مکہ کی جدائی پر دکھ نہیں پہنچا جتنا تمہارے جانے کا صدمہ پہنچا ہے۔

ایتھوں ٹرن جنازے گھبرواں دے
گل پین لباس فقیراں دا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایتھے مندا حال وزیراں دا
تدبیراں دے چارے نئیں چل دے
جدوں تیر وجے تقدیراں دا

فرمایا: بیٹا اگر تیری لاش پر وین ڈالے مجھے ٹھنڈ پڑتی میں یہاں وین ڈالتا، جو قیامت تک نصیحت بن جاتی، ایسی کوک مارتا پر بیٹا ایسی کوئی بات نہیں کروں گا، جس سے عرش والا ناراض ہو، پر ابراہیم علیہ السلام مجھے تمہاری تصویر نہیں بھولنی، ابراہیم علیہ السلام مجھ سے تمہارے دکھ برداشت نہیں ہونے، میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں، بیٹا ایسی کوئی بات نہیں کروں گا، جس سے عرش والا ناراض ہو جائے،

﴿الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۝﴾

(البقرہ : 156)

www.kitabosunnat.com

یہ موت نہ ضرورت دیکھتی ہے نہ کمی دیکھتی ہے، اس موت نے یہ نہیں دیکھا کہ اس جماعت کو شیخ القرآن کی کتنی ضرورت تھی، اس موت نے یہ نہیں دیکھا، حافظ عبد اللہ شیخوپوری رحمہ اللہ کی جماعت کو کتنی ضرورت تھی، اس موت نے یہ نہیں دیکھا، اس ضلع اوکاڑہ کو علامہ محی الدین لکھوی رحمہ اللہ جیسے لیڈر کی بڑی ضرورت تھی اس موت نے یہ نہیں دیکھا کہ اس جماعت کو اسمبلی میں علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ جیسے لیڈر کی بڑی ضرورت تھی، اس موت نے یہ نہیں دیکھا، میری جماعت کو ولی کامل حافظ یحییٰ عزیز میر محمدی رحمہ اللہ جیسے ہیرے کی کتنی ضرورت تھی، اس موت نے یہ نہیں دیکھا، میری جماعت کو مولانا شریف اللہ آبادی کی کتنی ضرورت تھی۔

اس موت نے یہ نہیں دیکھا، میری جماعت کو بابا جی صمصام رحمہ اللہ کی بڑی ضرورت تھی۔ اس موت نے یہ نہیں دیکھا لاہور کے چوک دالگراں میں حافظ عبد القادر روپڑی رحمہ اللہ جیسے مناظر کی کتنی ضرورت تھی، یہ موت نہ ضرورت دیکھتی ہے نہ کمی دیکھتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موت کہے میں آنا ای آنا
میتھوں پائی کسے رہائی نا
بیٹھے نے کول حکیم سیانے
ہن کردی اے اثر دوائی نا
نمیں موت کسے نوں چھوڑ دی جے
چن چن کے کلیاں توڑ دی جے
مکھ پیاریاں دلوں موڑ دی جے
ایتھوں کلے ہو گئے جوڑے نے
کئیاں ہتھی پتر ٹورے نے

میں نے دیکھا ہے جوان بیٹا دنیا سے جائے والدین زندہ ہی مر جاتے ہیں، قبر پر روتے ہیں، کہتے ہیں بیٹے باری میری تھی مرتم گئے ہو، بوڑھے باپ کا کفن چھین کر لے جا رہے ہو۔

ایتھوں کلے ہو گئے جوڑے نے
کئیاں ہتھی پتر ٹورے نے

کئیاں ماپیاں پائے وچھوڑے نے
کر یاد قبر دیا کنداں نوں
رکھ یاد کفن دیاں بندھاں نوں
چھڈ جانا ای زن فرزنداں نوں
فانی چند دن جگ تے جی گئے نے
فیر موت پیالہ پی گئے نے
ایتھوں سب مسافر تھی گئے نے
نئیں رہنا یار پیاریاں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ٹہہ جانا ای محل چباریاں نے
ایتھے کانواں وانگ بسیرا اے
دو دن دا ہیرا پھیرا اے
میرے ویر مسافر سوچ ذرا
اس جگ دا اکو ای پھیرا اے
ایتھوں نظر بچا کے ٹر چلیے
تیرا اگے سفر لمیرا اے
آ ویکھ قبر دی وادی نوں
ایہہ دنیا دی بربادی نوں

کبھی قبروں پر جایا کرو، یہ قبر میرے دادا کی ہے۔ یہ قبر میرے بابا کی ہے۔ یہ قبر مجھے لوریاں دینے والی میری ماں کی ہے۔ یہ قبر مجھے پیار کرنے والے میرے بوڑھے باپ کی ہے۔

ایہہ ڈھیر قبراں دے اچیرے نے
ایندے تھلے وس دے کیڑے نے

میں کئی بار سوچتا ہوں، مردے تو نیچے پڑے ہیں اوپر مٹی کے ڈھیر بنانے کی کیا ضرورت ہے، اوپر سے آواز آتی ہے

ایہہ ڈھیر مٹی دے اچیرے نے
ایندے تھلے وس دے کیڑے نے
کجھ تیرے نے کجھ میرے نے
ایہہ اجڑیاں دا ڈیرہ ای
سنجے محل تے ماڑیاں چھڈنے نی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھنڈے وچ قبراں جا گڈنے نی
گھڑی چل دی چل دی رک جانی
جدوں (۱) چابی عمر دی مک جانی
نبھاں رہن حکیماں دے ہتھ پھڑیاں
گولی موت والی سینے ٹھک جانی
میں سنیا پیارے دیس اندر
آنیاں مشکلاں ڈاڈھیاں بھاریاں نے
اک کوٹھڑی ملنی رہن نوں اے
جندے بوہے تے نا کوئی باریاں نے
جیڑے کہندے سی مراں گے نال تیرے
آج اونہاں وی بازیاں ہاریاں نے
دن راتی جو ترس دے دید نوں سی
اج اونہاں وی باریاں ماریاں نے
ناصر مدنی جوٹھا ای جگ سارا
حلے والو جوٹھا جے جگ سارا
اوکاڑویو جوٹھا جے جگ سارا
سچیاں اللہ رسول ﷺ دیاں یاریاں نے

عرض کر رہا ہوں۔ میرے کملی والے محبوب ﷺ کی بیٹی کی شادی علی پاک رضی اللہ عنہ سے منگنی ہوگئی ہے۔ حیدر کرار دولہا بن کر آ رہے ہیں۔ جب رخصتی کا وقت قریب آیا ہے۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، اے میری بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا میں تمہیں تیری ماں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا جیسا پیار نہیں دے سکتی، لوگو جب بیٹیوں کو ڈولی میں ڈالنے لگو تو پتھر دلوں کی آنکھوں میں بھی آنسو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آجاتے ہیں۔ بھائی بھی رو پڑتے ہیں، میرے کملی والے ﷺ نے اپنی بیٹی کو سینے سے لگا لیا۔ فرمایا: بیٹی نہ رو، فرمایا: بابا میں کیوں نہ روؤں، آج مجھے ڈولی میں ڈالنے والا بھائی بھی نہیں اور ماں بھی نہیں،

ادھر میرے نبی ﷺ کو اپنی ماں کا وچھوڑا یاد آ گیا، ماں کی قبر پر کھڑے ہیں، کبھی مٹی دائیں کرتے ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم کی چیخیں نکل گئیں، یا رسول اللہ ﷺ! آپ کبھی اتنا نہیں روئے، غلامو، میں کیوں نہ روؤں، چھے سال کا تھا، یہاں ماں نے جدائیاں دے دی تھیں۔ یہاں ماں نے آخری پیار دیا تھا۔ یہاں ماں کا وچھوڑا پڑا ہے۔ میرے کملی والے محبوب ﷺ نے فرمایا: دنیا کے غلامو یہاں ماں نے آخری پیار دیا ہے۔ یہاں کھڑے ہو کر کہا تھا اے ام ایمن رضی اللہ عنہا میرے بیٹے سے پیار کرنا، ایسے لگتا ہے جیسے زندگی نے وفا نہیں کرنی، اے ام ایمن رضی اللہ عنہا دل کرتا تھا، میں بیٹے کو دولہا بنتے دیکھوں، سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ والے پیار دوں، پر ام ایمن رضی اللہ عنہا اسے باپ والا پیار دینا اسے بہنوں والا پیار دینا، اسے بابا والا پیار دینا، اسے بھائیوں والا پیار دینا،

فرمایا: اے ام ایمن رضی اللہ عنہا اسے دیواروں کے ساتھ لگ کر رونے نہ دینا، اسے ماں نہ یاد آنے دینا، اسے ماں والا پیار دینا، اسے باپ والا پیار دینا، فرمایا: آؤ بیٹا دل تو کرتا تھا، تو وہاں رہتی، پانچ سال حلیمہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہ کر آئے ہو، ایک سال ابھی میں نے جی بھر کر چوما بھی نہیں، ابھی جی بھر کر بیٹے لوریاں نہیں دیں، مائیں تو بیٹے پالنے کی بھوکی ہیں۔ مائیں بیٹے جوان کرنے کی بھوکی ہیں۔ فرمایا: بیٹا آؤ لوری لے لو سو جاؤ سو جاؤ، سو جاؤ، میرے دکھی سو جاؤ فرمایا:

لے او پتر حوالے رب دے
ویلے چار دناں دے
اس دن عید مبارک ہوسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس دن فیر ملاں گے

میرے نبی ﷺ کی ماں فرماتی ہے یہ لو بیٹا، چھے سال کی عمر ہے، اس طرح بازو سے پکڑا ہے، عثمانی صاحب، میں تمہیں دل والا دکھ کیسے سناؤں، پاک محمد ﷺ کا ایسے بازو پکڑا ہے۔ ماں نے کہا بیٹا پیدا کرنے کی بھوکی تھی، بیٹا لاڈ نہیں لڈا سکی، اے ام ایمن! یہ میرے بیٹے کا بازو پکڑ لو، ماں بیٹے کی طرف دیکھتی ہے اور ساتھ ام ایمن رضی اللہ عنہا کی طرف دیکھتی ہے، اسے دیواروں کے ساتھ لگ کر رونے نہ دینا، اسے ماں یاد نہ آنے دینا، اسے ماں والا پیار دینا، اسے باپ والا پیار دینا، کہتی ہیں:

لے او پتر حوالے رب دے لمی پئی جدائی
ہن نئیں ملنے دی امید سانوں روز قیامت تائی

میرے نبی ﷺ ماں کی قبر پر کھڑے ہیں، فرماتے ہیں ماں کاش آج توں زندہ ہوتیں، اور دیکھتیں اللہ نے تیرے بیٹے کو آج کائنات کی سرداریاں دے دی ہیں۔ تیرے یتیم محمد ﷺ کو اللہ نے نبیوں کا امام بنا دیا ہے۔ امام الانبیاء بنا دیا ہے، ساری کائنات کا نبی ﷺ بنا دیا ہے۔

اللہ سوہنیا۔ کرم کمانویں
ماں میری نوں جنت پہچانویں
کرکے رحمت اتے
نی مائیں آئیں گی کیڑی رتے
ماں میری نے باغ لگایا
بھر بھر مشکاں پانی لگایا
اج پکے انگوراں دے گچھے
نی مائیں آئیں گی کیڑی رتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماں تے پتراں دا ساکھ انوکھا
پچھ لے پانویں ساریاں لوکاں
ماں بنا کوئی نہ پچھے
نی مائیں آئیں گی کیڑی رتے
ماں میری تے کرم کمانویں
ماں میری نوں کعبہ دکھاویں
صفا تے مروہ دے چکر لگاویں
آب زم زم دا ذائقہ چکھاویں
حجر اسود دا مولا بوسہ دواویں
سوہنے محمد ﷺ دا روضہ دکھاویں
کر کے رحمت اتے
نی مائیں آئیں گی کیڑی رتے
جس گھر وچ ماں نئیں ہندی
اس گھر وچ چھا نئیں ہندی
ماں ولوں جے ہاں ہو جاوے
رب ولوں دی ناں نئیں ہندی

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موت اور قبر

﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (آل عمران : 185)

﴿إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ (الاحزاب : 56)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.))

الف آیا سہ سلال وہاجنے نوں
ٹھیر کوئلیاں دے کانوں لا بیٹھا
تینوں حکم کستوری خریدنے دا
ڈھیر ہند جوائن دے لا بیٹھا
اس ذات تائیں کی جواب دیسی
جندی رقم ریت تائیں ملا بیٹھا

عزیزان من! ہر قسم کی حمد وثناء کے لائق اللہ وحدہ لاشریک کی ذات پاک ہے، درود و سلام تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ ساقی کوثر شافع محشر ھادی رہبر نبی القبلتین سید العارفین شفیع المذنبین منبع رشد و ہدایت محبوب رب المشرقین ورب المغربین جد الحسن والحسین مولانا ومولی الثقلین ابوالقاسم محمد ابن عبد اللہ ﷺ کی ذات گرامی پر، ان گنت لاتعداد ریت کے ذرات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے زیادہ پانی کے قطرات سے زیادہ درختوں کے پتوں سے زیادہ درود وسلام ہوں۔ (آمین)

اے قرآن نورانی شیشہ تے رب دا راہ دکھاوے
اس تے عمل کماون والا او سدھا ای جنت جاوے

قرآن پر سب کا ایمان ہے، جو قرآن کو نہیں مانتا، وہ پکا بے ایمان ہے اور جو بے ایمان کو ولی مانے وہ بھی بے ایمان ہے،

اے قرآن! اللہ شیشہ دیکھنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) سب سے پیارا شیشہ اللہ نے قرآن بھیجا ہے۔ اللہ کی قسم جو قرآن والا شیشہ دیکھ لے گا، اس کی قبر بھی ٹھیک ہو جائے گی اس کا حشر بھی ٹھیک ہو جائے گا، اللہ ہمیں یہ قرآن والا شیشہ دیکھنے کی توفیق نصیب فرمائے (آمین) اچھا بھئی شیشہ پر مٹی پڑی ہو تو صورت نظر آتی ہے؟ کپڑا مارتے ہو نا شیشہ پر مارتے ہو یا نہیں؟ اگر چار پانچ دن صاف نہ کریں اور شیشے کو ہاتھ نہ لگائیں تو کیا چہرہ پیارا نظر آئے گا؟ نہیں آئے گا، نا اور جو قرآن پاک کو سال بعد کھولیں اور غلاف کے اوپر مٹی پڑی ہو تو پھر،

ہمیں شیشہ نظر آئے گا، سال بعد کھولیں تو شیشہ نظر آئے گا، اچھا کبھی کسی نے گدھا ریڑھی دیکھی ہے، میں نے کئی بار دیکھا ہے، گدھا ریڑھی بنا ڈرائیور کے جا رہی ہوتی ہے اوپر چارہ لادا ہوتا ہے، تیس دن اس کا مالک اسے اپنے ڈیرے پر لے جائے اور چارہ لاد کر اکیلا چھوڑ دے، اکتیس دن بعد وہ خود ہی گھر پہچان کر وہاں پہنچ جائے گی۔ کئی بار میں نے راستے میں دیکھا ہے، سڑک پر چلی جا رہی ہے، وہ خود ہی اپنے گھر پہنچ جاتی ہے۔

گدھا گدھی خچر پر سب جانور حتی کہ بعض نے بھینس بھی جوئی ہوتی ہے، گدھے کی جگہ، میں تمہیں ایک بات سمجھانے لگا ہوں، وہ جو جانور ہے، تیس دنوں میں اپنے مالک کے گھر کو پہچان گیا یعنی کوچوان سے گھر پہنچ گیا، ڈیل ہو گیا اور تم بندے ہو کر انسان ہو کر تیس دن روزے رکھ کر نمازیں پڑھ کر گیارہ مہینے اپنے مالک کے گھر کو یاد نہیں رکھ سکتا، کبھی رکھا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم انسان ہو کر اپنے مالک کے گھر کو نہیں پہچان سکے، وہ جانور ہو کر اپنے مالک کے کھوہ اور مربع کو پہچان گیا، پہچانا ہے یا نہیں، پہچانا، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من!

اے قرآن نورانی شیشہ تے رب دا راہ دکھاوے
اس تے عمل کماون والا او سدھا ای جنت جاوے

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من!

میرے مدنی تاجدار سے پیار کرنے والو، میرے معتبر صادق نبی ﷺ سے محبت کا اظہار کرنے والو، بڑے پیار سے سمجھانا چاہتا ہوں، قابل غور جملہ:

﴿وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝﴾

(آل عمران : 185)

ایسے باتیں نہ کیا کرو، ایسے دنیا میں دوستو باتیں نہ کیا کرو، اپنی قبر گندی نہ کیا کرو، حشر گندہ نہ کیا کرو، دنیا میں اپنی قبر کی تیاریاں کر کے اپنی موت کی تیاریاں کر لو، وہ دن آنا ہی آنا ہے۔ جس موت نے تمہیں آ پکڑنا ہے، اس موت کی تیاریاں،

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے امام عالی مقام سے پیار کرنے والو، میرے مدنی تاجدار سے پیار کرنے والو، قرآن نے دیکھو، تیری میری زندگی کو کیا کہا ہے،

﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (آل عمران 185)

ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے جو بنا ہے اس نے ایک دن گر جانا ہے جو پیدا ہوا ہے، اس نے ایک دن مر جانا ہے۔ تمہاری اپنی بنیادیں رکھی، بھائیو سو سال قائم رہتی ہیں، بھائیو تمہاری اپنی بنیادیں تو کوئی ہیں ہی نہیں، پتہ نہیں تیری میری زندگی کی عمارت کس وقت ختم ہو جانی ہے۔ تیری میری زندگی کا باجا بجنے والا ہے۔ پتہ نہیں کس وقت موت کا نقارہ بج جانا ہے۔ جس دنیا سے پیار کر رہے ہو:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ﴾ (آل عمران : 185)

اللہ کریم نے کھیل اور تماشا کہہ دیا ہے، تماشا بھی ایک دن ختم ہو جانا ہے، کھیل بھی ایک دن ختم ہو جانا ہے، یہ دنیا کھیل تماشا ہے تیری کوٹھیاں بھی کھیل تماشا ہو جائیں گی، تیرے میرے بنگلے بھی جناب کھیل تماشا ہو جائیں گے، تیری میری چلتی دکانیں بھی کھیل تماشا ہیں، تیرے میرے کاروبار بھی کھیل تماشا ہیں۔ یہ بینک بیلنس بھی کھیل تماشا ہے۔ بھائیو! اللہ نے کہا دنیا میں دھوکے فریب کی زندگی میں نہ آنا، تم جن سے پیار کر بیٹھے ہو، یہ ساری دھوکے فریب کی زندگی ہے۔ عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! میرے امام الانبیاء سے پیار کرنے والو، خدا کے قہر سے ڈرو، آسمان پھٹ جائے گا، زمین پھٹ جائے گی، پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، آج دوستو دموت کی تیاریاں کرلو، میں تمہیں قبر اور حشر کی تیاریاں بتا کر جاؤں گا، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من!

اس موت نے بڑوں بڑوں کو نہیں چھوڑا

میم موت دی ایسی ہوا وگی
لوگو وس دے گھر ویران ہو گئے
سنجیاں بیٹھکاں تے الو بول دے نے
خالی بندیا باہج مکان ہو گئے

کہتے ہیں پھول نگر کا پھول کہاں ہے۔ بھائی تیرے بونگے بلوچے کی رونق حافظ یحییٰ عزیز میر محمدی رحمہ اللہ کہاں ہیں، تمہارے ضلع قصور کی رونق حافظ ثناء اللہ ڈوگر رحمہ اللہ کہاں ہیں۔ میرے اسٹیج کی رونق مولانا شریف الہ آبادی رحمہ اللہ کہاں ہیں، او میری اسمبلی کی رونق مولانا محی الدین لکھوی رحمہ اللہ کہاں ہیں۔ میرے بھائی! دیکھو، دنیا میں فاتح قادیانیت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کہاں ہیں۔ میرے بھائیو! اس موت نے بڑے بڑے گھروں کو اجاڑ دیا ہے۔ کبھی قبروں پر جایا کرو، کئی محل کوٹھیوں والے قبروں میں سوئے ہیں۔ کسی کا باپ نظر نہیں آتا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی کی ماں نظر نہیں آتی۔ کسی کا باپ نظر نہیں آتا، کسی کی بہن نظر نہیں آتی۔

سنجیاں ہیٹھکاں تے الو بول دے نے
خالی بندیاں باج مکان ہو گئے
جنہاں باغاں دے گئے نے ٹر مالی
او سک کے ٹینگراں وانگ ہو گئے
پتر جنہاں دے نئیوں جہان اندر
گم اوناں دے نام و نشان ہو گئے

عرض کر رہا ہوں عزیزان من!
بڑے بڑوں کے نام وشان مٹ گئے۔

اجڑ گئے وہ باغ جن کے ہزاروں مالی تھے
سید جو گئے دنیا سے تو دونوں ہاتھ خالی تھے

مولانا بات بڑی سننے والی ہے، سکندر اعظم دنیا سے گیا تو جاتے وقت کہنے لگا، کفن میں میرے دونوں ہاتھ باہر نکال دینا، تاکہ دیکھنے والے دیکھ لیں، بلوکی والے دیکھ لیں، سرائے مغل والے دیکھ لیں، بھائی پھیرو والے دیکھ لیں، پتوکی والے دیکھ لیں، کامونکی والے دیکھ لیں۔ ہیڈ بلوکی والے دیکھ لیں موڑ کھنڈا والے دیکھ لیں۔ یہ جو دنیا کا راجا جا رہا ہے، یہ سکندر جا رہا ہے۔ بادشاہ جا رہا ہے، ساری دنیا پر حکومت کرنے والا مشرق اور مغرب پر حکومت کرنے والا آج دنیا سے جا رہا ہے، ہاتھ بھی خالی ہیں بھائیو، دعا کیا کرو، ہاتھ تو خالی جانے ہیں۔ اللہ عملوں سے خالی نہ جانے دے، اللہ عملوں کی دولت ساتھ لے جانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! امام الانبیاء سے پیار کرنے والو، موت کا پیغام تو آنا ہی آنا ہے۔ موت تمہارے پیچھے پیچھے اور تم آگے آگے ہو، بھائیو! اس موت نے نبیوں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاف نہیں کیا، اس نے ولیوں کو، معاف نہیں کیا، اس نے قطبوں کو معاف نہیں کیا، اس نے راجاؤں کو معاف نہیں کیا، اس نے مہاراجوں کو معاف نہیں کیا، اس نے رانیوں کو معاف نہیں کیا، عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! جس موت سے تم بھاگ رہے ہو، جس موت سے دوستو تمہیں ڈر ہی نہیں آتا، ہر وقت کہتے ہو کہ دنیا بن جائے، کبھی آخرت کی بھی فکر کیا کرو،

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! میرے امام الانبیاء سے پیار کرنے والو، میرے مدنی تاجدار کا کلمہ پڑھنے والو، حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان فرما رہے ہیں، میرے کملی والے محبوب ﷺ کا غلام آ رہا ہے۔ آ کر عرض کرتا ہے، یا رسول اللہ ﷺ! اے کملی والے سوہنے محبوب ﷺ! آپ کے قدموں پر میرے ماں باپ قربان، سوہنیا ﷺ! میں نے ایک خواب دیکھا ہے، فرمایا: عجیب خواب دیکھا ہے، امام الانبیاء ﷺ نے فرمایا: اے میرے غلام بتاؤ، تمہارا خواب کیا ہے، کہتا سوہنیا ﷺ! رات کو میں خواب میں دیکھ رہا ہوں، فرمایا:

میرے پیچھے ایک شیر لگا ہے میں دوڑنا شروع کر دیتا ہوں، دوڑتا دوڑتا فرمایا میں جنگل کی طرف نکل جاتا ہوں، وہاں مجھے ایک گھنا درخت نظر آیا ہے۔ میں درخت کے اوپر چڑھنا شروع کر دیتا ہوں، تاکہ شیر سے بچ جاؤں، شیر سے درخت پر نہیں چڑھا جاتا، فرمایا: شیر میرے پیچھے لگا ہے، میں دوڑتا دوڑتا درخت پر چڑھ گیا ہوں۔ سوہنیا ﷺ! دیکھ کیا رہا ہوں، جس ٹہنی پر میں نے اپنے قدم رکھے ہیں اس کے نیچے ایک کالے رنگ اور ایک سفید رنگ کا چوہا ہے جو اس ٹہنی کو کاٹی جا رہے ہیں۔ ایک کالے رنگ کا چوہا فرمایا: چوہے لگے ہوئے ہیں۔ میری ٹہنی کو کاٹی جا رہے ہیں۔ مجھے خطرہ پڑ گیا، اگر ٹہنی ٹوٹ گئی تو میں زمین پر گر جاؤں گا۔

ابھی میں یہ سوچ ہی رہا ہوں، مجھے میری ٹہنی کے نیچے ایک کنواں نظر آتا ہے۔ اس میں ایک بہت بڑا شیش ناگ منہ کھول کر بیٹھا ہے، سوہنیا ﷺ! میں ڈر گیا، سانپ کا زہر بہت ہوتا ہے۔ کہتا سوہنیا ﷺ! میں نے اوپر دیکھا، ایک شہد کا چھتا لگا ہوا ہے۔ میں اس کے دھیان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لگ جاتا ہوں مجھے وہ شیر بھی بھول گیا، وہ کنواں بھی بھول گیا، اور وہ سانپ بھی بھول گیا، وہ کالے اور سفید رنگ کا چوہا بھی بھول گیا، صحابی سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرما رہے ہیں، جیسے جیسے میں کملی والے ﷺ کو خواب سنا رہا ہوں، میرے امام الانبیاء ﷺ ! کی آنکھوں میں آنسو آ گئے ہیں، سرکار مدینہ ﷺ فرمایا کرتے تھے، غلاموموت کو یاد کر کے رویا کرو، اپنی قبر کو یاد کر کے رویا کرو، جو قبر تمہیں دن میں پانچ مرتبہ یاد کرتی ہے۔تم اسے ایک بار بھی یاد نہیں کرتے۔

قبر کہتی ہے مجھ میں اکیلے آنا ہے، مجھ میں اندھیرا بہت ہے۔سانپ بہت ہیں، بچھو بہت ہیں۔سارے خرچ اپنی جیب سے لے کر آنے ہیں۔ کائنات کے سردار نبی ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے ہیں۔ میرے نبی ﷺ موت کا تذکرہ سن کر روئی جا رہے ہیں۔ آنکھوں سے آنسو بہا رہے ہیں۔ ساتھ کہہ رہے ہیں، صحابی رضی اللہ عنہ، تیرے خواب کی تعبیر یہ ہے، فرمایا: جو تمہارے پیچھے شیر لگا ہے وہ عزرائیل علیہ السلام ہے، فرمایا: تم جہاں بھی جاؤ گے، فرمایا: عزرائیل علیہ السلام تمہارے پیچھے چلا جائے گا، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، مسلمانو! اس کی دلیل سن لو، سیدنا سلیمان علیہ السلام کا وزیر۔

سلیمان علیہ السلام نبی کے قریب بیٹھے ہیں، اللہ کریم نے فرمایا: عزرائیل علیہ السلام جاؤ جا کر اس کی روح قبض کر لو، عزرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں، مولا وہ تو تیرے نبی ﷺ کے قریب بیٹھا ہے، اور جزیرہ بوماس کتنی دور ہے، فرمایا:

فانوس بن کر جس کی حفاظت ہوا کرے
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے
کوئی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے امام الانبیاء سے پیار کرنے والو، سرکار مدینہ ﷺ سے پیار کرنے والو، مفسرین نے لکھا ہے، اللہ کریم نے فرمایا: جلدی چلے جاؤ، جا کر سلیمان علیہ السلام کے دربار میں اپنا چہرہ دکھا کر وہاں پہنچ جانا، بھائیو عزرائیل علیہ السلام کا دکھاوا بہت آزمائش والا ہے۔ عزرائیل علیہ السلام کا دکھاوا بڑی آزمائش والا ہے۔ دعا کیا کرو اللہ تعالیٰ ہمیں فرشتوں کی اچھی صورتیں دیکھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

عرض کر رہا ہوں، مسلمانو میرے امام الانبیاء ﷺ کا کلمہ پڑھنے والو، میں تمہیں کس درد سے آج موت کا تذکرہ سناؤں، یہ بہت مشکل سفر ہے، بھائیو! ان منزلوں پر چلیں، راستے میں بڑی پریشانیاں آتی ہیں، پتہ نہیں زندگی کی کس موڑ پر شام ہو جانی ہے، پتہ نہیں بھائی پھیرو ملاقات ہو جانی ہے پتہ نہیں بلوکی میں ملاقات ہو جانی ہے۔ پتہ نہیں سرائے مغل میں ملاقات ہو جانی ہے۔ پتہ نہیں عزرائیل علیہ السلام سے پتوکی میں ملاقات ہو جانی ہے۔ زندگی کا تو پتہ ہی نہیں ہے، کس وقت عزرائیل علیہ السلام نے آ کر دروازہ کھٹکھٹا دینا ہے۔ کس وقت دوستو موت کا پیغام لے کر آ جانا ہے، دوستو آج تیاریاں کر لیں،

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من!

میرے مدنی تاجدار کا کلمہ پڑھنے والو! میرے معتبر صادق نبی ﷺ سے پیار کرنے والو، عرض کر رہا ہوں، سیدنا سلیمان علیہ السلام نبی کا وزیر، کہتا ہے، یا نبی اللہ! ہواؤں کو حکم دیں، مجھے جنگل میں چھوڑ آئیں، دوستو جب موت کی سختیاں قریب آ جائیں، بندوں کو بندوں کے چہرے اچھے نہیں لگتے، کئی بار دیکھا کرو مرنے والا کہتا ہے، مجھ سے پیچھے ہٹ جاؤ، اس وقت رونقیں اچھی نہیں لگتی۔ بھائیو تمہیں زندگی میں ان رونقوں سے بڑا پیار ہے۔ ان میلوں ٹھیلوں سے بڑا پیار ہے۔ اس رنگین دنیا سے بڑا پیار ہے۔ پر مرتے وقت تیرے بھی تجھے اچھے نہیں لگنے، کہتا ہے، پیچھے ہٹ جاؤ، مریض کو لوگ ہاتھ لگا رہے ہوتے ہیں، کہتا ہے پیچھے ہٹ جاؤ، مجھے کوئی ہاتھ بھی نہ لگائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جن کی خاطر ٹھگیاں مارتے ہو، ان سے کہتے ہو پیچھے ہٹ جاؤ، جن کی خاطر جھوٹی رجسٹریاں کرواتے ہو، ان سے کہتے ہو، مجھ سے پیچھے ہٹ جاؤ، جس بیوی کی خاطر والدین کی بے عزتیاں کرتے ہو، کہتے ہو، پیچھے ہٹ جاؤ، سب تیرے رشتہ دار قریب بیٹھے ہوتے ہیں۔ کہتے ہو میری چارپائی خالی کر دو، بھائیو آؤ تمہیں موت کا منظر دکھاؤں، آؤ تمہیں قبر کا منظر دکھاؤں، قبر کے منظر کس طرح کے ہوں گے، موت کے منظر کس طرح کے ہوں گے، حشر کے منظر کس طرح کے ہوں گے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، سیدنا سلیمان علیہ السلام نبی کا وزیر سامنے ہے۔ ابھی عزرائیل علیہ السلام نے موت کا جام نہیں پلایا، ابھی روح قبض نہیں کی۔

عزرائیل علیہ السلام نے آ کر مکھڑا دکھایا ہے۔ اس کے دن کم ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ ابھی موت کا پنجہ نہیں لگا، ابھی عزرائیل علیہ السلام نے آ کر موت کا پیغام نہیں دیا۔ اس بندے کو آ کر صرف چہرہ دکھا دیا ہے۔ اس کے دن کم ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ کہتے ہیں جو نبی کا وزیر ہے، حضرت وزارتیں چھوڑی نہیں جاتیں، کرسیاں چھوڑی نہیں جاتیں، بازار نہیں چھوڑے جاتے، بھائیو بادشاہوں کے محل نہیں چھوڑے جاتے، پر دیکھ لو، ایک عزرائیل علیہ السلام کی جھلک سے حضرت کی وزارت بھی چھوڑ دی ہے۔

سیدنا سلیمان علیہ السلام کا دربار بھی چھوڑنے کے لیے تیار ہو گیا ہے۔ حضرت مجھے یہ بہاریں اچھی نہیں لگتیں، ہواؤں کو حکم دو مجھے کسی جنگل کی کھلی ہواؤں میں چھوڑ آئیں۔ تمہیں مجھے جب موت کا جام پلانا ہو، تو جنگل چھوڑنے پڑتے ہیں۔ شہر چھوڑنے پڑتے ہیں۔ یہ سیدنا سلیمان علیہ السلام کا وزیر ہے، سامنے حضرت عزرائیل علیہ السلام نے جھلک دکھلائی ہے۔ اللہ کی قسم! بات بھی نہیں کی، آنکھ بھر کر دیکھا ہے، ایک جھلک سے وزارت کے مزے بھی چلے گئے ہیں، بادشاہوں کی تخت داریاں بھی بھول گئیں۔ وزارتوں کے نشے بھی ختم ہو گئے ہیں۔

میں اپنے وزیروں مشیروں کے آگے ہاتھ جوڑوں گا میں اپنے چوہدریوں اور نمبرداروں کے آگے ہاتھ جوڑوں گا۔ میں مسجد کے چوہدریوں کے آگے ہاتھ جوڑوں گا، محلّہ داروں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آگے ہاتھ جوڑوں گا، جلسہ کے نوجوانو کے آگے ہاتھ جوڑوں گا، بدمعاشیاں نہ کیا کرو کسی کے ساتھ، دوستو، بدتمیزیاں نہ کیا کرو، دھوکے بازیاں نہ کیا کرو، یہ دیکھ لو، جب موت کے فرشتے نے پنجہ ڈالا، بتاؤ اس کی سختی کا کیا عالم ہوگا، جو ایسے گھور کر دیکھے تو وزارت کے نشے ہی بھول جاتے ہیں۔ دل گھبرانے لگا ہے گھبراہٹیں شروع ہوگئیں، پانی بھی نہیں مانگا، کہتا ہے حضرت جلدی کرو مجھے شہر کی رونقیں اچھی نہیں لگتیں

اے دنیا نہ بن دی بندے دی
اے بندہ ای جانی دنیا دا
گھر لوگ بنائی پھردے نیں
اے اڈہ ای فانی دنیا دا
کل وارث اک وراثت دے
میں آپس وچ لڑدے ویکھے نیں
گل ہتھوں پائی اس دوجے نوں
میں دھونویں پھڑدے ویکھے نیں
اک آندا اے ٹوئے ٹبے تیرے نیں
آ پدر دھرتی میری اے
اک کہندا نئیں او میری اے
اک آندا نئیں او میری اے

ایسے لڑائی نہ کیا کرو، لڑتے ہیں نا، وہ کہتا ہے، یہ زمین میں نے لینی ہے اور پچھلی زمین تمہیں دینی ہے، یہ نہر والی زمین میں نے لینی ہے، یہ شور والی زمین تمہیں دینی ہے، لڑتے ہو نا، ان ہیرا پھیریوں سے دنیا میں ایک کہتا ہے:

اے ٹوئے ٹبے تیرے نیں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آ پدر دھرتی میری اے
اک آندا نئیں او میری اے

ان بھائیوں سے حصہ نہ بانٹا کرو، ان دولتوں کے پیچھے لگ کر والدین کے ساتھ حصہ نہ بانٹا کرو، کھیت بھی بانٹ لیے

ویڑہ ونڈیا ونڈیا کھیڑہ خوشیاں دا
ماں نی ہن میں سب تھاں ونڈی
تھانواں ساریاں ونڈیاں میں
پر کیویں ونڈہ ماں میں تینوں
تینوں ونڈیا جانا ناں

بھائیو! سارا جہان بانٹ لو، لیکن والدین نہ بانٹیں جائیں، اس دنیا کے پیچھے لگ کر رشتے نہ توڑا کرو، دنیا کے رشتے نہ توڑا کرو، یہ دنیا دوستو ختم ہو جانے والی ہے۔

اے ٹوئے ٹبے تیرے نیں
آ پدر دھرتی میری اے
دھرتی کہیا فقیر میاں
اے دونویں ای وچ ہمیرے نیں
نہ میں ایدی آ نہ میں اوہدی آ
اے دونویں ای بندے میرے نیں

کیوں بھئی، کبھی قبر نے بھی کہا ہے، کہ تم یہی رہو، میں یہاں آجاتی ہوں، کبھی کسی نے گھر میں قبر بنائی ہے؟ کبھی کسی نے کہا ہے کہ میں گھر میں قبر بنوا کر اندر ٹائم کلاک لگوالوں، کبھی لگوایا ہے؟ جہاں جناب تم اتنی شاندار جگہ بناتے ہو، وہاں تمہیں رہنا بھی نصیب نہیں ہونا، تم کن باتوں کے پیچھے چل پڑے ہو، آؤ ذرا موت کا منظر دکھا رہا ہوں، بات ابھی قبر تک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جانی ہے۔ حشر تک جانی ہے، میں تمہیں موت کے منظر کی بات بتا رہا ہوں،

بھائیو! عزرائیل علیہ السلام نے جس وقت تیرے میرے گھر میں آنا ہے، تیرا میرا سامنا ہونا ہے، عزرائیل علیہ السلام کے ساتھ تو پھر کیا معاملہ ہونا ہے، یہاں ڈی سی کا سامنا نہیں ہوتا، یہاں جج کا سامنا نہیں ہوتا، عزرائیل علیہ السلام کی تو بڑی ہیبتیں ہیں، عزرائیل علیہ السلام کی تو بڑی ہولناکیاں ہیں، بھائیو! وہ ایک ایسا فرشتہ ہے جس نے ولیوں نبیوں پر بھی ترس نہیں کیا، جس نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا روتی پر ترس نہیں کھایا، جس نے سیدنا حسن رضی اللہ عنہ اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو نانا کی چھاتی پر لیٹے ترس نہیں کھایا، جس نے دوستو پیدا ہوتے بچوں پر ترس نہیں کھایا، ماں بچے جنم دیں اور مر جائیں اس نے ترس نہیں کھایا،

بھائیو! عزرائیل علیہ السلام کو کسی پر ترس نہیں آیا، سلیمان علیہ السلام حکم دیتے ہیں، اس وزیر کو رونقیں اچھی نہیں لگتیں۔ ایک عزرائیل علیہ السلام کی جھلک سے سارے نشے اتر گئے، سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: ہوا کو حکم دیا یہ اڑتے جا رہے ہیں، جزیرہ بوماس میں پہنچ رہے ہیں، کہتے ہیں یہاں مجھے اتار دو، جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: ایک وزیر، وہاں اتر رہا ہے جس بات سے بندہ ڈرے وہ بات ہو ہی جاتی ہے۔

آگے آگے بندہ اور پیچھے پیچھے موت ہے، میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، جو شیر لگا وہ بھی موت ہے وہ عزرائیل علیہ السلام ہے، جو ہر وقت تمہارا پیچھا کر رہا ہے، فرمایا: جزیرہ بوماس میں جب وزیر پہنچ رہا ہے، فرمایا: آگے عزرائیل علیہ السلام کھڑا ہے، آنکھوں میں آنسو آ گئے، کہتا آپ سے ڈرا تو یہاں آیا ہوں اور آپ آگے کھڑے ہو، کہتے میں نے بھی تمہیں جھلک یہاں لانے کے لیے دی تھی، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! وہاں موت آ جاتی ہے موت ہر جگہ آجانی ہے۔ جہاں بھی جاؤ گے وہاں موت آجانی ہے۔ موت کا وقت اور جگہ مقرر ہے۔ بھائیو! ایک سیکنڈ ادھر ادھر نہیں ہو سکتا۔

اس لیے عرض کرنا چاہ رہا ہوں، امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنے والو، کئی بار دیکھا کرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیٹا موٹر سائیکل پر جا رہا ہے، مائیں کہتی ہیں اچھا بھلا گھر سے گیا تھا، بھائی کہتے ہیں، اچھا بھلا گھر سے گیا تھا، بھائیو بیوی کہتی ہے، اچھا بھلا گھر سے گیا تھا، استاد کہتا ہے اچھا بھلا سکول سے پڑھ کر گیا، مولوی کہتا ہے، اچھا بھلا نماز پڑھ کر گیا، بھائیو، سہتے سہتے گھروں میں ماتم بچھ جاتے ہیں۔ موت کا پیغام آجاتا ہے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من! آؤ ذرا امام الانبیاء ﷺ سے پیار نے والو، جو بات میں سمجھانا چاہ رہا تھا۔ اس لیے تشریح کی ہے، عزرائیل علیہ السلام کی جھلکیاں بڑی خوفناک ہوتی ہیں۔

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا: وہ جو شیر ہے وہ عزرائیل علیہ السلام ہے جو تمہارے پیچھے لگا ہوا ہے۔ وہ جو کالے اور سفید رنگ کا چوہا ہے۔ فرمایا: وہ دن اور رات ہیں تمہاری زندگی کا دھوکہ ہے، تمہارے دن کم ہوتے جا رہے ہیں۔ تم سمجھتے ہو کہ ابھی زندگی بڑی ہے، نمازیں پڑھ لوں گا، ابھی زندگی بڑی ہے، اللہ کو راضی کر لوں گا، عرض کر رہا ہوں،

اٹھ جاگ فریدا ستیا تیری داڑھی آیا بور
تیرا اگا نیڑے آ گیا تیرا پچھا رہ گیا دور

بھائیو! آخر موت کا پیغام آنا ہی آنا ہے۔ جتنی دیر مرضی زندگی بسر کر لو، موت کا پیغام آنا ہی آنا ہے۔

﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (آل عمران : 185)

ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے، تیرے میرے گھر موت کی آواز آنی ہے، اس لیے عزیزان من! میرے نبی ﷺ نے فرمایا: وہ جو شیر پیچھے لگا ہے وہ عزرائیل علیہ السلام ہے جو سفید اور کالے رنگ کا چوہا ہے وہ دن اور رات ہیں جو تمہاری زندگی کو کم کر رہے ہیں، تیری زندگی کے دن کم ہو رہے ہیں، فرمایا: وہ جو بچھو ہے وہ تیری قبر ہے جو اوپر شہد کا چھتا دیکھا ہے، وہ رنگ برنگی دنیا ہے تم شہد کے دھیان لگے ہو، تمہیں قبر بھی بھول گئی، تمہیں موت بھی بھول گئیں، تمہیں حشر بھی بھول گیا، تمہیں رب رحمٰن بھی بھول گیا، تم دنیا کے دھیان لگ گئے ہو،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ﴾ (آل عمران : 185)

اس دھوکے فریب میں تم آ گئے ہو، بھائیو تمہیں سب کچھ دنیا ہی لگنے لگ پڑی ہے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من!

موت سے ڈرا کرو جسے موت کی فکریں رب کو اس کی فکریں، جسے قبر کی فکریں، رب کو اس کی فکریں، اس لیے تم بھی فکر پیدا کرلو، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، موت کا بلاوا آنے والا ہے، تیرے میرے گھر میں موت کا پیغام آنے والا ہے، آج تم بھی دنیا میں اپنے رب سے سچی یاریاں لگالو، میرے امام الانبیاء ﷺ کا کلمہ پڑھنے والو، میرے مدنی تاجدار سے پیار کرنے والو، عرض کر رہا ہوں، مسلمانو سرکار مدینہ ﷺ کا پیار لے کر بیٹھنے والو:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ﴾ (الحشر: 18)

فرمایا: لوگو اپنی آخرت کے لیے بھی کوئی تیاریاں کرلو، اپنے حشر کے لیے بھی کوئی تیاریاں کرلو، ڈرو خدا کے قہر سے، اس لیے عزیزان من!

میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، ہر گھر میں موت کا پیغام آنا ہے، سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت بندے کی موت کا وقت قریب آتا ہے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، آؤ میں تمہیں بتاؤں، اچھی موت کی کیا نشانیاں ہیں۔ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا: جب بندے کو آ کر عزرائیل علیہ السلام موت کا پیغام دیتا ہے، آسمان سے رب کریم نے فرمایا: اے میرے نوری ملائیکہ ہیڈ بلوکی میں جا رہے ہو۔ ہاں مولا ہم بلوکی جا رہے ہیں۔ فرمایا: عزرائیل علیہ السلام جلدی چلے جاؤ، وہاں میرے ایک بندے کی روح قبض کر کے لے جاؤ، جنتی لباس لے جاؤ، جنتی کفن لے جاؤ، جنتی پوشاک لے جاؤ، جنتی کفن لے جاؤ، جنتی خوشبوئیں لے جاؤ، فرمایا: میرے بندے کو جا کر جنتی کفن پہنا دیا جائے، فرمایا: جنتی خوشبو لگا دی جائے۔ دیکھ لو، دوستو نیک بندے کی موت آنے لگی ہے۔ دعا کیا کرو، اللہ نیکوں کی موت نصیب فرمائے۔ آمین۔ اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدوں کی موت سے محفوظ فرمائے۔ آمین

آج مدنی کی باتیں نقشے کے طور پر لے جاؤ، موت کے ساتھ بھی تیرا میرا معاملہ پیش آنے والا ہے۔ موت تیرے میرے در پر بھی آنے والی ہے۔ عزرائیل علیہ السلام تیرے میرے سامنے ہونے والے ہیں۔ بھائیو موت برحق ہے۔ ہر ایک نے موت کا ذائقہ چکھنا ہی چکھنا ہے۔ عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا: عزرائیل جب آتا ہے بندہ کی روح قبض کرتے وقت ابھی جان نکالتا ہے۔ اس کی جناب پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے۔ موت کے وقت اس کی پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے۔ پسینے کے قطرے ایسے گرتے ہیں جیسے موتی گرتے ہیں، اور ساتھ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا: اچھی موت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی نشانی ہے جب بندے کو موت آتی ہے ذرا بھائیو! جملہ بڑا قیمتی ہے۔

مرتے وقت اللہ کلمہ کی دولت نصیب فرما دیتا ہے۔ مرتے وقت بندہ کلمہ پڑھنے لگ پڑتا ہے، اس کی زبان سے لا الہ کا ورد شروع ہو جاتا ہے۔ بھائیو! مرنے والے کے قریب کلمہ پڑھا کرو، تاکہ اس کی زبان پر آسانی سے کلمہ جاری ہو جائے۔ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا: برے بندے کے قریب فرشتے بڑے بڑے ناخن لے کر آتے ہیں، بدصورتیں لے کر آتے ہیں۔ عرض کر رہا ہوں، اتنی بری صورتیں لے کر آتے ہیں۔ اگر پہاڑ کو ماردی جائے، پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائے۔ میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، جب مومن کی روح قبض کرنے لگتے ہیں،

﴿يَآ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ o ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً o﴾

(الفجر : 27۔ 28)

فرمایا: جب نیک بندے کی روح قبض کرنے لگتے ہیں، مسلمانو عرض کرنا چاہ رہا ہوں، آؤ ذرا امام الانبیاء علیہ السلام کا کلمہ پڑھنے والو، میرے مدنی تاجدار سے پیار کرنے والو، آج میں تمہیں موت اور قبر کا حشر اور منظر بتا کر جاؤں گا، کہ میرے تمہارے ساتھ کون سے معاملے پیش آنے ہیں، میرے تمہارے ساتھ کون سے منظر پیش آنے والے ہیں، تیری میری کس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ملاقات ہونے والی ہے، میرے مدنی تاجدار کا کلمہ پڑھنے والو، آل اطہار سے محبت کا اظہار کرنے والو، سرکار مدینہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ برے بندے کی موت کے وقت فرمایا: جتنا مرضی اس کے پاس ذکر کیا جائے، اسے کلمہ نصیب نہیں ہوتا، آج میں تمہیں ایک اور بات بتاتا جاؤں، عرض کر رہا ہوں، بھائیو برے بندے کے لیے فرمایا: اوپر سے رحمت کا پیغام نہیں آتا،

جب اس کی روح قبض کی جاتی ہے۔ میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں فرمایا: نیک بندے کی روح ایسے عزرائیل علیہ السلام نکالتا ہے جیسے مکھن سے بال نکل جاتا ہے۔ فرمایا ایسے بندے کی روح نکل جاتی ہے۔ بندے کی جان نکل جاتی ہے۔ عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! جب برے بندے کی روح قبض کی جاتی ہے۔ ایک بیری کے درخت پر کانٹوں پر ململ کا کپڑا ڈال دیا جائے اور اسے کھینچا جائے تو کپڑے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ فرمایا: اتنی تکلیف مرنے والے کو ہوتی ہے۔ عرض کر رہا ہوں عزیزان من! آل اطہار کو ماننے والو، میرے امام الانبیاء ﷺ کا کلمہ پڑھنے والو، موت کی تیاریاں کر لو،

اس موت کے لیے دعا کیا کرو، اللہ خاتمہ ایمان پر کر دے۔ (آمین) اچھی موت نصیب فرما دے۔ عرض کرنا چاہ رہا ہوں، ماں کا پیارا دنیا سے جا رہا ہے۔ حاجی صاحب دنیا سے جا رہے ہیں۔ مولوی صاحب دنیا سے جا رہے ہیں۔ دوست وغیرہ پاس بیٹھے ہیں۔ دوست یار پاس بیٹھے ہیں۔ ماں کہتی ہے بیٹا ایک بار بولو تو سہی، بہن کہتی ہے، بھائی ایک بار بولو تو سہی، دوست کہتے ہیں یار ایک بار بولو تو سہی، دوست احباب کہتے ہیں ایک بار بولو تو سہی، پر بھائیو اب بولے گا کیسے؟ آؤ ذرا دو ستو بات بڑے پیار سے سننے والی ہے۔

گھڑی چل دی چل دی رک جانی
جدوں چابی عمر دی مک جانی
نبھاں رہن حکیماں دے ہتھ پھڑیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گولی موت والی سینے ٹھک جانی
میں سنیا پیارے دیس اندر
آنیاں ڈاڈھیاں مشکلاں بھاریاں نیں

بھائیو، کبھی فکر کیا کرو، اس موت کی تیاریاں کیا کرو، اس موت نے بڑوں بڑوں کو معاف نہیں کیا، بڑے بڑے راجوں کو معاف نہیں کیا، عرض کر رہا ہوں عزیزان من! میرے امام الانبیاء ﷺ سے پیار کرنے والو، میرے معتبر صادق نبی ﷺ سے پیار کرنے والو، یہ دیکھ لو چھوٹے چھوٹے معصوم روتے رہ جاتے ہیں، عزرائیل علیہ السلام روح قبض کر کے لے جاتا ہے، چھوٹے چھوٹے معصوم روتے رہ جاتے ہیں۔

اڑ گیا طوطا جیڑا بولیاں سی پاوندا
رہ گیا پنجرہ خالی ڈر پیا آوندا
سکے تو سکا کوئی ہتھ نئیوں لاوندا
ٹٹ گئے نیں رشتے دور تائیں
فیر ہو کے مجبور آخر پھٹے تے پایا اے
اتار دیو کپڑے اپندے آکھ سنایا اے
کسے دے دل ذرا ترس نہ آیا اے
پھاڑن پوشاک تھاؤں تھائیں
فیر دے کے غسل گل وچ کفنی چا پائی آ
لے او ویرا تیری ایہوں ای کمائی آ

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ دنیا سے جا رہے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رو رہی ہیں۔ فرمایا: بیٹی رونے کی کیا ضرورت ہے، کس لیے رو رہی ہو، فرمایا: آج دنیا کا حکمران دنیا سے جا رہا ہے۔ ہمارے گھر میں دیا جلانے کے لیے پیسے بھی موجود نہیں ہیں۔ گھر میں کفن کے لیے بھی پیسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موجود نہیں ہیں، حضرت کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، فرمایا: بیٹی اس میں رونے کی کیا ضرورت ہے، مال تو اللہ نے دنیا میں کافروں کو بھی بہت دیا ہے، لیکن اگر کفن کی وجہ سے روتی ہو کہ میں اپنے بابا کو کفن کہاں سے دوں گی، فرمایا: بیٹی بات سن لو،

الدنیا مزرعة الاخرة.

دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ میری بیٹی پتہ ہے کھیتی والے کون سے عمل قبر میں کام آنے ہیں۔ تم معاملہ کفن کا کر رہی ہو۔ فرمایا: رونے کی کیا ضرورت ہے، ابو جی، ! ابو جی! ابو جی! فرمایا: میرے لال بیٹیوں کے دکھ والدین کو زندہ قبر میں پہنچا دیتے ہیں۔ بیٹیوں کے دکھ والدین سے برداشت نہیں ہوتے، کہتی بابا رو اس لیے رہی ہوں، آج دنیا کا حکمران جا رہا ہے، کفن کے لیے بھی پیسے موجود نہیں ہیں، حضرت کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، فرمایا: بیٹی اس میں رونے والی کیا بات ہے، فرمایا: اپنے بابا کو ان دو سفید چادروں میں کفن دے دینا، کفن نیا ہو تو کیا ہے کفن پرانا ہو تو کیا ہے، بات تو عملوں پر ختم ہونی ہے۔

الف آیا سہ سلال وہاجنے نوں
ڈھیر کوئیلیاں دے کاہنوں لا بیٹھا
تینوں حکم کستوری خریدنے دا
ڈھیر ہند جوائن دے لا بیٹھا
اس شاہ تائیں کی جواب دیسی
جندی رقم نوں ریت چ ملا بیٹھا

عرض کرنا چاہ رہا ہوں بھائیو! جس کو خدا کی فکر ہیں، خدا کو اس کی فکر ہیں، جس کو قبر کی فکر ہیں، قبر کو اس کی فکر ہیں، جسے حشر کی فکر ہیں، حشر کو اس کی فکر ہیں، تم بھی فکر کر لو، تمہیں دنیا کی فکر لگی ہے، قبر کی فکر کیا کرو، ایسے باتیں نہ کیا کرو، گلے شکوے نہ کیا کرو، یہ دنیا کا مال دنیا میں رہ جانا ہے، ایک نہ ایک دن موت کا پیغام آنے والا ہے، ایک نہ ایک دن تیرے میرے گھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موت کا پیغام آنے والا ہے۔ سیدنا یحییٰ علیہ السلام کی قبر سے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا گزر ہو رہا ہے۔ شاہ جی کہتے ہیں:

قم باذن اللّٰه، یا یحییٰ!

اے میرے یحییٰ! فرمایا: اللہ کے حکم سے باہر آجاؤ، سن لو، پیار سے۔ سیدنا یحییٰ علیہ السلام کی قبر پھٹی ہے۔ سیدنا یحییٰ علیہ السلام دنیا سے گئے، عرض کر رہا ہوں، بھائیو! تیس سال کی الڑ مٹیار جوانی، سیدنا زکریا علیہ السلام نے آخری عمر میں اللہ سے مانگ کر بیٹا لیا۔ اللہ تعالیٰ نے نام بھی ختم رکھ دیا۔ اتنا پیارا نبی ہے، حکومت مصر بادشاہ ہے۔ عرض کرنا چاہ رہا ہوں سیدنا یحییٰ علیہ السلام کو شہید کر دیا ہے۔ او لوگو، انہوں نے نبیوں کو معاف نہیں کیا، ان قطبوں کو معاف نہیں کیا، ان ولیوں کو معاف نہیں کیا، ان نیک لوگوں کو معاف نہیں کیا، آؤ تیرے میرے مذہب سامنے آنے لگے۔ قبر کے معاملے سامنے آنے لگے۔ حشر کے معاملے سامنے آنے لگے۔

سیدنا یحییٰ علیہ السلام جب دنیا سے گئے تو ان کی داڑھی کا رنگ بھی کالا تھا۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کہتے ہیں میرے بھائی سیدنا یحییٰ علیہ السلام جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے گئے، میرے بھائیو! جوان بیٹے دنیا سے جائیں تو والدین نہ زندہ میں نہ مردوں میں، کہتے ہیں بیٹے باری میری تھی تم لے جا رہے ہو، بوڑھے باپ کا کفن چھین کر لے جا رہے ہو، لیکن موت نہ ضرورت دیکھتی ہے، نہ کمی دیکھتی ہے، یہ اس کی مرضیاں ہیں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، ذرا قابل غور جملہ!

موت کہویں میں آنا ہی آنا

اس موت نے یہ نہیں دیکھا کہ میری جماعت کو حافظ عزیز میر محمدی رحمہ اللہ کی کتنی ضرورت تھی۔ اس موت نے یہ نہیں دیکھا، مولانا شریف الہ آبادی رحمہ اللہ کی کتنی ضرورت تھی، اس موت نے یہ نہیں دیکھا، سید داؤد غزنوی رحمہ اللہ کی بڑی ضرورت تھی اس موت نے یہ نہیں دیکھا، مولانا شیخ الحدیث والتفسیر مولانا عبد المنان نور پوری رحمہ اللہ جیسے مناظر کی بڑی ضرورت تھی۔ بڑے محدث کی ضرورت تھی اس موت نے یہ نہیں دیکھا، میری جماعت کو علامہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظہیر رحمہ اللہ جیسے لیڈر کی بڑی ضرورت تھی اس موت نے یہ نہیں دیکھا میری جماعت کو حافظ عبد اللہ شیخوپوری رحمہ اللہ جیسے خطیب کی بڑی ضرورت تھی اس موت نے یہ نہیں دیکھا میری جماعت کو یزدانی رحمہ اللہ جیسے ہیرے کی بڑی ضرورت تھی۔

موت کہوین میں آنا ہی آنا
میتھوں پائی کسے رہائی نا
بیٹھے نے کول حکیم سیانے
ہن کر دی اے اثر دوائی نا
نئیں موت کسے نوں چھوڑ دی جے
چن چن کے کلیاں توڑ دی جے
مکھ پیاریاں ولوں موڑ دی جے
ایتھوں کلے ہو گئے جوڑے نیں
کئیاں ہتھی پتر ٹورے نیں

دوستو بعض اپنے ہاتھوں سے بیٹوں کے جنازے اٹھاتے ہیں۔ میں نے بعض بابوں سے پوچھا، بابا روتے کیوں ہو، کہتے بیٹا تمہیں کیا بتائیں، ان ہاتھوں سے دو گھبرو دفنائے ہیں۔ بھائیو جوان بیٹے والدین کے کندھوں پر جائیں، والدین نہ زندہ میں نہ مردہ میں ہوتے ہیں۔ جوان بیٹے والدین کے کندھوں پر جائیں۔ بھائیو والدین زندہ ہی قبروں میں پہنچ جاتے ہیں۔ وہ دنیا میں لاش کی طرح زندگی گزارتے ہیں۔

کئیاں ہتھی پتر ٹورے نیں
کئیاں ماپیاں پائے وچھوڑے نیں
کر یاد قبر دیاں کندھاں نوں

ابھی صرف موت کا منظر سنا رہا ہوں۔ بھائیو! اس نے بڑوں بڑوں کو رونے پر مجبور کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا، کائنات کے سردار نبی ﷺ فرماتے ہیں، تفسیر روح المعانی اٹھا کر دیکھ لو فتح القدیر اٹھا کر دیکھ لو، امام شوکانی رحمہ اللہ لکھ رہے ہیں۔ بھائی اللہ پاک کی قدر نہیں پڑھا کرو، قرآن پاک کیا کہہ رہا ہے ذرا قابل غور جملہ میرے مدنی تاجدار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے محمد مصطفیٰ ﷺ سے پیار کرنے والو،

کیاں ہتھی پتر ٹورے نیں

اور اگر موت کے منظر سے میرے نبی ﷺ اپنے بیٹے کو بچا سکتے تو اٹھارہ مہینوں کا بیٹا، بخاری پڑھ لو، اس طرح میرے نبی ﷺ نے جھولی میں بیٹا ڈالا ہے، کائنات کے سردار نبی ﷺ ایک ہی بات کہے جا رہے ہیں۔ یا اللہ! اگر بخش دو تو تمہیں مشکل نہیں اگر صحت دے دو تو تمہیں مشکل نہیں، پر اللہ آپ ﷺ کی نبوت کا باغ ہمیشہ کے لیے صاف کرنا چاہتے تھے تاکہ کل کو کوئی یہ نہ کہے کہ میرے نبی ﷺ کا بیٹا یہ کرتا تھا، وہاں میرے نبی ﷺ کا بیٹا یہ کر رہا تھا، وہاں میرے محمد ﷺ کا بیٹا وہ کر رہا تھا، اللہ تعالیٰ نبوت کا باغ ہمیشہ کے لیے صاف کرنا چاہتے تھے۔ موت کا منظر دیکھ لو، میرے نبی ﷺ کا بیٹا، اٹھارہ مہینوں کا بیٹا، تریسٹھ سال تو ساری عمر ہے۔

بھائیو! دنیا میں اس موت سے کوئی نہیں بچ سکا، اس طرح جھولی میں بیٹا ڈالا ہے، میرے نبی ﷺ ایک ہی بات کہی جا رہے ہیں، اللہ اگر بخش دو تو تمہیں مشکل نہیں، اگر صحت دے دو تو تمہیں مشکل نہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نبوت کا باغ ہمیشہ کے لیے صاف کرنا چاہتے ہیں۔ اچانک میرے نبی ﷺ کے بیٹے نے آخری ہچکی لی اور میرے محمد ﷺ کی گود خالی ہو گئی:

﴿الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۝﴾

(البقرہ: 156)

جملہ بڑا قیمتی ہے۔

کی مان بیگانی چیز اتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر شکر تو اپنے نصیب اتے
کی مان بیگانی چیز اتے
رہو خوش اپنے نصیب اتے

عرض کرنا چاہ رہا ہوں

ایتھوں کلے ہو گئے جوڑے نیں
کئیاں ہتھی پتر ٹورے نیں
کئیاں ماپیاں پائے وچھوڑے نیں
کر یاد قبر دیاں کندھاں نوں
رکھ یاد کفن دیاں بندھاں نوں
چھڈ جانا ای زن فرزنداں نوں
فانی چند دن جگ تے جی گئے نیں
فیر موت پیالہ پی گئے نیں
ایتھوں سب مسافر تھیں گئے نیں
نئیوں رہنا یار پیاریاں نیں
ٹہہ جانا ای محل چوباریاں نیں
ایتھے کانواں وانگ بسیرا اے
دو دن دا ہیرا پھیرا اے
میرے ویر مسافر سوچ ذرا
اس جگدا اکو ای پھیرا اے
ایتھوں نظر بچا کے ٹر چلیے
تیرا اگے سفر لمیرا اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آ دیکھ قبر دی وادی نوں

ایہہ دنیا دی بربادی نوں

کبھی قبروں پر جایا کرو، یہ نقش بھی جمالیا کرو، یہ قبر میرے دادا کی ہے، یہ قبر میرے بابا کی ہے، یہ قبر مجھے لوریاں دینے والی میری ماں کی ہے یہ قبر مجھ سے پیار کرنے والے میرے بوڑھے باپ کی ہے، ہجڑوں کی طرح قبروں پر نہ جایا کرو، جانوروں کی طرح قبروں پر نہ جایا کرو، پاگلوں کی طرح قبروں پر نہ جایا کرو، قبروں پر حقہ رکھ کر نہ آیا کرو، قبروں پر کش لگا کر نہ آیا کرو، قبروں پر سیاست کی باتیں کر کے نہ آیا کرو، بھائیو! کبھی قبروں پر جایا کرو، یہ قبر میرے دادا کی ہے، یہ قبر میرے بابا کی ہے، یہ قبر مجھے لوریاں دینے والی میری ماں کی ہے۔ یہ قبر مجھ سے پیار کرنے والے میرے بوڑھے باپ کی ہے، میں آج بھی اپنے بابا کی قبر پر جاتا ہوں، پتا پانی پانی ہو جاتا ہے، کاش بابا آج تو زندہ ہوتا تیرے بیٹے کو اللہ نے کیا شانیں دی ہیں۔ لیکن بھائیو! موت نہ ضرورتیں دیکھتی ہے نہ کمی دیکھتی ہے موت نہ جوانی دیکھتی ہے نہ بڑھاپا دیکھتی ہے، موت نہ بچے دیکھتی ہے نہ جوان دیکھتی ہے۔

ایتھوں کلے ہو گئے جوڑے نیں

کئیاں ہتھی پتر ٹورے نیں

کئیاں ماپیاں پائے وچھوڑے نیں

کر یاد قبر دیا کندھاں نوں

رکھ یاد کفن دیاں بندھاں نوں

چھڈ جانا ای زن فرزنداں نوں

فانی چند دن جگ تے جی گئے نیں

فیر موت پیالہ پی گئے نیں

ایتھوں سب مسافر تھیں گئے نیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیوں رہنا یار پیاریاں نیں
ٹبہ جانا ای محل چوباریاں نیں
ہتھے کانواں وانگ بسیرا اے
دو دن وا ہیرا پھیرا اے
میرے ویر مسافر سوچ ذرا
اس جگ وا اکو ای پھیرا اے
ایتھوں نظر بچا کے ٹر چلیے
تیرا اگے سفر لمیرا اے
آ دیکھ قبر دی وادی نوں
اے دنیا دی بربادی نوں
ایہہ ڈھیر قبراں دے اچیرے نیں
ایندے تھلے وس دے کیڑے نیں
کجھ تیرے نے کجھ میرے نیں
ایہہ اجڑیاں دا ڈیرہ ای
سنجے محل تے ماڑیاں چھڈنے نیں
جھنڈے وچ قبراں جا گڈنے نیں
گھڑی چل دی چل دی رک جانی
جدوں چابی عمر دی مک جانی
نبھاں رہن حکیماں دے ہتھ پھڑیاں
گولی موت والی سینے ٹھک جانی
میں سنیا پیارے دیس اندر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آنیاں ڈاڈھیاں مشکلاں بھاریاں نیں
اک کوٹھڑی ملنی رہن نوں اے
جندے بوہے تے نا کوئی باریاں نیں
جیڑے کہندے سی مراں گے نال تیرے
اج اونہاں وی بازیاں ہاریاں نیں
دن رات ترس دے جو دید نوں سی
اج اونہاں وی باریاں ماریاں نیں
جدوں خزاں چ آ کے فضا نے رت بدلی
پنچھی اڑ گئے مار اڈاریاں نیں
ناصر مدنی جھوٹا ای جگ سارا
سچیاں اللہ رسول ﷺ دیاں یاریاں نیں

عرض کرنا چاہ رہا ہوں عزیزان من!

میرے امام الانبیاء ﷺ سے پیار کرنے والو، بھائیو اللہ رسول ﷺ سے یاری لگا لو، یہ دیکھو سیدنا یحییٰ علیہ السلام کی قبر پر عیسیٰ علیہ السلام کہہ رہے ہیں:

قم باذن اللّٰہ یا یحییٰ!

اے میرے بھائی یحییٰ اللہ کے حکم سے کھڑے ہو جاؤ، عرض کر رہا ہوں بھائیو، قابل غور جملہ پیش کر رہا ہوں، میرے مدنی تاجدار سے پیار کرنے والو، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام سیدنا یحییٰ علیہ السلام سے کہہ رہے ہیں، میرے بھائی یحییٰ علیہ السلام جب آپ دنیا سے گئے، آپ کی داڑھی کا رنگ کالا تھا، آج سفید کیوں ہے؟ کہتے ہیں، میرے بھائی عیسیٰ علیہ السلام جب آپ نے کہا، دنیا میں قم باذن اللّٰہ، مجھے ایسے لگا:

﴿اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ﴾ (التکاثر: 1 - 4)

﴿اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ﴾ (القارعہ: 1- 3)

﴿اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا﴾ (الزلزال: 1- 3)

فرمایا: میرے بھائی یحییٰ علیہ السلام! جب آپ علیہ السلام نے دنیا میں فرمایا: قم باذن اللہ، مجھے ایسا لگا قبر شق ہوگئی ہے، قیامت قائم ہوگئی ہے، قیامت کے ڈر کی وجہ سے اللہ کے دربار میں پیش ہوکر جواب دینے کی فکر کی وجہ سے میری داڑھی کا رنگ ہی سفید ہوگیا ہے۔

عرض کر رہا ہوں، مجھے اور تجھے میری قبر کی کتنی فکر ہے، دوستو، ذرا بتاؤ تو سہی، سیدنا یحییٰ علیہ السلام جیسی ہماری نیکیاں بھی نہیں، حضرت جیسے ہمارے اعمال بھی نہیں لیکن تم کس طرح کی باتیں کرتے ہو، اس لیے عزیزان من! عرض کرنا چاہ رہا ہوں، تم بھی کبھی فکر کیا کرو، اس موت کے فیصلے کی تم بھی تیاریاں کرلو، اس قبر کے فیصلے کی تیاریاں کرلو، تیری اور میری ماں عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، آل اطہار کو ماننے والو، سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ،

میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے ہیں، کل قیامت کا دن ہوگا، کاروان میدان لگا ہوگا، سورج سوانیزے پر آگ برسا رہا ہوگا، زمین تانبے کی طرح تپ رہی ہوگی، میرے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنے والو، مسلمانو، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، ذرا قابل غور جملہ، حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم عرض کر رہے ہیں، سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلامو، جب بندے کی موت کا وقت قریب آتا ہے، ادھر فرمایا: موت کا فرشتہ جام پلا کر چلا جاتا ہے۔ سب روتے رہ جاتے ہیں۔ بندے کے کفن دفن کی تیاریاں ہو رہی ہیں، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، کفن دفن کی تیاریوں کے بعد اس کے جنازے کو کندھا دینے کے لیے دوست آجاتے ہیں۔

عرض کر رہا ہوں، جناب جی جنازہ اٹھا کر قبرستان میں لے جا رہے ہیں، چند منٹوں میں اس کا جنازہ پڑھا جانا ہے، دوستوں نے قبر میں اتار دینا ہے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عزیزان من! اس قبر کے منظر بہت مشکل ہیں۔ میرے امام الانبیاء ﷺ سے پیار کرنے والو، میرے مدنی تاجدار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، میرے معتبر صادق نبی ﷺ سے پیار کرنے والو، ادھر والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ماذاغ کے کاجل والے، الم نشرح کے سینے والے، سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا ہے قبر کی فکر نبیوں کو، قبر کی فکر صحابہ رضی اللہ عنہم کو

﴿وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ﴾ (البقرہ: 13)

میں تمہیں صرف قبر کا منظر دکھا رہا ہوں اس قبر کے منظر کا نبیوں کو کتنا فکر ہے۔ اس قبر کا نبیوں کو کتنا خوف ہے، حشر کے منظر کا نبیوں کو کتنا خوف ہے۔ بتاؤ تو سہی، تیرے میرے سامنے علماء موت کا منظر بیان کرتے ہیں، قبر کا منظر بیان کرتے ہیں، آج ناصر مدنی بھی تمہارے سامنے موت، قبر اور حشر کا منظر بیان کر رہا ہے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، بھائیو، تمہارے اپنے اور بیگانے کندھوں پر اٹھا کر تمہاری چارپائی لے جا رہے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پیدا کرنے والے کو بچے بھی کندھا دے رہے ہیں، بوڑھا باپ بیٹوں کو کندھا دے رہا ہوتا ہے۔ عرض کر رہا ہوں، خاوند اپنی بیوی کو کندھا دے رہا ہوتا ہے۔ یہ سب تمہارے رشتہ دار تمہارے جنازے کو کندھا دے کر جنازگاہ پہنچ جاتے ہیں، جب آگے جنازہ رکھا جاتا ہے، پھر دوست قریب آجاتے ہیں، نماز جنازہ تکبیر اور اللہ اکبر کی صدا بلند کرتے ہیں۔ آج اپنی زندگی کا منظر نامہ دیکھ لو، تمہارے اپنے اور پرائے تمہاری چارپائی آگے رکھ کر عرض کر رہا ہوں،

اللھم اغفر لحینا ومیتنا و شاھدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا .

کبھی دیکھا کرو، جنازہ آگے پڑا ہوتا ہے، دوست رو رہے ہوتے ہیں، دوستو آگے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنازہ پڑھایا جا رہا ہے جس موت سے بھاگتا تھا، جس قبر سے بھاگتا تھا، آج تمہیں قبر میں ڈالنے کے لیے تیاریاں ہو رہی ہیں۔ بھائیو ہزاروں کا مجمع جنازہ پڑھ رہا ہے، سینکڑوں کا مجمع جنازہ پڑھ رہا ہے۔ تمہارے چہرے کے اوپر کفن دے دیا گیا ہے۔ کہتے ہیں پیچھے ہٹ جاؤ، اس کا جنازہ پڑھنے دو، اگر کسی نے کچھ لینا دینا ہو تو اللہ کے لیے معاف کر دو۔ چھوٹے سے وارث حاضر ہیں، دیکھو تیرے میرے سفر آخرت کے سفر کیسے ہیں، دوست اعلان کر دیتے ہیں، عرض کر رہا ہوں، مسلمانو، فرمایا: اب قبر میں ڈالنے کی تیاریاں جنازہ پڑھا جاتا ہے، جن کے ساتھ تمہاری گہری دوستی، کوئی موٹر سائیکل پر جا رہا ہے، کوئی کار کروا کر واپس جا رہا ہے، کسی کے دل میں ترس نہیں آیا۔ میری اس کے ساتھ گہری دوستی تھی اس کو قبر میں اتار کر واپس آجاؤں۔

آدھے جنازہ پڑھ کر واپس چلے جاتے ہیں، آدھے تمہیں قبر میں اتار دیتے ہیں، میرے امام الانبیاء ﷺ نے فرمایا: اگر میت کا جنازہ پڑھنے والوں میں ایک بندہ بھی جنتی ہو اللہ مرنے والے کو بھی جنتی بنا دیتا ہے، جنازہ پڑھنے والوں کو بھی جنتی بنا دیتا ہے۔ مگر بہت توحید پرست ایمان والے جن کے عقیدے میں شرک نہ ہو، فرمایا: جس کا جنازہ پڑھا جا رہا ہے، جنازہ پڑھنے جایا کرو، میرے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو بندہ جنازہ پڑھنے جاتا ہے، ایک احد پہاڑ جتنا ثواب، سبحان اللہ ہے۔ اگرچہ جنازہ پڑھ کر قبر میں اتار دیں گے۔ کندھا یا غسل دے دیا اس کے کبیرہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔ کم از کم تمہیں چارپائی کے ساتھ دس دس قدم چلنا چاہیے، اپنے بھائی کو کندھا دیا کرو، اپنی ماں کو کندھا دیا کرو، اپنے بابا کو کندھا دیا کرو، اپنے ہمسائے کو کندھا دیا کرو۔

بھائیو جنازہ لے کر دوست جا رہے ہیں، بہنیں رو رہی ہیں، بھائی رو رہے ہیں، گھر خالی ہو گیا ہے، بھائی کا کمرہ خالی ہو گیا ہے، جنازہ گاہ میں چند لمحوں کے مہمان کی نماز جنازہ پڑھی جا رہی ہے۔ السلام علیکم ورحمة اللّٰه، السلام علیکم ورحمة اللّٰه، جنازہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھنے والے بھی رو رہے ہیں اور عزیز واقارب بھی رو رہے ہیں۔ جنازہ پڑھا جاتا ہے تمہارے یار دوست منہ دیکھ رہے ہوتے ہیں، اپنے اور پرائے منہ دیکھتے ہیں، جاتے ہوئے کا ایک بار منہ دیکھ لو بھائیو، ذرا جملہ قیمتی ہے، اب کون سا تمہارا مکھڑا دیکھنا ہے۔ لیکن ذرا دیکھو تو سہی سرکار ﷺ نے فرمایا: قبر کے لیے فرشتے لے کر جاتے ہیں۔ نوری ملائکہ بھی ساتھ ہیں، ادھر بندے قبر کی طرف لے کر جا رہے ہیں۔ قبر کے قریب رکھ دیتے ہیں اور تمہاری چارپائی کا جناب دروازہ کھول دیتے ہیں۔ ایسے کھڑکی کھولتے ہیں، پھر نیچے کپڑا ڈال دیتے ہیں۔ اپنی آخرت کے سفر کا منظر دیکھ لو، اپنی سواری کا منظر دیکھ لو، تمہیں قبر میں ڈالنے کے لیے، لحد میں اتارنے کے لیے،

﴿اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝﴾ (التکاثر: 1 ـ 4)

لوگو تمہیں ہلاک کر دیا مال کی کثرت نے، حتی کہ تم قبروں کی زیارتیں بھی کر آتے ہو، اب قبروں پر جا کر جو بندہ سگریٹ پیئے اسے قبر یاد نہیں، اسے موت کا منظر یاد نہیں، جو قبروں پر سیاست کی باتیں کرے، اسے قبر کا منظر یاد نہیں، جو قبروں پر شکوہ دور کرنے جائے اسے بھی قبر کے منظر یاد نہیں، بھائیو! دعا کیا کرو، جب بھائی کو قبر میں اتارا کرو، تو تمہارے سامنے تمہاری اپنی قبر والی گھاٹی ہو، او بھائی آج تم جا رہے ہو، کل میں نے بھی اس محل میں جانا ہے، میں نے بھی اس اندھیری کوٹھڑی میں آنا ہے۔

کہندی قبر غافلاں دنیاً گھڑی دی گھڑی
اینویں عمر نہ گوائی موت سر تے کھڑی
اک دن ہونی اے اخیر بن کے آویں دا فقیر

یہ گلے میں کفنی ڈالی ہے تین دروازے ہیں تینوں کو تالے لگے ہیں۔

اک دن ہونی اے اخیر بن کے آویں دا فقیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھڈ کے دنیا دی جاگیر جدوں بانہہ موت نے پھڑی
کہندی قبر غافلاں دنیا گھڑی دی گھڑی
اینویں عمر نہ گوائی موت سر تے کھڑی

عرض کر رہا ہوں عزیزان من!

اک دن آنا او ویلا ہونا تیرا میرا میلہ

عرض کر رہا ہوں، بھائیو قبر سے تمہارے میلے ہونے ہیں، یہ مسافر دنیا کو چھوڑ کر اپنی اندھیری کوٹھڑی میں چلا جائے گا ایک پھٹا کرتا گلے میں ڈال دیا ہے اس طرح قبر میں اتارنے لگے ہیں، بسم اللہ پڑھ کر قبر میں اتارتے ہیں۔ بسم اللہ! وعلی ملة رسول اللہ، عرض کر رہا ہوں، ذرا جملہ!

﴿مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى﴾

(طٰہٰ : 55)

www.kitabosunnat.com

فرمایا: مٹی سے بنا ہے، مٹی سے تمہیں پیدا کیا ہے، مٹی میں تمہیں ڈالا جائے گا۔ مٹی میں تمہیں دفن کر دیا گیا ہے، مٹی سے قیامت کے دن تمہیں اٹھ لیا جائے گا۔

اس طرح جناب والا قبر میں اتار دیتے ہیں۔ ایک تمہارا دوست جناب تمہاری میت کو قبر میں اتارتا ہے۔ تمہارے اپنے اور پرائے قریب کھڑے ہوتے ہیں۔ بھائیو جو کوٹھیوں میں رہنے والا آج کچی قبر میں اتار رہے ہیں۔ بھائی گارے والی اینٹیں لگی ہیں۔ پھٹے قریب رکھے ہوئے ہیں سلیپیں پاس رکھی ہوئی ہیں۔ اپنی میت دیکھ لو تیری میری باری بھی آنی ہی آنی ہے۔ میرے تمہارے معاملات بھی ایسے ہونے ہیں۔ میرا تمہارا قبر سے پالا پڑنا ہے۔

عرض کر رہا ہوں قبر میں اتار کر کپڑا ڈھیلا کر دیتے ہیں اور چہرہ کعبہ کی طرف کر دیتے ہیں۔ دوستو جملہ قیمتی پیش کرنا چاہ رہا ہوں، آسمان سے رب نے فرمایا: لحد میں اتارنے کے بعد جناب چہرہ نہیں دیکھنا، چہرے سے نقاب نہیں ہٹانا، بھائیو میں چہرے سے دیکھ کر بتا دیتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں کہ یہ مومن ہے، میرے نبی ﷺ کا فرمان ہے۔ قبر کو یاد رکھنے والا بننا، حشر کو یاد رکھنے والا بننا، یہاں بھی تمہارا چہرہ دیکھتے ہیں، وہاں بھی تمہارا چہرہ دیکھتے ہیں، وہاں بھی تمہاری صورت دیکھنی ہے۔ اگر صورت معصوم ہو اور کام شیطانوں جیسے ہوں، تب بھی بات نہیں بننی۔

بھائیو وہاں انہوں نے تمہارے اندر کی صورتیں دیکھنی ہیں۔ وہاں تمہارے دل والی صورتیں دیکھنی ہیں۔ وہاں تمہارے دل والے اعمال دیکھنے ہیں، اگر دنیا میں اچھی کمائی کی ہوگی شیطان سے نقاب کرنے والو، بے حیائی سے پردہ کرنے والو، بے حیائی سے بچنے والو، اللہ رسول ﷺ سے پیار کرنے والے کے چہرے سے جب کپڑا ہٹایا جائے گا، فرمایا: نورانی مکھڑا، فرشتوں کے سامنے آتا ہے، فرشتے آ کر تعریفیں کرتے ہیں۔ قبر چھوٹی سی ہے، بندہ کھڑا نہیں ہوسکتا۔ اللہ پاک فرماتے ہیں، فرشتو ذرا ٹھہر جاؤ، میرے بندے کو بٹھانے سے پہلے اس کی قبر تا حد نظر وسیع کر دی جائے۔ یا اللہ! جتنے بیٹھے ہیں۔ ہمیں اچھی قبر نصیب فرما (آمین)

تنگ قبر سے اللہ بچائے، نبی پاک ﷺ نے فرمایا ہے قبر جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے یا جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ اللہ ہمیں باغ بھی نصیب فرمائے (آمین) جب فرشتے آ کر اٹھاتے ہیں، تو بندہ کھڑا بھی ہوسکتا ہے، بیٹھ بھی سکتا ہے اور سب سے پہلے کہنا ہے قم باذن اللہ! اللہ کے حکم سے کھڑے ہو جاؤ، اور ساتھ کہتے ہیں بتاؤ من ربك، تیرا رب کون ہے؟ کہتا ہے یہ بات بعد میں بتاؤں گا، مجھے اس ذات کو سجدہ کر لینے دو، میری عصر کی نماز جا رہی ہے اس نے قبر میں کیا پڑھنی ہے جس نے یہاں کبھی نہیں پڑھی، پھر کبھی موقع ملا ان شاء اللہ آگے گفتگو کروں گا اللہ تیری میری حاضری قبول فرمائے۔ آمین

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعا کون سنتا ہے؟

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ۝﴾ (المؤمن : 60)

﴿مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَا اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى﴾ (الزمر : 3)

﴿وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ﴾ (البقرہ : 186)

﴿وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝﴾ (قٓ : 16)

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝﴾ (الاحزاب : 56)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.)).

گنج بخش فیض عالم فقط ہے ذات خدا
گنج بخش فیض عالم فقط ہے ذات خدا
گنج بخش فیض عالم فقط ہے ذات خدا

دنیا میں جو آدمی خود خزانوں کو استعمال کرنے والا ہو جو خود حاجت مند ہے، جو خود اپنی مجبوری دوسروں کے آگے پیش کرنے والا ہے جو کسی کی ذات کا محتاج ہے جو کسی کی بات کا محتاج ہے، جو کسی کے مشورے کا محتاج ہے، جو کسی کی جناب والا محبت کا محتاج ہے، وہ دنیا میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جناب گنج بخش نہیں ہوسکتا، گنج بخش ہونے کے لیے بے نیاز ہونا ضروری ہے، میرے داتا کے خزانے ہیں جو ساری دنیا میں تقسیم کرتا ہے، لیکن خود استعمال نہیں کرتا، بولو خود استعمال نہیں کرتا، ساری کائنات پر حکومت کرتا ہے، لیکن مشورہ نہیں کرتا، ساری کائنات میں رب بادشاہی کر رہا ہے، کسی سے مشورہ نہیں، کوئی وزیر نہیں، کوئی مشیر نہیں، گنج بخش بھی ہے، اس کے خزانے میں کوئی کمی نہیں، اس کا خزانہ جاری وساری ہے مگر اس کے دربار میں کوئی گلہ بھی نہیں، حرم میں جا کر کہتے ہیں، عزیزان من! اگر کوئی آدمی لاہور میں اس بات کا اعلان کرے کہ گنج بخش فیض عالم، تو میں نہیں مانوں گا، کیونکہ قرآن کہتا ہے خزانوں کی مالک کس کی ذات ہے؟ خزانوں کی مالک اللہ کی ذات ہے پھر

گنج بخش فیض عالم فقط ہے ذات خدا

کوئی پیدل جائے، کوئی گاڑی پر جائے، کوئی دوستو جدھر مرضی جائے، قرآن پاک نے کہا ہے حقیقی داتا کی طرف جانے کے لیے سڑک نہیں جاتی، نہ موٹر وے، نہ سپیڈ بریکر، اللہ کے دربار پر جانے کے لیے میرے عزیز، پہلی شرط ہے، کسی سڑک کی ضرورت نہیں، اور اگر سڑک چلی جائے تو پھر وہ داتا نہیں، کیونکہ داتا ہونے کے لیے اللہ کریم نے ایک صفت بیان کی ہے کہ میں بے نیاز ہوں، جس کو کسی کی غرض نہ ہو جس کو کسی کی کوئی غرض ہو وہ داتا ہو سکتا؟

آج میں نے جمعہ کا یہ موضوع رکھا ہے کہ ''دعا کون سنتا ہے۔'' کچھ حضرات کا عقیدہ بن گیا ہے کہ جی ہماری ڈائریکٹ بات اللہ نہیں سنتے، میرے بھائی! اگر وہ سننے پر آئے تو کنجریوں کی سن لیتا ہے تم تو پھر بھی کلمہ گو ہو، میرے محبوب ﷺ کے غلام ہو سنو، یہ شعر بندے کی نجات کا ذریعہ ہے، میں نے پیر محل میں بھی پچھلے جمعہ میں گفتگو کی ہے کہ ساری کائنات میں ایک ہستی ایسی ہے جس کو خالق کائنات کہا جاتا ہے اور کافر مشرک بھی یقین رکھتا ہے، کہ اللہ کا ثانی کوئی نہیں ہوسکتا، مگر میرے عزیز ہم کلمہ پڑھ کے بھی اس کی توہین کریں اللہ کی قدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ کریں، اس کی شفاعت میں شریک ٹھہرائیں، پھر بولو، ہمارے عقیدہ میں بھی کبھی نجات کا پہلو آسکتا ہے؟ نہیں، تو میں تو دوستو کہتا ہوں،

گنج بخش فیض عالم فقط ہے ذات خدا
ناقصا را پیر کامل محمد مصطفیٰ ﷺ

اگر جنت میں جانے کا ارادہ ہو تمامی کا
گلے میں پہن لو کرتہ محمد ﷺ کی غلامی کا

محمد ﷺ کی غلامی دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر ناکامی تو سب کچھ نامکمل ہے

نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر آباد کرنے سے
تسلی دل کو ہوتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

عزیزان من! اگر مال ومتاع میں عزت وسکون ملتا اگر محل و ماریوں میں عزت وسکون ملتا، اگر بلڈنگز میں عزت وسکون ملتا، اگر مال ومتاع میں عزت وسکون ملتا، زمانے میں قارون کو ملتا، فرعون کو ملتا، ہامان کو ملتا، شداد کو ملتا، مگر نہ نہ عزیزان من! عزت وسکون کس میں ہے

نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر آباد کرنے سے
جانور پیدا کیے تیری رضا کے واسطے
چاند سورج اور ستارے ہیں ضیاء کے واسطے
کھیتیاں سرسبز ہیں تیری غذا کے واسطے
بندیا سارا جہان تیرے لیے اور تو خدا کے واسطے

معزز سامعین حضرات! ہر قسم کی حمد وثناء کے لائق حاجت روا اور مشکل کشا اللہ وحدہ کی ذات لاشریک ہے درود وسلام تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ ساقی کوثر شافع محشر ہادی رہبر نبی القبلتین سید العارفین شفیع المذنبین منبع رشد وہدایت، محبوب رب المشرقین ورب المغربین جد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الحسن والحسین مولانا ومولا الثقلین نبی القاسم محمد ﷺ بن عبد اللہ کی ذات گرامی پر، ان گنت لاتعداد ریت کے ذرات سے زیادہ پانی کے قطرات سے زیادہ درختوں کے پتوں سے زیادہ بلکہ پوری کائنات کی جاندار چیزوں کے سانس سے زیادہ درود وسلام، سب کہہ دو (آمین)

عزیزان من! اس خطبہ جمعۃ المبارک کا موضوع ہے۔ دعا کون سنتا ہے؟ اور دعا کس ذات کے آگے کرنی چاہیے میرے محبوب ﷺ کے آنے سے پہلے اللہ نے میرے محبوب ﷺ کو کسی نبی کی مراد بنایا ہے، میرے محبوب ﷺ کو اللہ کریم سے مانگ کر لیا گیا ہے۔ دعا سے لیا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے میں نے اس جمعہ کا موضوع رکھا ہے، دعا کون سنتا ہے؟

میں دعا گو ہوں جتنے بھی میرے عزیز طلبائے کرام! دوست بزرگ، نوجوان، تاجر، حضرات آئے ہیں، اللہ سب کی نجات کا ذریعہ بنائے۔ (آمین) اور اللہ خصوص بالخصوص اس ملک میں امن کا ذریعہ بنائے (آمین) عزیزان من! دیکھنا یہ ہے کہ دعا کس وقت کرنی چاہیے۔ کن گھڑیوں میں دعا قبول ہوتی ہے اور انبیاء علیہم السلام نے اولیاء نے اور نیک عورتوں نے دعا کس مولیٰ کے آگے کی ہے۔ ان شاء اللہ یہ ابہام میں نے دور کرنا ہے کہ گناہ گار سمجھتے ہیں کہ ہماری اللہ سنتا نہیں اور نیکوں کی موڑتا نہیں۔

یہ شرط ٹھیک ہے کہ نیکوں کی رب موڑتا نہیں، مگر اللہ کریم کہتے ہیں جو ہو ہی میرا، میں نے اس کی کیا موڑنی ہے، میں نے تو آواز ان کو دی ہے جو مجھ سے روٹھے ہیں، میں ان سے کہتا ہوں کہ میرے در پر آؤ جس وقت بھی آؤ، ہر وقت ہی کھلا ہے، اچھا، بھئی تم تو روٹھے بندوں سے صلح بڑے نخروں سے کرتے ہو، اور اللہ کریم کہتے ہیں کہ میرا دربار گناہ گار کے لیے ہر وقت کھلا ہوتا ہے، میرے بھائی آج کے بعد یہ بات ذہن میں نہیں رکھنی، گناہ گار کے لیے اللہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہوتا ہے۔ بلکہ اصل میں رب سنتا ہی گناہ گار کی ہے کیونکہ رب نے یہ صفت رحمٰن اور رحیم رکھی ہی گناہ گار کے لیے ہے۔ کیوں جی یہ صفت کس لیے رکھی ہے گناہ گار کے لیے، میں ان شاء اللہ بڑی محبت سے یہ موضوع بیان کروں گا، دعا کون سنتا ہے؟ دعا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرو اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عنایت فرمائے (آمین)

آؤ ذرا عزیزان من! سرکار مدینہ سے پیار کرنے والو میرے رب ذوالجلال نے فرمایا: والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ماذاغ کے کاجل والے۔ الم نشرح کے سینے والے، سراج منیر کے چہرے والے، بدر منیر کے مقام والے۔ حٰمٓ کے کندن والے۔ طٰہٰ کی شان والے مزمل کی کملی والے۔ مدثر کی چادر اوڑھنے والے۔ وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمیٰ کے ہاتھوں والے۔ وما ینطق عن الھوی کے پاک لبوں والے۔ یٰسٓ والقراٰن الحکیم کے اعجاز والے۔ کملی والے سوہنے محبوب ﷺ فرمایا جی رب جلیل کیا حکم ہے،

آؤ نا ذرا عزیزان من!

حضرت امام عالی مقام سیدنا حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، میرے رب کریم نے فرمایا:

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ (المؤمن : 60)

کملی والے یہ اعلان فرما دو،

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ﴾ (المؤمن : 60)

دنیا میں قرآن کہتا ہے، قرآن کی عظمت کے کیا کہنے، آؤ نا ذرا عزیزان من!

﴿مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَا اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى﴾ (الزمر : 3)

﴿وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ﴾ (البقرہ : 186)

سوہنے محبوب ﷺ کملی والے، فرمایا جی جی رب کریم حکم کیا ہے، فرمایا ان لوگوں سے اعلان فرما دو، میرے بندے، فرمایا: تم سے سوال کر رہے ہیں، میرے مولا کی ذات کہاں ہے، میں اپنے مولا سے ملنا چاہ رہا ہوں، ہم اپنے رب کے ساتھ ناز و نیاز کی باتیں کرنا چاہتے ہیں۔ ہر بندے کا ذہن ہے کہ میں اپنے رب سے دعا کروں اپنے رب سے باتیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کروں۔ اللہ کریم فرما رہے ہیں فرمایا: میرے محبوب ﷺ ان لوگوں سے کہو، فرمایا: یا اللہ یہ تیرے بندے رضا آباد میں بسنے والے فیصل آباد میں رہنے والے، گردونواح سے آنے والے بندے پوچھتے ہیں اللہ تو کتنا دور ہے۔ فیصل آباد کی یونیورسٹی جتنا دور ہے یا اللہ محمد پور جتنا دور ہے۔

یا اللہ! یہ نہر والے چوک جتنا دور ہے یا اللہ! تو گھنٹہ گھر جتنا دور ہے، مولا کریم آپ خود ہی بتا دو، کتنی دور ہو، اللہ آپ سے ملنے کو کتنے کرایہ کی ضرورت ہے، کتنی کو مولا کریم پہنچ اور دوڑ کی ضرورت ہے۔ میرے رب کریم فرما رہے ہیں، میرے محبوب ﷺ اعلان فرما دو، ان لوگوں سے،

﴿وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ۝﴾ (قٓ : 16)

میں بندے تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ نزدیک ہوں، یا اللہ! آپ سے ملنے کے لیے کسی کرایہ کی ضرورت ہے، عزیزان من! دعائیں سننے والے کون سی ہستی ہے ہر وقت اس کا جاگنا ضروری ہے بندہ سو بھی جاتا ہے۔ نبی سو بھی جاتے ہیں ولی سو بھی جاتے ہیں۔ سید سو بھی جاتے ہیں۔ مقتدی سو بھی جاتے ہیں، نجومی سو بھی جاتے ہیں۔ عامل سو بھی جاتے ہیں۔ تعویذ دندہ کرنے والا بھی سو جاتا ہے۔ مولوی بھی سو جاتا ہے۔ مگر تمہیں تو ہر وقت ضرورت پڑ سکتی ہے۔ ایمرجنسی کال ملا سکتے ہیں۔ میرے رب کا نیٹ ورک دوستو بیزی بھی نہیں، میرے آقا رب کا نمبر ایزی ہے۔ بیزی نہیں۔

رب کا نیٹ ورک کبھی جام نہیں ہوا، تیرا میرا رابطہ منقطع ہو سکتا ہے، تیرا میرا دوستو جناب سلسلہ بھی ختم ہو سکتا ہے۔ تیرے میرے سگنل دوستو ڈاؤن ہو سکتے ہیں، مگر اللہ کریم کہہ رہے ہیں مجھے ملنے کے لیے کرایہ کی بھی ضرورت نہیں، مجھے ملنے کے لیے جناب کسی خرچے کی بھی ضرورت نہیں، اللہ تو ہر وقت ہی جاگتا ہے؟ بندہ تو کسی وقت سو بھی جاتا ہے، جاگ بھی جاتا ہے، کہیں نبی سو جاتے ہیں کہیں ولی سو جاتے ہیں۔ یا اللہ! میں تو کسی وقت بھی آپ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دروازہ کھٹکھٹانا چاہتا ہوں اللہ کس طرح کھٹکھٹاؤں آپ کو کبھی نیند نہیں آئی؟ اللہ کا قرآن کہتا ہے:

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ﴾

(البقرہ: 255)

فرمایا:

رہواں جاگ دا میں کدی سوندا نئیں

راکھی جگ دی کراں انگ لاندا نئیں

سیدنا موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے، یا اللہ! کبھی آپ کو بھی نیند آئی ہے؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، موسیٰ علیہ السلام اپنے ہاتھوں میں دو گلاس لے کر کھڑے ہو جاؤ، ایک میں شربت اور ایک میں پانی لے کر کھڑے ہو جاؤ، شیشے کے گلاس سیدنا موسیٰ علیہ السلام لے کر کھڑے ہو گئے۔ اس طرح اپنے ہاتھوں پر دو گلاس رکھے ہوئے ہیں اور اس طرح رات کا وقت ہوا، جناب موسیٰ علیہ السلام کو اونگھ آ گئی تھوڑے سے ہلے ہاتھ بھی ہل گئے اور گلاس زمین پر گرے، آپس میں ٹکرا کر جناب ٹوٹ گئے، اللہ کریم نے فرمایا: ''موسیٰ علیہ السلام تیرا ایک لمحہ سونا اور گلاس تہس نہس ہو گئے، گلاس ٹوٹ گئے ہیں، اے میرے موسیٰ علیہ السلام اگر میں بھی سو جاؤں، کیونکہ تمہیں نیند کا ایک جھٹکا آیا ہے اور تم زمین پر گرنے کے لیے تیار ہو گئے۔ گلاس آپس میں ٹکرا کر ٹوٹ گئے۔ غرق ہو گئے، نظام درہم برہم ہو گیا۔ اگر میں بھی سو جاؤں تو آسمان اور زمین کا نظام آپس میں ٹکرا کر غرق ہو جائیں۔

سورج اپنی ڈیوٹی دے رہا ہے، چاند اپنی ڈیوٹی دے رہا ہے، ستارے اپنی ڈیوٹی دے رہے ہیں، ہر چیز اپنی اپنی وقت مقررہ پر ڈیوٹی دے رہی ہے، اللہ کریم فرماتے ہیں:

رہواں جاگ دا میں کدی سوندا نئیں

راکھی جگ دی کراں انگ لاندا نئیں

ساری کائنات سو جاتی ہے، مگر رب کی یہ صفت ہے دعا اس ذات سے کرو، دعا اس ہستی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے کرنی چاہیے جس کی اونگھ میں بھی کوئی شک نہ ہو جس کی نیند میں بھی کوئی شک نہ ہو جس کی ذات میں بھی شک نہ ہو جس کی بات میں بھی شک نہ ہو کائنات میں ایک ہی ہستی ہے ہر وقت جاگتی ہے ہر گھڑی تیری بات سنتی ہے وہ اللہ کی ذات ہے، آیۃ الکرسی پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ ایک ہی ہستی دنیا میں ہے جو ساری کائنات کو سلا دیتی ہے، مگر خود سوتی نہیں۔ ساری کائنات کو کھلاتی ہے مگر خود کھاتی نہیں، ساری کائنات کو دیتی ہے مگر خود استعمال نہیں کرتی، اللہ کی ذات بے نیاز ہے، وہ ساری کائنات کو نیاز دیتا ہے، مگر خود نیاز استعمال نہیں کرتا ہے۔ یہ اللہ کی صفت ہے یہ شعر ہے تو جناب، یہ شاعر بھی اللہ کی عطا سے بولتا ہے، انہوں نے بھی رب کا ترجمہ اس طرح کیا ہے کہتے ہیں:

رہواں جاگ دا میں کدی سوندا نئیں
راکھی جگ دی کراں انگ لاندا نئیں

یہ بات نبی موسیٰ علیہ السلام سے پیار سے کی،

مولوی صاحب بھی سو جاتے ہیں، سارے سو جاتے ہیں میرے عزیز کئی بندے تو نیند کی گولیاں کھا کر سوتے ہیں۔ ان کو پھر بھی نیند نہیں آئی، پر اللہ کی ذات کے کیا کہنے،

رہواں جاگ دا میں کدی سوندا نئیں
راکھی جگ دی کراں انگ لاندا نئیں

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ساری دنیا سو جاتی ہے، میں تمہارا مفت میں پہرہ دیتا ہوں، کیوں جی اللہ کریم پہرہ دیتے ہیں یا نہیں؟ بندہ اللہ کی سپرد کر کے آیۃ الکرسی پڑھ کر سو جائے، اللہ اپنی حفاظت میں بندے کو لے لیتے ہیں۔ عزیزان من! عرض کرنا چاہ رہا ہوں، امام عالی مقام سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنے والو، مسئلہ سمجھ آ گیا ہے کہ دعا اللہ کی ذات سننے والی ہے، کیونکہ ہر وقت جاگتی ہر وقت زندہ حی القیوم ذات ہے اللہ جی آپ کو ملنے کے لیے کرایہ کی ضرورت ہے یا نہیں کیونکہ جس جگہ پر جاؤ گے، کرایہ لگے گا، لاہور جاؤ گے، کرایہ لگے گا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکپتن جاؤ گے کرایہ لگے گا ملتان جاؤ گے، کرایہ لگے گا گجرات جاؤ گے کرایہ لگے گا دنیا میں جہاں بھی جاؤ گے کرایہ لگے گا، دکان پر جاؤ گے کرایہ لگے گا، کسی عامل کے پاس جاؤ گے تو کرایہ لگے گا کسی مزار پر جاؤ گے تو کرایہ لگے گا یا اللہ آپ سے ملنے کے لیے کسی کرایہ کی ضرورت ہے؟ اللہ کریم فرماتے ہیں:

آجا منگ لے جو کچھ چاہنا ایں
تیرا رب ہاں کیوں شرمانا ایں
اینویں لبھنا ایں بیابان اندر
میں تے وسنا آ تیری جان اندر
میرے ملنے نوں لگدا کرایہ نئیں
میں کوئی دور محل بنایا نئیں
چوکی دار وی کوئی بٹھایا نئیں
جتھے مرضی او بیٹھ پکاری جا
تو رب نوں آوازاں ماری جا

مجھے ایک بندہ کہتا، مولوی آپ لاہور آتے ہو، سنا داتا صاحب سب کچھ دیتے ہیں کیونکہ میں نے پورے جمعہ میں کسی کی دل آزاری نہیں کی مگر مجھے اتنا پتہ ہے کہ اگر جناب تم وہاں ایک بالٹی یا ایک کین دودھ بھر کے لیجاؤ اور آتے وقت خالی لے کر آؤ، تو سمجھو بابا لیتا ہے اور اگر تم خالی لے کر جاؤ اور آتے وقت سارے ہی برتن بھر کر لاؤ مفت میں تو سمجھو بابا دیتا ہے۔ مسئلہ ہی واضح ہے، سیدھی سی بات ہے، کہتا جی میں تو اتنی بار گیا ہوں خالی لے کر آیا ہوں، میں نے کہا میرے بھائی کائنات میں اولیاء کا احترام ضروری ہے، ان کی عزت کرنا ایمان ہے، مگر نذر نیاز اللہ کا حق ہے میری اس بات پر، توجہ فرمانا میں بڑی محبت سے اس بات کا، اللہ کریم آپ کے دربار میں کس طرح آئیں، فرمایا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خالی ہتھ آنویں جھولی بھر دینواں
تینوں مال اولاد تے زر دینواں
تیری ہر مشکل کر حل دینواں
کہو لا الہ الا اللہ .....

موسیٰ علیہ السلام ایک دن کہنے لگے یا اللہ! مجھے کوئی وظیفہ بتا دیں، اللہ کریم فرماتے ہیں، موسیٰ علیہ السلام پڑھا کرو، لا الہ الا اللہ ، یا اللہ! اس وظیفہ کا تو مجھے پہلے پتہ ہے فرمایا: موسیٰ علیہ السلام اگر پتہ ہوتا تو پھر تم نے پوچھنا نہیں تھا، یا اللہ! میں نے تو پوچھ لیا ہے، فرمایا: موسیٰ علیہ السلام اگر کوئی بندہ سچے دل سے ایک بار لا الہ الا اللہ پڑھ لے تو میں اس کا سو سال کا کفر ہی معاف کر دیتا ہوں۔ سو سال کا کفر؟ او میرے بھائی کتنا اعلیٰ کلمہ ہے اس کی عزت اور عظمت کے کیا کہنے،

غور کرنا عزیزان من آؤ نا ذرا امام عالی مقام سرکار مدینہ علیہ السلام سے پیار کرنے والو، صحیح بخاری شریف کی حدیث ہے، میرے حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان نے فرمایا، اللہ آسمان دنیا میں آ کر اعلان فرماتے ہیں:

هل من مستغفر هل من مسترزق، هل من مستشفع۔

ہے کوئی مجھ سے معافیاں مانگنے والا، میں اس کو معافیاں عطا کر دوں، ہے کوئی مجھ سے روزیاں مانگنے والا، میں اس کو روزیاں عطا کر دوں، ہے کوئی مجھ سے شفائیں مانگنے والا، میں اس کو شفائیں عطا کر دوں، عزیزان من! صحیح بخاری کی حدیث ہے کہ اللہ آسمان دنیا میں آ کر فرماتے ہیں

هل من مسترزق، هل من مستغفرٍ.

آؤ نا لوگو ذرا توجہ فرماؤ، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، سرکار مدینہ، سرور قلب وسینہ سے پیار کرنے والو، دعا کرنی چاہیے دعا عبادتوں کا مغز ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الدعا مخ العبادة .

دعا عبادت ہے، اس لیے دوستو، دعا سے نہ بھاگا کرو، دعائیں کرنی چاہیے، دعاؤں کی قبولیت کا وقت کیا ہے، فرض نمازوں کے بعد بھی دعا قبول ہوتی ہے، اذان ہوجائے، اللہ اکبر، اللہ اکبر، مؤذن کی اذان سن کر بندہ بیٹھ جائے اقامت تک، بندہ اقامت سننے کے لیے بے تاب ہے یعنی تکبیر اولیٰ کے لیے بیٹھا ہو، صفوں پر اور اس وقت بھی بندہ دعا کرے تو رب دعا رد نہیں کرتا،

ذرا غور کرو، کن وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے، دعا کرنی چاہیے، ضرور کرنی چاہیے، مگر اپنے مولا کے آگے کرنی چاہیے، مگر مسئلہ سنتے جاؤ، محبت کے ساتھ بندہ نیک بندے سے بھی دعا کرواسکتا ہے، اس سے دعا کروانا بھی سنت ہے اور جب نیک آدمی فوت ہوجائے، اس کی قبر پر جا کر اس کے لیے دعا کرنا بھی سنت ہے، مگر شرط یہ ہے دوستو، مردوں کے لیے دعا کر سکتے ہو، اس سے دعا نہیں کروا سکتے۔ اس کا واسطہ وسیلہ نہیں ڈال سکتے۔ آؤ نا ذرا توجہ فرماؤ، عزیزان من!

نیک بندہ دنیا میں موجود ہو، اللہ کے ولی سے دعا کروانا سنت ہے، مولویوں سے دعا کروانا سنت ہے، مگر مولوی صاحب فوت ہو جائیں، اس کی قبر پر جا کر دعا مانگنا سنت ہے، اس کے لیے مانگنی سنت ہے، اپنے لیے آدمی کچھ نہیں مانگ سکتا ذرا توجہ فرماؤ عزیزان من! دوستو کن وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے، فرض نمازوں کے بعد بھی دعا قبول ہوتی ہے، دو خطبوں کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے۔ عربی خطبہ کے بعد بھی جناب دعا قبول ہوتی ہے، نماز کے بعد بھی دوستو دعا قبول ہوتی ہے، سفر میں بھی دعا قبول ہوتی ہے، مسافر کی دعا اللہ بڑی جلدی قبول کرتا ہے، قیدی کی دعا بھی اللہ بڑی جلدی قبول کرتا ہے۔ مظلوم کی دعا بھی اللہ بڑی جلدی قبول کرتا ہے۔

بڑھاپے میں سفید بال ہو جائیں تو پھر بھی اللہ بڑی جلدی دعا قبول کرتا ہے، عزیزان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

من! دعاؤں کے جناب قبولیت کے وقت بتا رہا ہوں۔ دعائیں کیا کرو اللہ کے آگے، اللہ کریم اس قوم کو اچھا نہیں سمجھتے جو بندہ دعا نہیں مانگتا، وہ جناب متکبروں کی صف میں شامل ہے، اللہ تکبر کرنے والوں سے پیار نہیں کرتا، جو بندہ تکبر کرتا ہے قیامت والے دن اسے چیونٹی کے قد کے برابر اٹھایا جائے گا، چیونٹی کتنے سے قد کی مالک ہے، اللہ کریم فرمائیں گے، اسے روند کر گزر جاؤ، جو دنیا میں مجھ سے مانگتا نہیں تھا، فخر اور تکبر کرتا تھا، آج اس کا یہی علاج ہے، یہ اسی عذاب کا مستحق ہے،

اس لیے عزیزان من! دعا سے بھاگا نہ کرو، سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ احمد مصطفیٰ ﷺ محمد مصطفیٰ ﷺ تشریف فرما ہیں، ادھر ایک اماں خولہ آجاتی ہے، آ کر عرض کرتی ہے، آقا ﷺ جی، آقا ﷺ جی، آقا ﷺ جی، یا رسول اللہ ﷺ! فرمایا: آنے والی میری صحابیہ رضی اللہ عنہا کیسے آنا ہوا، یا رسول اللہ ﷺ! آج میرے خاوند نے مجھے ماں کہہ دیا ہے کہ تم میری ماں لگتی ہو، فرمایا: اے میری خولہ تم ایسے ہی ہو جیسے میری ماں لگتی ہو، میری نبی کریم ﷺ نے فرمایا: خولہ، قانون ابھی پچھلے ہیں، شریعت ابھی پچھلی ہے، نیا مسئلہ ابھی کوئی نازل نہیں ہوا، تمہارا کوئی حل نہیں جاؤ جا کر ندائیں ڈال لو، خولہ کہنے لگی سوہنیا ﷺ! میں تو مر جاؤں گی، یہاں دھرنا مار کر بیٹھی ہوں، کوئی حل بتائیں، میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ برباد ہو جائیں گے۔ ماں کے بغیر اولادیں برباد ہو جاتیں ہیں۔ ماؤں کے بغیر بچے برباد ہو جاتے ہیں۔

کملی والے میں نے نہیں جانا، اتنی باتیں ہوئیں تو سیدہ عائشہ صدیقہ طاہرہ امہات المؤمنین رضی اللہ عنہا تمہاری اور میری پیاری ماں فرماتی ہیں، میرے نبی ﷺ نے واپس بھیج دیا، فرمایا: جاؤ، تم میری ماں لگتی ہو، سوہنیا ﷺ! میرے خاوند نے یہ بات کہی، آج بھی کہہ دیتے ہیں، پاگل کہیں کے، کہہ دیتے ہیں، تم میری ماں لگتی ہو، بہن لگتی ہو، بھائیو ایسی باتیں نہ کیا کرو، ابھی یہ عورت اتنی بات کر رہی ہے عزیزان من! سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ سے پیار کرنے والو، اوپر سے آواز آ گئی، ابھی اتنی بات ہوئی، خولہ پریشان ہو گئی، اللہ کریم فرماتے ہیں، جو میرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دروازہ کھٹکھٹا دے اللہ سے عرض کی خولہ نے، کسی کو وسیلہ نہیں بنایا خولہ نے، دل سے خولہ نے کال ملا دی، اندر سے ہی ماں خولہ نے رب کا دروازہ کھٹکھٹایا، دنیا میں مولا کریم تیرے نبی ﷺ نے جواب دے دیا ہے، میں یہ در چھوڑ کر کہاں جاؤں گی، یا اللہ! میرے پاس تو کوئی اور حل بھی نہیں ہے، بچے کیسے پالوں گی، برباد ہو جاؤں گی، اللہ کریم نے ارشاد فرمایا،

﴿وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ﴾ (البقرہ: 186)

﴿وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ۝﴾ (قٓ: 16)

خالی ہتھ آنویں جھولی بھر دینواں

اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ میرے دربار پر جو آئے، دوستو دینے کے لیے تیار ہوں، ہمارے مانگنے میں کمی ہے، اس کے دینے میں کمی نہیں، ہمارے مانگنے میں شک ہے، اس کے دینے میں شک نہیں، ہمارے دلوں میں اندھیر ہے، اس کے دربار میں اندھیر نہیں، بھائیو، تمہارے مانگنے میں اندھیر ہے، اس کے دینے میں دیر نہیں، اس کا دربار تو بڑا کھرا ہے، وہاں کھرے کھرے سکے چلتے ہیں، کھوٹے سکے کام نہیں آتے۔ ماں خولہ سچا رو پڑی، رب فرماتا ہے، جو سچے دل سے میرا دروازہ کھٹکھٹائے، مانگا تو کرو، سیدھا مانگا کرو، یہ بھانڈ میراثی تم نے دیکھے ہیں، یہ اتنی تعریفیں کرتے ہیں۔ شیخ بندے کی جیب سے بھی روپیہ نکال لیتے ہیں۔

اتنی تعریفیں، تمہیں تو بھانڈ میراثی جتنا بھی مانگنا نہیں آتا، وہ جناب بڑے بڑے شوموں کی جیب سے پیسے نکال لیتے ہیں، مانگو، تم تو سخی شہنشاہ سے مانگ رہے ہو جو ساری کائنات کا دینے والا ہے، تم جناب اس سے کچھ نہیں مانگ سکتے، او میرے عزیز ان لوگوں کو دیکھا کرو، کئی بہانہ لگا کر آنکھوں میں آنسو لا کر کہیں گے کراچی جانا ہے جی جیب کاٹی گئی ہے، بڑے بڑے جناب ڈھنگ بنائے ہیں، لوگوں نے بندہ جناب ترس کھا کر پھر دے دیتا ہے، وہ اس طریقے سے مانگتے ہیں، تم بھی اپنے رب کے آگے اس سخی شہنشاہ کے آگے رویا کرو، اللہ تمہیں بھی خیر ڈال دے گا، مگر تم روتے نہیں، رب سے مانگتے نہیں، جیسے مانگنے کا حق ہے تو دوستو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، سیدہ خولہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رب کا دروازہ کھٹکھٹایا، اندر ہی اندر ہاں ماری، کہنے لگی صدقے جاؤں،

جدوں خولہ سخت لاچار ہوئی
اگے نبی دے عرض گزار ہوئی
نبی ﷺ موڑ دیتا دکھیار ہوئی

عزیزان من! سیدہ خولہ رضی اللہ عنہا واپس چلی گئی، اپنے رب کا دروازہ کھٹکھٹا دیا، اللہ کا دروازہ کھٹکھٹایا، اللہ کریم نے فرمایا:

﴿قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ﴾ (المجادله : 1)

اے میرے سوہنے محبوب ﷺ! یہ جو عورت چند منٹ پہلے پریشان ہوئی ہے، ہم نے خولہ رضی اللہ عنہا کے لیے تمہاری پوری امت پر احسان کر دیا ہے۔ ایک خولہ کی وجہ سے تمہاری پوری امت پر احسان کر دیا، فرمایا: جو لوگ اپنی بیوی کو ماں بہن کہہ لیں ان لوگوں سے کیا کہنا ہے، ایک غلام آزاد کریں یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائیں یا ساٹھ روزے رکھیں اور جو اللہ نے بیوی والا قانون بنایا ہے کسی کے ماں کہنے سے وہ نکاح نہیں ٹوٹے گا، نبی کریم ﷺ مسکرا پڑے اور خولہ رضی اللہ عنہا بھی ساتھ مسکرا پڑی۔ یہاں تو کہتے ہیں کہ ہماری سنتا نہیں اور نیکوں کی موڑتا نہیں،

﴿مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَا اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى﴾ (الزمر : 3)

ہم اسی لیے ان کو پکارتے ہیں کہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: خولہ تمہارے مسئلے کا کوئی حل نہیں، قرآن کہہ رہا ہے اٹھائیسواں پارہ، کوئی ابھی قانون نہیں اترا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: محبوب ﷺ یہ مسئلہ واضح ہے، ہر مسئلے کا حل کس ذات کے پاس ہے، اس لیے عزیزان من عرض کرنا چاہ رہا ہوں، سیدہ خولہ رضی اللہ عنہا پریشان ہو گئیں، کئی بندے جناب غصے میں آ کر کہہ دیتے ہیں کئی اتنے بے غیرت ہیں، جاؤ تمہیں تینوں اکٹھی طلاقیں دیں، میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک جگہ پر گیا، مجھے ایک بندہ بتاتا ہے،

مولوی جی آپ تین کہتے ہو، میرا ایک دوست ہے اس نے کہا جاؤ تمہیں چار دیں، اس نے تینوں کی بھی بات ختم کر دی، جاؤ تمہیں چار دیں اور پھر وہ جناب جی بھاگے پھریں گے، اپنے دوسرے دوستوں کے پاس جائیں گے، دوسرے بھائیوں کے پاس، وہ کہیں گے بھائی اب حلالہ ہوگا، اگر عورت بھلا مانس ہو بے چاری وہ چپ کر جاتی ہے اور جو تھوڑی سی تیز ہو وہ کہتی ہے طلاق اس نے دی ہے اس کا حلالہ کرواؤ میرا کیا قصور ہے، کیوں جی وہ کہتی ہے میرا کیا قصور ہے، گناہ اس نے کیا ہے، حلالہ بھی اس کا کرواؤ۔

اور کئی میرے عزیز آجائیں ہمارے پاس تو ہم کہتے ہیں میرے بھائی مسلم شریف لاؤ، سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے،

((كانَ الطلاق على عهد رسول الله ﷺ))

کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے دوران سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے دوران نبی کریم ﷺ کی جناب پوری نبوت کے دوران کسی نے سو مرتبہ بھی طلاق دی ہے،

((كانَ الطلاق على عهد رسول الله ﷺ))

فرمایا: ایک وقت میں ایک مجلس میں سو طلاق بھی جو ہے وہ رجعی طلاق میں شامل ہو گی۔ ایک طلاق ہی گنی جائے گی، ہم کہتے ہیں جاؤ جا کر صلح کر لو، تمہارا یہی نکاح ٹھیک ہے، او میرے بھائی! قرآن و حدیث تو ہر مسئلے کا حل بتاتا ہے، نبی کریم ﷺ نے تین طلاقیں کیوں بتائیں؟ ان تین طلاقوں میں بھی وقت ہے، تین طلاقیں اکٹھی دو گے، مہینے بعد ایک طلاق جاری ہو گی، پھر اگلے مہینے بعد تیسری جاری ہو گی نوے دنوں میں بندہ صلح کر لیتا ہے، یا عدالت میں خلع بھی لے لو، پاکستان کے قانون کے مطابق جج جو کہتا ہے کہ بھئی نوے دنوں میں صلح کر لو، تو ٹھیک، اور کئی جناب جی میں نے نکاح پڑھائے ہیں۔ طلاقوں تک بات گئی، فلاں تک میں بھی عدالت میں پیش ہوا، بچی والوں کی طرف سے، حتی کہ جناب جی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب ستاسی دن ہوئے انہوں نے صلح کر لی، حالانکہ وہ خلع والی عورت کا ایک مہینہ کی عدت ہے، مگر وہ تین مہینوں تک لے جاتے ہیں۔ میرے بھائی اسلام تو جہاں تک کوشش کرتا ہے کہ طلاق تک نوبت نہ پہنچے، اس لیے دوستو عرض کرنا چاہتا ہوں، ایسے ہی میرے دوستو، طلاق کے معاملے میں جلد بازی نہ کیا کرو، اپنی بیویوں سے جناب ناراض ہو جانا کوئی بڑی بات نہیں، بستے گھروں میں لڑائیاں ہو ہی جاتی ہیں مگر دوستو، یہاں تک نوبت نہ پہنچایا کرو، بیٹیاں سب کی ایک جیسی ہوتی ہیں۔ لوگوں کو دکھ نہ دیا کرو، عزیزان من عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے امام عالی مقام حسین رضی اللہ عنہ کے نانا جان سے پیار کرنے ولو، والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ماذاغ کے کاجل والے سے پیار کرنے والو، دعائیں کس سے کرنی چاہیے، دعائیں کون سنتا ہے، آؤ ذرا محبت سے میں بات عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔

ادھر فرمایا: تین بندے جناب غار میں پھنس گئے ہیں۔ آگے پتھر آ گیا ہے۔ مشکل بڑی آ گئی ہے۔ حاجت روا مشکل کشا اللہ کی ذات ہے:

﴿اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۝﴾ (الفاتحہ : 4)

اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں، آؤ نا ذرا عزیزان من! میرے امام عالی مقام سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے نانا جان سے پیار کرنے والو، فرمایا: تین بندے غار میں پھنس گئے ہیں۔ اب تینوں بندوں نے اپنی اپنی نیکی کو یاد کیا، واسطہ وسیلہ ڈالنا جائز ہے، اللہ کے آگے وسیلہ ڈالنا جائز ہے، مگر دوستو جو وسیلہ قرآن و حدیث نے بتایا ہے، اپنی نیکی کو یاد کر کے کہنا چاہیے، بندہ دعا کر رہا ہے، سیدھی رب سے کال ملاتا ہے، اللہ کریم فلاں وقت میں اپنے ماں باپ کو کے لیے ساری رات دودھ لے کر کھڑا رہا، اپنے بچوں کو دودھ نہیں پلایا، میں نے اپنے ماں اور باپ کو دودھ پلایا تھا، یا اللہ! اگر آپ کو یہ نیکی قبول ہے تو مجھے اس پریشانی سے نجات دے دے۔ اللہ اس دکھ مصیبت سے نجات دے دے۔

اپنی نیکی کا واسطہ وسیلہ ڈالا، اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کی، پتھر نیچے آ گیا، دوسرے نے بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعا کی، نیکی کا وسیلہ ڈالا، تیسرے نے بھی اپنی نیکی کا وسیلہ ڈالا، بھائیو، اپنے نیک اعمال کا واسطہ وسیلہ ڈالنا جائز ہے، رب کے پاس ناموں کا واسطہ ڈالنا جائز ہے، اللہ تمہیں تمہاری کریمی کا واسطہ ہے، رب جی تمہیں تمہاری رحیمی کا واسطہ ہے، تمہارے مختار کل ہونے کا واسطہ ہے، یہ بھی وسیلہ بندہ ڈال سکتا ہے، اور نبی کریم ﷺ کی تابعداری کا بھی وسیلہ ڈال سکتا ہے۔ کہ اللہ میں تیرے نبی ﷺ کے نقش قدم پر چلتا ہوں، سب سے اعلیٰ وسیلہ نبی ﷺ کی تابعداری ہے۔ آپ ﷺ کے نقش قدم پر چلنا ہے۔ میرے نبی ﷺ کی سنت مبارکہ پر چلنا ہے، حضور ﷺ کے طریقے پر عمل کرنا ہے، حضور ﷺ کے نقش قدم پر چلنا ہے، یہ دعا کی اللہ نے دوستو دعا سن کر پریشانی سے نجات عطا فرمائی۔

بھائیو، دعا کیا کرو، آؤ نا عزیزان من! انبیاء علیہم السلام نے دعا کس سے مانگی ہے، قرآن نے دوستو، واضح الفاظ میں قرآن میں رب رب ہو رہی ہے، آؤ نا ذرا عزیزان من! عرض کرنا چاہ رہا ہوں سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ سے پیار کرنے والو، میرے امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان کا کلمہ پڑھنے والو، والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ماذاغ کے کاجل والے حبیب ﷺ سے پیار کرنے والو، دعا کس طرح کرنی چاہیے، سرکار مدینہ کے در دولت سے پیار کرنے والو، میرے نبی ﷺ کے پاس یار آ گئے، آ کر عرض کرتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ! بارش نہیں ہو رہی، بارش کی دعا کر دیں، میرے نبی کریم ﷺ نے دوستو، اس آدمی کی بات سنی، آپ ﷺ نے جمعہ میں دعا کی فرماتے ہیں، جمعہ ختم نہیں ہوا تھا۔

بادل آنے شروع ہو گئے، ایک جمعہ گزر گیا تو دوسرے جمعہ تک بارش ہی ہوتی رہی، میرے نبی ﷺ کا وہی یار اگلے جمعہ اٹھا پوچھنا چاہ رہا ہے اگر بارشوں کی ضرورت پڑے تو کس سے مانگنا ہے، اگر بیٹوں کی ضرورت ہو تو کس سے مانگنا ہے، اگر بندے کو مسئلے کی ضرورت ہو تو کس سے مانگنا ہے، میں ذرا تمہاری نظر دوڑا رہا ہوں، دعا قبول کرنے والی کس کی ذات ہے، کس کے آگے دعا کرنی چاہیے، دعا قبول کرنے والی کس کی ہستی ہے، آؤ، نا ذرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عزیزان من! سرکار مدینہ ﷺ نے اپنے رب کے آگے دعا کی، اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمالی، عزیزان من! میرے امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، دعا کرنی چاہیے، بندہ کسی کے لیے کرے دم ہی پڑھ لے، اور پھونک مار دے، حافظ لکھوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے:

فاتحہ کل بیماراں دارو
تے ٹالے کل بلائی

یعنی فاتحہ میں ہر بیمار کی دوستو، بیماری کا علاج ہے۔ سورۂ فاتحہ پڑھ کے بندہ دم کرے، کئی بندے دم کرتے ہیں۔

کڑک کڑکا علی
دشمن نوں منجے پا علی

کئی ایسے دم کرتے ہیں اور کئی بندوں کو میں نے دم پڑھتے دیکھا ہے۔

کالی کیڑی کالے روڑ
لیا جوانا مرغی ہور

حیران ہوں اللہ کی قسم، دم کرنا چاہیے، سورۂ فاتحہ پڑھ کے قل شریف پڑھ کے درود شریف اول آخر پڑھے اور بندہ جناب دعا کرے، حافظ لکھوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

فاتحہ کل بیماراں دارو
تے دافع کل بلانوان

ہر بیماری کا دارو جناب قرآن پاک میں موجود ہے۔ میرے نبی ﷺ کے دور میں بھی صحابہ رضی اللہ عنہم نے دم کر کے دعا کی، میرے اللہ نے جناب اسے بچھو کے ڈنگ سے آرام دے دیا، سانپ کا کاٹا بندہ بچ گیا اور انہوں نے چالیس بکریاں لیں، نبی پاک ﷺ کو فکر ہونے لگی پوچھا کیا پڑھا تھا، کہیں یہ نہ پڑھا ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کالی	کیڑی	کالے	روڑ
لیا	جوانا	مرغی	ہور

آپ ﷺ کو فکر ہونے لگی، آپ ﷺ نے پوچھا کہ بھئی بتاؤ کیا پڑھا تھا، کہتا، حضور ﷺ کچھ نہیں پڑھا، جس سورۂ فاتحہ ہی پڑھی ہے، کتنی شان ہے اور ہم کہتے ہیں، نہیں ہمیں پڑھی پڑھائی چاہیے، کئی بندے مجھے رقعہ دیتے ہیں، مولوی جی قرآن پڑھے چاہیے میں نے کہا کیا بات ہے تم ہندو سے مسلمان ہوئے ہو، تمہیں قرآن نہیں آتا، کہتے نہیں مولوی جی کوئی مولوی پچاس ساٹھ پڑھے، میں نے کہا میں قسم کھاتا ہوں، مولوی سال میں ایک نہیں پڑھتے، تمہیں پچاس ساٹھ کیسے دے دوں۔ صحیح بات ہے ہمارا اپنا شعبہ ہے پتہ ہے مجھے ہم کتنے پانی میں ہیں، ہم تو نمازیں پورے ٹائم پر پڑھ لیں تو بڑی بات ہے، دعا کرو اللہ دین کا پکا خادم بنائے (آمین)

یہ قوم سدھر گئی تو ساری قوم سدھر جائے گی، رات کو میں ٹیلی ویژن یہ دیکھ رہا تھا، ایکسپریس یا پتہ نہیں، کس چینل پر ایک آدمی اور دو عورتیں اب مولوی بے چارہ بابا سا نیچی نظریں کر کے بیٹھا ہے عورتیں کہہ رہی تھیں، ہمیں برابر کے حقوق چاہیے، برابر کے ساتھ ہی عورتیں بیٹھیں، ساتھ ہی بابا، کہتا نہیں عورتیں برابر کے حقوق نہیں لے سکتیں، میں نے کہا خود ان کے بنچ کے ساتھ بیٹھے ہو، میں نے کہا بھئی تم نے تو برابری کر لی ہے اس لیے ہم مولویوں کے لیے دعا کرو کہ یہ قوم ٹھیک ہو جائے، سارا معاملہ ہی ٹھیک ہو جائے گا۔

آؤ نا ذرا عزیزان من! امام عالی مقام سیدنا حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، دعائیں سننے والی اللہ کی ذات ہے اور دوستو، دعا بھی کرنی چاہے بندہ دم بھی کرے قرآن وحدیث والا یہ سورتیں پڑھ کر دم کرنا چاہیے، آؤ، نا ذرا عزیزان من! میرے امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ماذاغ کے کاجل والے، الم نشرح کے سینے والے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے پیار کرنے والو، دعاؤں کے لیے رب کا قرآن بھرا ہوا ہے، نبیوں نے دعا رب کے آگے کی، ولیوں نے دعا رب کے آگے کی ہے، یہ بات ذرا محبت سے سننے والی ہے، عزیزان من! آؤ نا ذرا میرے امام عالی مقام سیدنا حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، سیدنا یونس علیہ السلام بنا ارادے کے چل پڑے ہیں اور دریا کے کنارے پر پہنچ گئے، اللہ کا حکم نہیں ہوا اللہ کا آرڈر نہیں آیا، اللہ کی دوستو، شان، ذرا توجہ فرماؤ عزیزان من!

مجبور رہا محبوب تیرا
جو خود کو پار لگا نہ سکا

سیدنا یونس علیہ السلام کشتی میں سوار ہو جاتے ہیں۔ اوپر سے آواز آتی ہے۔ میرے یونس علیہ السلام میرے حکم کے بغیر آگئے ہو، اب کشتی پار نہیں جائے گی، ہوا کا جھونکا آیا، قرعہ ڈالا سات دفعہ نبی یونس علیہ السلام کا قرعہ نکلا۔ انہوں نے کہا رنگ بہت اچھا ہے، صورت بڑی پیاری ہے، نبی صورت کا بھی پیارا ہوتا ہے، نبی سیرت کا بھی پیارا ہوتا ہے، نبی کا ظاہر بھی پیارا ہوتا ہے، نبی کا باطن بھی پیارا ہے، نبی کے پیارے ہونے میں شک نہیں، لیکن رب دوستو اپنی توحید میں ملاوٹ پسند نہیں کرتا، اللہ اپنے حکم کو توڑنے والے کو، دوستو معاف نہیں کرتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جناب انتظار نہیں کیا، کشتی میں سوار ہو گئے، ان لوگوں نے کہا، دل تو نہیں کرتا، یہ بندہ بڑا پیارا ہے، مگر نام اس کا ہی نکلتا ہے، بات چل رہی تھی سیدنا یونس علیہ السلام کو پتہ چل گیا کہ میں نے اپنے مالک کے حکم کا انتظار نہیں کیا، ادھر رب نے کہا، مچھلی تیار ہو جاؤ آج خوراک نہیں آ رہی تیرا قیدی آ رہا ہے، خوراک نہیں آ رہی بلکہ تیرا قیدی آ رہا ہے۔

سنو ذرا عزیزان من! عرض کرنا چاہ رہا ہوں، جیلوں میں تو قیدیوں کو موبائل بھی مل جاتے ہیں اور پولیس والوں کے ذریعے قیدیوں کو دیسی گھی بھی مل جاتا ہے، کئی پولیس والے آدھا خود کھا لیتے ہیں۔ آدھا قیدیوں کو پہنچا دیتے ہیں۔ اب تو جیلیں بھی جنت بن گئی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جیلوں میں تمہیں سب کچھ ملے گا ہیروئین بھی ملے گی، چرس بھی ملے گی، مجھے ایک بندہ کہتا ہے یہ قیدیوں کو اتنی عیش وعشرت کیوں ملتی ہیں، میں نے کہا کیونکہ جہنم کے داروغے بڑے اچھے ہیں۔ پھر مجھے ایک بندہ کہتا مولوی جی جہنم میں کچھ مل گا؟ میں نے کہا اگر ان پولیس والوں جیسے ہوئے تو ملے گا، ہاں اگر ان جیسے ہوئے تو ملے گا میں حیران ہوں لوگوں پر،

اس لیے عزیزان من! دعا کیا کرو، اللہ تعالیٰ ہمیں ان سے بچائے، ان کے شر سے بچائے، عزیزان من! بیچ میں کوئی سی آئی ڈی والے بیٹھے ہوتے ہیں کہ مولوی ہمارے خلاف بڑا بولتا ہے، بیٹو میرے بھی تم نے تین ناجائز پرچھے کیے ہیں، اس لیے میں کیوں نہ بولوں، عزیزان من! آؤ، ناذرا سرکار مدینہ ﷺ سرور قلب وسینہ سے پیار کرنے والو، والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ماذاغ کے کاجل والے حبیب ﷺ سے پیار کرنے والو، سیدنا یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں اور قرآن کیا کہتا ہے، ذرا بات بڑے پیار سے سننے والی ہے، ایک دن گزرا دو دن گزرے، تین دن گزرے، چار دن گزرے، پانچ دن گزرے، چھے دن گزرے، بھائیو ناامیدی نہ دکھایا کرو، چالیس دن گزر گئے۔ میرے نبی یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں سوچا اگر ان کنکریوں کی آواز اللہ سنتا ہے، تم تو کہتے ہو جو مر جاتے ہیں، وہ بھی سنتے ہیں،

او میرے بھائی اگر بندہ مر کے بھی سنتا ہے، پھر دبانے کی ضرورت کیا ہے، مروں کا اعلان کرنے کی کیا ضرورت ہے، اعلان تو اس طرح کرنا چاہیے، حضرت فلاں بندہ زندہ ہے نو بجے جنازہ پڑھایا جائے گا، فلاں بندہ زندہ ہے فلاں دن اس کا قل اور ساتا ہے اور چالیسواں کیا جائے گا، تمہیں اگلے دن جوتے بھی ماریں گے اور پاگل خانے بھی چھوڑ آئیں گے، حیا کرنا چاہیے اور بزرگوں نے بڑی پیاری بات کہی ہے، بندہ زندہ کوئی دفن کرتا ہے یا کبھی زندہ بندہ دفن کیا ہے، کسی نے، ایک پیر کو انہوں نے ڈالا تھا تو ایکسپریس والوں نے جلوس نکال دیا، ایک نے ڈالا تھا، اپنا زندہ مرید، کہتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اک بندہ مروا وی لیا
اوندا قل ساتا کھا وی لیا
اونہوں گھٹکاں تے بخشا وی لیا
اوندا جوڑا فیر وی زندہ ای رہیا
جے تیرے مردے نئیں مردے
وچ قبر دے گلاں نے کر دے
اونہوں قبروں باہر ای سکا لیا کر
کسے شیشے وچ سجا لیا کر
جی کرے تے کدی بلا لیا کر
تو مرن مرون دی گل ای مکا

ہاں بھئی تو مرنے مرانے کی بات ہی ختم کردو، جو مرجائے، وہ جواب دیتا ہے بھلا، نہیں جواب دیتا اور اگر جواب دے تو پھر مردہ ہوسکتا؟ نہیں ہوسکتا، یہ تو قانون ہے، نبی یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں کہتے ہیں یا اللہ! اگر آپ کنکریوں کی سن سکتے ہیں تو بندے سیدنا یونس علیہ السلام کی نہیں سن سکتے، آواز دی، کہتے ہیں سبحان، قرآن آگے سے بولا، محبت کے ساتھ،

﴿لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۝﴾ (الانبیاء : 87)

اور ساتھ ہی اللہ کا قرآن بول پڑا کہ میرے نبی ﷺ نے مچھلی کے پیٹ میں لا الہ الا اللہ دعا کی تو کس کے نام سے کی؟ پہلے اللہ کی صفت بیان کی، اچھا بھئی جس سے کچھ لینا ہو، پہلے اس کی بڑائی بیان کرتے ہیں، یا اس کی تعریفیں کرتے ہیں، یہ اللہ کے نام کا وسیلہ سیدنا یونس علیہ السلام نے کس سے دعا مانگی ہے؟ تم نے کس سے مانگنی ہے؟ اس لیے عزیزان من، میرے امام عالی مقام سیدنا حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، قرآن بڑے پیار سے بول پڑا اور ساتھ قرآن میں بتایا کہ اگر میرا نبی ﷺ مجھے پکارتا نا، سنو لوگو جو بندہ دعا نہیں مانگتا، اللہ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے معاف نہیں کرنا، جو رب سے مانگتا نہیں، اللہ نے اسے عطا نہیں کرنا،

نبی یونس علیہ السلام نے اللہ سے مانگا، تو اللہ نے واقعہ قرآن میں بیان کر دیا ہے، رضا آباد کی مسجد میں جمعہ پڑھنے والو، مدنی کے پیچھے جمعہ پڑھنے والو، میں تم سے سوال کرتا ہوں، نبی یونس علیہ السلام کی شریعت سے ہمارا تعلق بھی کوئی نہیں، تو رب نے قرآن میں واقعہ کیوں بیان کیا، تا کہ لوگ سمجھ جائیں کہ کس سے مانگنا چاہیے، سنو ذرا نبی یونس علیہ السلام کہتے ہیں، بڑی ہماری قوم اب مانگنے چلی ہے، حکمران بھی گئے ہیں، عوام بھی چلی ہے سارا کام ہی چلا ہے اور اگر مانگنا ہی ہے تو رب سے مانگو اور کہنے کیا لگے،

قرآن کہتا ہے:

﴿فَلَوْلَا اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ۝﴾ (الصافات : 143)

اگر میرے نبی مجھے پکارتے نا۔

﴿لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ۝﴾ (الصافات : 144)

فرمایا کہ قیامت تک میں نے مچھلی کے پیٹ میں رکھنا تھا، ایک اور نبی آ گیا، کہتے ہیں مولا ساری زندگی آپ کی خاطر تبلیغ کی ہے، مولا اپنا در چھوڑا تو آپ کے لیے، اللہ آگ میں چھلانگ لگائی تو آپ کے لیے، مولا سب کچھ گیا تو آپ کے لیے، اب آپ سے کچھ مانگتا ہوں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، مانگو، فرمایا:

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۝﴾ (الصافات : 100)

قرآن میں رب رب ہو رہی ہے، بندے تم رب رب نہیں کرتے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ساری کائنات میں جو بندہ مجھے پکارتا ہے، میں اس کی پکار رد نہیں کرتا، میں مچھلی کے پیٹ میں بھی سنتا ہوں، میں رات کے اندھیرے میں بھی سنتا ہوں، میں سورج کی روشنی میں بھی سنتا ہوں، میں چاند کی روشنی میں بھی سنتا ہوں، میں مچھلی کے پیٹ میں بھی سنتا ہوں، میں چیخوں میں بھی سنتا ہوں فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصَّالِحِيْنَ﴾ (الصافات : 100)

رب جی آپ نے خود کہا ہے:

خالی ہتھ آنویں جھولی بھر دینوں
تینوں مال اولاد تے زر دیواں
تیری ہر مشکل کر حل دیواں
کہو لا الہ الا اللہ ....

نبی دوستو سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں اولاد کی ضرورت پڑی، بھائیو، اولاد اللہ کے دربار سے ملتی ہے، اولاد مانگنی ہو تو رب سے مانگا کرو،

اماں کاہنوں ٹکراں مارنی اے
دھیاں پت دیندا ای آسمان والا
نی توں ویکھیا نئیں ڈوراں ڈنگراں نوں
کون اونہاں نوں بچے جمان والا
پیدا جانوراں دیاں کر کے کئی قسماں
خیر ڈاراں دیاں ڈاراں اڑان والا

- فرمایا: اولاد دیتا ہے تو رب کی ذات ہے بندہ دنیا میں رب سے مانگے، رب موڑتا نہیں، یہ میں نہیں کہہ رہا، نبی ابراہیم علیہ السلام کہتے ہیں:

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصَّالِحِيْنَ۝﴾ (الصافات : 100)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے نبی علیہ السلام مانگا تم نے اپنی مرضی سے ہے دینا، میں نے اپنی مرضی سے ہے، مانگا تم نے اپنی مرضی سے ہیں۔ دینا میں نے اپنی مرضی کا ہے، یا اللہ! کس طرح کا؟ فرمایا: دنیا میں ،

﴿فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيْمٍ۝﴾ (الصافات : 101)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے میرے نبی ﷺ بچہ بھی ایسا دوں گا اگر گردن پر چھری بھی رکھو تو سی نہیں کرے گا، تم نے مانگا ہے، کسی کا سر صحیح نہیں، کسی کا منہ صحیح نہیں، چوہا کسی نے ڈی سی لگا دیکھا ہے؟ ایس پی؟ مائٹر؟ مولوی؟ کیوں بھئی، یہ جو چوہے تم نے گلیوں میں مانگتے پھرتے دیکھے ہیں، کبھی ڈی سی لگے دیکھے ہوں؟ او میرے بھائی دعا کرو، اللہ کریم ساری کائنات کو اپنی توحید کی سمجھ عطا فرمائے (آمین) عقیدہ توحید بہت بڑی دولت ہے، نبیوں نے بتایا ہے، نبی ابراہیم علیہ السلام مانگا، سب کچھ ملا، دعا مانگی تو رب نے دے دیا اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے، کعبہ تعمیر کر رہے ہیں۔

www.kitabosunnat.com

عزیزان من! میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، اللہ کریم فرماتے ہیں جب نبی علیہ السلام نے مانگا،

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝﴾ (البقرہ: 127)

﴿وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝﴾ (البقرہ: 128)

یا اللہ! آپ کا گھر بنا دیا ہے، اسے قبول کر لو، منظور کر لو، بابا جی بیٹا دی مانگ رہے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے خلیل علیہ السلام مانگ کچھ اور بھی مانگنا ہے، اللہ لوگ بڑا کچھ مانگتے ہیں، مگر میں نے گھر بنایا ہے، اس کی مزدوری میں اتنا پیارا امام مانگتا ہوں۔

عرض کرنا چاہتا ہوں، میرے امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، نبی ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: دعا کیا کر رہے ہیں۔

﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ﴾ (البقرہ: 129)

یا اللہ! دنیا میں آپ سے ایک ہی رسول مانگ رہا ہوں، فرمایا: جو ان کی آل اولاد میں سے ہو، میری آل اولاد میں سے ہو، فرمایا: ایسا رسول ﷺ مانگتا ہوں، جیسا دنیا میں نہ ہو، مولا بڑی آن والا بڑی شان والا مانگتا ہوں، نبی ابراہیم علیہ السلام دعا مانگ رہے ہیں، ابراہیم علیہ السلام کی دعا نے بتایا ہے، نبی مانگے تو رب سے مانگے، ولی بھی مانگے تو رب سے مانگے، اولاد بھی مانگو تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رب سے مانگو، اپنی تکلیف اور پریشانی میں بھی مانگو تو رب سے مانگو، ہر مسئلے کا حل میرے اللہ کی ذات ہے، اللہ ہر چیز دوستو عطا کرتا ہے، جو اس سے مانگتے ہو، امام ثوری رحمہ اللہ کہتے ہیں میں خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا،

"لبيك اللهم لبيك ، لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك ."

یا اللہ! کتنا پیارا گھر ہے، گورا بھی کہہ رہا ہے، لبیك، کالا بھی کہہ رہا ہے، لبیک، ادنی بھی کہہ رہا ہے، لبیک، اعلیٰ بھی کہہ رہا ہے، لبیك، بادشاہ بھی کہہ رہا ہے، لبیک، یا اللہ آپ کی کتنی انصاف والی جگہ ہے، وہاں سارے ایک ہی کلمہ کہتے ہیں،

لبيك اللهم لبيك

ہیر پھیر بھی نہیں آتا، وہاں پڑھا لکھا بھی کہتا ہے، لبیک، اوران پڑھ بھی کہتا ہے، لبیک، کیسی رب کی توحید ہے، فرق چھوڑا ہی نہیں،

لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك۔

امام ثوری رحمہ اللہ کہتے ہیں، اوپر سے آواز آئی تھی،

فَاخْرُجْ مِنْ بَيْتِي ، فَاخْرُجْ مِنْ بَيْتِي

دفع ہو جا نکل جا میرے گھر سے، اوفلاں تو دفع ہو جا میرے گھر سے۔ کتنا گناہ گار ہے وہ جس کو رب کہہ رہا ہے کہ دفع ہو جا، امام ثوری رحمہ اللہ کہتے ہیں، میں نے جا کر اس کو پیچھے سے جناب پکڑا اور کان میں کہا، بھئی یہ نام تمہارا ہے۔ وہ کہتا ہے، جی بالکل میرا ہے تو کہتے ہیں، تم سے سنا نہیں جاتا، تمہارے کان بجتے ہیں، کہتا جی بالکل جو آپ کہہ رہے ہیں، میں بھی سن رہا ہوں، تو فرمایا جاتے کیوں نہیں، تو کہتا ہے امام صاحب یہ گھر چھوڑ کر میں جاؤں کہاں؟ یہ گھر چھوڑ کر میں کہاں جاؤں؟ او میرے عزیز کبھی تمہارا اس طرح کا توکل ہوتا کہ اس طرح رب کے گھر کا پلہ پکڑ کر، خانہ کعبہ کا رب سے کہتے رہا کرو کہ اب میں آ گیا ہوں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اب میں نے نہیں جانا اور پھر جب بندہ رب کے گھر میں ضد کر کے بیٹھ جائے نا تو اللہ کریم کہتے ہیں، پھر میرا بھی موڑنے کو جی نہیں کرتا، میرے بھائی اللہ کے دربار میں جب تم آؤ تو ساری دنیا بھلا کر آیا کرو، اچھا جی تمہیں ایوان صدر میں کوئی بلا لے اللہ کی قسم تمہیں روٹی بھی بھول جاتی ہے کہ میں آج ایوان صدر جا رہا ہوں، او پاگل، کبھی سوچا ہے کہ مسجد ساری کائنات سے اعلیٰ جگہ کا نام ہے، وہاں آتے ہو تو مولوی جی پانچ منٹ اوپر ہو گئے ہیں۔ تین منٹ اوپر ہو گئے ہیں، بھئی حیران ہوں مولوی تمہیں قرآن و حدیث سنا رہا ہے اور تم گھڑی وہاں بھی گھڑی، میرے بھائی اپنی اصلاح کریں کہتے ہیں نا رب سے کچھ لینا ہے تو پھر اس کے دربار میں اس جیسا منہ بھی بنانا پڑے گا،

مانگنا پڑے گا تو طریقے سے مانگنا پڑے گا، اللہ کی بڑائی بیان کرنی پڑے گی، اس کی تعریفیں کرنی پڑیں گی، سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کو مانگا، اللہ کریم نے فرمایا: میرے خلیل علیہ السلام میں نبی ایسا دوں گا کہ ساری کائنات میں، میں نے اس جیسا بنایا نہیں ہوگا، میرے محبوب ﷺ کی مثل ہی نہیں، ثانی ہی نہیں اور جب سرکار آئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: چلو اقصیٰ میں اور جب اقصیٰ میں پہنچے تو محبوب ﷺ نے السلام علیکم ورحمة اللّٰه، السلام علیکم ورحمة اللّٰه، اللہ کریم فرماتے ہیں، اے میرے ابراہیم علیہ السلام! جی جی رب جلیل، فرمایا: ذرا دیکھ تو سہی، تیری دعا آگے کھڑی ہے، آج تمہاری دعا قبول ہوئی ہے، تم نے کہا تھا یا اللہ! نبی دے جو نبیوں کا امام ہو، جو رسولوں کا امام ہو، یہ دیکھو آج تم بھی پیچھے ہو اور نماز تمہارا بیٹا پڑھا رہا ہے، کتنی خوشی ہوئی ہوگی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں کی دعا قبول کی، پھر میں بھی کہتا ہوں:

اللہ اینہاں نوں نہ موڑی
اے منگتے سارے تیرے نے
اسی عقیدہ رکھ دے اسی عقیدہ رکھ دے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خزانے سارے تیرے نے

اللہ کتنے خوش ہوتے ہوں گے کہ سبحانی مسجد میں بندے کہہ رہے ہیں کہ خزانے سارے تیرے ہیں۔

اسی عقیدہ رکھ دے اسی عقیدہ رکھ دے
خزانے سارے تیرے نے
اسی ولیاں کولوں نئیں منگدے
اسی خطباء کولوں نئیں منگدے
اسی مجراں کولوں نئیں منگدے
اسی شجراں کولوں نئیں منگدے

اللہ کریم بھی کہتے ہیں، اہل حدیثو تمہیں کیا ہو گیا ہے، سارے مانگتے ہیں، تم کیوں نہیں مانگتے، یا اللہ! ہم کیسے مانگیں، آپ کے قرآن نے کہا ہے:

﴿يَاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ۝﴾

(فاطر: 15)

اسی دنیا چ غیراں کولوں نئیں منگدے
کیونکہ او منگتے سارے تیرے نے

اور منگتوں سے مانگنا؟

او منگتے سارے تیرے نے
ربا اینہاں نوں نہ موڑی
پروانے سارے تیرے نے
دیوانے سارے تیرے نے
اسی شجراں کولوں نئیں ڈردے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی حجراں کولوں نئیں ڈردے
اسی بندیاں کولوں نئیں ڈردے
کیونکہ او بندے سارے تیرے نے
ربا اینہاں نوں نہ موڑی
پروانے سارے تیرے نے

نبی زکریا علیہ السلام نے مانگا تو اللہ سے، سیدنا یونس علیہ السلام نے مانگا تو اللہ سے، سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے مانگا تو اللہ سے سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے مانگا تو اللہ سے، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے مانگا تو اللہ سے، سیدہ خولہ علیہا السلام نے مانگا تو اللہ سے، محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا، تو اللہ سے سیدنا خلیل علیہ السلام نے مانگا، تو اللہ سے، ذبیح علیہ السلام نے مانگا، تو اللہ سے، سیدہ مریم علیہا السلام نے مانگا تو اللہ سے، میں صدقے جاؤں، قرآن بھرا ہوا ہے، ولیوں نے مانگا تو اللہ سے، نبیوں نے مانگا تو اللہ سے، جن سے تم مانگتے ہو، جنہوں نے ڈپو بنائے ہیں۔

میرے عزیز! لاہور والی سرکار کا بھی بیٹا نہیں، علی ہجویری رحمہ اللہ کا بھی بیٹا نہیں، پیر عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کا بھی بیٹا نہیں، میاں شیر محمد شرقپوری رحمہ اللہ کا بھی بیٹا نہیں، اسماعیل ٹہلا والے کا بھی بیٹا نہیں، میں کتنے گنواؤں، بھائیو، ساری کائنات کے خزانوں کا مالک اللہ ہے، اس لیے جو مالک ہو، اس سے مانگتے ہیں، نوکروں سے مانگیں بات نہیں بنتی، مانگنا تو مالک سے چاہیئے۔ میرے عزیز دوستو! مالک مہربان ہو جائے، تو پھر سب کچھ مل جاتا ہے، جب بندہ مالک سے مانگ لے تو مالک سب کچھ دیتا ہے، مگر شرط یہ ہے، اس کے دربار کا دروازہ کھٹکھٹاؤ تو سہی، اس کے دربار میں کبھی آؤ تو سہی تمہیں ہر چیز ملے گی، ہر وقت ملے گی، ہر گھڑی ملے گی، مگر شرط یہ ہے، اس کا دربار نیت سے کھٹکھٹاؤ، اللہ تیری میری حاضری قبول فرمائے۔ (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فکر آخرت

﴿بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى۝﴾

(اعلیٰ: 16-17)

﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۝﴾

(الرحمٰن: 27- 27)

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝﴾ (الاحزاب: 56)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ))

گنج بخش فیض عالم فقط ہے ذات خدا
نا کسا رہ پیر کامل محمد ﷺ مصطفیٰ

گنج بخش فیض عالم فقط ہے ذات خدا
اگر جنت میں جانے کا ارادہ ہو تمامی کا
گلے میں پہن لو کرتا محمد ﷺ کی غلامی کا

نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر کو آباد کرنے سے

عزیزان من! اگر مال و دولت میں عزت وسکون ملتا تو ابوجہل کو ملتا، ابولہب کو ملتا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرعون کو ملتا، ہامان کو ملتا، شداد کو ملتا، بھائیو، دولت پر مان نہ کیا کرو، اس مال ومتاع میں عزت نہیں، وقار نہیں، شوکت نہیں، پیار نہیں، سکون نہیں، رفعت نہیں، بلندی نہیں، عزت وسکون کس میں ہے، عزیزان من! اگر محل ماڑیوں میں عزت سکون ملتا اگر دولت میں عزت وسکون ملتا پھر تمہیں دوستو اس پھول نگر کے ہوسپٹل میں کوئی امیر نظر نہ آتا، کوئی امیر دکھی نظر نہ آتا، جیل میں کوئی مشیر قیدی نظر نہ آتا، مگر نہ نہ عزیزان من! پھر دوستو، نمبردار جاگیردار دنیا میں دکھی نظر نہ آتا، کوئی کسی غریب سے پیار نہ کرتا، مگر نہ نہ عزیزان من! میں نے لاکھ بتیوں کو دیکھا ہے، ارب پتیوں کو دیکھا ہے، میں نے قارون کی دولتوں کے نقشے پڑھے ہیں، قرآن میں، مسلمانوں اونٹوں کی جماعتیں جھکتی تھی مگر رب نے بتایا ہے۔

نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر کو آباد کرنے سے
تسلی دل کو ہوتی ہے خدا کو یاد کرنے سے
جانور پیدا کیے تیری رضا کے واسطے
چاند سورج اور ستارے ہیں ضیاء کے واسطے
کھیتیاں سرسبز ہیں تیری غذا کے واسطے
بندیا سارا جہاں تیرے لیے اور تو خدا کے واسطے
تمنا ہے اس دنیا میں کوئی کام کر جاؤں
ہوسکے تو خدمت اسلام کر جاؤں
سدا نہ باغ بلبل بولے
سدا نہ باغ بہاراں

میرے بھائی اس دنیا میں شیخ القرآن رحمہ اللہ آئے، چلے گئے، میرے حافظ عبد اللہ رحمہ اللہ آئے چلے گئے، میرے یزدانی شہید رحمہ اللہ آئے چلے گئے، اس اسٹیج کی بلبلیں چلی گئیں، ان باغوں کے مالی بھی چلے گئے، تیری زمینوں کے باپ دادا مالک بھی چلے گئے، تیرے رہنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے تیرے پہننے والے تیرے کھانے والے، تیرے ہنڈانے والے بھی چلے گئے، ذرا دیکھو تو سہی انہیں سوہنا کہنے والے بھی چلے گئے، ایسے کہہ لو،

سدا نہ باغ بلبل بولے
سدا نہ باغ بہاراں
سدا نہ ماپے حسن جوانی
او سدا نہ صحبت یاراں

بابا جی فرید رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اٹھ جاگ فریداں ستیا
تیری داڑھی آیا بور
تیرا اگاں نیڑے آگیا
تیرا پچھا رہ گیا دور

اور سید وارث شاہ رحمہ اللہ نے اخیر کر دی ہے

اے جگ مکان فنا دا اے
اس یارے کاہنوں جیونا اے
چھاں بدلاں دی عمر بندیا دی
عزرائیل نے پر نہ سیونا اے
وارث شاہ میاں انت خاک ہونا
او لکھ آب حیات جے پیونا اے

معزز سامعین حضرات! ہر قسم کی حمد وثناء کے لائق حاجت روا اور مشکل کشا اللہ وحدہ کی ذات لاشریک ہے درود وسلام تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ ساقی کوثر شافع محشر ہادی رہبر نبی القبلتین سید العارفین شفیع المذنبین منبع رشد وہدایت، محبوب رب المشرقین ورب المغربین جد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الحسن والحسین مولانا ومولا الثقلین نبی القاسم محمد ﷺ بن عبد اللہ کی ذات گرامی پر، ان گنت لاتعداد ریت کے ذرات سے زیادہ پانی کے قطرات سے زیادہ درختوں کے پتوں سے زیادہ بلکہ پوری کائنات کی جاندار چیزوں کے سانس سے زیادہ درود وسلام، سب کہہ دو (آمین)

عزیزان من! آج کی تقریر کا موضوع ہے فکر آخرت، کچھ لوگ فکر آخرت سے صرف موت کا نام سمجھتے ہیں کہ جو مولوی موت سنا جائے، وہ فکر آخرت ہے، جس مولوی نے فکر آخرت بیان کرنی ہے، اس نے موت ہی سنانی ہے، موت کا مسئلہ تو ان پڑھ جاہل بھی جانتا ہے، کافر بھی جانتا ہے کہ موت ایک دن آنی ہے، اس موت نے نہ نبیوں کو معاف کیا ہے، نہ ولیوں کو معاف کیا ہے، یہ مسئلہ تو بتانے کی ضرورت ہی نہیں، کوئی گھر ایسا نہیں جس گھر میں موت کا منظر نہیں، اصل میں ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگوں کو اسی انداز سے کیا جائے کہ ان کے دلوں میں آخرت کا فکر پیدا ہو جائے۔

عزیزان من! میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ماذاغ کے کاجل والے، حبیب ﷺ سے محبت کا اظہار کرنے والو، دین اسلام لوٹا جا رہا ہے۔ ہائے بندے کا ایمان لوٹا جا رہا ہے۔

ہائے مسلمانو جو دولت تمہارے خدا کی جاگیر تھی تیرے باپ کی جاگیر تھی، وہ جنت تم سے دور ہوتی جا رہی ہے۔ آؤ فکر کریں لوگ تو اپنے باپ کی جاگیر لینے کے لیے کنبے گنواہ دیتے ہیں۔ بچے مروا لیتے ہیں۔ جیلیں دیکھ لیتے ہیں اپنے باپ کی جاگیر کے لیے کیس کرتے ہیں، اصل میں یہ تیری جاگیر نہیں، اصل جاگیر تو تیرے باپ آدم علیہ السلام کی وراثت جنت ہے، اس جنت کی فکر کر لیں ذرا قابل غور جملہ توجہ فرماؤ، میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے رب کریم نے فرمایا:

والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ما ذاغ کے کاجل والے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الم نشرح کے سینے والے، سراج منیر کے چہرے والے، بدر منیر کے مقام والے، حم کے کندن والے، طٰحٰہ کی شان والے، مزمل کی کملی والے، مدثر کی چادر اوڑھ کر سونے والے، وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمٰی کے ہاتھوں والے، وما ینطق عن الھویٰ کی پاک ہونٹوں والے یٰسٓ والقراٰن الحکیم کے تاج والے، اے کملی والے سوہنے ﷺ محبوب فرمایا جی جی رب جلیل حکم کیا ہے، ان لوگوں کو اعلان فرمادو،

﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝﴾

(الرحمٰن : 27-27)

﴿بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝﴾

(اعلیٰ : 16-17)

اللہ کا قرآن کیا کہہ رہا ہے، ذرا قابل توجہ جملہ!

عزیزان من! کہیں قرآن کہتا ہے:

﴿وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۝﴾ (النساء : 77)

اللہ کے قرآن نے بتایا ہے، تمہاری جوانیاں فنا ہیں، تمہارے حسن کو بھی فنا ہے، تیرے بچوں نے بھی فنا ہونا ہے، تیری دولتوں کو بھی فنا ہونا ہے، تیری جاگیر بھی فنا ہے۔

﴿وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى﴾ (النساء : 77)

تیری نیکیاں قیامت کو باقی رہیں گی، قبر میں بھی نیکیاں کام آئیں گی، حشر میں بھی نیکیاں کام آئیں گی، بھائیو! اس گندی دنیا کی فکر کیا کرنی ہے، جو رب نے کافروں کو بنا مانگے دے دی ہے، اس گندی دنیا کو مانگ کر کیا کرنا ہے، جو رب نے ہندوؤں اور سکھوں کو بھی دے دی ہے، میرے بھائی اگر رب سے مانگا کرو تو اچھی قبر مانگا کرو، جہاں ہزاروں سال زندگی گزارنی ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عزیزان من! عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے امام عالی مقام سیدہ حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، عمر تیر علیہ السلام نوے سال ہے، فکر تمہیں ہزاروں سال کی لگی ہوئی ہے، عمر تیری ستر سال ہے، فکر تمہیں ہزار سال کی لگی ہوئی ہے، عمر تیری ساٹھ سال ہے، فکریں تمہیں سو سال کی لگی ہوئی ہے، عمر تیری پچاس سال ہے فکریں تمہیں دو سو سال کی لگی ہوئی ہیں۔ میرے بھائی آئے تو تم کسی اور کام سے تھے، فکر تمہیں کوئی اور لگی ہے، آ ذرا دیکھو تو سہی، یہ دس روپے کا ایک نوٹ دنیا میں، محبت سے ایک بات سمجھانا چاہتا ہوں، فکر آخرت کیسے بیان کرتے ہیں، فکر آخرت کیسے کرتے ہیں، کن کے دلوں میں فکر آخرت ہے، آؤ ذرا بات سننے والی ہے، یہ دس کا نوٹ ماں دیتی ہے، بڑے پیار سے او میرے لال میرے جگر کے ٹکڑے، او میرے بچے، امی جی امی جی، امی جی،

فرمایا: میرے لال او میرے جگر کے ٹکڑے او میرے بچے ذرا قریب آ، امی جان، حکم ہو، فرمایا: میرے لال یہ دس روپے کا نوٹ لے جاؤ، دو روپے کی ہلدی لے کر آنی ہے، دو روپے کی مرچیں لے کر آنی ہیں، دو روپے کا لہسن لے کر آنا ہے، دو روپے کا پیاز لے کر آنا ہے، دو روپے کا ٹماٹر لے کر آنا ہے۔

ماں نے دس روپے کا نوٹ دے کر بھیج دیا، بچے نے دودھ کی جناب قلفی کھالی، دودھ کا ٹوکن لگا لیا، کہیں گلی ڈنڈا کھیل لیا، کہیں جناب جی گیمیں کھیل لیں، کہیں بچے نے سائیکل بھگالی، شام کو لڈو کھیل کر آ گیا ہے۔ ماں نے جوتا پکڑ لیا، او بے حیاء بے شرم میں ہنڈیا بنانے سے بیٹھی ہوں، تم نہ ہلدی لے کر آئے ہو، نہ مرچیں لے کر آئے ہو، نہ ٹماٹر لے کر آئے ہو، بتاؤ بیٹا کہاں خرچ کر کے آئے ہو، ایک تو ماں تھاپے مارے گی اور ساتھ دس روپے کا حساب لے گی، میرے بھائی کبھی سوچا کرو، میری بہن تم بھی سن لو، میرے سجنو تم بھی سن لو۔

ذرا بات سننے والی ہے، دوکاندار بندہ اپنے شاگرد کو کوئی چیز لینے بھیجتا ہے، بچہ پیسے ضائع کر کے آجائے، والدین پوچھ لیتے ہیں، دوکان کا مالک پوچھ لیتا ہے، بندہ شاگرد سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حساب لیتا ہے، ماں بیٹوں سے حساب لیتی ہے، استاد شاگرد سے حساب لیتا ہے، ذرا بات سننے والی ہے، مالک مزارع سے حساب لیتا ہے۔ مزارع حصے دار سے حساب لیتا ہے، جج لیڈر سے حساب لیتا ہے، ایس ایچ او پولیس والے سے حساب لیتا ہے، یعنی ہر بندہ ایک دوسرے سے حساب لیتا ہے، میرے بھائی کبھی سوچا کرو اگر تم بندہ ہو کر اگر تو ماں ہو کر اپنے بیٹے کو ڈانٹو اور ساتھ تھاپے مارو ساتھ جھڑکیاں دو اور ساتھ جناب دس روپے کا حساب لو میری بہن کبھی سوچا ہے میرے سجنو کبھی سوچا ہے، اگر ماں دس روپے کا نوٹ دے کر پوچھ سکتی ہے تو میرے بھائی!

﴿اِلٰی رَبِّكَ مُنتَهٰهَاo﴾ (النازعات : 44)

اللہ کی کچہری لگی ہوگی، سورج سوا نیزے پر آگ برسا رہا ہوگا، اور زمین تانبے کی طرح تپ رہی ہوگی، اس جگہ پر رب کو کیا جواب دو گے، جس نے تمہیں جوانی دی جس نے تمہیں مال دیا، جس نے تمہیں حسن دیا، میرے بھائی فکر تو کبھی کی نہیں، اگر بچے کو دس روپے کا نوٹ دے کر پوچھ سکتے ہو، تو میرے رب نے بھی تمہیں ایک دن پوچھ لینا ہے، پھر تمہیں جوانی کے حساب دینے پڑیں گے، کبھی سوچا کرو جہاں بیٹھ کر ٹھگیاں مارتے ہو، تمہیں کبھی فکر نہیں لگی، جسے آخرت کی فکر ہو جسے رب کا ڈر ہو ہیرا پھیری نہیں لگاتا، ٹھگیاں نہیں مارتا، شرابیں نہیں پیتا، زنا نہیں کرتا، چوریاں نہیں کرتا، لوگوں کے گھروں میں نہیں جھانکتا۔ کسی کی دکان پر نہیں جھانکتا، راستے میں لوٹتا نہیں، ڈکیتیاں نہیں کرتا، کسی کا حق نہیں مارتا۔

بھائیو! کبھی سوچا ہے اگر بچہ تمہیں صحیح حساب نہ دے، بیٹا آج کتنے پیسے کمائے ہیں، آج کتنا سودا خریدا ہے، آج ادھار کتنا کیا ہے، میری بہن تم بھی سن لو، میرے سجنو، تم بھی سن لو، عزیزان من، میں بات بڑے پیار سے سمجھانا چاہ رہا ہوں، اگر دنیا دار بندہ اپنے ماتحت کو پوچھ سکتا ہے، پھر رب نے بھی تمہیں کسی کام کے لیے بھیجا تھا۔

الف آیا سہ سلال وہاجنے نوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ٹھیر کوئلیاں دے کاہنوں لا بیٹھا

یہ تمہاری ٹھگیاں بھی کوئلوں کا ڈھیر ہے، یہ تمہاری زمینیں بھی کوئلوں کا ڈھیر ہے، یہ تمہاری بلڈنگز بھی کوئلوں کا ڈھیر ہے۔

الف آیا سہ سلال وہاجنے نوں
ٹھیر کوئلیاں دے کاہنوں لا بیٹھا
تینوں حکم کستوری خریدنے دا
ٹھیر ہند جوائن دے لا بیٹھا
اس شاہ تائیں کی جواب دیسی
جندی رقم ریت چ ملا بیٹھا

میرے بھائی کبھی سوچا نہیں بابا نے اسی سال کی عمر گزاری اور کیا جواب دو گے، میرے بھائی آئے تو کسی اور کام تھے پر تمہیں دنیا کی فکریں لگ گئی ہیں۔

الف آیا سہ سلال وہاجنے نوں
ٹھیر کوئلیاں دے کاہنوں لا بیٹھا
تینوں حکم کستوری خریدنے دا
ٹھیر ہند جوائن دے لا بیٹھا
اس شاہ تائیں کی جواب دیسی
جندی رقم ریت چ ملا بیٹھا

کیوں بھئی جواب دینا ہے، عزیزان من! عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میں آج تمہیں فکر دینا چاہ رہا ہوں کہ آخرت کی فکر کرلو، رب کے دربار میں پیش ہونے کی فکر کرلو، ہائی کورٹ میں تیری پیشگی آجائے، میرے بھائی رات کو ہی تمہیں فکر لگ جاتی ہے، رات کو ہی روٹی پکڑ لی، ساتھ ہی دوستو، سجن تیار کرلو، رات کو گاڑی میں بیٹھ گیا، بائی پاس پر جا کر ساری رات گزار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دی، گاڑی صبح پانچ بجے آئی ساری رات سڑک پر گزاری، فکر کیا ہے؟ ہائی کورٹ میں پیشی ہے، اگر چھے سات بجے وہاں نہ پہنچا، میری پیشی لگ جائے گی۔ توہین عدالت نہ ہو جائے، کہیں وارنٹ جاری نہ ہو جائیں، کبھی سوچا نہیں، ہائی کورٹ کا جج تو ایک عام جج ہے، جس کی عدالت میں بندہ سب کچھ کر سکتا ہے، جس میں آنکھ بھی جھپک سکتا ہے۔ جس میں سانس بھی لے سکتا ہے۔ جس میں دوستو خارش بھی کر سکتا ہے۔ جس میں بندہ کھانس بھی سکتا ہے۔

کبھی سوچا نہیں ایک ہائی کورٹ کی عدالت کا تمہیں اتنا فکر ہو رات کو ہی گاڑی میں بیٹھ جاتے ہو، تمہیں دوستو کھانا بھول جاتا ہے، تمہیں بستر بھول جاتے ہیں، دوستو تم نے کبھی فکر نہیں کی، اس عدالت میں دوستو تمہیں پانچ پیشیاں پڑتی ہیں، تم نے مسجد کی طرف مہاریں نہیں موڑیں، پانچ پیشیاں پڑتی ہیں کبھی تم ایک پیشگی پر بھی نہیں آئے۔

الف آیا سہ سلال وہاجنے نوں
ٹھیر کوئلیاں دے کاہنوں لا بیٹھا

عزیزان من! ایک سنار ہتھوڑی لے کر عزیزان من! اپنا کام کر رہا ہے، مایا، بچوں نے دیکھا، نوجوانوں نے دیکھا ہے، اچانک آواز آئی ہے،

حی علی الصلاۃ، حی علی الفلاح، الصلوۃ خیر من النوم۔

اس نے اپنی ہتھوڑی پھینکی سارا کاروبار پھینکا، کہنے والے نے کہا، سنار تمہیں کیا ہوا ہے تم اچھے بھلے کام کر رہے تھے، کہتا ہے تم نہیں جانتے، اب سب سے بڑے کا بلاوا آ گیا ہے اگر میں نے اس کی فکر نہ کی مجھے ڈر ہے، کہیں میری روزی حرام کی نہ ہو جائے، تم اپنی مرضی کرتے ہو چلو ظہر اور عصر اکٹھی پڑھ لیں، کہیں ٹریکٹر پر کپڑے گندے ہیں تمہیں اپنے کدوؤں کا ڈر ہے کہیں تمہیں پنیر پھوٹنے کا ڈر ہے، میرے بھائی کبھی سوچا ہے، جو بیوپاری جو زمیندار اپنی کھیتی ادھر نہیں بیچتا، اس نے کبھی بول نہیں اٹھائے، جو پوگ کی راتوں میں پانی نہیں لگاتا، اس نے وساکھ کو کبھی بول نہیں اٹھانے۔ میرے بھائی کبھی سوچا کرو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الدنیا مزرعة الأخرة۔

دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ بھائیو! اگر دنیا کی فکر کریں پھل اٹھا لیتے ہو، قیامت کو جو آخرت کی فکر رکھے گا، قبر بھی اچھی مل جائے گی، جنت بھی اچھی مل جائے گی، فکر کرنی چاہیے ان شاء اللہ کرو گے نا؟ عزیزان من! میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے امام عالی مقام سیدنا حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام! قرآن کیا کہہ رہا ہے، فرمایا:

﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝﴾

(الرحمن : 26۔ 27)

ہر چیز نے فنا ہونا ہے، اللہ کی ذات کو بقا ہے، بھائیو اس کی فکر کیا کرنی ہے، ایک دن تیرے بستے بھی کھو جائیں گے، ایک دن تیرے رستے بھی کھو جائیں گے، ایک دن تمہاری جوانیاں بھی کھو جائیں گی، ایک دن تمہارے مربعے بھی کھو جائیں گے، ایک دن تمہارے سجن بھی کھو جائیں گے۔ ایک دن تمہارے پیارے بھی کھو جائیں گے،

ذرا بات بڑے دھیان سے سننے والی ہے۔ بھائیو! اس دنیا کی فکر نہ کیا کرو، فکریں آخرت کی کیا کرو، فکر اپنی قبر کی کیا کرو، کبھی تمہیں فکر لگی ہے۔ دیکھو تمہیں بچوں کی فکر ہے، آج تم بوڑھے ہو گئے اولاد کی فکر میں، آج تمہیں کوٹھیوں کی فکریں آج تمہیں کاروں کی فکریں، کبھی تم نے سوچا ہی نہیں، رات کو بندہ لاکھ پتی دن کو کچھ بھی نہیں، ادھر موت کا بلاوا آ گیا، رات کو مولوی صاحب، دن کو کچھ بھی نہیں، رات کو ارب پتی، دن کو کچھ بھی نہیں، رات کو تندرست دن کو کچھ بھی نہیں، رات کو پہلوان دن کو کچھ بھی نہیں، رات کو صوفی صاحب دن کو کچھ بھی نہیں، رات کو مولانا شریف الہ آبادی رحمہ اللہ بن کر سویا، دن کو کچھ بھی نہیں، رات کو شیخ القرآن رحمہ اللہ دن کو کچھ بھی نہیں، رات کو خطیب پاکستان دن کو کچھ بھی نہیں۔

رات کو عبد اللہ کلیم دن کو کچھ بھی نہیں، رات کو حافظ یحییٰ عزیز میر محمدی رحمہ اللہ جماعت کا امیر رحمہ اللہ رات کو سب کچھ دن کو کچھ بھی نہیں، رات کو نمبردار دن کو کچھ بھی نہیں، رات کو ماں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، دن کو کچھ بھی نہیں، کبھی سوچا ہے میرے بھائی موت کا ایک دن تمہارے گھر میں بھی بلاوا آنا ہے، تیری بھی کہانی ختم ہونے والی ہے، تیرا بھی باجا بجنے والا ہے، فکر کیا کرو جیسے پہلے چلے گئے ہم نے بھی چلے جانا ہے، تمہیں فکر کرنی چاہیے، فکر کرو گے نیکی مل جائے گی، فکر کرو گے میرے بھائی منزل مل جائے گی۔

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نبی ہیں، روح اللہ ہیں، جا رہے ہیں، چلتے چلتے سیدنا یحییٰ علیہ السلام کی قبر آجاتی ہے، اور سیدنا یحییٰ علیہ السلام کون سے نبی ہیں، جو تیس سال کی عمر میں شہید ہوئے ہیں، قبر میں پڑے ہیں، یہ وہ نبی ہیں جس کا نام بھی رب نے اپنی رحمت سے خود رکھا ہے، سیدنا یحییٰ علیہ السلام نبی زکریا علیہ السلام کی مراد بن کر آئے تھے، ایسے قبر میں پڑے ہوئے ہیں، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام دوڑ کر آ رہے ہیں اور کہتے ہیں: اے میرے بھائی یحییٰ!

یا یحییٰ قم باذن اللّٰہ۔

اے میرے بھائی یحییٰ اللہ کے حکم سے قبر میں سے کھڑے ہو جاؤ، سیدنا یحییٰ علیہ السلام کی قبر شق ہو گئی، اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑے ہو رہے ہیں، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، فرمایا: میرے بھائی یحییٰ علیہ السلام جب آپ دنیا سے گئے تھے، آپ علیہ السلام کی داڑھی کا رنگ سیاہ تھا، الڑمٹیار جوانی تھی، فرمایا: دنیا میں جوانی تھی، آج جب آپ قبر میں سے بیدار ہوئے ہو آج جوانی کا رنگ ہی بدل گیا ہے۔ آج داڑھی کا رنگ ہی بدل گیا ہے، داڑھی کے بال سفید ہو گئے ہیں۔ سیدنا یحییٰ علیہ السلام کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، فرمایا اے میرے بھائی! عیسیٰ علیہ السلام! جب آپ نے قم باذن اللّٰہ کہا تو مجھے فوراً فکر لگ گئی۔

﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا﴾ (الزلزال: 1۔ 3)

﴿الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ﴾ (القارعة: 1۔ 4)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: میرے بھائی یحییٰ علیہ السلام بتاؤ کس بات نے آپ کی داڑھی کا رنگ سفید کر دیا ہے، سرائے مغل میں رہنے والو، تمہاری داڑھی سفید ہوئی ہے بیٹوں کے دکھ میں، بیٹیوں کی فکر میں، تمہاری داڑھی سفید ہوئی ہے اپنے بیوی بچوں کی فکر میں، تیری داڑھی کا رنگ سفید ہے، مربعوں کے انتقال کی فکر میں، کوٹھیوں کاروں کی فکر میں، نبی یحییٰ علیہ السلام کی غلطی بھی کوئی نہیں، گناہ بھی کوئی نہیں، جھوٹ بھی کوئی نہیں، فساد بھی کوئی نہیں، دنیاداری بھی کوئی نہیں، نبی کی ذات، دوستو پاک ہوتی ہے، نبی معصوم عن الخطاء ہوتا ہے۔ سیدنا یحییٰ علیہ السلام کہتے ہیں، اے میرے بھائی عیسیٰ علیہ السلام جب تم نے کہا: قم باذن اللہ میری قبر پھٹی، مجھے ایسے لگا جیسے قیامت قائم ہوگئی ہے اور قیامت کی فکر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے ڈر کی وجہ سے میری داڑھی کا رنگ ہی سفید ہو گیا ہے۔

بھائیو! تم نے کبھی فکر نہیں کی، کہیں کم تولتے ہو، کہیں زیادہ تولتے ہو، کہیں شراب پیتے ہو، کہیں چغلیاں کرتے ہو، کہیں حسد کرتے ہو، میری بہن تم بھی سن لو، میرے سجنو تم بھی سن لو، بات بڑے پیار سے سننے والی ہے، تمہیں کبھی فکر نہیں لگی نبی گناہوں سے پاک ہے اور انہیں آخرت کی فکریں لگی ہیں۔ نبی گناہوں سے پاک ہے قبر سے نکل رہے ہیں۔ میرے بھائی کبھی سوچا کرو جب ہم قبروں سے نکلیں گے، کہیں گے ہائے افسوس ہمیں کس نے اٹھا لیا، ہم تو بڑی نیند سے سوئے تھے، کبھی سوچا ہے، سیدنا یحییٰ علیہ السلام قبر میں سے اٹھ رہے ہیں اور قیامت کا فکر کھائے جا رہا ہے، قیامت کا ڈر کھائے جا رہا ہے، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اے میرے بھائی یحییٰ علیہ السلام اللہ کا آپ کے دل میں اتنا ڈر ہے۔

میرے بھائی بات ایسی ہی ہے، وہاں نبیوں کو بھی بولنے کی چاہ نہیں ہوگی، وہاں نبی بھی اتنا ڈر رکھنے والے ہوں گے، کبھی سوچا ہے، سرائے مغل میں ایک مکان کرائے پر لیا ہے، ایک مہینہ بندہ کرایہ نہ دے دوسرے مہینے بندہ کرایہ نہ دے تیسرے مہینے سامان اٹھا کر سڑک پر مارتے ہیں۔ کہتے ہیں جاؤ گھر سے باہر نکل جاؤ، کبھی سوچا ہے، مکان کا کرایہ دینا ہے، گاڑی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا کرایہ دینا ہے۔ تمہیں فکر ہوتی ہے، جس قبر میں ہزاروں سال سونا ہے، اس کے کرائے کی تمہیں فکر ہی نہیں، قبر کہتی ہے، مجھ میں تم نے اکیلے آنا ہے، اس میں اندھیرا بہت ہے، سانپ بہت ہیں، بچھو بہت ہیں، فرش کوئی نہیں، قالین کوئی نہیں، اے سی کوئی نہیں، ہیٹر کوئی نہیں، سب خرچ سرائے مثل سے بنا کر لانے ہیں۔

قبر مروڑے جیویں کولو مروڑ دا
گنے دیاں ہڈیاں جیویں ویلنا توڑ دا
سب کچھ پن دیوے پچھے کجھ نہ چھوڑ دا
جے نہ بچاوے اللہ سائیں

میری بہن تم بھی سن لو میرے سجنو تم بھی سن لو، بات بڑے پیار سے سمجھا رہا ہوں، قبر کی فکریں کیا کرو۔

قبر نوں اڈیکاں روز رہندیاں نے تیریاں
موت تیرے گھر روز مار دی اے دھیریاں

تمہیں دولتوں کی فکر ہے تمہیں لوگوں کی چغلیاں کرنے کی فکر ہے، تمہیں مال کمانے کی فکر ہے،

﴿اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝﴾ (التکاثر: 1۔ 4)

لوگو! تمہیں ہلاک کر دیا مال کی کثرت نے، ہر وقت مال مل جائے، مال مل جائے، جمعہ جلدی پڑھاؤ جی دکان کھولنی ہے، جلسہ جلدی کرو جی، دھاریں نکالنی ہیں،

﴿اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝﴾ (التکاثر: 1۔ 2)

بھائیو! تمہیں کس بات کی فکریں لگ گئیں ہیں، جس کو اللہ کی فکر اللہ کو اس کی فکر، قابل غور جملہ، عرض کرنا چاہ رہا ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبر نوں اڈیکاں روز ریندیاں نے تیریاں
موت تیرے گھر روز مار دی اے پھیریاں
کلا ایتھے آیا تے کلا ایتھوں جانا ای
مان کانوں کرنا اے حسن جوانی دا
بندیا زندگی تیری بلبلہ پانی دا

کبھی فکر کی ہے ہمیں بس ایک ہی فکر ہے مال کمانے کی، نہ قبر کی فکر نہ حشر کی، اللہ کی قسم نہ مولویوں کو فکر ہے، نہ عوام کو فکر ہے، دعا کرو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے، (آمین) عزیزان من! میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، آؤ میرے امام عالی مقام امام الانبیاء ﷺ رحمۃ للعالمین ﷺ کا کلمہ پڑھنے والو، سیدنا سلیمان علیہ السلام کی ماں بڑے پیار سے کہتی ہے، اے میرے بیٹے سلیمان علیہ السلام، ذرا بات بڑے پیار سے سن لو، ماں نے دیکھا، سنو لوگو، ماں تہجد گزار ہے، نبی کی ماں بڑی شان والی ہے، نبی سلیمان علیہ السلام دوستو نبی بھی ہیں اور بادشاہ بھی ہیں، رب نے نبوت بھی دی ہے اور ساتھ بادشاہی بھی دی ہے، رب نے عورت بھی دی اور دولت بھی دی، کہیں ہواؤں پر حکومت کہیں پر پرندوں پر حکومت، کہیں جنوں پر حکومت ہے، کہیں وزیر بیٹھے ہیں، کہیں مشیر بیٹھے ہیں، نبی سلیمان علیہ السلام کی شانیں ماں کیا کہتی ہے۔ میرے لال او میرے جگر کے ٹکڑے او میرے بچے ذرا قریب آجاؤ، امی جان حکم ہو بیٹے رات کو زیادہ سویا نہ کرو، دن کو زیادہ سویا نہ کرو، بیٹے زیادہ دیر سو کر نہ گزارہ کرو۔

امی جی وجہ کیا ہے، میرے بیٹے تیری بادشاہی، پر سورج طلوع ہوتا ہے، تیری بادشاہی پر سورج غروب ہو جاتا ہے، آج میرے دوستو تم نے سو کر ظہر گزار دی ہے، عصر بھی گزار دی، شام بھی گزار دی، عشاء بھی گزار دی، فجر بھی گزار دی، میرے بھائی کبھی سوچا کرو، نبی سلیمان علیہ السلام کی ماں کیا کہتی ہے بیٹے زیادہ دیر سویا نہ کرو، امی جی وجہ کیا ہے، میری بہنا تم بھی سن لو، پہلی مائیں تہجد گزار تھیں اور وہ دنیا میں کوئی نبی پیدا کرتی تھیں، کوئی ولی پیدا کرتی تھیں، کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عالم دین پیدا کرتی تھیں، اب مائیں رات کو فلمیں اور ڈرامے دیکھتی ہیں،

عزیزان من! پھر ماؤں نے بھنڈ میراثی نہیں پیدا کرنے تو اور کیا پیدا کرنا ہے، نافرمان پیدا نہیں کرنے تو اور کیا پیدا کرنے ہیں اداکار نہیں پیدا کرنے تو اور کیا پیدا کرنے ہیں، فنکار نہیں پیدا کرنے تو اور کیا پیدا کرنے ہیں، میری بہن تم بھی سن لو، پہلی مائیں کیسی فکریں رکھتی تھیں، آج کی ماؤں کو تو فکر ہی اتنی سی لگی ہے کئی ماؤں سے پوچھ لیں، اے میری بہن بتاؤ تیری اولاد کیا کرتی ہے؟ کئی مائیں بڑے شوق سے بتاتی ہیں، میرا بیٹا پٹواری لگا ہے، میرا بیٹا تحصیل دار لگا ہے، میرا بیٹا پولیس والا ہے، میرا بیٹا ملازم لگا ہے، اماں جی اس کی تنخواہ کتنی ہے، کہتی ہے بیٹا تنخواہ تو بس دس پندرہ ہزار ہے، تنخواہ تو بس گزارہ ہے، اوپر سے زیادہ ہاتھ مار لیتا ہے۔

میری بہن اوپر والے کام کی فکر نہ کیا کرو، یہ تمہیں جہنم میں لے جائیں گے، میرے دوستو! آج تم بھی فکر لے کر جانا، آخرت کی فکر کیا ہے، میں تمہیں بتانا چاہ رہا ہوں، تمہارے ایمان کو جھنجھوڑنا چاہ رہا ہوں، کہ تمہیں آخرت کی کتنی فکریں ہیں، تمہیں قبر کی کتنی فکریں ہیں، تمہیں حشر کی کتنی فکریں ہیں، تمہیں اللہ کے دربار میں پیش ہونے کی کتنی فکر ہے، نبی سلیمان علیہ السلام کی ماں کیا کہہ رہی ہے، ذرا بات سننے والی ہے، قابل غور جملہ، جی ماں کا بیٹا ایس پی لگ جائے اس ماں کو رشتہ دار بھول جاتے ہیں، جس کا بیٹا ایم این اے بن جائے اس ماں کو رشتہ داریاں بھول جاتیں ہیں، نبی سلیمان علیہ السلام کی ماں میرے بھائی کس نبی کی ماں ہے جس کی دوستو بادشاہی پر سورج طلوع ہوتا ہے، جس کی بادشاہی پر سورج ڈوب جاتا ہے، ماں کیا کہتی ہے میرے لال او میرے بیٹے،

امی جی حکم ہو، فرمایا: بیٹا راتوں کو زیادہ سویا نہ کرو، امی جان وجہ کیا ہے، فرمایا: بیٹا جو زیادہ سو کر زندگی گزارتے ہیں، قیامت کو فقیر کر کے اٹھائے جائیں گے، تمہیں فجر کے وقت جاگ نہیں آتی، سوئے ہی رہتے ہو، تمہیں ظہر کے وقت بھی جاگ نہیں آتی، سوئے ہی رہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو، کیوں بھئی بات ایسے ہی ہے یا نہیں، کئی بندے سو کر عمر گزار دیتے ہیں، کئی نشے والی چیزیں کھا کر سو جاتے ہیں، کئی دوستو گولیاں کھا کر سو جاتے ہیں

چھڈ منجی نیند نہ پیاری کر
اٹھ سجا تے اسواری کر
اگے رب تے گریہ زاری کر
اوندا رو رو عرش ہلا دے توں
سائیں وحدت ناد وجا دے توں
دل قدسیاں دے تڑپا دے توں
جیڑی اگھ جگراٹے کٹ دی نئیں

یہ جو آنکھیں فلمیں دیکھتے تھکتی ہیں جو آنکھیں جھوٹ دیکھ کر اپنی آنکھوں سے غلط بیانیاں کرواتے ہو، میری بہن تم بھی سن لو، میرے دوستو، تم بھی سن لو، جو غیر محرم عورتوں کو بازار میں دیکھیں گے، جو رات کو فلمیں ڈرامے دیکھیں گے میرے بھائی فکر کیا کرو، تیری آنکھ کی نظر خراب ہو، عینک لگوا لیتے ہو، کہیں نظر خراب نہ ہو جائے، تمہیں بڑی فکر لگ جاتی ہے، سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا ہے جو آنکھ اللہ کے آگے نہیں جھکتی جو آنکھ اللہ کے آگے نہیں روتی، میرے بھائی میرے نبی ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم سے کہتے تھے، اے میرے غلامو، صحابہ رضی اللہ عنہم زیادہ ہنسا نہ کرو زیادہ رویا کرو جو زیادہ ہنستے ہیں، اللہ ان کے دل مردہ کر دیتے ہیں، جو زیادہ روتے ہیں، نبی آدم علیہ السلام نے اللہ سے سوال کیا تھا، یا اللہ! مجھے دکھاؤ تو سہی سب سے زیادہ پیاری آنکھیں کس کی ہیں تو اللہ کریم نے فرمایا: سیدنا داؤد علیہ السلام کی آنکھیں سب سے زیادہ پیاری ہیں۔

حالانکہ میرے نبی ﷺ کی آنکھیں بہت پیاری تھیں، سیدنا موسیٰ علیہ السلام نبی کی آنکھیں بھی بہت پیاری تھیں، سیدنا یوسف علیہ السلام کی آنکھیں بھی بہت پیاری تھیں، پر اللہ کریم نے فرمایا: دنیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں اے میرے آدم علیہ السلام سب سے پیاری آنکھیں سیدنا داؤد علیہ السلام کی ہیں، یہ داؤد نبی کون ہے، جب زبور پڑھتے تھے، پانی رک جاتے تھے، پرندے پر چھوڑ کر زبور سننا شروع کر دیتے تھے، اتنا پیارا نبی، کہتے ہیں ان کی آنکھیں پیاری کیوں ہیں، تم آنکھوں میں لینز لگواتے ہو، تم آنکھوں میں سرمے ڈالتے ہو، آنکھوں میں کاجل ڈالتے ہو، میری بہن تم بھی سن لو، تم آنکھوں میں کاجل ڈال کر بازاروں کی زینت بنتی ہو، آنکھیں ایسے پیاری نہیں بنتی،

پلکنگ کروانے سے خوبصورت نہیں بنتی، نبی آدم علیہ السلام نے پوچھا یا اللہ! کون سی آنکھیں پیاری ہیں، فرمایا: میرے داؤد نبی کی آنکھیں پیاری ہیں۔ یا اللہ! وجہ کیا ہے، فرمایا جو ہر وقت میری یاد میں روتی رہتی ہیں، بھائیو کبھی رو لیا کرو، کبھی رب کا دروازہ کھٹکھٹا لیا کرو، ہر وقت دوستو اس کا دربار کھلا ہے ہمنو دنیا میں جو آنکھ اللہ کے آگے نہیں جھکتی، جو روتی نہیں، جو فلمیں ڈرامے دیکھتے نہیں تھکتی، میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی قبر میں دو نیلی آنکھوں والے سانپ ڈال دیئے جائیں گے، یہاں بستر میں بھڑ چلا جائے، سانپ چلا جائے، کوئی بندہ کہہ دے، یار تیرے بستر میں بھڑ گیا ہے، یہ جناب بستر جھاڑے گا، چارپائی سے اٹھ کر ہلائے گا، کہیں جناب بھی بھڑ لڑ نہ جائے، بھڑ کے کاٹنے سے جناب بندہ مرتا بھی نہیں تھوڑی سی درد ہوتی ہے، تھوڑی سی سوجھ پڑتی ہے، بھڑ کے کاٹنے سے بندہ مرتا نہیں،

بندے کو فکر کتنی ہے کہیں سرانا جھاڑتا ہے، کہیں طلائی جھاڑتا ہے، کہیں بستر جھاڑتا ہے، کہیں چارپائی جھاڑتا ہے، کہ کہیں مجھے بھڑ کاٹ نہ لے، اگر قبر میں سانپ آجائے تو وہاں معاملہ کیا بنے گا، تم نے کبھی فکر نہیں کی، اگر قبر میں دوستو سانپ آجائے، یہاں سرائے مغل کی منڈی میں جا رہے ہو، راستے میں جناب سڑک سے ایک ٹکڑا اڑا تمہاری آنکھ میں چلا گیا، وہاں کھیتوں میں جاؤ، ایک دھار تمہاری آنکھ میں پڑ جائے، عزیزان من! آنکھ ملتے رہتے ہو، سارا دن پانی کے چھینٹے مارتے رہتے ہو، اور جو آنکھ قبر میں پڑی ہوگی، مشرق کی طرف سے بھی قبر بند ہے، شمال کی طرف سے بھی قبر بند ہے، اوپر دوستو نے مٹی ڈال دینی ہے، جن کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خاطر جھوٹ بولتے ہو، ان دوستوں نے مٹی خود ہی ڈالنی ہے، سوراخ بند کر دیتے ہیں،

اگر قبر میں ایسے چھاتی پر دو سانپ بیٹھ جائیں گے، نیلی آنکھیں ہوں گی، وہ ڈنگ مار کر پیچھے ہو جائیں گے، رک جائیں گے، اللہ کریم فرمائیں گے، تم کیوں رکے ہو، یا اللہ! اس نے تھوڑی دیر فلم دیکھی تھی، اس نے تھوڑی دیر اتنا سا کام کیا تھا اور تیرے نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ نیلی آنکھوں والے سانپ ایک ڈنگ ماریں گے ساٹھ سال تک اس کے زہر کا اثر ہی ختم نہیں ہوگا، اللہ اس نے تو تھوڑی دیر ہی کسی کی بیٹی کو دیکھا تھا، اس نے تو تھوڑی دیر کسی کی ماں کو دیکھا تھا، اللہ کریم فرمائیں گے جو آنکھ میرے آگے نہیں جھکتی تھی، میرے آگے روتی نہیں تھی میری یاد میں گریہ آزاری نہیں کرتی تھی فرمایا: اے میرے سانپو، تم نے قیامت تک اس کی آنکھوں پر ڈنگ مارتے رہنا ہے۔

عزیزان من! فکر کیا کرو، کیوں جی ہم فکر کیوں نہیں کرتے کہ وہاں معاملہ کیا بنے گا، ہم تو اس مولوی کی تقریر اچھی سمجھتے ہیں، جو تمہیں ایک دیگ سے جنت دے دے جو تمہیں دوستو دنیا کی فکریں دے کر جائے، مدنی عرض کرنا چاہ رہا ہے، آج آخرت کی فکر کر لو، میرے نبی ﷺ نے فرمایا ہے جو بندہ دنیا میں اپنی جان پر ظلم کرے گا جو کسی کا حق مارتا ہے، جو کسی کی چیز پر دوستو قبضہ کرتا ہے، جو بندہ فرمایا اپنے رب کے حق پر ظلم کرتا ہے، شرک کرتا ہے اس کی قبر میں ننانوے سانپ مسلط کر دیئے جائیں گے، استغفر اللہ شیش ناگ سانپ آ جائیں گے، اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ان میں سے ستر سانپ ایسے ہیں جن کے ستر ستر سر ہیں، اگر ایک سانپ دنیا کی طرف منہ کر کے پھونک مار دے تو قیامت تک کوئی سبز چیز نظر ہی نہ آئے، استغفر اللہ العیاذ باللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ، یا اللہ! ہمیں معاف کر دے۔

بھائیو! تم نے کبھی فکر کی ہی نہیں، کبھی قبر کی تیاریاں نہیں کیں، کبھی حشر کی تیاریاں نہیں کیں، تمہیں فکر دنیا بنانے کی ہے، تمہیں فکر دکان چلانے کی ہے، تمہیں فکر مال کمانے کی ہے، کبھی فکر کی ہی نہیں، کہ میری قبر میں میرے ساتھ کیا معاملہ بننا ہے، عزیزان من! عرض کرنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہ رہا ہوں، مسلمان بھائیو آل اطہار کو ماننے والو، سنو جس نے دنیا میں نماز کی فکر کی ہوگی، سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا: منکر نکیر آجاتے ہیں، آکر کہتے ہیں، من ربك تیرا رب کون ہے؟ یہ بندہ کہتا ہے، تم ایک منٹ ٹھہر جاؤ، مجھے نماز پڑھ لینے دو، دعوانی اصلی دعونی اصلی دعونی اصلی۔ پیچھے ہٹ جاؤ، مجھے نماز پڑھ لینے دو۔ منکر نکیر کہیں گے، آجاؤ چلیں، جس کو یہاں بھی نماز کی فکر ہے، اس کے رب کو اس کی فکر ہے، اس کا کیا حساب لینا ہے۔

بھائیو! تم نے کبھی نماز کی فکر نہیں کی، جس نے دنیا میں نماز کی فکر نہیں کی، اس نے قبر میں کیا فکر کرنی ہے، جس نے کبھی وضو نہیں کیا، سرکار مدینہ ﷺ سے پیار کرنے والو، فکر کیا کرو، میرے نبی ﷺ کے غلاموں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! آقا جی، آقا جی، آقا جی، یا رسول اللہ ﷺ! فرمایا قیامت کا دن ہوگا لاکھوں اربوں دنیا ہوگی، آپ ﷺ ہمیں کیسے پہچانیں گے، میرے مصطفیٰ کریم ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آگئے، فرمایا: میرے غلامو اس دن میں اپنے دوستوں کو وضو کے آثار سے پہچانوں گا، میرے غلاموں کے چہرے چمکتے ہوں گے، میری بہن تم نے فکر اتاری ہے، بچہ پیشاب کر دیتا ہے، میں نے نماز نہیں پڑھی، میری سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے سیدنا حسن رضی اللہ عنہ، سیدنا حسین رضی اللہ عنہ بھی پالے لیکن نماز ایک بھی نہیں چھوڑی۔

میرے دوستو تم بھی سن لو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تجارتیں بھی کیں اور نمازیں بھی پڑھی ہیں، سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میں بازار میں نکلا تو اچانک اللہ اکبر کی آواز بلند ہوئی، میں نے دیکھا، بازار خالی ہو گئے ہیں۔ میں نے ایک دکاندار سے پوچھا بات کیا ہے، یہ دنیا کا مال ہے، اب دنیا بنانے والے کا اعلان آگیا ہے، اب سب کچھ ختم ہو گیا ہے، اپنے رب کی پہچان کر لیں جو نماز کے وقت دکان پر بیٹھتا ہے، وہ کہتا ہے یا اللہ توں بڑا نہیں میں بڑا ہوں، میری دکان بڑی ہے، میرا ٹریکٹر بڑا ہے، میرا کدو بڑا میری مونجی بڑی میری فصل بڑی کیونکہ اس کے انکار کا معنی بھی ہے، مؤذن کہتا ہے، حی علی الفلاح، آؤ تیری کامیابی ہے۔ یہ کدو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتارتا ہے اور ساتھ پنجابی میں اپنی زبان میں کہتا ہے، نہیں تیرے بلانے میں کامیابی نہیں، میرے ٹریکٹر چلانے میں کامیابی ہے۔

عزیزان من! میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، آؤ اپنی آخرت کی فکر کریں جس کو آخرت کی فکر ہو، وہ ہیرا پھیری نہیں لگاتا، سیدنا سلیمان علیہ السلام تخت پر بیٹھے ہیں، شیروں نے تخت اٹھالیا، نبی سلیمان علیہ السلام بیٹھنے لگے تو شیر زمین پر بیٹھ جاتے ہیں۔ کتنی شان والا نبی ہے سیدنا سلیمان علیہ السلام تخت پر سوار ہو گئے، شیروں نے تخت اٹھایا، ہواؤں کو حکم دیا ہوائیں تخت اڑانے لگ پڑیں اور سورج گرمی برسا رہا ہے،

عزیزان من! نبی سلیمان علیہ السلام نے دیکھا کہ گدھوں نے سایہ کر دیا ہے، جانوروں نے پروں کا سایہ کر دیا، کتنی شان والا نبی ہے، سیدنا سلیمان علیہ السلام کا تخت اڑا جا رہا ہے، سیدنا سلیمان علیہ السلام کتنے بڑے تخت کے مالک ہیں، یہاں پانچ کرسیاں لگ جائیں میرے عزیز اسٹیج ختم ہو جاتا ہے، نبی سلیمان علیہ السلام کے تخت پر پانچ سو کرسی بیک وقت لگتی تھی، اتنا بڑا تخت ہے، پانچ سو کرسی لگی ہوئی ہے، کہیں وزیر بیٹھے ہیں، کہیں مشیر بیٹھے ہیں، کہیں دوستو غلام بیٹھے ہیں اور نبی سلیمان علیہ السلام کا تخت اڑا جا رہا ہے اور راستے میں ایک بندے کی نظر پڑ گئی،

بھائیو جب کسی کی اچھی چیز دیکھو کسی کی کوٹھی دیکھو، تمہیں اپنی فکر پڑ جاتی ہے، میری بھی کوٹھی ہونی چاہیے، میری بھی گاڑی ہونی چاہیے، حسد نہ کیا کرو، جلا نہ کرو، سڑا نہ کرو، اللہ کی فکریں رکھا کرو، جس کو رب کی فکریں رب کو اس کی فکریں، بندہ ایک نظر دیکھ رہا ہے، سیدنا سلیمان علیہ السلام اڑی جا رہے ہیں، کہیں ہواؤں پر حکومت، کہیں جن تابع ہیں، سیدنا سلیمان علیہ السلام کو دیکھا تو کیا کہہ رہے ہیں،

سبحان اللّٰہ، سبحان اللّٰہ، سبحان اللّٰہ

سیدنا سلیمان علیہ السلام۔ کی کیا شانیں ہیں، جس کو تو نے اتنی شان والا نبی بنایا ہے، کہیں ہواؤں پر حکومت کہیں جنوں پر حکومت سیدنا سلیمان علیہ السلام کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور آخرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی فکریں لگ گئیں ہیں، یہاں تمہاری تین منزل کوٹھی ہو مولوی کہہ کہہ کر جائے اے سی والے کمرے سے کبھی باہر نہیں نکلا، آج دوستو تم کمیٹی ممبر بن جاؤ، تب رب کو بھول جاتے ہو، تم دوستو کو بھی بھول جاتے ہو، تم ناظم بن جاؤ، تمہیں رشتہ دار ہی بھول جاتے ہیں، نبی سلیمان علیہ السلام تخت پر اڑے جا رہے ہیں، نیچے کہنے والے نے اللہ کا ذکر کر دیا ہے، اللہ کی شان بلند کر دی ہے، اللہ کے پاک نام کی بڑائی بیان کر دی ہے۔

سیدنا سلیمان علیہ السلام کا تخت نیچے آنا شروع ہو گیا، غلاموں نے پوچھا حضور نیچے کیوں جا رہے ہیں، فرمایا: تمہیں نہیں پتہ اب سب سے بڑے کا اعلان آ گیا ہے، سیدنا سلیمان علیہ السلام کا تخت نہیں اڑ سکتا، زمین پر تخت آیا،

﴿فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا﴾ (النمل : 19)

اللہ تعالیٰ نے نبی سلیمان علیہ السلام کے کان میں آواز ڈال دی، زمین پر آئے، کہتے ہیں، دوست کیا کہہ رہے ہو، کہتا جی میں نے تو کچھ نہیں کہا، فرمایا: بتاؤ تو سہی، کہتا ہے جی میں نے تو یہ کہا ہے، سبحان اللہ، سبحان اللہ، اللہ کیا شانیں ہیں تو نے سیدنا سلیمان علیہ السلام نبی کو ہواؤں پر بھی حکومت دی ہے تو سیدنا سلیمان علیہ السلام رونے لگ پڑے۔ میرے دوست بات سن لو، سیدنا سلیمان علیہ السلام کا تخت ایک دن ختم ہو جائے گا، تیری سبحان اللہ قیامت تک باقی رہے گی، میرے بھائی آخرت کی فکر کیا کرو، نبی علیہ السلام تخت پر بیٹھ کر بھی آخرت کی فکر کر رہا ہے، نبی علیہ السلام تخت پر بیٹھ کر بھی رب کو نہیں بھولا، نبی ہواؤں میں اڑ کر بھی رب کو نہیں بھولا، تیرے پاس تھوڑی سی دولت آ جائے تم جھوٹے پرچے کروانے لگ پڑتے ہو، تیرے پاس تھوڑی سی دولت آ جائے، رشوت والے بندوں کو اپنے ڈیرے پر بٹھانے لگ پڑتے ہو۔ تمہیں آخرت کی فکر ہی نہیں، اگر مولوی کے پاس تھوڑا سا پیسہ آ جائے لوگوں کو نخرے دکھانے لگ پڑتا ہے، میں تقریر کرنے آتا ہوں مجھے تمہارے پیسوں کی ضرورت نہیں۔

میرے دوستو جس کو رب کی فکر رب کو اس کی فکر ہے قابل غور جملہ عزیزان من! عرض کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہا ہوں، سیدنا سلیمان علیہ السلام جا رہے ہیں، بھائیو زندگی کا کوئی پتہ نہیں، آؤ آخرت کی فکر کر لیں، ہدہد نبی کا وزیر درختوں میں سوراخ کر لیتا ہے، اللہ نے اس کی چونچ میں اتنی شانیں ڈالی ہیں، اتنی کرامتیں رکھی ہیں، اتنی عقلیں رکھی تھیں، سلیمان علیہ السلام کا وزیر ہدہد قرآن میں ذکر آیا ہے، جہاں پانی میں چونچ ڈالتا تھا، بتا دیتا تھا، یہاں پانی اتنا گہرا ہے، یہاں پانی اتنا گہرا ہے، بات سننے والی ہے، پتے کی بات بتا رہا ہوں، جو بات بھی کروں گا موضوع فکر آخرت ہو گا، ہر بات میں جناب جی میرے بھائی یہی موضوع لے کر آؤں گا۔ سبق یہی لے کر آؤں گا کہ آخرت کی فکر کر لیں۔

سیدنا سلیمان علیہ السلام کہتے ہیں ہدہد سے، یہ جناب اتنی عقل والا پرندہ ہے، بھائیو تمہاری شیطان نے مت ماردی ہے۔ ابھی زندگی بڑی ہے، کوئی بات نہیں کر لو، جی بھر کر کر لو، میرے بھائی تم نے تو سوچا ہی نہیں، میرے باپ کا دشمن یہ نبیوں کا دشمن، یہ ولیوں کا دشمن، یہ میرے باپ دادا کا دشمن، میرے بھائی جو باپ دادا کا دشمن ہو، لوگ اسے اچھا نہیں سمجھتے، اس کے پیچھے سے گزر جاتے ہیں۔ اس کا سامنا نہیں کرتے میرے بھائی شیطان تو ازل سے تیرے باپ دادا کا دشمن ہے، تم نے کبھی فکر نہیں کی، میں نے شیطان کا سامنا کیسے کرنا ہے، اس شیطان کا مقابلہ کیسے کرنا ہے، میں نے شیطان کو زیر کیسے کرنا ہے، ذرا دیکھو تو سہی، غیرتوں پر مرنے وراثتوں پر مرنے والو مربعوں پر مرنے والو، جس زمین پر جس کوٹھی کی خاطر تم لڑ کر مرتے ہو، اس کی اینٹیں مٹی کی ہیں اور مٹی تیرے باپ دادا کی جاگیر جنت ہے اس کی ایک اینٹ چاندی کی اور ایک اینٹ دوستو سونے کی ہے اس جنت کی فکر کر لو، اس کی خاطر شیطان سے لڑا کرو اس کی خاطر شیطان سے مرا کرو،

انہوں نے کیا لڑنا ہے جو کھیتوں میں جاتے ہیں، منہ پر پاؤں مارا اور گزر جاتے ہیں دن کو قسم دیتے ہیں، ہمارے ہاتھ ٹوٹ جائیں، اگر ہم نے پانی توڑا ہو پانی تو پاؤں سے توڑا ہوتا ہے، ہمارے تو جناب بندے قسمیں ہی ایسی دیتے ہیں، کہتے ہیں کسی بندے کی کھوتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چوری ہوگئی اور مسجد کے ہمسائے اس کا گھر تھا انہوں نے کہا تم سے قسم لینی ہے، مسجد میں آ گیا، ادھر کھوتی بول پڑی، انہوں نے کہا کھوتی تو تمہارے گھر میں بول رہی ہے، کہتا ہے دیکھو لوگو کتنی بے وقوف قوم ہے، میرے حاجی نمازی پر یقین نہیں کرتے، وہ گند کھانے والی پر یقین کر رہے ہیں، کیوں بھائی کئی ایسے کرتے ہیں نا، دعا کرو میرے بھائی اللہ ہمارا ایمان سلامت رکھے، (آمین) میرے بھائی بات فکر سے بنی ہے، اگر فکر نہیں کرنی تو کچھ نہیں بننا۔

الدنیا مزرعة الاخرة.

دنیا آخرت کی کھیتی ہے، ہائے ہائے میرے بھائی جو بندہ فکر نہیں کرتا، وہ کبھی منزل پر نہیں پہنچتا، تمہیں کوئی بندہ کہے بھائی پھیرو سے گاڑی چلنی ہے، ہیڈ بلو کی پندرہ منٹ میں پہنچانی ہے، جو ڈرائیور گھڑی کی طرف نہ دیکھے اور آہستہ آہستہ چلتا جائے وہ کبھی پندرہ منٹ میں وہاں پہنچے گا، بات فکر سے بنی ہے،

آؤ نا ذرا عزیزان من! میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، سیدنا سلیمان علیہ السلام بات میں تمہاری دیکھنے لگا ہوں، زندہ دلی کتنی ہے تمہیں آخرت کی فکر کتنی ہے، میں جو بھی بات کر رہا ہوں، بات فکر کی دے رہا ہوں، تو بھائیو فکر کیا کرو جھوٹی قسمیں نہ کھایا کرو، اس گندی دنیا نے تمہارے ساتھ وفا نہیں کرنی، کئی بچوں کی خاطر قرآن اٹھانے تک جاتے ہیں، کبھی تمہیں فکر نہیں لگی کہ اس کا حساب دینا پڑے گا، عزیزان من! آؤ نا سرکار مدینہ سے پیار کرنے والو، سیدنا سلیمان علیہ السلام جا رہے ہیں، راستے میں دیکھا، ہدہد بیٹھا ہے، بچہ جال بچھا کر بیٹھا ہے۔

سیدنا سلیمان علیہ السلام کہتے ہیں ہدہد اڑ جا، ہدہد کو نبی سلیمان علیہ السلام کہہ رہے ہیں، فرمایا: ہدہد اڑ جا بچہ جال بچھا کر بیٹھا ہے، اس نے تمہیں پکڑ لینا ہے، دیکھا ہے نا بچے ٹوکریاں لے کر اندر دانہ رکھ کر اس کے ساتھ چپٹی لگا کر رسی باندھ کر دور بیٹھ جاتے ہیں، جب چڑیا آتی ہے، یہ چپٹی کھینچ دیتے ہیں، ٹوکری کے نیچے چڑیا آجاتی ہے، بچے کا بچھایا جال کامیاب ہو جاتا ہے، جناب جی ہدہد کیا کہتا ہے، نبی سلیمان علیہ السلام جی مجھے بھی پتہ ہے کہ بچے نے جال بچھایا ہوا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں تو اس کو چکر دے رہا ہوں، میں نے کون سا اس کے بچھائے جال میں پھنسنا ہے، بڑی عقل والا ہے اور بڑی شکل والا ہے اور بڑی جناب صورت والا پرندہ ہے اور بڑی شان والا،

نبی سلیمان علیہ السلام اتنی بات کہہ کر چلے گئے جب واپس آئے تو دیکھا ہدہد اس کے جال میں پھنسے ہوئے ہیں، نبی سلیمان علیہ السلام ہنس کر پوچھتے ہیں، بتاؤ تمہیں کیا بنی ہے، حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے البدایہ میں یہ واقعہ نقل کیا ہے، کہتے ہیں:

اذا جاء القدر عمی البصر .

جب تقدیر آجائے، آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں، عقلیں ختم ہو جاتی ہیں، عزیزان من!

پھر کیوں نہ کہوں

چھڈ منجی نیند نہ پیاری کر
اگے رب دے گریہ زاری کر
اٹھ سجاتے اسواری کر
اوندا رو رو عرش ہلا دے توں
سائیں وحدت ناد وجا دے توں
دل قدسیاں دے تڑپا دے توں
جیڑی اکھ جگرانے کٹ دی نئیں
وچ سجدے دے اتھرو سٹ دی نئیں
جتھوں روکی گئی اوتھوں ہٹ دی نئیں
تتا سڑیل اس وچ لا دے توں
اس جوگی نے نت نت آونا نئیں

چکر جگ میں ایک ہی ہے تمہارے سرائے مغل میں، میں نے روز روز نہیں آنا۔

اس جوگی نے نت نت آونا نئیں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تیری گلی چ راگ وجاؤنا نئیں

تمہیں فکر میں نے روز نہیں دینی، آج موضوع فکر آخرت ہے، بھائیو، قبر کی فکریں کرو، حشر کی فکریں کرلو، جنت کی فکریں کرلو، پل صراط کی فکریں کرلو، حوض کوثر کی فکریں کرلو، یہاں پیاس لگی ہو بندہ دوستو زمین پر بھی جاتا ہے، پانی کی فکر کرتا ہے، سفر پر بھی جاتا ہے، پانی کی فکر کرتا ہے، قیامت کو پانی ملنا ہی نہیں، حوض کوثر ہی ہونا ہے۔

بھائیو! جس نے فکر کی ہوگی، اسے حوض کوثر ملے گا جس نے فکر کی ہوگی پل صراط سے گزرے گا جس نے فکر کی ہوگی عرش کا سایہ ملے گا جس نے فکر کی ہوگی جنت ملے گی۔

الدنیا مزرعة الاخرة

میرے بھائیو! بات سننے والی ہے، بابا گرونانک نے لکھا ہے، بندے شیطان کے پیچھے مرجاتے ہیں، کہیں پیسہ دیکھ کر کہیں دولت دیکھ کر، کہیں حسن دیکھ کر، کہیں دکان دیکھ کر کہیں اچھا مکان دیکھ کر،

گھگھی نے کہا مجھے دانہ نظر آرہا تھا، میں دیکھ رہی تھی جٹوں نے جال بچھایا ہوا ہے میں نے پھنس جانا ہے، جب تقدیر آجائے، عقلیں سدھ بدھ جاتی ہیں، کئی دفعہ بندے آتے ہیں، آپ نے بھی بعض دفعہ پوچھا، یار نہیں کیسے ٹھگی لگ گئی، او یار مجھے پتہ ہی نہیں چلا سدھ بدھ ہی نہیں رہی، کہتے ہیں نا بندے کی عقل ہی اڑ جاتی ہے، ٹھگی لگتے وقت پتہ ہی نہیں چلتا، اچھے بھلے بندے عقل والے کیوں بھئی عقلیں جواب دیتی ہیں یا نہیں، میرے بھائی! اگر دنیا دار کے آگے عقل جواب دے سکتی ہے تو عزرائیل علیہ السلام کے بارے میں تو میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اگر تم عزرائیل علیہ السلام کی شکل دیکھ لو، تمہاری سانس اگر نیچے چلی گئی تو اوپر کبھی بھی نہ آئے، اگر عزرائیل علیہ السلام کی تم شکل دیکھ لو۔ اللہ تعالیٰ آخرت کی فکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفات النبی ﷺ

﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (آل عمران : 185)

﴿اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ۝﴾ (الزمر : 30)

﴿وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ﴾ (آل عمران : 144)

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝﴾ (الاحزاب : 33)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .))

معزز سامعین حضرات! آج جمعۃ المبارک کا موضوع ہے، حضور ﷺ کا وچھوڑا ساری کائنات نے اس دنیا فانی سے کوچ کر جانا ہے۔ مگر عزیزان من! محبوب علیہ السلام کی عزت وعظمت پر قربان جاؤں، میرے کملی والے محبوب ﷺ کی تریسٹھ سالہ زندگی ایک مثالی زندگی ہے۔ میرے کملی والے محبوب ﷺ کا کردار ایک مثالی کردار ہے۔ میرے محبوب ﷺ کا سفر دنیا میں ایک مثالی ہے۔ میرے نبی ﷺ کا دنیا میں رہنا بھی مثالی سفر ہے اور دنیا سے جانا بھی مثالی ہے، اللہ سے دعا ہے کہ اللہ اپنے محبوب ﷺ کو مقام محمود عطا فرمائے۔ (آمین)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے رب العالمین نے فرمایا: والضحیٰ کے چہرے والے، واللیل کی زلفوں والے، ماذاغ کے کاجل والے، الم نشرح کے سینے والے، سراج منیر کے چہرے والے، بدر منیر کے مقام والے، حم کے کندن والے، طحہ کی شان والے، مزمل کی کملی والے، مدثر کی چادر اوڑھ کر سونے والے، وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمٰی کے ہاتھوں والے، وما ینطق عن الھویٰ کے پاک ہونٹوں والے، قد نری تقلب وجھك فی السماء کے چہرے والے یٰس والقرآن الحکیم کے تاج والے، اے کملی والے سوہنے محبوب ﷺ،

فرمایا جی جی رب جلیل حکم کیا ہے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! میرے امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، میرے کملی والے محبوب ﷺ سے محبت کا اظہار کرنے والو، میرے نبی ﷺ مدینہ پاک میں تشریف فرما ہیں، آپ ﷺ فرماتے ہیں میرے صحابہ رضی اللہ عنہم اعلان فرما دو پورے مکہ مدینہ میں بلکہ جہاں تک اطلاع جاتی ہے، یہ اطلاع پہنچا دی جائے، میرے نبی ﷺ نے حج کا ارادہ کر لیا ہے، میرے نبی ﷺ نے پوری زندگی میں ایک حج پڑھا ہے، اور بے شمار عمرے کیے ہیں، سن لو، میرے کملی والے محبوب ﷺ سے پیار کرنے والو، ماذاغ کے کاجل والے، حبیب ﷺ کا کلمہ پڑھنے والو،

میرے نبی ﷺ نے اعلان فرمایا، جو میرے ساتھ حج پڑھنا چاہتا ہے، تیاری کر لے، سن لو دھیان سے کس کا دل نہیں کرتا کہ مدینہ کے سلطان کی تابعداری اور اقتداء میں حج پڑھا جائے، ہر بندے کا دل کرتا ہے، میرے نبی ﷺ کے یار کتنے بختوں والے تھے وہ نبی ﷺ کے غلام کتنی شان والے تھے، جنہوں نے میرے نبی ﷺ کی اقتدا میں خطبہ حج سنا ہوگا وہ میدان عرفات کا منظر ہی کچھ اور ہوگا، اور یہ وہ میدان ہے، جس میں میرے محمد کریم ﷺ نے رب سے اپنی امت کی شفاعت کرنی ہے، یہ وہ میدان ہے میرے کملی والے محبوب ﷺ حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان نے اعلان فرمایا کہ کون ہے جو میرے ساتھ حج پڑھنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہتا ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، ہر بندہ تیاریاں کرنے لگ پڑا ہے میرے نبی ﷺ نے حج کا اعلان کر دیا ہے، ہر کوئی حج کی تیاریاں تب ویزے کی تو ضرورت ہی نہیں تھی کیونکہ مکہ مدینہ میں حکومت ہی میرے محمد ﷺ کی تھی، حکومت ہی میرے نبی ﷺ کی تھی۔

حکومت ہی میرے نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی تھی، اس وقت تو نہ ویزوں کی ضرورت تھی، نہ درخواستوں کی ضرورت تھی، میرے پاک نبی ﷺ کے غلام تیاریاں کر رہے ہیں، میرے نبی ﷺ نے حج کی تیاریاں شروع کر دی ہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، قصور یو تمہارے دل میں بھی یہ خواہش پیدا ہو رہی ہے کہ کاش میں بھی مدینہ والے کے ساتھ مل کر حج پڑھتا کائنات کے سردار نبی ﷺ کو پتہ تھا میری امت کا دل بھی کرنا ہے آنے والے لوگوں کا دل بھی کرنا ہے کاش میں نبی پاک ﷺ کے ساتھ مل کے حج پڑھتا میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، جو رمضان میں عمرہ کرے، وہ ایسے ہی سمجھے جیسے میرے ساتھ مل کے حج پڑھا ہے، جو رمضان میں عمرہ کرے ایسے ہی ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ اگلے رمضان تم سب ہی بھاگ جاؤ، اور مسجد اکیلی رہ جائے، نہیں سارے باری باری جانا، ایک بار مولوی چلا جائے، ایک بار عوام باری باری سب کو اللہ لے جائے۔ (آمین)

عرض کرنا چاہ رہا ہوں، میرے امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، میرے مدنی تاجدار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے لاج دلارے سے محبت کا اظہار کرنے والو، مسلمانو عرض کرنا چاہ رہا ہوں، مـــاذاغ کے کاجل والے سے پیار کرنے والو، میرے کملی والے محبوب ﷺ سے پیار کرنے والو، حضور ﷺ کے ساتھ میرے نبی ﷺ کے یار چل پڑتے ہیں، قافلہ چلتا چلتا مکہ شریف پہنچ جاتا ہے، میرے نبی ﷺ کے یاروں نے جب بیت اللہ میں حاضری لگوائی ہے، میرے نبی ﷺ کے یار ایک لاکھ چالیس ہزار صحابہ رضی اللہ عنہم ڈیڑھ لاکھ کا اجتماع میرے نبی ﷺ کے ساتھ حج پڑھنے کے لیے آیا ہے مکہ والوں کے کان کھڑے ہو گئے، عرض کرنا چاہ رہا ہوں، عزیزان من! جنہوں نے میرے نبی ﷺ کو تن تنہا مکہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکالا تھا، آج میرے نبی ﷺ کے ساتھ ڈیڑھ لاکھ کا اجتماع ہے، جدھر دیکھتے ہیں سب ہی کہہ رہے ہیں،

ربا تیرے گھر دے چوفیرے نس نس کے
ہن پھیریاں پان نوں جی کر دا
جتھے اک نماز دی لکھ بن دی
اوتھے عمراں لنگاں نوں جی کردا
ربا تیرے گھر دے چوفیرے نس نس کے
ہن پھیریاں پان نوں جی کردا

عرض کر رہا ہوں عزیزان من! آل اطہار کو ماننے والو، میرے مدنی تاجدار سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے تاجدار کے ساتھ محبت کا اظہار کرنے والو، میرے نبی ﷺ مکہ پہنچ جاتے ہیں، حج کا مہینہ میرے نبی ﷺ نے منیٰ میں بھی رات گزاری ہے، میرے نبی ﷺ عرفات پہنچ جاتے ہیں، آپ ﷺ فرماتے ہیں، جو حاجی عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن عرفات میں نہیں پہنچتا، اس کا حج نہیں چاہیے، انگلستان سے آیا ہو، چاہے پاکستان سے آیا ہو، چاہے دہلی سے آیا ہو چاہے ڈھاکہ سے آیا ہو، جس مرضی ملک کا حاجی چلا جائے، جو عرفات کے میدان میں حاضری نہیں لگوائے گا، اس کا حج قبول نہیں ہوگا۔

حج کا سب سے عظیم رکن یوم عرفہ ہے، عرفات میں نو ذی الحجہ کو، حضور ﷺ کے سارے غلام جمع ہیں، توبہ استغفار کر رہے ہیں، ہر بندہ اللہ سے معافیاں مانگ رہا ہے، حاجی جانتے ہیں، جب میدان عرفات میں ہوتے ہیں، حاجیوں کے دلوں پر کیا بنتی ہے، ہر بندے کی آنکھوں میں آنسو ہیں، ایمان سے بتاؤ، اس جگہ پر جب بندے کو پتہ ہو کل میرا یہاں حشر ہونا ہے، وہاں پتہ چل جاتا ہے، کہ یہاں میرا یہ گناہ بھی سامنے آجانا ہے، یہاں میرا یہ گناہ بھی سامنے آجانا ہے، یہاں میرا یہ گناہ بھی سامنے آجانا ہے، یہاں میری یہ گفتگو بھی سامنے

* محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ *

www.KitaboSunnat.com

آجانی ہے۔

اب ذرا اپنی ذہنی کیفیت بنا کر بتاؤ، اب اپنے ذہن میں منظر لا کر دیکھو جب بندہ عرفات کے میدان میں ہو اور دل میں یہ خیال آجائے کہ کل یہی میدان ہوگا، جہاں میرے کھرے کھوٹے کا حساب ہونا ہے، یہاں میرا یہ گناہ بھی سامنے آجانا ہے، یہ گناہ بھی سامنے آجانا ہے، اللہ کی قسم پھر وہاں پتے پانی ہو جاتے ہیں کلیجے پھٹ جاتے ہیں، آنکھوں سے آنسو گرتے ہیں، بندے کے دل سے دعائیں نکلتی ہیں،

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرہ: 201)

اللہ سوہنیا میری دنیا بھی بہتر بنا دے، میری آخرت بھی بہتر بنا دے، حشر کے میدان میں میدان عرفات میں جب بندے کی ذہنی کیفیت یہ ہے، کل حشر کا میدان لگے گا، جہاں میرے کھرے کھوٹے کی پہچان ہو جانی ہے، تجھے اپنی ساری غلطیاں یاد آتی ہیں، گناہ کیے بندہ بھولتا تو نہیں، بندے کو یاد ہوتا ہے، میں نے یہ گناہ بھی کیا ہے، یہ گناہ بھی کیا ہے، اس وقت پھر ذہنی کیفیت کا عالم یہ ہوتا ہے کہ بندے کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگتے ہیں، حاجیوں کو دیکھا کرو، حج پڑھ کر آتے ہیں، وزن ہی کم ہو جاتے ہیں، میرے بھائیو! گناہ ڈھل جاتے ہیں، کئی حاجی پتلے ہو کر واپس آتے ہیں، اس کی وجہ کیا ہوتی ہے، بندے کو اللہ کا ڈر وزن کم کر دیتا ہے۔

میدان عرفات میں کوئی بندہ کسی بندے کو بات بھی کرنا پسند نہیں کرتا، ہر کوئی اپنے عمل نامے میں ڈوبا ہوتا ہے

لکھ گناہ تیرے مولا ویکھے او پردے پاون والا
اک گناہ تیرا ماں پیو ویکھے دیویں دیس نکالا
او لکھ گناہ میرا مولا ویکھے او پردے پاون والا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگ گناہ تیرا بیلی ویکھے دیوے دیس نکالا
اک گناہ میرا مولا ویکھے او پردے پاون والا
رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگ دا تیرا
جے اک قطرہ بخشے مینوں کم بن جاندا اے میرا

گناہ گاروں کی اس وقت دل کی دنیا بدلی ہوتی ہے، میرے نبی ﷺ حج پڑھ رہے ہیں، میرے نبی ﷺ کی آنکھیں اچانک برس پڑیں، جیسے ساون کی بدلیاں برستی ہیں، میرے نبی ﷺ کی داڑھی ہچکیوں سے بھیگ جاتی ہے، آپ ﷺ فرماتے ہیں:

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ﴾ (المائدہ : 3)

میرے نبی ﷺ نے یہ آیت پڑھ دی ہے میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں:

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ (المائدہ :3)

اللہ کے نبی ﷺ فرماتے ہیں او میرے صحابہ رضی اللہ عنہم حاجیو اللہ نے آج اپنا دین مکمل کر دیا ہے، میرے نبی ﷺ کا آخری حج ہے۔ میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، اللہ نے اپنا دین مکمل کر دیا ہے، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، او میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میرے قریب آجاؤ، مجھ سے حج کے طریقے سیکھ لو، ہو سکتا ہے، آئندہ ملاقات نہ ہو، میرے نبی ﷺ کے یار سیدنا صدیق رضی اللہ عنہ زار و قطار رو پڑتے ہیں، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے ابوبکر رضی اللہ عنہ روتے کیوں ہو؟ ایک عام بات نبی پاک ﷺ نے کہی ہے اس میں رونے کی کیا بات ہے؟ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ تمہیں نہیں پتہ میرے نبی ﷺ نے اعلان فرما دیا ہے، اللہ کا دین مکمل ہو گیا ہے، مجھ سے حج کے طریقے سیکھ لو، اس کا مطلب ہے جب دین مکمل ہو گیا ہے دین بتانے والا ہمارے پاس چند دنوں کا مہمان ہے۔ سیدنا صدیق رضی اللہ عنہ بڑے دانا آدمی تھے۔

کہتے جب اللہ کا دین مکمل ہو گیا ہے اور پیغمبر ﷺ تو اللہ کے دین کی پیغام رسانی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیے آتا ہے، جب دین مکمل ہو گیا ہے نبی ﷺ ہمارے پاس چند دنوں کے مہمان رہ گئے ہیں، اللہ کے نبی ﷺ چند دنوں کے مہمان ہیں، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ کوئی بات نہیں، تمہیں ایسے ہی وہم ہوا ہے، حضرت نے بات آئی گئی کر دی، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، او میرے صحابہ رضی اللہ عنہم مجھ سے حج کے طریقے سیکھ لو۔

سن لو ذرا قصوریو! میرے نبی ﷺ کا وچھوڑا میرے پاک نبی ﷺ نے یہ بات اشارے میں ہی بتا دی ہے، یہاں میں اب ایک اور مسئلہ بتانا چاہتا ہوں، میری نبی کی موت اور امتی کی موت میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ میری تمہاری موت عام موت کی طرح ہوتی ہے میرے نبی ﷺ کی موت اور تمہاری موت میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ آج میں وہ فرق واضح کر جاؤں گا، میرے پاک پیغمبر ﷺ محمد کریم ﷺ حج پڑھ کر واپس آ رہے ہیں۔ غالباً اٹھائیس صفر ہے، میرے نبی ﷺ مدینہ پہنچ جاتے ہیں، میرے نبی ﷺ مدینہ طیبہ میں ایک جنازہ پڑھانے کے لیے جا رہے ہیں۔ جنازہ پڑھا کر واپس آئے، میرے نبی ﷺ بیٹھ جاتے ہیں، سر پکڑ کر بیٹھ جاتے ہیں، گھر والو! آج میرے سر میں دردیں ہو رہی ہیں، میرے نبی ﷺ کو شام تک بخار ہو جاتا ہے،

میرے کملی والے محبوب ﷺ کو بخار ہو جاتا ہے۔ صفر کی اٹھائیس تاریخ ہے، میرے نبی کریم ﷺ سے پیار کرنے والو، ایک دن گزرا دو دن گزرے، ربیع الاول کا مہینہ آ جاتا ہے، میرے پاک محمد ﷺ کی آخری عمر ہے، تریسٹھ سال کی عمر ہے، داڑھی میں میرے ی نبی ﷺ کے کئی بال سفید ہیں، میرے نبی ﷺ کی داڑھی سفید بالوں سے سجی ہوئی ہے، بڑھاپے کی عمر ہے تریسٹھ سال کا بندہ تمہیں پتہ ہے کس حال میں ہوتا ہے، میرے کملی والے محبوب ﷺ سے پیار کرنے والو، سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کا بابا حسنین رضی اللہ عنہما کا نانا جان تمہارے کملی والے محبوب ﷺ مرنے والے ہیں، آؤ میں تمہیں حضور ﷺ کے گھر لے چلوں، کملے والے کے گھر کی بات بتا دوں، میرے کملی والے محبوب ﷺ بیمار ہیں، سرکار ﷺ کا جسم کمزور ہوتا جا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہا ہے، بخار بڑی کمزوری کر دیتا ہے۔

میرے نبی ﷺ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے کندھوں پر نماز پڑھانے کے لیے مسجد میں آتے ہیں، حضور ﷺ کا وچھوڑا تمہیں سمجھانا چاہ رہا ہوں، میرے نبی کریم ﷺ بخار کی حالت میں ہیں، میرے نبی ﷺ مسجد میں بیٹھے ہوئے ہیں، اس طرح سلام پھیرا، السلام علیکم ورحمة اللّٰه، السلام علیکم ورحمة اللّٰه،

﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ۝﴾ (آل عمران: 185)

﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ۝﴾ (العنکبوت: 57)

﴿اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ۝﴾ (الزمر: 30)

﴿وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ﴾ (آل عمران: 144)

میرے نبی ﷺ سلام پھیر رہے ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم میرے نبی ﷺ کے چہرے کی طرف دیکھ رہے ہیں، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میرے قریب آ جاؤ، میرے نبی ﷺ کی آواز بڑی مشکل سے نکل رہی ہے، آپ ﷺ فرماتے ہیں، او میرے صحابہ رضی اللہ عنہم! اللہ نے اپنے ایک بندے کو اختیار دے دیا ہے، کوئی مفتی لاؤ کوئی ملا لاؤ جو کہے کہ میرے نبی ﷺ کی موت عام بندوں جیسی موت ہے، کائنات میں کوئی دھرتی پیدا نہیں ہوئی، کوئی ہستی پیدا نہیں ہوئی، اس دھرتی پر جس کی موت میرے محمد کریم ﷺ جیسی ہو، میرے نبی کریم ﷺ بیٹھے ہوئے ہیں، آپ ﷺ فرماتے ہیں،

او میرے صحابہ رضی اللہ عنہم! اللہ نے اپنے ایک بندے کو اختیار دیا ہے، اگر دنیا میں رہنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہے، پھر بھی ٹھیک ہے، اگر میرے پاس آنا چاہے، پھر بھی ٹھیک ہے، پر اس بندے نے اپنے رب کے پاس جانے کا فیصلہ کرلیا ہے، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی چیخیں نکل گئیں، حضرت کی آوازیں نکل گئیں، مسجد میں سسکیاں گونج اٹھیں، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ جا کر کندھوں پر ہاتھ رکھتے ہیں، کہتے ہیں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ تمہیں کیا ہو گیا ہے، کئی صحابہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں، اس بوڑھے کو کیا ہو گیا ہے، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روئی جا رہے ہیں،

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ بات کیا ہے؟ کہتے ہیں، عمر رضی اللہ عنہ جو باتیں تمہیں مکر میں سمجھ آ گئی وہ آج سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں سمجھ آ گئی ہیں، کہتے ہیں بات کیا ہے، کہتے ہیں نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں، اللہ نے اپنے ایک بندے کو اختیار دے دیا ہے، اس زمین پر رہنا چاہے تو پھر بھی ٹھیک ہے، اگر میرے پاس آنا چاہے تو پھر بھی ٹھیک ہے، پر اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کا فیصلہ کرلیا ہے، اپنے مولا سے ملاقات کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اپنے مالک سے ملاقات کا فیصلہ کرلیا ہے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، اس سے مراد کوئی اور بھی ہوسکتا ہے، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چپھی ڈال لی، کہتے ہیں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بتاؤ اس کائنات میں اور کون سی ہستی ہے جس کو رب اختیار دے۔

میرے عمر رضی اللہ عنہ بھی زاروقطار رونے لگ پڑے، زاروقطار رونے کا مطلب کیا ہے، داڑھی ہنجوؤں سے بھیگ کر بال سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی گالوں پر لگ جاتے ہیں، کہتے ہیں، نبی پاک ﷺ ہمارے پاس چند دنوں کے مہمان رہ گئے ہیں۔ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی سمجھ آ گئیں،

عزیزان من! میرے کملی والے نبی ﷺ کی شان یہ ہے تجھے مجھے رب نے بتانا نہیں جب مرضی موت آجائے، میرے نبی ﷺ کو اللہ کریم نے بتایا ہے، پھر اختیار دیا ہے، اگر قیامت کی دیواروں تک زندہ رہنا چاہیں تو پھر بھی ٹھیک ہے، اگر میرے پاس آنا چاہو تو پھر بھی ٹھیک ہے، پر نبی پاک ﷺ کو پتہ تھا:

﴿وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝﴾ (الضحیٰ: 4)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے نبی ﷺ کی زندگی اس زندگی سے بہت بہتر ہے۔ میرے نبی کریم ﷺ کو پتہ تھا، آپ ﷺ کو پتہ تھا، اعلیٰ نعمتیں آگے مل جانی ہیں، تو عزیزان من! نبی کریم ﷺ نے فیصلہ فرما لیا، ویسے بھی نبی پاک ﷺ کو یہ دنیا اچھی نہیں لگتی تھی، آپ ﷺ اس سونیا سے پیار ہی نہیں کرتے تھے، عرض کر رہا ہوں عزیزان من! بات دھیان سے سننے والی ہے، میرے نبی ﷺ گھر چلے جاتے ہیں، میرے نبی ﷺ کے جسم پر اور کمزوری آجاتی ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پاس بیٹھتی ہیں، میرے نبی ﷺ اپنی بیویوں سے فرماتے ہیں، یہ کس کا گھر ہے؟ میرے نبی ﷺ کی بیویاں سمجھ گئیں، آپ ﷺ فرماتے ہیں، کل پتہ نہیں، میں کس کے گھر ہوں گا، وہ سمجھ گئیں، کہ آپ ﷺ حجرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میں جانا چاہتے ہیں اور میرے نبی ﷺ کی منشا بھی رب کی منشا ہے، رب بتانا چاہتا ہے کہ نبی ﷺ جہاں بھی آئے، وہ جگہ جنت کا ٹکڑا ہے، جہاں پیغمبر ﷺ کی روح پرواز کر جائے اس جگہ پر نبی ﷺ دفن ہوتا ہے، لہٰذا جو نبی جنت کے ٹکڑے میں دفن ہو، میرے نبی ﷺ کی موت بھی بہت افضل ہے، میرے نبی کریم ﷺ حجرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میں آجاتے ہیں، یہ کون سا حجرہ ہے؟

ما بين بيتي منبري روضة من رياض الجنة.

جس نے دنیا میں جنت کا ٹکڑا دیکھنا ہے، وہ میرے نبی ﷺ کا روضہ پاک دیکھ لیا کرے۔ یہ روضۃ پاک جنت کا ٹکڑا ہے، ریاض الجنۃ، جنت کا ٹکڑا ہے، اللہ تعالیٰ نے قیامت والے دن زمین سے اٹھا لینا ہے اور اسی حالت میں اٹھانا ہے، عزیزان من! میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں، آؤ ذرا امام عالی مقام کے ماننے والو، میرے نبی کریم ﷺ بیٹھے ہوئے ہیں، حجرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میں میرے نبی ﷺ کا سالہ جسے برادران لا کہتے ہیں، اس طرح مسواک کر کے اندر داخل ہوئے، میرے نبی ﷺ کی نظریں اس کی مسواک پر جم گئیں۔ مسواک میرے نبی ﷺ کو بڑی پسند ہے، تمہیں تو اٹھتے ہی برش ملتا ہے، گندے پلاسٹک کے برش بنے ہوئے جسے تم اپنے چہرے کی زینت بناتے ہو۔ اپنے ہونٹوں کی زینت بناتے ہو،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اوئے تمہیں انگریزوں سے پیار ہو گیا تمہیں ان برشوں سے پیار ہو گیا ہے، میرے نبی ﷺ کی مسواک سے کسی کو پیار نہیں ہوا جس گھر دیکھو، علیحدہ علیحدہ برش پڑے ہوئے ہیں، کبھی سوچا کرو، کلمہ نبی ﷺ کا پڑھتے ہو، تمہیں انگریز کی اداؤں سے پیار تمہیں انگریز کی ایجاد کی ہوئی چیزوں سے پیار ہے، پھر مرے ہو ہسپتالوں میں، ہائے میرے دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگتا ہے، ہائے جی میرے دانت خراب ہو گئے ہیں، عرش والا کہتا ہے جب میرے نبی ﷺ کا نسخہ چھوڑ دیا ہے، پھر ڈاکٹروں حکیموں کی دوائیاں کھا کر ہی مرو گے جب نبی کریم ﷺ والا نسخہ ہی چھوڑ دیا ہے، مسواک ہم نے چھوڑ دی، ہم برشوں کے پیچھے پڑ گئے؟ جی میں میڈی کیم کرتا ہوں، فلاں کرتا ہوں، فلاں کرتا ہوں، جی مجھے تو اور کوئی پسند نہیں،

ان بدعتوں اور خدا کے قہر سے ڈرو، کلمہ پڑھتے ہو، میرے نبی ﷺ نے نظر جما دی ہے، اگر اس دنیا میں اس سے بھی اچھی چیز ہوتی تو رب اپنے نبی ﷺ کے منہ کے قریب جانے نہ دیتا۔ سن لو پیار سے تم اپنے منہ کی زینت بناتے ہو، اللہ کی قسم ہے سارا جسم بھی گندہ ہو جائے زبان پلید نہیں ہوتی، سارا جسم بھی پلید ہو، یہ زبان رب نے بڑی پیاری بنائی ہے اور تم بھائیو کیا کرتے پھر رہے ہو، تمہیں آج کے جمعہ میں ایک سبق مل گیا ہے، جا کر برش ختم کر دو اور مسواک کیا کرو، صبح بازار جایا کرو باہر جایا کرو، اب تو مسواک توڑنی ہی نہیں پڑتی، بنی بنائی مل جاتی ہیں۔ لیکن تمہیں مسواک کرنا برا لگتا ہے، میرے نبی ﷺ کی نظر آخری بار جمی ہوئی ہے۔

عزیزان من! آپ ﷺ فرماتے ہیں،

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سمجھ گئیں کہ نبی ﷺ مسواک کرنا چاہ رہے ہیں، مسواک پکڑی، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس طرح چبا کر میرے نبی ﷺ کے منہ میں ڈالی میرے نبی ﷺ نے چبائی پھر تھوڑی دیر مسواک کی ہے، عرض کر رہا ہوں، تھوڑی دیر گزری ہے، سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا آجاتی ہیں، میرے نبی کریم ﷺ کے قریب بیٹھ جاتی ہیں۔ میرے نبی پاک ﷺ پر بخار کی بڑی شدت ہے، آپ ﷺ فرماتے ہیں، بلال رضی اللہ عنہ قریب آجاؤ، میرے نبی ﷺ کے خادم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قریب آتے ہیں، آپ ﷺ فرماتے ہیں، او بلال رضی اللہ عنہ! او میرے پیارے غلاموں قریب آجاؤ، مدینہ کے سات کنوؤں کا پانی لے کر آؤ، میرے نبی ﷺ کو اتنا بخار ہے اب بھی ڈاکٹر کہہ دیتے ہیں، دیکھ لو میرے نبی ﷺ کتنے بڑے طبیب تھے۔

میرے نبی ﷺ کتنے بڑے ڈاکٹر تھے، اب ڈاکٹر کہتے ہیں بچے کو تیز بخار ہو، اسے نلکے کے نیچے کر دو اس کو پٹیاں کی جائیں، میرے نبی ﷺ آج سے چودہ سو سال پہلے آج کے ایم بی بی ایس ڈاکٹروں کو پیغام دے گئے تھے، میرے محمد کریم ﷺ کتنے دانا سیانے ڈاکٹر تھے، کتنے سیانے دانا طبیب تھے، آپ ﷺ فرماتے ہیں، مدینہ کے سات کنوؤں کا پانی لے کر آؤ، میرے نبی ﷺ کے یار سات کنوؤں کا پانی لے کر آتے ہیں، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، میرے جسم پر ڈال دو، ایمان سے بتاؤ، اس وقت میرے نبی ﷺ کے جسم کی کیسی کیفیت ہوگی، بخار بڑی شدت کا ہے، میرے کملی والے محبوب ﷺ! ماذاغ کے کاجل والے محبوب ﷺ سے پیار کرنے والو، صحابہ رضی اللہ عنہم میرے نبی ﷺ کے جسم پر پانی ڈال رہے ہیں، میرے نبی ﷺ کے جسم پر بخار کا یہ عالم ہے میرے نبی ﷺ کے یار کہتے ایسے لگتا تھا جیسے بھاپ اڑ رہی ہے، میرے نبی ﷺ سے بخار کی بھاپ اڑ رہی ہے، اتنی تپش اور اتنا شدت والا بخار ہے، بخار لاٹیں مار رہا ہے، میرے نبی ﷺ کو تھوڑا سا افاقہ ہوا آپ ﷺ فرماتے ہیں، کمال کر دیا تم نے، میرے صحابہ رضی اللہ عنہم تم نے کمال کر دیا ہے، پانی لے کر آئے ہو کمال کر دیا ہے، پانی ٹھنڈا لے کر آئے ہو، میرے نبی ﷺ کی طبیعت تھوڑی سی سنبھلی، پھر سیدنا عباس رضی اللہ عنہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے کندھے پر بازو رکھ کر مسجد میں جا رہے ہیں، سنو تمہیں تو تکبیروں کی توفیق نہیں ہوتی، مسجد میں آنے کی، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے دیکھا، کھانسی کرنا شروع کر دی کہ نبی پاک ﷺ آگئے ہیں، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے، نبی پاک ﷺ ساتھ جا کر بیٹھ جاتے ہیں، فرماتے ہیں، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ بیٹھے رہو کوئی نہیں سمجھتا، میں تمہیں جماعت کرواؤں گا۔ تم پورے صحابہ رضی اللہ عنہم کو جماعت کرواؤ گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے نبی ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے ہیں۔ سلام پھیرا، غالباً سترہ نمازیں آپ ﷺ کی زندگی میں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پڑھائیں، میرے نبی ﷺ بتانا چاہتے ہیں کہ میرے بعد خلیفہ ہوگا تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ ہوگا عرض کر رہا ہوں، مسلمان بھائیو! میرے امام عالی مقام حسنین رضی اللہ عنہما کے نانا جان سے پیار کرنے والو، پھر میرے نبی ﷺ کی طبیعت اور خراب ہوگئی، بخار تیز ہو گیا، چودہ دن ہو گئے ہیں، بخار کے عالم میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا قریب بیٹھی ہیں، اور تمہیں پتہ ہے بیٹیوں سے باپ کے درد برداشت نہیں ہوتے، بیٹیوں سے ماں باپ کی بیماریاں برداشت نہیں ہوتیں، بیٹیاں والدین کے سانس کے ساتھ سانس لیتی ہیں، بیٹیاں بیٹوں سے زیادہ پیار کرتی ہیں، آخر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو درد کیوں نہ محسوس ہو، میرے نبی ﷺ جو کہتے تھے،

فاطمة بنت منی۔

فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے دل کا ٹکڑا ہے جو سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کو دکھ دے گا، وہ محمد ﷺ کو دکھ دیتا ہے، عزیزان من! سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا عام عورت نہیں تھیں، یہ بہت بڑی شان والی عورت ہیں، جن کو اللہ نے جنتی عورتوں کی ملکہ بنا دیا ہے، سردار بنا دیا ہے، میرے پاک نبی ﷺ کے پاس بیٹھی ہیں، میرے نبی ﷺ کی بیٹی روئی جا رہی ہیں، کہتی ہیں ابو جی ابو جی ابو جی، فرمایا: او میرے لال میرے جگر کے ٹکڑے، میری بیٹیا کیوں رو رہی ہو، کہتی ہیں بابا مجھ سے تو آپ ﷺ کا دکھ برداشت نہیں ہوتا، ابا جی مجھے یہ تو بتاؤ، میرے بابا کی بیماریاں کب ختم ہوں گی، میرے نبی ﷺ نے بات آئی گئی کر دی ہے،

یعنی نبی پاک ﷺ بات ٹال گئے، سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا بیٹھی ہیں، تھوڑی سی دیر گزرتی ہے، آنے والے نے خبر دے دی ہے، آواز ماری ہے، کہتے ہیں، فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کون؟ کہتے ہیں فاطمہ رضی اللہ عنہا میں تیرے بابا محمد ﷺ سے ملنے آیا ہوں۔ میرے نبی ﷺ کی بیٹی دروازے پر کھڑی ہے، کہتی ہیں، آنے والے آج میرے بابا کی طبیعت بڑی خراب ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آج میرے ابو کی طبیعتیں بڑی خراب ہیں، تم کل آجانا، میرے نبی کریم ﷺ کی بیٹی نے موڑ دیا ہے۔ ابھی تھوڑی دیر گزرتی ہے، میرے نبی ﷺ کی بیٹی سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا بابا کے قریب بیٹھی ہیں، پھر آنے والے نے دروازہ کھٹکھٹا دیا ہے، کہتی ہیں کون؟ کہتے ہیں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا میں تمہارے ابو محمد ﷺ سے ملنے آیا ہوں۔

کہتی ہیں، آنے والے میرے بابا کی طبیعتیں بڑی خراب ہیں، آج میرا بابا تمہیں نہیں مل سکتا، آج میرا بابا نہیں مل سکتا، کل آجانا، یہ وہ دروازہ ہے جہاں کوئی کبھی خالی نہیں گیا تھا، آج میرے نبی ﷺ کی بیٹی کہتی ہیں آنے والے آج میرے بابا کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے۔ تم کل آجانا، ابھی تھوڑی سی دیر گزرتی ہے پھر دروازہ کھٹکھٹاتا ہے، میرے نبی ﷺ کو سمجھ آگئی، آپ ﷺ فرماتے ہیں، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بار بار دروازے پر جانا مجھے کوئی چیز بتا رہی ہے، آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، ابا جی ایک آنے والا آیا ہے، نام بھی نہیں بتاتا نظر بھی نہیں آتا لیکن دروازے پر کھڑا ہو کر آواز دیتا ہے، میں پوچھتی ہوں کون ہے؟ کہتا ہے فاطمہ رضی اللہ عنہا میں تمہارے بابا محمد ﷺ سے ملنے آیا ہوں۔ میرے نبی ﷺ کو سمجھ آگئی، آپ ﷺ فرماتے ہیں، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا دنیا میں یہ تو وہ ہے جس نے کسی کے گھر جاتے وقت کبھی پوچھا ہی نہیں، یہ تو تیرے بابا محمد ﷺ کی شان ہے یہ تو تیرے نبی ﷺ کی شان ہے کہ تیرے گھر میں پوچھ کر آرہا ہے۔

ابا جی میں تو سمجھی نہیں، فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا یہ جو آج تمہارے گھر آیا ہے، جو بچوں سے باپ چھین کر لے جاتا ہے، باپ سے بیٹے چھین کر لے جاتا ہے، ماں نے ابھی دودھ نہیں پلایا ہوتا، پیدا ہوتے ہی بچے ماں سے چھین کر لے جاتا ہے۔ ماؤں سے بچے گود سے چھین کر لے جاتا ہے۔ ابھی ماں نے جان کی بازی لگا کر بیٹا پیدا کیا ہوتا ہے، اس بیٹے کو دودھ پلانا بھی نصیب نہیں ہوتا، بیٹا اللہ کو پیارا ہو جاتا ہے، فرمایا: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ماؤں کی گودیں اجاڑ کے چلا جاتا ہے یہ تو وہ ہے جو سہاگنوں کے سہاگ اجاڑ کے لے جاتا ہے، گھروں سے اچھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھلی باراتیں نکلتی ہیں، آگے لاشوں کے ڈھیر لگ جاتے ہیں، یہ تو دولہے کی دلہن چھین کر لے جاتا ہے، یہ تو خوشیوں والے گھروں میں ماتم بچھا دیتا ہے، یہ تو مسجدوں کے امام لے جاتا ہے۔ مولانا شریف الہ آبادی رحمہ اللہ لے جاتا ہے۔ حافظ ثناء اللہ ڈوگر رحمہ اللہ لے جاتا ہے۔ حافظ یحییٰ میر محمدی رحمہ اللہ لے جاتا ہے۔ علامہ ظہیر رحمہ اللہ چھین کر لے جاتا ہے، یزدانی شہید رحمہ اللہ لے جاتا ہے،

یہ تو وہ ہے جس کا دنیا میں کبھی خالی پھیرا نہیں گیا، یہ بچوں سے باپ لے جاتا ہے، یہ عورتوں سے سر کے تاج لے جاتا ہے، بیٹیاں جوان ہوتی روتی رہتی ہیں ان کو ڈولی میں بٹھانے والا کوئی نہیں بیٹیوں سے بابل چھین کر لے جاتا ہے، یہ بچوں سے باپ چھین کر لے جاتا ہے، یتیم روتے رہتے ہیں، دھکے کھا کر جوان ہو جاتے ہیں، کبھی بابل کا پیار نہیں ملا۔

چھڈ پنجرہ اڑ شہباز گئے
کر عرشاں ول پرواز گئے

یہاں بڑے بڑے پنجرہ خالی کر گئے ہیں، فرمایا: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا یہ بہنوں سے بھائی چھین کر لے جاتا ہے، بھائیو سے بہنیں، ابا جی مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی، آپ ﷺ کیسی باتیں کر رہے ہیں، اصل میں میرے نبی ﷺ ڈائریکٹ نہیں بتانا چاہتے تھے، آپ ﷺ فرماتے ہیں، بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا سننا چاہتی ہو، یہ کون ہے فرمایا: ابا جی مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہی، فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا یہ فاطمہ سے بابا لینے آیا ہے، حسنین رضی اللہ عنہما کا نانا لینے آیا ہے یہ مدینہ کی بہار لینے آیا ہے۔ یہ عدل کا پیغام لے کر آیا ہے۔ یہ موت کا پیغام لے کر آیا ہے یہ تو عزرائیل علیہ السلام ہے، سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کی آہیں نکل گئیں، اپنے بابل سے چمٹ گئی ہیں، آؤ میں تمہیں میرے نبی ﷺ کے گھر کی بات بتاؤں، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، بابل مجھ سے تو آپ ﷺ کی جدائیاں برداشت نہیں ہوں گی، بابا مجھ سے تو آپ ﷺ کے وچھوڑے برداشت نہیں ہوں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ازل سے بات چلی آ رہی ہے، تمہیں ان معاملوں کو سمجھنا پڑے گا، میرے نبی ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا گلے سے لگ گئیں، آپ ﷺ فرماتے ہیں، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سب سے پہلے تمہاری ہی مجھ سے ملاقات ہو گی، گھبرانے کی ضرورت نہیں، ساتھ فرماتے ہیں، فاطمہ رضی اللہ عنہا، این حسنین رضی اللہ عنہما، این حسنین رضی اللہ عنہما، وہ میرے ننھے ننھے پھول کہاں ہیں، میرے نبی ﷺ کی بیٹی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا لے کر آئیں، آپ رضی اللہ عنہا نے چھاتی پر لٹا لیا، واہ مولا حسن رضی اللہ عنہ و حسین رضی اللہ عنہ تمہاری شان پر قربان جاؤں، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا یہ میرے پھولوں کا خیال رکھا کرنا۔

یہ میرے بچوں کا خیال کیا کرنا، میرے نبی ﷺ کی بیٹی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ہچکی بندھ گئی، صلوۃ اللہ علیہا۔ مدینہ میں قیامت برپا ہونے والی ہے، میرے نبی ﷺ کی بیٹی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ہچکیاں بندھی ہوئی ہیں، میرے نبی کریم ﷺ حالت دیکھ رہے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دعا والے ہاتھ اٹھا لیے، اللہ میرے محمد ﷺ کو شفا دے دے، میرے نبی ﷺ فرماتے ہیں، اب دعاؤں کی ضرورت نہیں، اب تو فرمایا دنیا سے اللہ کے پاس جانے کا وقت آ گیا ہے، میرے نبی کریم ﷺ سے پیار کرنے والو، اس طرح میرے نبی ﷺ نے پیار والے ہاتھ اٹھا لیے۔

اللھم بالرفیق الاعلیٰ اللھم بالرفیق الاعلیٰ اللھم بالرفیق الاعلیٰ

آہستہ آہستہ، میرے نبی ﷺ کے ہاتھ نیچے کی طرف آ رہے ہیں، میرے نبی ﷺ چارپائی پر لیٹے ہوئے ہیں، اس طرح میرے نبی ﷺ کے ہاتھ زمین کی طرف آئے۔

﴿اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ۝﴾ (الزمر : 30)

﴿وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ﴾

(آل عمران : 144)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جناب عزرائیل علیہ السلام نے موت کا جام پلانے کی تیاریاں کی ہیں، آپ ﷺ فرماتے ہیں، عزرائیل علیہ السلام دنیا میں پوچھ کر روح قبض کرنے والے اللھم بالرفیق اعلیٰ، اللہ اپنے محمد ﷺ کو اعلیٰ رفاقتیں عطا فرما، میرے نبی کریم ﷺ دعا والے ہاتھ زمین پر رکھتے ہیں، چارپائی پر لیٹے ہوئے ہیں، میرے نبی کریم ﷺ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اپنے اللہ کریم کے پاس چلے جاتے ہیں۔ میرے نبی ﷺ اپنے سفر پر چلے جاتے ہیں۔ میرے پاک نبی ﷺ کی خبر دوستو مدینہ میں آگ کی طرح پھیل گئی، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ آ رہے ہیں، ایک بچہ لیٹیاں لے رہا ہے، مدینہ میں قیامت کا سماں پیدا ہو گیا ہے، ہر طرف آہ و بکا اور سسکیاں ہیں، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، او بچے کیوں رو رہے ہو۔

کہتا ہے، چچا ابوبکر رضی اللہ عنہ اس کا مطلب ہے تمہیں نہیں پتہ چلا کہ آج امت یتیم ہو گئی ہے اور تمہاری بیٹی بیوہ ہو گئی ہے، تمہیں پتہ ہے جب بیٹیاں بیوہ ہو جائیں تو ماں باپ نہ زندہ میں نہ مردہ میں، قدموں کے نیچے سے زمین نکل گئی، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سیدھا نبی پاک ﷺ کے گھر جا رہے ہیں، میرے نبی ﷺ حجرہ پاک میں لیٹے ہوئے ہیں، سفید یمنی چادریں میرے نبی ﷺ کے جسم پر ہیں، اس طرح سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے بابل کے سینے سے لگ گئیں، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں چچا ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے بابا کو منا لو، یہ جملہ سننے والا ہے، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کمرے میں داخل ہوئے سرکار ﷺ کے چہرہ مبارک سے سفید یمنی چادر اتاری، ساتھ کہتے ہیں، سوہنیا ﷺ آج تو کوئی انتظار بھی نہیں۔

آج کس سفر پر چل پڑے ہو، اگر ہجرت پر جاؤ، تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ ساتھ ہے۔ اگر غار میں جاؤ تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ ساتھ ہے، اگر مدینہ میں آؤ تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ ساتھ ہے، فرمایا: آج کس سفر کی تیاریاں کر لی ہیں۔ آج کس سفر پر نکل پڑے ہو، آج تو کوئی مشورہ بھی نہیں کیا، آج تو کوئی انتظار نہیں کیا، بھائی کب انتظار کرنے دیتا ہے، بھائیو بیٹیاں روتی رہتی ہیں، بیٹے روتے رہتے ہیں، بعض کو پانی بھی منہ میں ڈالنا نصیب نہیں ہوتا، یہ موت کا فرشتہ کب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کسی کو انتظار کرنے دیتا ہے، کہتے ہیں

ذرا ویکھ بیلی بیلی
ہر کوئی آکھے ہن بیلی بیلی
پر اس ویلے دا کوئی نہ بیلی
جدوں نکلے جان اکیلی

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میرے نبی ﷺ کی پیشانی کا بوسہ لیا، سوہنیا ﷺ آپ ﷺ پر دو موتیں، کبھی بھی وارد نہیں ہوں گی، ہماری اس زندگی سے اگلی زندگی بڑی بہترین ہے، نبی پاک ﷺ کی پیشانی کا بوسہ لیا۔ میرے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

﴿اِنَّكَ مَيِّتٌ وَاِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ۝﴾ (الزمر : 30)

اللہ تعالیٰ کیا کہتے ہیں؟

موت گھنڈی میں آنا ہی آنا
میتھوں پائی کسے رہائی نا
بیٹھے رہن کول حکیم سیانے
ہن کر دی اے اثر دوائی نا
نئیں موت کسے نوں چھوڑ دی جے
چن چن کے کلیاں توڑ دی جے
مکھ پیاریاں ولوں موڑ دی جے
ایتھوں کلے ہو گئے جوڑے نیں
کئیاں ہتھی پتر ٹورے نیں

جوان بیٹے دنیا سے جائیں، ماں باپ زندہ ہی قبروں میں پہنچ جاتے ہیں، کہتا ہے بیٹا باری میری تھی جا تم رہے ہو، بوڑھے باپ کا کفن چھین کر لے جا رہے ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایتھوں کلے ہو گئے جوڑے نیں
کیاں ہتھی پتر ٹورے نیں
کیاں ماپیاں پائے وچھوڑے نیں
کر یاد قبر دیا کندھاں نوں
رکھ یاد کفن دیاں بندھاں نوں
چھڈ جانا اے زن فرزنداں نوں
فانی چند دن جگ تے جی گئے نیں
فیر موت پیالہ پی گئے نیں

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی چیخیں نکل رہی ہیں، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی رو رہے ہیں، سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بھی رو رہے ہیں، علی پاک رضی اللہ عنہ بھی رو رہے ہیں، مدینہ کا بچہ بچہ رو رہا ہے۔ میرے نبی ﷺ کے وچھوڑے کا اتنا غم ہے، میرے نبی ﷺ کی اونٹنی پانی بھی نہیں پیتی، میرے نبی ﷺ کی اونٹنی کھانا بھی نہیں کھا رہی، یہ چارہ بھی نہیں کھا رہی، اپنی جناب کھرلی پر کھڑی ہے، آنکھوں میں آنسو ہیں، جانوروں کو بھی پتہ چل گیا، میرے پاک محمد کریم ﷺ اللہ کے پاس پہنچ گئے ہیں، اونٹنی بھی رو رہی ہے، ایک صحابی رضی اللہ عنہ کہتا ہے، پندرہ دن اونٹنی نبی پاک ﷺ غم میں روتی رہی، پانی بھی نہیں پیا، چارہ بھی نہیں کھایا، آخر اللہ کو پیاری ہو گئی۔ پندرہ دن تک اونٹنی نے پانی بھی نہیں پیا، کھانا بھی نہیں کھایا، اتنا حضور ﷺ کے وچھوڑے کا غم کیا،

مدینہ میں قیامت برپا ہو گئی ہے، گلیوں میں آہو و بکا سسکیوں کی آوازیں ہیں، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی رو رہی ہیں، آسمان بھی رو رہا ہے، زمین بھی رو رہی ہے، یہ ازل کے فیصلے ہیں، سن لو

فانی چند دن جگ تے جی گئے نیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی قسم ہے میں پیدا کرنے والے کی قسم اٹھا کے کہتا ہوں۔ ہر روز ہم موت کے منہ میں ہوتے ہیں، کبھی کس شہر میں کبھی کس شہر میں، پر یہی سمجھ کے سفر کرتے ہیں، پتہ نہیں زندگی کے کس موڑ پر شام ہو جانی ہے، پتہ نہیں گھر بھی پہنچنا ہے یا نہیں، تم بھی اپنی زندگی کا معمول بنالو، تم بھی اس طرح کی زندگیاں بنالو، میرے بھائیو!

بس کر عالما، بس کر عالما نہ چھیڑ کہانی
ٹُر گئے نبی محمد ﷺ ورگے من تقدیر ربانی

عرض کر رہا ہوں!

فانی چند دن جگ تے جی گئے نیں
فیر موت پیالہ پی گئے نیں

لمبی عمریں نہ مانگا کرو، کیا کرنا ہے ان عمروں کو، تریسٹھ سال اصل زندگی ہے، میرے نبی ﷺ کی عمر تریسٹھ سال کی ہوئی ہے، ان تریسٹھ سالوں میں کچھ کرلیا کرو، سو سال کا ہو کر بچوں کا محتاج ضرور بننا ہے، اپنی بیٹیوں کا محتاج ضرور بننا ہے، اپنی عمر میں تریسٹھ سال کی عمر کی عمر سمجھا کرو، اس میں کچھ کرلیا کرو، میرے بھائیو! اس دنیا میں رہنے کا کوئی مزہ ہوتا اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو اختیار دیا تھا، سوہنیا ﷺ اگر تیرا دل کرے تو قیامت کی دیواروں تک، سن لو میرے نبی ﷺ کی موت جیسی کسی کی موت نہیں، موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کہا، گائے کے اوپر ہاتھ رکھ لو، جتنے بال نیچے آئیں، اتنے سال زندگی زیادہ کر دی ہے، پر یہ میرے نبی پاک ﷺ کا مقام ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: سوہنیا ﷺ قیامت کی دیواروں تک بھی رہنا چاہو تو میں پھر بھی راضی ہوں، نبی پاک ﷺ نے اللہ کے پاس جانے کا فیصلہ کیا ہے تمہیں تو اپنی قبر کی تیاری نہیں، حشر کی فکر نہیں،

فانی چند دن جگ تے جی گئے نیں
فیر موت پیالہ پی گئے نیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایتھوں سب مسافر تھیں گئے نیں
نئیں رہنا یار پیاریاں نیں

یہ جن سے پیار کرتے ہو، یہ پیارے بھی یہاں نہیں رہیں گے، یہ محبتیں بھی یہاں نہیں رہیں گے۔

نئیں رہنا یار پیاریاں نیں
ٹہہ جانا ای محل چباریاں نیں
ایتھے کانواں وانگ بسیرا اے
دو دن دا ہیرا پھیرا اے
میرے ویر مسافر سوچ ذرا
ایس جگ دا اکو ای پھیرا اے
ایتھوں نظر بچا کے ٹر چلیے
تیرا اگے سفر لمیرا اے
آ ویکھ قبر دی وادی نوں
ایہہ دنیا دی بربادی نوں

کبھی قبروں پر جایا کرو، یہ نقشے بھی جمایا کرو، یہ قبر میرے دادا کی ہے، یہ قبر میرے بابا کی ہے، یہ قبر مجھے لوریاں دینے والی میری ماں کی ہے، یہ قبر مجھ سے پیار کرنے والے میرے بوڑھے باپ کی ہے

ایہہ ٹھیر قبراں دے اچیرے نیں
ایندھے تھلے وس دے کیڑے نیں
کچھ تیرے نے کچھ میرے نیں
اے اجڑیاں دا ڈیرہ ای

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

او سنجے محل تے ماڑیاں چھڈنے نی
جھنڈے وچ قبراں جا گڈنے نی
گھڑی چل دی چل دی رک جانی
جدوں چابی عمر دی مک جانی
نبھاں رہن حکیماں دے ہتھ پھڑیاں
گولی موت والی سینے ٹھک جانی
میں سٹیا پیارے ویس اندر
آنیاں ڈاڈھیاں مشکلاں بھاریاں نیں
اک کوٹھڑی ملنی رہن نوں اے
جندے بوہے تے نا کوئی باریاں نیں
جیہڑے کہندے سی مراں گے نال تیرے
اج اونہاں وی بازیاں ہاریاں نیں
دن راتی ترس دے جو دید نوں سی
اج اونہاں دی باریاں ماریاں نیں
جدوں خزاں تے جا کے فضا نے رت بدلی
پنچھی اڑ گئے مار اڈاریاں نیں
ناصر مدنی جھوٹا ای جگ سارا
او قصوریا جھوٹا ای جگ سارا
مسلمانا جھوٹا ای جگ سارا
سچیاں اللہ رسول ﷺ دیاں یاریاں نیں

یہ سارے تعلق ہی جھوٹے ہیں، اللہ رسول ﷺ کا تعلق تمہارے کام آنا ہے، قبر میں اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول ﷺ کا پیار ہی کام آنا ہے، عرض کر رہا ہوں، مسلمان بھائیو! مسئلہ سمجھانا چاہ رہا ہوں، کسی نے آکر خبر دی بلال رضی اللہ عنہ کملا ہو کر جنگل کی طرف دوڑ گیا ہے، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیچھے دوڑے، کہتے ہیں بلال رضی اللہ عنہ پہلے نبی پاک ﷺ چلے گئے ہیں، اب تم تو چھوڑ کر نہ جاؤ، تم تو ہمارے نبی ﷺ کے اذان دینے والے ہو، ہمارے نبی ﷺ کے مؤذن ہو، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو چھی ڈال لی، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اس طرح پیچھے دیکھا، کہتے ہیں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ میں آزاد ہوں یا غلام، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ مشکل وقت میں کون سی باتیں شروع کر دی ہیں۔ تم تو ہمارے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ ہو، پر اس وقت میں کیسی باتیں شروع کر دی ہیں، میں نے کب تمہیں غلام کہاں ہے۔

کہتے ہیں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ پھر میں نے یہاں نہیں رہنا، کہتے ہیں کیا بات ہے، کہتے ہیں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ تم تو جانتے ہو، میں نے ماریں کھائیں تو مصطفیٰ ﷺ کے لیے، سنو نبی ﷺ کے وچھوڑے کا غم سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے کتنا کیا ہے، میرے بلال رضی اللہ عنہ سے پیار کرنے والو، اس کی بیٹی بھی نہیں، بیٹا بھی نہیں، آج تن تنہا سیدنا بلال رضی اللہ عنہ ہے، میرے نبی ﷺ کا بلال رضی اللہ عنہ کہتا ہے، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ میں نے امیہ کی باریں کھائیں، تو مصطفیٰ ﷺ کے لیے، ان پتھروں پر گھسیٹا گیا، تو مصطفیٰ ﷺ کے لیے، تمہیں پتہ ہے، چمڑوں میں مجھے امیہ لپیٹ کر گرم ریت پر رکھ دیتا تھا، چمڑے میں لپیٹ کر تکلیفیں برداشت کیں تو مصطفیٰ ﷺ کے لیے، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ جانتے ہو، مجھے تپتے کوئلوں پر لٹایا جاتا تھا، ان کوئلوں پر چربی پگھل پگھل کر کوئلے بھی مدہم پڑ جاتے تھے، میری چربی پگھل پگھل کر کوئلے بھی مدہم پڑ جاتے تھے، ان تپتے کوئلوں میں میں لٹایا گیا تو مصطفیٰ ﷺ کے لیے آج مجھے وہ چہرہ نظر نہیں آتا، آج مجھے وہ پاک مکھڑا نظر نہیں آ رہا۔

کہندا بلال رضی اللہ عنہ راتاں کالیاں آئیاں نیں
ہو گیا دیس نکالا پئیاں لمیاں جدائیاں نیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس دی خاطر میں ماراں ایہہ کھائیاں نیں
اج او چن دس دا نائیں

آج میرا وہ چاند مجھے نظر نہیں آتا، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے چھی ڈال لی، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ چھوڑا کر نہ جانا، تاریخ دان نے لکھا ہے، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے اس مدینہ میں نہیں رہنا، جہاں مجھے مدینہ والا نظر نہ آئے، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ شام چلے گئے ہیں، یمن کے علاقے میں چلے گئے ہیں، سات سال سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نبی پاک کے بعد زندہ رہے۔ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا، جی عمر رضی اللہ عنہ تلوار نکالی پھرتے ہیں، حضرت کا غم ہی اتنا ہے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ دانا بڑے تھے، کہتے لوگو،

﴿اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ۝﴾ (الزمر : 30)

﴿وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ﴾ (آل عمران : 144)

عمر پاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھے لگتا ہے جیسے یہ آیتیں آج ہی نازل ہوئی ہیں، حالانکہ قرآن تو میرے نبی ﷺ پر مکمل ہو چکا تھا، پر یہ بات سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ کے وچھوڑے کے غم میں ڈوب کر کہی، اپنے نبی ﷺ کی محبت میں غرق تھے۔ اپنے نبی ﷺ کی محبت میں اپنے آپ کو فنا کر بیٹھے تھے، میرے نبی ﷺ کے عمر رضی اللہ عنہ نے اتنا غم کیا، کہتے ہیں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھے ایسا لگتا ہے، یہ آیتیں آج ہی نازل ہوئیں ہیں، یہ آیتیں تم نے پڑھ کر سنائیں، مجھے یقین ہو گیا ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ اپنے رب کے پاس چلے گئے ہیں۔ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی آنکھیں ایسے برسیں جیسے ساون کی بدلیاں برستیں ہیں۔ میرے نبی کریم ﷺ کے یار اکٹھے ہوئے ہیں۔ حجرہ پاک میں میرے نبی ﷺ کی چارپائی ہے۔ اب بھائیو! مدینہ میں اختلاف پڑ گیا، کچھ کہتے ہیں، ہم نے مدینہ میں دفن کرنا ہے، مکہ والے قریشی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں، ہم نے اپنے نبی ﷺ کو وہاں لے کر جانا ہے، میرے پاک سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے، کہتے ہیں۔

میرے بھائیو! میں نے نبی پاک ﷺ کی زندگی میں سنا ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا تھا اللہ کا نبی جہاں اللہ کو پیارا ہو، وہاں ہی نبی کی آخری آرام گاہ بنتی ہے۔ لہٰذا حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا میں نبی پاک ﷺ دفن ہوں گے، جنت کے ٹکڑے میں نبی پاک ﷺ دفن ہوں گے، اب اگلا اختلاف شروع ہو گیا، سنو نبی پاک ﷺ کے وچھوڑے کے بعد مدینہ میں کیا قیامت ٹوٹی ہوئی ہے۔ مدینہ میں کیا زلزلہ برپا ہے، ہر گھر میں دیئے بند ہے، روشنی کوئی نہیں، لوگوں نے نبی پاک ﷺ کے غم میں دیئے بجھا دیئے، حتی کہ اتنا غم کیا کہ ہر گھر میں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کی صدا نکل رہی ہے جدھر دیکھتے ہیں، آنکھوں میں آنسو ہیں۔

میرے نبی کریم ﷺ کے یار کہتے ہیں، نبی ﷺ کی قبر کون کھودے گا، وہاں دو پارٹیاں تھیں، ایک لحد والی قبر ایک شق والی قبر، میرے نبی ﷺ کو لحد والی قبر بڑی پسند تھی، کہتے ہیں جو پارٹی پہلے آئے گی وہ نبی پاک ﷺ کی قبر کھودے گا، سن لو، وہ پارٹی پہلے آئی جو میرے نبی پاک ﷺ کو پسند تھی، جو میرے محمد ﷺ کو پسند تھی، جب قبر کھودی گئی، یہاں مسئلہ پیدا ہو گیا کہ اب نبی پاک کو غسل کون دے گا، اللہ پاک کے نبی پاک ہیں، پاک ہیں، پاک ہیں، نبی ﷺ پاک ہیں، نبی ﷺ پاک ہیں، نبی ﷺ پاک نہیں، نبی ﷺ پاک ہیں، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، نبی پاک ﷺ اپنی زندگی میں کہہ گئے تھے، مجھے مولا علی پاک رضی اللہ عنہ غسل دیں، مجھے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما میرے بھتیجے غسل دیں،

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بھی چچا کا بیٹا ہے، سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی چچا کا بیٹا ہے، او بھتیجوں اگر چچا دنیا سے چلا جائے تو چچا کو غسل دیا کرو، چچا باپ بھی ہوا کرتا ہے، اگر سمجھو تو باپ ہی ہوا کرتا ہے، چچوں کو بڑی اہمیت دیا کرو، چچوں سے پیار کیا کرو، چچوں کی محبتیں ہی بڑی ہیں، میرے نبی ﷺ کہتے ہوتے ہیں، بھتیجو، میرے نبی ﷺ کا ایک داماد بھی ہے، میرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ کا ایک بھتیجا بھی ہے، آپ ﷺ فرماتے ہیں، میرے چچا کے بیٹو مجھے غسل دینا، کپڑوں سمیت ہی میرے نبی ﷺ کو غسل دیا گیا، سن لو، اب مسئلہ پیدا ہو گیا، میرے نبی ﷺ کو تین سفید چادروں میں کفن دے دیا گیا ہے۔

اڑ گیا طوطا جیڑا بولیاں سی پاؤندا
رہ گیا پنجرہ خالی ڈر پیا آؤندا

کبھی اپنی بھی موت یاد کر لیا کرو، بعض لوگوں کی موتیں لوگوں کو موت یاد کروا دیتی ہیں، بعض لوگوں کے جنازے لوگوں کو اپنے جنازے یاد کروا دیتے ہیں، بعض لوگوں کا دنیا سے جانا بعض لوگوں کو اپنی آخرت یاد کروا دیتا ہے، قبر کی تیاری یاد کروا دیتے ہیں، عرض کرتا ہوں

گیا طوطا جیڑا بولیاں سی پاؤندا
رہ گیا پنجرہ خالی ڈر پیا آؤندا
سگے تو سگا کوئی ہتھ نیون لاؤندا
ٹٹ گئے نیں رشتے دور تائیں
فیر ہو کے مجبور آخر پھٹے تے پایا اے
اتار دیو کپڑے ایندے آکھ سنایا اے
کسے دے دل ذرا ترس نہ آیا اے
پھاڑ دو پوشاک تھاؤں تھائیں

گھڑی بھی اتار لینی ہے، انہوں نے مندریاں بھی اتار لینی ہیں، تیری میری جیبیں بھی خالی کر دینی ہیں۔ یہ جو پیارے پیارے کپڑے پہنتے ہیں، ان کو انہوں نے قینچی سے کاٹ کر کپڑے لیروں لیر کر دینے ہیں، اوپر سے آواز آتی ہے، تیرے اپنے دور کھڑے ہوں گے، میاں غسل دے گا اوپر سے آواز آتی ہے،

جناں لئی تو پاپ کمانویں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

او کتھے نیں تیرے گھر دے

اس اولاد کی خاطر کوئی غلط کام نہ کیا کرو،

او جناں لئی تو پاپ کمانویں
او کتھے نیں تیرے گھر دے
کوئی نہ اس نوں رکھ لو کہندے
سارے کڈھو کڈھو کر دے
فیر ہو کے مجبور آخر پھٹے تے پایا اے
اتار دیو کپڑے ایندے آکھ سنایا اے
کسے دے دل ذرا ترس نہ آیا اے
پھاڑ دیو پوشاک تھاؤں تھائیں
فیر دے کے غسل گل وچ کفنی چاپائی آ
لے او بابا تیری ایہو ای کمائی آ

یہ ہی تیری میری کمائی ہے، عرض کر رہا ہوں، بھائیو فکر کیا کرو،

ایہہ دنیا نہ بن دی بندے دی
ایہہ بندہ ای جانی دنیا دا

مسئلہ دھیان سے سن لو، میرے نبی کریم ﷺ کو، کفن دیا گیا ہے، میرے نبی کریم ﷺ کا جنازہ کون پڑھائے گا، ان لوگوں اور مولویوں کو آج تک پیغام دینا چاہتا ہوں، یہ نہ کہا کرو، سوال نہ پوچھا کرو، کہ نبی پاک ﷺ کا جنازہ کس نے پڑھایا ہے، جنازہ تو ایک سفارش ہوتی ہے جنازہ تو گناہ گاروں کی سفارش ہوتی ہے، لفظ جنازہ نبی پاک ﷺ کے بارے میں نہ بولا کرو، جنازے کا مطلب تو گناہ گار کی سفارش ہوتا ہے، او میرے نبی ﷺ کی سفارش کون کرسکتا ہے، جس نے ساری کائنات کی خود سفارش کرنی ہے، میرے نبی ﷺ کی سفارش کون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر سکتا ہے۔ نبی ﷺ معصوم ہیں، نبی ﷺ گناہوں سے پاک ہستیاں ہیں، نبیوں کو جنازے کی ضرورت ہی نہیں، میرے نبی ﷺ کا جنازہ نہیں ہوا،

تین دن میرے نبی ﷺ کی چارپائی پڑی رہی، نبی ﷺ خود بتا کر گئے تھے آپ ﷺ فرماتے ہیں، میرے صحابہ رضی اللہ عنہم جب میں اللہ کے پاس چلا جاؤں، تو سب سے پہلے جبرئیل علیہ السلام آئے گا، حجرہ پاک میں مجھ پر درود پڑھے گا، فرشتے آ کر درود پڑھیں گے، جبرئیل علیہ السلام سب سے پہلے کہے گا: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

نبی پاک ﷺ پر درود پڑھتے، پھر آپ ﷺ نے اگلی بات کی، فرماتے ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم جب جبرئیل علیہ السلام درود پڑھ جائے، پھر میری آل بیت کو ٹائم دینا، میرے آل محمد ﷺ کو ٹائم دینا، میری بیٹیوں، بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ٹائم دینا، میری بیویوں کو ٹائم دینا، اپنی ماؤں کو ٹائم دینا، نبی پاک ﷺ کی حجرہ میں چارپائی پڑی ہے۔ نبی پاک ﷺ کی بیویاں بھی آ رہی ہیں، درود پڑھ کر جا رہی ہیں، نبی پاک ﷺ کی بیٹی کافی دیر درود پاک پڑھتی رہیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ٹائم دینا، دس دس کی ٹولیاں میرے نبی پاک ﷺ کے حجرہ میں آتی ہیں، اور دس دس میرے نبی پاک ﷺ پر درود پاک پڑھ کر باہر جاتے اور چہرہ مبارک کی زیارت کرتے اور دوستو میرے محبوب کے مکھڑے کی زیارت کر رہے ہیں۔

جب درود پاک پڑھ کر باہر نکل رہے ہیں۔ حجرہ عائشہ صدیقہ پاک رضی اللہ عنہا میں پاک نبی کریم ﷺ کو دفن کرنے کی تیاریاں شروع ہونے لگیں، عرض کر رہا ہوں، عزیزان من!

ٹر چلیا باغ دا مالی
پچھے گلشن رہنا خالی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سب رکھاں نے شور مچایا
نالے چڑیا نے چرمٹ پایا
میں دس دا چمن دا والی
ٹر چلیا باغ دا مالی
پچھے گلشن رہنا خالی

مالیوں کے بعد باغ اجڑ جاتے ہیں، آج امت کا حال دیکھ لو کوئی انگریز کا کلچر اپنا رہا ہے، بادشاہوں کی بھی زندگیاں تباہ، آج ہمارے اسلامی حکمرانوں کا خانہ خراب ہو گیا ہے۔ ہمارے وزیروں مشیروں کا خانہ خراب ہو گیا ہے۔ آج تم پاکستان کے علاوہ جتنے مرضی اسلامی ملک پھر کر دیکھ لو، کہیں تمہیں عورتیں سڑکوں کی زینت نظر آئیں گی، بتاؤ تو سہی، میرا نبی ﷺ جس حال میں امت کو چھوڑ کر گیا تھا، آج امت کا وہ حال رہ گیا ہے، آج سوچو امتیو نبی کریم ﷺ کو اگر مالی مانتے ہو، میرا نبی ﷺ جو اس باغ کو پانی دے کر گیا ہے، جو ڈیڑھ لاکھ کا پودا جوان کر کے حجۃ الوداع کے موقع دے کر گئے تھے۔ ان صحابہ رضی اللہ عنہم کی زندگیاں دیکھو اور اپنی زندگیاں دیکھو، تمہاری شادیاں بھی نبی ﷺ کے خلاف ہیں۔ تمہاری تجارتیں بھی نبی پاک ﷺ کے خلاف ہیں۔ تمہارے دفتر میں دوستو سارے کام ہی نبی ﷺ کے خلاف ہیں۔ تمہاری گاڑیاں دیکھو، نبی ﷺ کے خلاف ہیں، تمہاری تجارتیں دیکھو نبی ﷺ کے خلاف ہیں، تمہاری ٹرانسپورٹ دیکھو تو نبی ﷺ کے خلاف ہے، تمہارا دین دیکھو، نبی ﷺ کے خلاف ہے۔ تمہارا مرنا دیکھو، نبی ﷺ کے خلاف ہے، سارے مسلمان گریبان میں جھانکو۔

زبان سے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلم نہیں تو کچھ بھی نہیں

میرے نبی ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم سے کہہ کر گئے تھے۔

ترکت فیکم امرین لن تضلوا ماتمسکتم بھما کتاب اللّٰہ وسنۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسوله علیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدین المهدیین۔

اے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم! میں تمہارے درمیان اپنی آل محمد ﷺ قرآن اور سنت چھوڑ کر جارہا ہوں جوان کو پکڑے رکھے گا، وہ گمراہ نہیں ہوگا، میں پوچھنا چاہ رہا ہوں، آج بتاؤ تو سہی جب نبی کریم ﷺ کہہ گئے ہیں، جب تک تم اللہ اور رسول ﷺ کے تابع رہو گے قرآن و سنت کو اپنائے رکھو گے، تب تک گمراہ نہیں ہو گے، آج مجھے دکھاؤ تو سہی، کتنے ہیں تمہارے نوجوان جو محمدی ﷺ کلچر میں زندگی اپنا رہے ہیں، کتنی میری بہو بیٹیاں بہنیں ہیں، جو سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے نقش قدم پر ہیں، لاؤ تو سہی مجھے دکھاؤ نبی پاک ﷺ کی امت کے آج باغ کا کیا بن گیا ہے، قیامت کو کہنا پڑے گا، میرے نبی پاک ﷺ سے پیار کرنے والو، اللہ کہیں گے

ایہہ نئیوں امت تیری احمد پیاریا
باغ رسولا تیرا اینہاں نے اجاڑیا
نویاں نویاں رساں کڈھ کے دین اجاڑیا
ایہہ نئیوں امت تیری احمد پیاریا

عرض کر رہا ہوں

اس دن بندیا آکڑ تے مغروری
نکل جاوے گی تیری ....

جدوں کیا نبی محمد ﷺ ایہہ نئیں امت میری

اس دن تمہاری اکڑ ٹوٹ جائے گی، جس دن نبی ﷺ نے کہہ دیا یہ امت میری نہیں، آج قصور میں توبہ کرلو، اور یہ شعر پڑھ لو، اور عمل کرلو

آ من لے قرآن دا کہنا
جے توں جنت وچ گھر لینا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیر لگ جا نبی ﷺ دے آکھے
رب دیوے گا جنت آپے
نہ کر توں ظلم تے پاپے
ایتھے بیٹھ سدا نئیوں رہنا
بندیا جہان اتے کری نہ گمان اوئے
سدا نئیوں رہنا ایتھے کسے انسان اوئے

بڑے بڑے راجیا نوں موت نے نہ چھوڑیا
جندے اتے دل آیا اوہوں پھل توڑیا

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

قرآن پاک واسلامی کتب کا عظیم مرکز

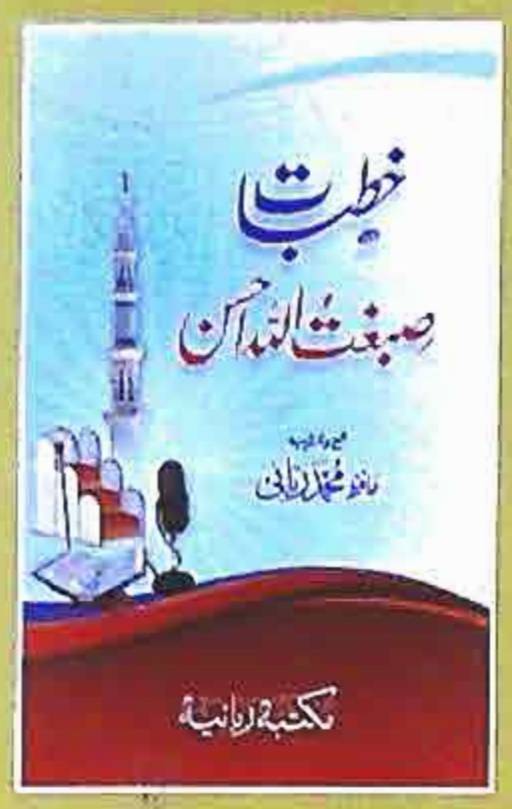

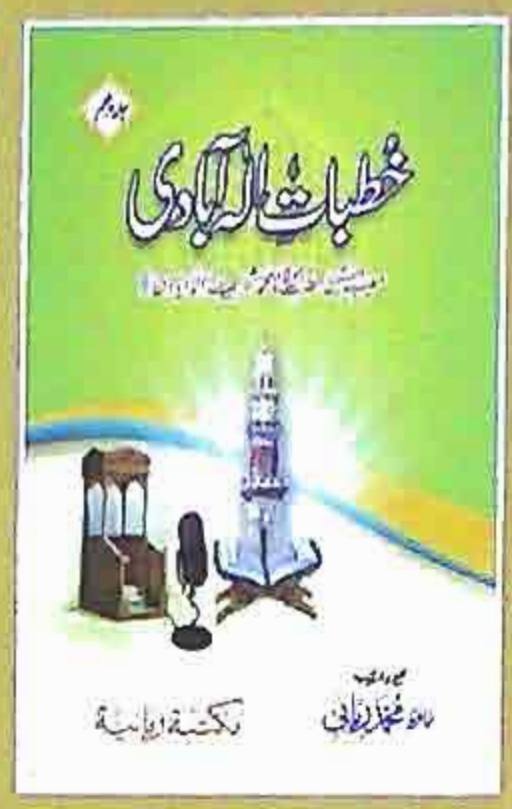

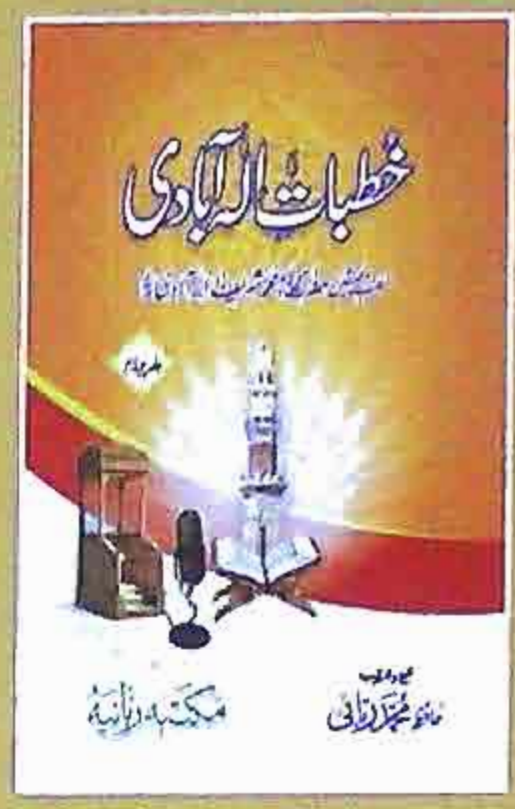

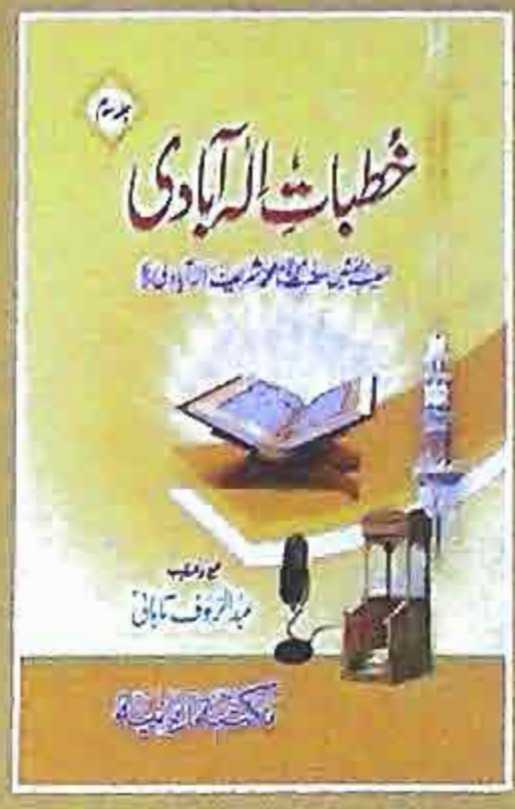

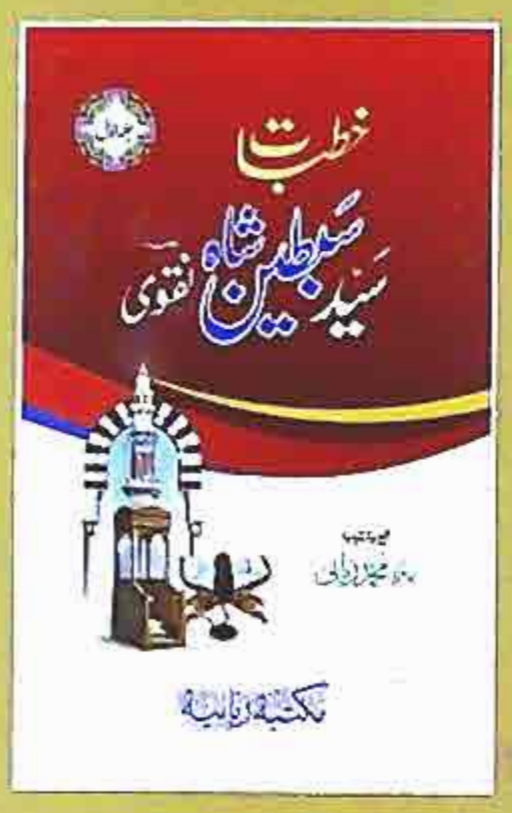

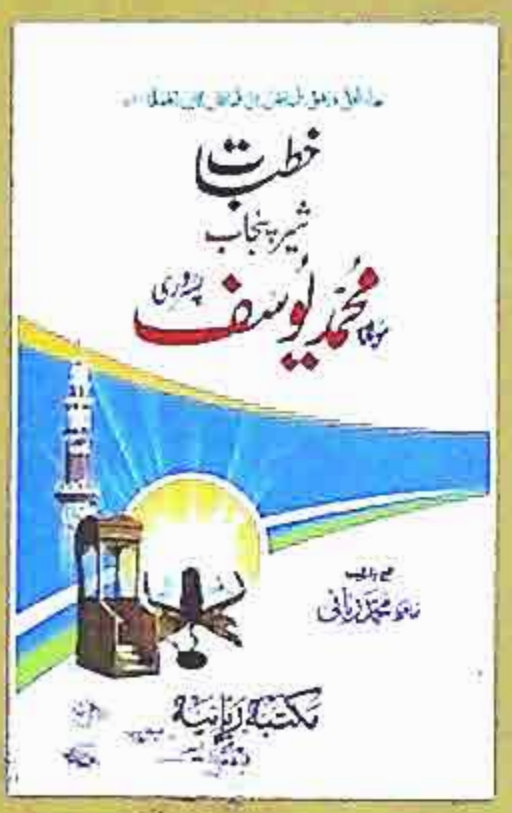

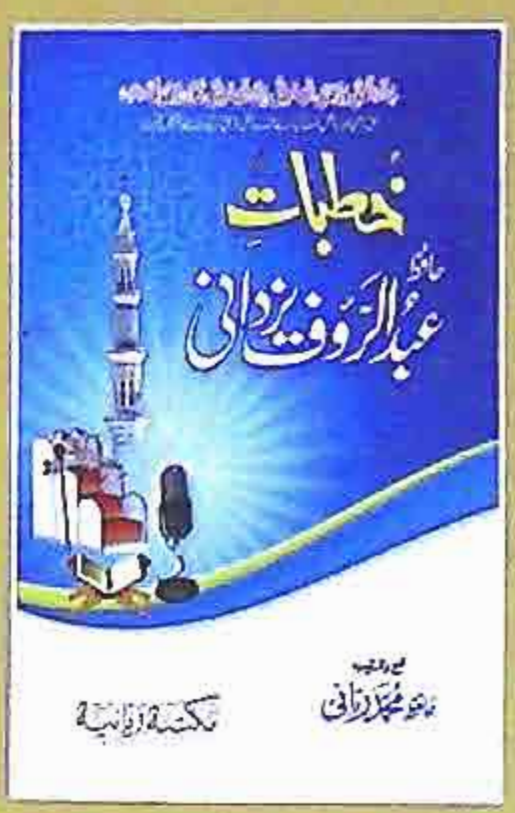

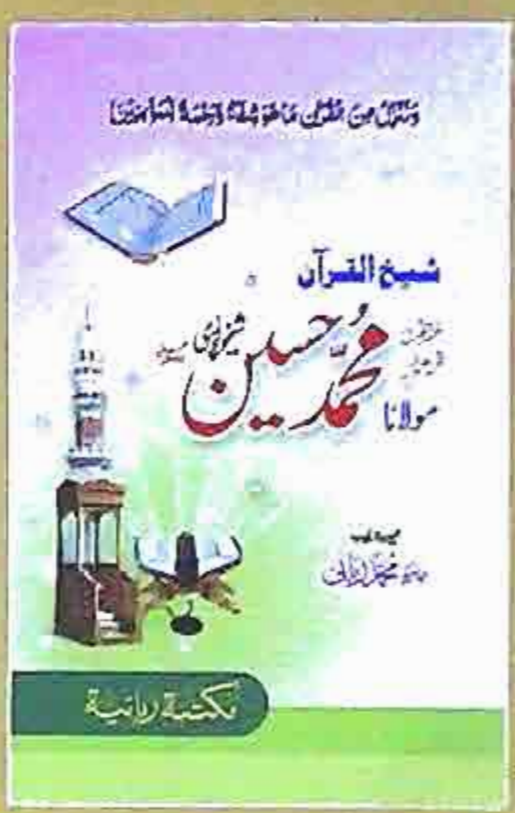

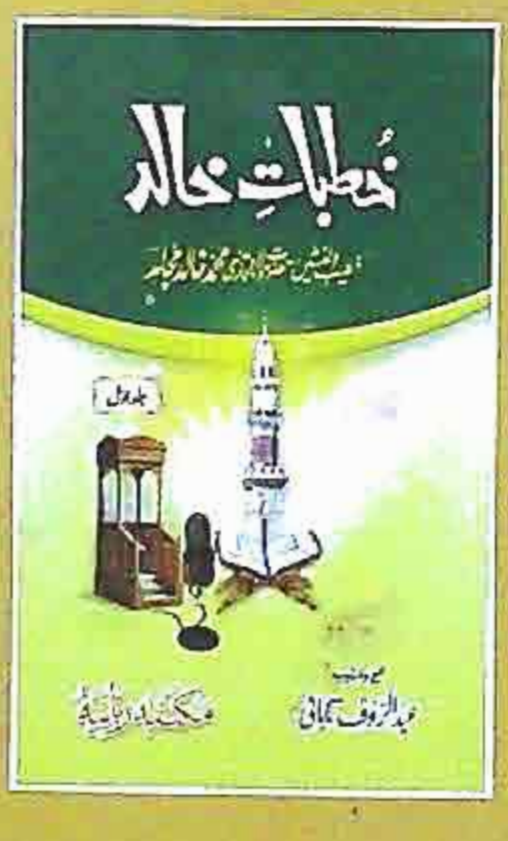

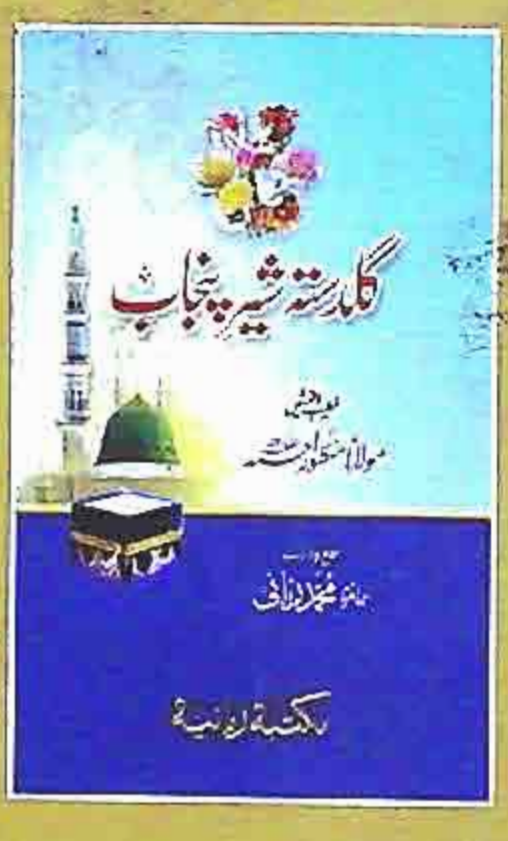

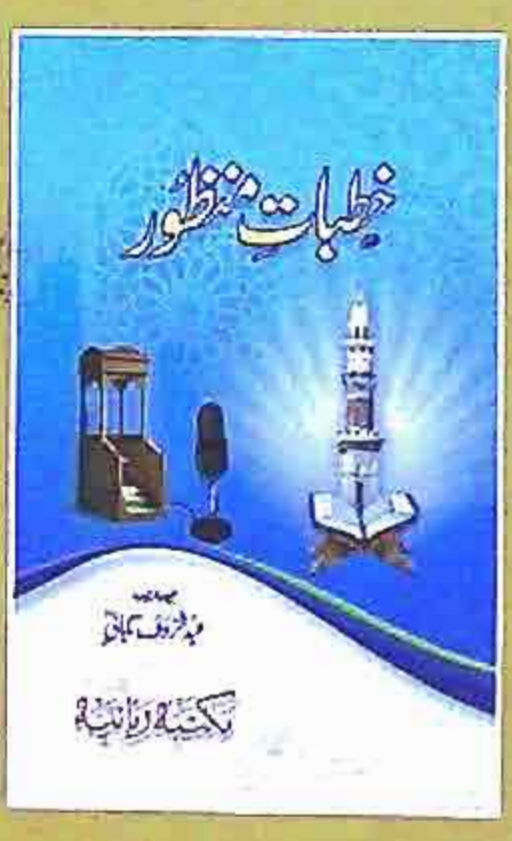

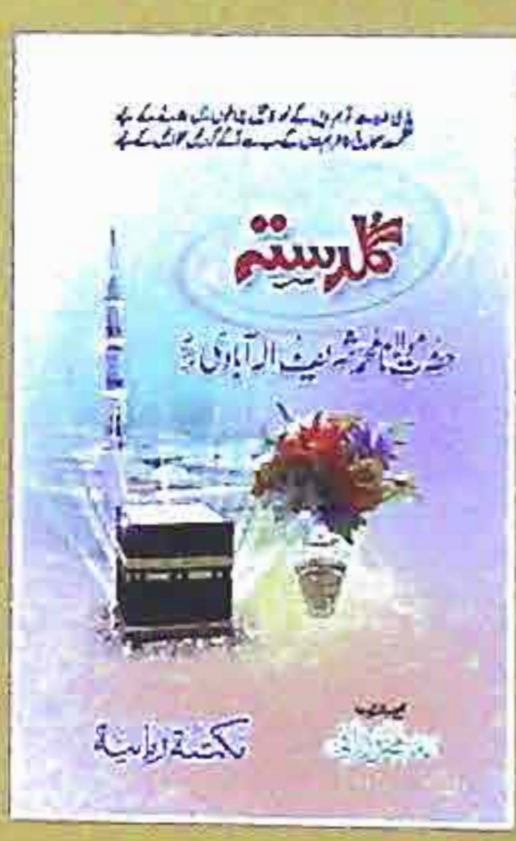

ڈائریکٹر: میاں حافظ محمد ربانی بن صوفی احمد دین

مکتبہ ربانیہ

منڈی عثمان والا قصور پاکستان

Cell: 0300-6595304